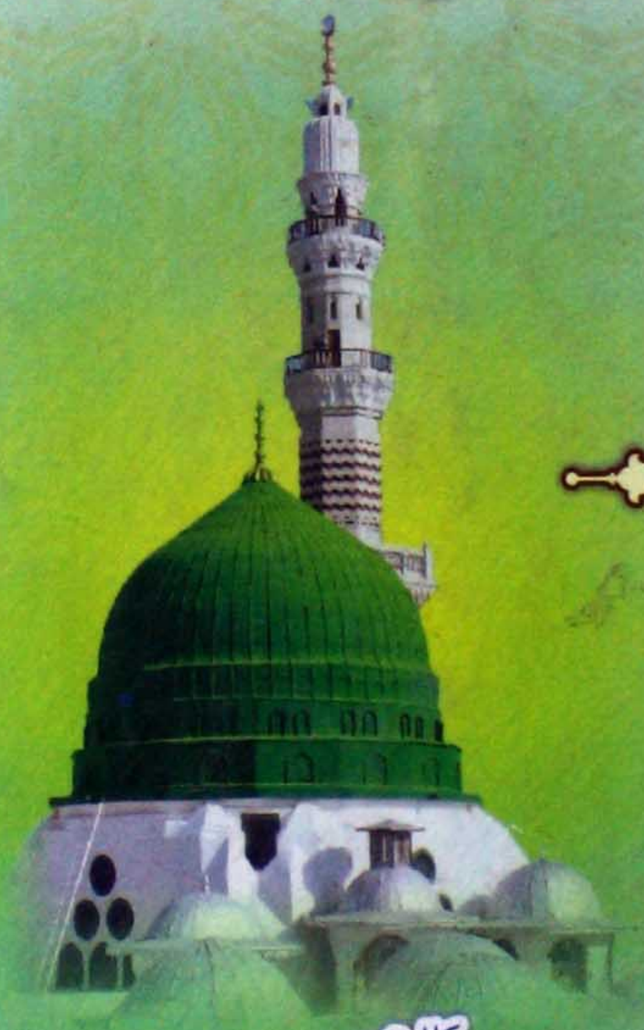
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (الاحزاب ۳۳)

جس نے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کی
پس اس نے بڑی کامیابی حاصل کی

سُنن ابن ماجہ شریف مترجم



دوم

تالیف

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجۃ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفّٰی ۲۷۳ ھجری

ترجمہ: محمد جاوید

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (الاحزاب ۳۳)

جس نے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کی
پس اس نے بڑی کامیابی حاصل کی

سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

دوم

تالیف

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۲۷۳ھ ہجری

ترجمہ: محمد جاوید

جاوید پبلیکیشنز
اردو بازار لاہور

marfat.com

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب ——— سنن ابن ماجہ شریف (جلد دوم)

تالیف ——— امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی (المتوفی ۲۷۳ ہجری)

مترجم ——— محمد جاوید

اشاعت ——— فروری ۲۰۰۸ء

کمپوزنگ ——— علی مصطفیٰ / فیصل رشید

سرِ ورق ——— عاطف اقبال

مطبع ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ مکمل سیٹ ——— 600 روپے

ہدیہ جلد دوم ——— 300 روپے

ملنے کے پتے

شبیر برادرز 40 اُردو بازار لاہور

ادارہ پیغام القرآن 40 اُردو بازار لاہور

حسیب پبلشنگ ہاؤس ایوان علم پلازہ 18 اُردو بازار لاہور

marfat.com

عنوانات

باب	عنوان	صفحہ
	تجارت اور معاملات	
۷۱۱	حلال کمائی کی ترغیب	۲۱
۷۱۱	روزی کی تلاش میں میانہ روی	۲۲
۷۱۲	تجارت میں تقویٰ	۲۲
۷۱۳	ذریعہ معاش چھوڑنے کی ممانعت	۲۳
۷۱۴	پیشے اور ہنر وفن	۲۳
۷۱۵	مال کو روکنا اور دوسرے شہروں سے لا کر بیچنا	۲۴
۷۱۶	دم کرنے کی اجرت	۲۵
۷۱۷	قرآن پاک کی تعلیم پر اجرت لینا	۲۵
۷۱۸	کتے کی قیمت' زنا کی اجرت' نجومی کی اجرت اور نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت	۲۶
۷۱۹	حجام کی کمائی	۲۷
۷۲۰	جن چیزوں کا بیچنا حلال نہیں	
۷۲۱	بیع منابذہ اور بیع ملامسہ کی ممانعت	۲۸
۷۲۲	دوسرے کی بیع پر بیع کرنے اور دوسرے کی قیمت پر قیمت لگانے کی ممانعت	۲۸
۷۲۳	بیع نجش کی ممانعت	۲۹
۷۲۴	شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے	۲۹
۷۲۵	باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنے کی ممانعت	۳۰
۷۲۶	خرید وفروخت کرنے والے کا اختیار	۳۰
۷۲۷	بیع میں اختیار	۳۱
۷۲۸	اگر بیچنے والے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے	۳۱
۷۲۹	جو چیز ملکیت میں نہ ہو اس کی بیع جائز نہیں	۳۲
۷۳۰	جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو پہلے کی بیع معتبر ہوگی	۳۲
۷۳۱	بیع میں بیعانہ مقرر کرنے کی ممانعت	۳۳
۷۳۲	بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت	۳۳
۷۳۳	جانور کے پیٹ میں جو چیز ہو یا تھنوں میں جو دودھ ہو اسی حالت میں وہ خریدنے اور غوطہ خور کے غوطہ کی چیز خریدنے کی ممانعت	۳۳
۷۳۴	نیلامی کا بیان	۳۴
۷۳۵	بیع فسخ کرنا	۳۵
۷۳۶	نرخ مقرر کرنے کی ممانعت	۳۵
۷۳۷	خرید وفروخت میں نرمی سے کام لینا	۳۶
۷۳۸	کسی چیز کا سودا کرنا	۳۶
۷۳۹	خرید وفروخت میں قسمیں کھانا منع ہے	۳۷
۷۴۰	پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا	۳۸
۷۴۱	پھل کے قابل استعمال ہونے سے پہلے اسے بیچنے کی ممانعت	۳۹
۷۴۲	پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر بیچنا اور آفت کا بیان	۴۰

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۷۴۳	جھکتا تولنا	۴۰
۷۴۴	ماپ تول میں احتیاط	۴۱
۷۴۵	دھوکہ دینے کی ممانعت	۴۱
۷۴۶	اناج کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا منع ہے	۴۱
۷۴۷	ڈھیر لگا کر بیچنا	۴۲
۷۴۸	اناج ماپ کر دینے سے برکت ہوتی ہے۔	۴۲
۷۴۹	بازاروں میں جانے کا بیان	۴۳
۷۵۰	صبح برکت کا وقت ہے	۴۳
۷۵۱	مصراۃ کی بیع	۴۴
۷۵۲	فائدہ اسی کو ملے گا جو ضامن ہوگا	۴۴
۷۵۳	غلام کی بیع میں واپسی کی مدت	۴۵
۷۵۴	بیچتے وقت مال کا عیب بتانا	۴۵
۷۵۵	قیدیوں کو جدا جدا کر کے بیچنے کی ممانعت	۴۶
۷۵۶	غلام اور لونڈی کو خریدنا	۴۶
۷۵۷	بیع صَرف اور جن چیزوں کی کمی بیشی کر کے بیچنا درست نہیں	۴۷
۷۵۸	اُن لوگوں کے بارے میں جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے	۴۸
۷۵۹	سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا	۴۹
۷۶۰	سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا خریدنا	۵۰
۷۶۱	درہم اور اشرفیاں توڑنے کی ممانعت	۵۰
۷۶۲	تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنا	۵۰
۷۶۳	بیع مزابنہ اور بیع محاقلہ	۵۱
۷۶۴	اندازے سے کھجور بیچنا	۵۱
۷۶۵	جانور کو جانور کے بدلہ ادھار بیچنا	۵۲
۷۶۶	جانور کو جانور کے بدلہ میں کم وبیش لیکن نقد بیچنا	۵۲
۷۶۷	سود کی مذمت	۵۲
۷۶۸	بیع سَلَف یا سَلَم	۵۴
۷۶۹	کسی چیز کی بیع سلم کر لے تو اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے	۵۵
۷۷۰	کسی خاص درخت کی بیع سَلَم کی اور اس پر پھل نہ لگے تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے گا؟	۵۵
۷۷۱	جانور میں سلم کرنا	۵۶
۷۷۲	شرکت اور مضاربت	۵۶
۷۷۳	آدمی کا اپنی اولاد کے مال میں سے خرچ کرنا	۵۷
۷۷۴	بیوی کا شوہر کے مال میں سے خرچ کرنا	۵۷
۷۷۵	غلام کے لیے کس حد تک دیا اور صدقہ کیا جا سکتا ہے؟	۵۸
۷۷۶	راستے میں گزرتے ہوئے کسی باغ سے پھل توڑنا	۵۹
۷۷۷	مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنا	۶۰
۷۷۸	جانور رکھنا	۶۱
	فیصلہ اور احکام	
۷۷۹	قاضیوں کا ذکر	۶۱
۷۸۰	ظلم اور رشوت کی سزا	۶۲
۷۸۱	حاکم اجتہاد اور حق کے مطابق فیصلہ کرے	۶۳
۷۸۲	غصے کی حالت میں فیصلہ کرنے کی ممانعت	۶۳
۷۸۳	حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا	۶۴
۷۸۴	پرائے مال کے لیے جھگڑنا	۶۴
۷۸۵	گواہ مدعی کے ذمہ ہیں اور قسم مدعا علیہ کے ذمہ ہے	۶۵
۷۸۶	جھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لینا	۶۶
۷۸۷	حق مارنے کے لیے قسم کھانا	۶۶
۷۸۸	یہود اور نصاریٰ کو قسم دینا	۶۶
۷۸۹	دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو	۶۷

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۷۹۰	اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدنے والے	
	کے پاس وہ پائی جائے	۶۷
۷۹۱	جانور کا کیا ہوا نقصان	۶۸
۷۹۲	کسی کی چیز توڑ دینا	۶۸
۷۹۳	ہمسائے کی دیوار پر چھت ڈالنے کی غرض سے	
	لکڑیاں گاڑنا	۶۹
۷۹۴	راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانا	۷۰
۷۹۵	ہمسائے کو تکلیف پہنچانا	۷۰
۷۹۶	دو آدمیوں کا ایک جھونپڑی میں جھگڑا کرنا	۷۱
۷۹۷	قبضہ کی شرط لگانا	۷۱
۷۹۸	قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا	۷۱
۷۹۹	علم قیافہ	۷۲
۸۰۰	بچے کو اختیار دینا	۷۳
۸۰۱	صلح کا بیان	۷۳
۸۰۲	دھوکہ کھانا	۷۴
۸۰۳	مقروض کا مفلس ہونا	۷۴
۸۰۴	مفلس کے پاس اپنا مال پانا	۷۵
	گواہ اور گواہی	
۸۰۵	گواہی مانگے بغیر خود بخود جا کر گواہی دینا	۷۶
۸۰۶	گواہ کے بارے میں واقفیت نہ ہونا	۷۷
۸۰۷	قرض پر گواہی دینا	۷۷
۸۰۸	جس کی گواہی جائز نہیں	۷۷
۸۰۹	گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا	۷۸
۸۱۰	جھوٹی گواہی	۷۸
۸۱۱	یہود و نصاریٰ کی ایک دوسرے پر گواہی	۷۹
	ھبہ	
۸۱۲	اولاد میں سے ایک کو مال دینا اور دوسرے کو	
	محروم رکھنا	۷۹
۸۱۳	مال دے کر واپس لینا	۸۰
۸۱۴	عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا	۸۰
۸۱۵	رقبیٰ	۸۱
۸۱۶	ہبہ کی ہوئی چیز واپس لینا	۸۱
۸۱۷	ثواب کی نیت سے ہبہ کرنا	۸۲
۸۱۸	شوہر کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا	۸۲
	صدقات	
۸۱۹	صدقہ دے کر واپس لینا	۸۳
۸۲۰	صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنا کیسا ہے؟	۸۳
۸۲۱	صدقہ کی ہوئی چیز کا وراثت میں ملنا کیسا ہے؟	۸۴
۸۲۲	وقف کرنا	۸۴
۸۲۳	ادھار مانگی ہوئی چیز واپس کرنے کا حکم	۸۵
۸۲۴	امانت	۸۶
۸۲۵	امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنا	۸۶
۸۲۶	کسی کا حوالہ دینا	۸۶
۸۲۷	ضمانت	۸۷
۸۲۸	قرض ادا کرنے کی نیت سے لینا	۸۸
۸۲۹	قرض ادا نہ کرنے کی نیت سے لینا	۸۸
۸۳۰	قرض کے بارے میں وعید	۸۹
۸۳۱	جو شخص قرض لے کر وفات پا جائے یا بے سہارا بچے	
	چھوڑ دے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں	۸۹
۸۳۲	قرض دار کو تنگی کی حالت میں مہلت دینا	۹۰
۸۳۳	قرض کے مطالبہ میں نرمی اور خوش اخلاقی سے	
	پیش آنا	۹۱
۸۳۴	قرض عمدہ طور پر ادا کرنا	۹۱
۸۳۵	قرض خواہ کو سختی کا حق حاصل ہے	۹۲

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۸۳۶	مقروض کو قید کرنا	۹۳
۸۳۷	قرض دینے کی فضیلت	۹۳
۸۳۸	میت کی طرف سے قرض ادا کرنا	۹۵
۸۳۹	تین وجہ سے قرض دار ہونے والے کا قرض اللہ تعالیٰ ادا کرے گا	۹۶
	رھن	
۸۴۰	رہن رکھنا	۹۷
۸۴۱	کیا رہن رکھے گئے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے	۹۷
۸۴۲	رہن کے روکنے کی ممانعت	۹۸
۸۴۳	مزدور کی مزدوری	۹۸
۸۴۴	روٹی کھلانے پر مزدور رکھنا	۹۸
۸۴۵	ایک کھجور کے بدلے ڈول نکالنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا	۹۹
۸۴۶	تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض زمین بٹائی پر دینا	۱۰۰
۸۴۷	زمین کاشت پر دینا	۱۰۱
۸۴۸	خالی زمین کو سونے چاندی کے بدلے کرائے پر دینے کی اجازت	۱۰۱
۸۴۹	مزارعت کی مکروہ صورت	۱۰۲
۸۵۰	تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینے کی اجازت	۱۰۳
۸۵۱	اناج کے بدلے زمین کاشت کرانا	۱۰۴
۸۵۲	کسی دوسرے کی زمین اس کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا	۱۰۴
۸۵۳	پیداوار پر انگور اور کھجور دینا	۱۰۴
۸۵۴	کھجور میں پیوند لگانا	۱۰۵
۸۵۵	مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں	۱۰۶
۸۵۶	نہریں یا چشموں کسی کی ملکیت میں دینا	۱۰۶
۸۵۷	پانی بیچنے کی ممانعت	۱۰۷
۸۵۸	ضرورت سے زائد پانی روکنے کی ممانعت	۱۰۷
۸۵۹	کھیت اور باغ میں پانی دینا اور پانی روکنے کی مقدار	۱۰۸
۸۶۰	پانی کی تقسیم	۱۰۹
۸۶۱	کنویں کا احاطہ	۱۱۰
۸۶۲	درخت کا احاطہ	۱۱۰
۸۶۳	زمین یا مکان بیچنا	۱۱۰
	شفعہ	
۸۶۴	زمین یا باغ بیچنے سے پہلے اپنے شریک کو اطلاع کرنا	۱۱۱
۸۶۵	ہمسائیگی کی وجہ سے شفعہ کا حق رکھنا	۱۱۱
۸۶۶	جب زمین کی حدیں مقرر ہو جائیں تو شفعہ کا حق باقی نہیں رہتا	۱۱۲
۸۶۷	شفعہ طلب کرنا	۱۱۲
	گری پڑی چیز	
۸۶۸	گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری	۱۱۳
۸۶۹	گری پڑی چیز اٹھانا	۱۱۴
۸۷۰	چوہابل میں سے جو چیز نکال لائے اس کا لینا جائز ہے	۱۱۵
۸۷۱	کان کا ملنا	۱۱۶
	غلاموں کو آزاد کرنا	
۸۷۲	مدبر کے بارے میں	۱۱۷
۸۷۳	لونڈی کے مالک سے اولاد ہونا	۱۱۷
۸۷۴	مکاتب	۱۱۸
۸۷۵	آزاد کرنا	۱۱۹
۸۷۶	محرم کا آزاد ہونا	۱۱۹
۸۷۷	غلام آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط لگانا	۱۲۰

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۸۷۸	مشترک غلام آزاد کرنا	۱۲۰
۸۷۹	مال دار غلام کو آزاد کرنا	۱۲۰
۸۸۰	ولد الزنا کو آزاد کرنا	۱۲۱
۸۸۱	شوہر اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے شوہر کو آزاد کرے	۱۲۱
	حدود	۱۲۱
۸۸۲	مسلمان کا تین اسباب کے علاوہ قتل جائز نہیں	۱۲۲
۸۸۳	جو دین سے پھر جائے	۱۲۳
۸۸۴	حد قائم کرنا	۱۲۳
۸۸۵	جس پر حد واجب نہیں	۱۲۴
۸۸۶	مسلمانوں کے عیوب پر پردہ ڈالنا اور شک کی بنا پر حد جاری نہ کرنا	۱۲۴
۸۸۷	حدود میں سفارش کرنا	۱۲۵
۸۸۸	زنا کی حد	۱۲۶
۸۸۹	اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرنا	۱۲۷
۸۹۰	سنگسار کرنا	۱۲۸
۸۹۱	یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کرنا	۱۲۹
۸۹۲	کسی کی بدکاری ظاہر ہونا	۱۲۹
۸۹۳	لواطت کی سزا	۱۳۰
۸۹۴	محرم یا چوپائے سے بدکاری کرنا	۱۳۰
۸۹۵	لونڈیوں پر حد قائم کرنا	۱۳۱
۸۹۶	حد قذف	۱۳۱
۸۹۷	شرابی کی حد	۱۳۲
۸۹۸	بار بار شراب پینا	۱۳۳
۸۹۹	بوڑھے اور بیمار پر بھی حد واجب ہے	۱۳۳
۹۰۰	مسلمان پر ہتھیار اٹھانا	۱۳۳
۹۰۱	ڈاکہ ڈالنا اور فساد پھیلانا	۱۳۴
۹۰۲	جو اپنے مال کی خاطر قتل ہو جائے وہ شہید ہے	۱۳۵
۹۰۳	چوری کرنے والے کی حد	۱۳۵
۹۰۴	چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا	۱۳۶
۹۰۵	چور کا اقرار	۱۳۶
۹۰۶	اگر غلام چوری کرے	۱۳۶
۹۰۷	لوٹ مار کرنے والا جیب کترا	۱۳۷
۹۰۸	پھل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹا جائے	۱۳۷
۹۰۹	جو نگہبانی کی حالت میں چوری کرے	۱۳۸
۹۱۰	چور کو تلقین کرنا	۱۳۸
۹۱۱	جس پر زبردستی کی جائے	۱۳۹
۹۱۲	مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت	۱۳۹
۹۱۳	تعزیر	۱۳۹
۹۱۴	حد گناہ کا کفارہ ہے	۱۴۰
۹۱۵	شوہر کا اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر شخص کو پانا	۱۴۰
۹۱۶	باپ کے فوت ہونے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کرنا	۱۴۱
۹۱۷	اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنا اور اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کو اپنا مالک بتانا	۱۴۲
۹۱۸	کسی شخص کو قبیلہ سے نکالنا	۱۴۲
۹۱۹	ہیجڑوں کا بیان	۱۴۳
	قتل، قصاص اور دیت	
۹۲۰	کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنا	۱۴۴
۹۲۱	کیا مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہو جائے گی یا نہیں	۱۴۵
۹۲۲	قتل ہونے والے کے ورثاء کے لئے تین باتوں میں سے ایک بات کا اختیار کرنا	۱۴۷
۹۲۳	کسی نے عمداً قتل کیا پھر مقتول کے ورثاء دیت پر راضی ہو گئے	۱۴۷

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۹۲۴	شبہ عمد میں دیت	۱۴۸
۹۲۵	قتل خطا کی دیت	۱۴۹
۹۲۶	دیت قاتل کے کنبہ والے ادا کریں گے یا بیت المال سے ادا کی جائے گی	۱۵۰
۹۲۷	مقتول کے وارثوں کو قصاص یا دیت لینے میں رکاوٹ بننا	۱۵۱
۹۲۸	جن چیزوں میں دیت واجب نہیں	۱۵۱
۹۲۹	زخمی کرنے والا اگر کچھ فدیہ دے تو جائز ہے	۱۵۲
۹۳۰	پیٹ کے بچے کی دیت	۱۵۲
۹۳۱	دیت میں میراث کا جاری ہونا	۱۵۳
۹۳۲	کافر کی دیت	۱۵۴
۹۳۳	قاتل وارث نہیں ہوتا	۱۵۴
۹۳۴	عورت کی دیت اس کے خاندان پر ہوگی اور میراث اس کی اولاد کو ملے گی	۱۵۴
۹۳۵	دانت کا قصاص	۱۵۵
۹۳۶	دانتوں کی دیت	۱۵۵
۹۳۷	انگلیوں کی دیت	۱۵۶
۹۳۸	اس زخم کا بیان جو ہڈی کھول دے لیکن ہڈی ٹوٹے نہیں	۱۵۶
۹۳۹	ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جانا	۱۵۶
۹۴۰	کسی مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے	۱۵۷
۹۴۱	اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کیا جائے	۱۵۸
۹۴۲	غلام کے قصاص میں آزاد کو قتل کیا جا سکتا ہے یا نہیں	۱۵۸
۹۴۳	قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے جس طرح اس نے قتل کیا	۱۵۸
۹۴۴	تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص لینا	۱۵۹
۹۴۵	کسی کے قصور کی جواب طلبی دوسرے سے نہ ہوگی	۱۵۹
۹۴۶	ان امور کا بیان جن میں دیت نہیں	۱۶۰
۹۴۷	قسامت	۱۶۱
۹۴۸	جو شخص اپنے غلام کا کوئی حصہ کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا	۱۶۲
۹۴۹	سب قاتلوں میں عمدہ وہ ہیں جو ایمان والے ہیں	۱۶۳
۹۵۰	سب مسلمانوں کے خون برابر ہیں	۱۶۳
۹۵۱	ذمی کو قتل کرنا	۱۶۴
۹۵۲	کسی کو امان دے کر قتل کرنا	۱۶۴
۹۵۳	قاتل کو معاف کرنا	۱۶۵
۹۵۴	قصاص کی معافی	۱۶۶
۹۵۵	حاملہ عورت سے قصاص کیسے لیا جائے گا؟	۱۶۶
	وصیت	
۹۵۶	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی؟	۱۶۶
۹۵۷	وصیت کرنے کی ترغیب	۱۶۷
۹۵۸	وصیت میں ظلم کرنا	۱۶۸
۹۵۹	زندگی میں کنجوسی سے کام لینا اور موت کے وقت فضول خرچی کرنا	۱۶۹
۹۶۰	تہائی مال کی وصیت کرنا	۱۷۰
۹۶۱	وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں	۱۷۱
۹۶۲	وصیت سے پہلے قرض ادا کرنا	۱۷۲
۹۶۳	جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے تو اس کی طرف سے صدقہ دینا کیسا ہے؟	۱۷۲
۹۶۴	ارشاد الٰہی: "وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ" کی تفسیر	۱۷۲
	ترکہ کے احکام	
۹۶۵	علم فرائض حاصل کرنے کی ترغیب	۱۷۳
۹۶۶	اولاد کے حصے	۱۷۳

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۹۶۷	دادے کا ترکہ	۱۷۴
۹۶۸	دادی اور نانی کی میراث	۱۷۵
۹۶۹	مسلمان مشرکوں کے وارث نہیں بن سکتے	۱۷۵
۹۷۰	ولاء کی میراث	۱۷۶
۹۷۱	کلالہ	۱۷۸
۹۷۲	قاتل کی میراث	۱۷۹
۹۷۳	ذوی الارحام	۱۷۹
۹۷۴	عصبہ کا ترکہ	۱۸۰
۹۷۵	جس کا کوئی وارث نہ ہو	۱۸۰
۹۷۶	عورت تین شخصوں کا ترکہ لے سکتی ہے	۱۸۰
۹۷۷	بچہ سے انکار کرنا	۱۸۱
۹۷۸	بچے کا دعویٰ کرنا	۱۸۱
۹۷۹	حق ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت	۱۸۲
۹۸۰	میراث تقسیم کرنا	۱۸۲
۹۸۱	جب بچہ پیدا ہو کر چیخے چلائے تو وہ وارث ہوگا	۱۸۲
۹۸۲	کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا	۱۸۳
	جہاد	
۹۸۳	اللہ کی راہ میں جہاد کی فضیلت	۱۸۳
۹۸۴	اللہ کی راہ میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت	۱۸۴
۹۸۵	اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے لیے سامان فراہم کرنا	۱۸۵
۹۸۶	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت	۱۸۵
۹۸۷	جہاد چھوڑنے کی برائی	۱۸۶
۹۸۸	جو عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکے	۱۸۶
۹۸۹	اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرنا	۱۸۷
۹۹۰	اللہ کی راہ میں پہرے داری اور تکبیر کہنے کی فضیلت	۱۸۸
۹۹۱	جب کوچ کا حکم ہو تو اسی وقت نکلنا چاہیے	۱۸۸
۹۹۲	بحری جہاد کی فضیلت	۱۸۹
۹۹۳	دیلم کا ذکر اور قزوین کی فضیلت	۱۹۰
۹۹۴	والدین کی موجودگی میں جہاد میں شرکت کرنا	۱۹۱
۹۹۵	قتال (لڑائی) کی نیت کرنا	۱۹۲
۹۹۶	اللہ کی راہ میں جہاد کی غرض سے گھوڑے پالنا	۱۹۳
۹۹۷	اللہ کی راہ میں قتال (جنگ) کرنا	۱۹۵
۹۹۸	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت	۱۹۶
۹۹۹	شہادت کی اقسام	۱۹۸
۱۰۰۰	ہتھیار باندھنا	۱۹۸
۱۰۰۱	اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنا	۲۰۰
۱۰۰۲	جھنڈوں کا بیان	۲۰۱
۱۰۰۳	جنگ میں ریشمی لباس پہننا	۲۰۱
۱۰۰۴	جنگ میں عمامہ پہننا	۲۰۲
۱۰۰۵	جنگ میں خرید و فروخت کرنا	۲۰۲
۱۰۰۶	مجاہدین کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا	۲۰۲
۱۰۰۷	فوجی دستوں کا بیان	۲۰۳
۱۰۰۸	کیا مشرکوں کے برتنوں میں کھانا کھایا جا سکتا ہے؟	۲۰۴
۱۰۰۹	مشرکوں سے مدد لینا	۲۰۴
۱۰۱۰	لڑائی میں دھوکہ دینا درست ہے	۲۰۴
۱۰۱۱	لڑائی میں مقابلہ کے لیے دعوت دینا	۲۰۵
۱۰۱۲	رات کو چھاپہ مار کر قتل کرنا اور عورتوں اور بچوں کے قتل کا بیان	۲۰۶
۱۰۱۳	دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا	۲۰۷
۱۰۱۴	قیدیوں کو فدیہ کے طور پر دینا	۲۰۷
۱۰۱۵	اگر کافر مسلمانوں سے کوئی چیز لے کر اپنے ملک پہنچ گئے پھر مسلمان کافروں پر غالب ہوئے اور وہی چیز ہاتھ آئی	۲۰۸
۱۰۱۶	مالِ غنیمت میں چوری کرنا	۲۰۸

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۰۱۷	(تقسیم کے بعد) عطیہ کے طور پر کچھ دینا	۲۰۹
۱۰۱۸	مالِ غنیمت کی تقسیم	۲۱۰
۱۰۱۹	غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں	۲۱۰
۱۰۲۰	امیر کی وصیت	۲۱۲
۱۰۲۱	امیر کی اطاعت	۲۱۲
۱۰۲۲	اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے	۲۱۳
۱۰۲۳	بیعت	۲۱۴
۱۰۲۴	بیعت پوری کرنا	۲۱۵
۱۰۲۵	عورتوں کی بیعت	۲۱۶
۱۰۲۶	گھوڑ دوڑ	۲۱۷
۱۰۲۷	دشمن کے ملک میں قرآن حکیم ساتھ لے جانے کی ممانعت	۲۱۸
۱۰۲۸	خُمس کی تقسیم	۲۱۸

حج اور اس کے ارکان

۱۰۲۹	صبح کے لیے نکلنا	۲۱۹
۱۰۳۰	حج کی فرضیت	۲۲۰
۱۰۳۱	حج اور عمرہ کی فضیلت	۲۲۰
۱۰۳۲	سوار ہو کر حج کرنا	۲۲۱
۱۰۳۳	حاجی کی دعا کی فضیلت	۲۲۲
۱۰۳۴	کونسی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟	۲۲۳
۱۰۳۵	عورت بغیر ولی کے حج نہ کرے	۲۲۴
۱۰۳۶	عورتوں کا جہاد حج کرنا ہے	۲۲۴
۱۰۳۷	مرنے والے کی طرف سے حج کرنا	۲۲۴
۱۰۳۸	زندہ کی طرف سے حج کرنا	۲۲۵
۱۰۳۹	بچے کا حج	۲۲۶
۱۰۴۰	نفاس اور حیض والی عورت کا حج کے لیے احرام باندھنا	۲۲۷
۱۰۴۱	میقات	۲۲۷
۱۰۴۲	احرام باندھنا	۲۲۸
۱۰۴۳	تلبیہ	۲۲۸
۱۰۴۴	بلند آواز سے تلبیہ کہنا	۲۲۹
۱۰۴۵	صبح سے لے کر شام تک تلبیہ زبان پر جاری رکھنا	۲۳۰
۱۰۴۶	احرام کے وقت خوشبو لگانا	۲۳۰
۱۰۴۷	محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟	۲۳۱
۱۰۴۸	اگر محرم کو چادر یا جوتی نہ ملے تو کیا پاجامہ اور موزے پہن سکتا ہے؟	۲۳۱
۱۰۴۹	احرام کی حالت میں پرہیز کرنے والی باتیں	۲۳۲
۱۰۵۰	محرم اپنا سر دھو سکتا ہے	۲۳۲
۱۰۵۱	احرام والی عورت کا چہرے پر کپڑا ڈالنا	۲۳۳
۱۰۵۲	حج میں شرط لگانا	۲۳۳
۱۰۵۳	حرم میں داخل ہونا	۲۳۴
۱۰۵۴	مکہ مکرمہ میں داخل ہونا	۲۳۴
۱۰۵۵	حجر اسود کو بوسہ دینا	۲۳۵
۱۰۵۶	حجر اسود کو چھڑی سے چومنا	۲۳۶
۱۰۵۷	بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا	۲۳۶
۱۰۵۸	چادر لپیٹ کر طواف کرنا	۲۳۷
۱۰۵۹	طواف میں حطیم کو شامل کرنا	۲۳۷
۱۰۶۰	طواف کی فضیلت	۲۳۸
۱۰۶۱	طواف کے بعد دوگانہ (دو رکعت نماز) پڑھنا	۲۳۹
۱۰۶۲	مریض کا سوار ہو کر طواف کرنا	۲۴۰
۱۰۶۳	ملتزم	۲۴۰
۱۰۶۴	حیض والی عورت طواف کے علاوہ حج کے تمام ارکان ادا کرے	۲۴۱
۱۰۶۵	حج افراد	۲۴۱

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۰۶۶	حج قران	۲۴۲
۱۰۶۷	حج قران کرنے والے کا طواف	۲۴۳
۱۰۶۸	حج تمتع	۲۴۳
۱۰۶۹	حج کا احرام فسخ کرنا	۲۴۵
۱۰۷۰	حج فسخ کرنا (یعنی حج توڑنا) صحابہ کے لیے خاص ہے	۲۴۷
۱۰۷۱	صفا اور مروہ کے درمیان سعی	۲۴۷
۱۰۷۲	عمرہ کرنا	۲۴۸
۱۰۷۳	رمضان میں عمرہ کرنا	۲۴۸
۱۰۷۴	ذی القعدہ میں عمرہ کرنا	۲۴۹
۱۰۷۵	رجب میں عمرہ کرنا	۲۵۰
۱۰۷۶	تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا	۲۵۰
۱۰۷۷	بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھنا	۲۵۱
۱۰۷۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے ادا فرمائے؟	۲۵۱
۱۰۷۹	منیٰ میں قیام کرنا	۲۵۱
۱۰۸۰	منیٰ کی طرف نکلنا	۲۵۲
۱۰۸۱	صبح ہوتے ہیں منیٰ سے عرفات جانا	۲۵۲
۱۰۸۲	عرفات میں کہاں اُترے؟	۲۵۲
۱۰۸۳	عرفات میں کہاں ٹھہرے؟	۲۵۳
۱۰۸۴	عرفات کی دعا	۲۵۴
۱۰۸۵	طلوعِ فجر سے پہلے عرفات پہنچنا	۲۵۴
۱۰۸۶	عرفات سے لوٹنا	۲۵۵
۱۰۸۷	اگر ضرورت ہو تو عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرا جا سکتا ہے	۲۵۶
۱۰۸۸	مزدلفہ میں دو نمازیں یعنی مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھنا	
۱۰۸۹	مزدلفہ میں قیام کرنا	۲۵۶
۱۰۹۰	جو شخص کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چلا جائے	۲۵۷

باب	عنوان	صفحہ
۱۰۹۱	کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے	۲۵۸
۱۰۹۲	جمرہ عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ	۲۵۸
۱۰۹۳	رمی جمرہ کے بعد وہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے	۲۵۹
۱۰۹۴	سوار ہو کر کنکریاں مارنا	۲۵۹
۱۰۹۵	عذر کی وجہ سے کنکریاں مارنے میں دیر کرنا	۲۶۰
۱۰۹۶	بچوں کی طرف سے کنکریاں مارنا	۲۶۰
۱۰۹۷	حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے؟	۲۶۰
۱۰۹۸	جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد حلال ہونے والی چیزیں	۲۶۱
۱۰۹۹	سر منڈانا	۲۶۱
۱۱۰۰	بال جمانا	۲۶۲
۱۱۰۱	ذبح کرنا	۲۶۲
۱۱۰۲	بھول کر کسی رکن کو پہلے اور کسی کو بعد میں ادا کر دینا	۲۶۲
۱۱۰۳	ایامِ تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) میں کنکریاں مارنا	۲۶۳
۱۱۰۴	قربانی کے دن خطبہ	۲۶۴
۱۱۰۵	طواف زیارت	۲۶۶
۱۱۰۶	آبِ زمزم پینا	۲۶۶
۱۱۰۷	کعبہ شریف میں داخل ہونا	۲۶۷
۱۱۰۸	منیٰ میں راتیں مکہ مکرمہ میں گزارنا	۲۶۷
۱۱۰۹	محصب میں ٹھہرنا	۲۶۸
۱۱۱۰	طواف وداع کرنے سے پہلے لوٹنے کی ممانعت	۲۶۸
۱۱۱۱	حائضہ طواف وداع سے پہلے رخصت ہو سکتی ہے	۲۶۸
۱۱۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج	۲۶۹
۱۱۱۳	کسی مجبوری کی وجہ سے حج سے رہ جانا	۲۷۶
۱۱۱۴	اگر حج کا کوئی رکن چھوٹ جائے تو اس کا فدیہ کیا ہے؟	۲۷۶
۱۱۱۵	محرم کے لیے پچھنے لگوانا	۲۷۷
۱۱۱۶	محرم کے لیے تیل لگانا	۲۷۷

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۱۱۷	احرام کی حالت میں فوت ہو جانا	۲۷۸
۱۱۱۸	اگر محرم شکار کرے تو اس کا فدیہ کیا ہے؟	۲۷۸
۱۱۱۹	محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟	۲۷۸
۱۱۲۰	محرم کے لیے کون سا شکار ممنوع ہے؟	۲۷۹
۱۱۲۱	محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا	۲۷۹
۱۱۲۲	قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈالنا	۲۸۰
۱۱۲۳	بکری کے گلے میں قلادہ ڈالنا	۲۸۱
۱۱۲۴	اونٹوں کا شعار کرنا	۲۸۱
۱۱۲۵	قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالنا	۲۸۱
۱۱۲۶	ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں	۲۸۲
۱۱۲۷	میقات سے پرے ہدی کا لے جانا	۲۸۲
۱۱۲۸	قربانی کے جانور پر سوار ہونا درست ہے	۲۸۲
۱۱۲۹	اگر ہدی کے مرنے کا ڈر ہو تو کیا کیا جائے؟	۲۸۲
۱۱۳۰	مکہ مکرمہ کے مکانوں کو کرایہ پر دینا درست ہے	۲۸۳
۱۱۳۱	مکہ مکرمہ کی فضیلت	۲۸۳
۱۱۳۲	مدینہ منورہ کی فضیلت	۲۸۴
۱۱۳۳	کعبہ میں مدفون مال	۲۸۵
۱۱۳۴	مکہ مکرمہ میں رمضان کے روزے رکھنا	۲۸۶
۱۱۳۵	بارش میں طواف کرنا	۲۸۶
۱۱۳۶	پیدل حج کرنا	۲۸۶
	قربانی	
۱۱۳۷	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان	۲۸۷
۱۱۳۸	قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟	۲۸۸
۱۱۳۹	قربانی کا ثواب	۲۸۸
۱۱۴۰	کون سے جانور کی قربانی مستحب ہے؟	۲۸۹
۱۱۴۱	اونٹ اور گائے کی قربانی کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہو سکتی ہے؟	۲۹۰
۱۱۴۲	ایک اونٹ کتنی بکریوں کے برابر ہوتا ہے؟	۲۹۰
۱۱۴۳	قربانی کے لیے کونسا جانور مناسب ہے؟	۲۹۱
۱۱۴۴	کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟	۲۹۲
۱۱۴۵	جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونا	۲۹۳
۱۱۴۶	تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی کافی ہے	۲۹۳
۱۱۴۷	قربانی کرنے والے کے لیے بال اور ناخن نہ کاٹنے کا حکم	۲۹۳
۱۱۴۸	عید کی نماز سے پہلے ذبح کرنے کی ممانعت	۲۹۴
۱۱۴۹	قربانی اپنے ہاتھ سے کرنا بہتر ہے	۲۹۵
۱۱۵۰	قربانی کی کھالیں	۲۹۵
۱۱۵۱	قربانی کا گوشت کھانا	۲۹۶
۱۱۵۲	قربانی کا گوشت رکھ چھوڑنا	۲۹۶
۱۱۵۳	عیدگاہ میں قربانی، ذبح کرنا	۲۹۶
	ذبیحہ	
۱۱۵۴	عقیقہ	۲۹۷
۱۱۵۵	فرعہ اور عتیرہ	۲۹۷
۱۱۵۶	اچھی طرح ذبح کرنا	۲۹۸
۱۱۵۷	ذبح کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہنا	۲۹۹
۱۱۵۸	کس چیز سے ذبح کیا جائے؟	۲۹۹
۱۱۵۹	کھال اتارنا	۳۰۰
۱۱۶۰	دودھ والا جانور ذبح کرنا منع ہے	۳۰۱
۱۱۶۱	عورت کا (جانور) ذبح کرنا	۳۰۱
۱۱۶۲	بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ	۳۰۱
۱۱۶۳	جانور کو مثلہ کرنے کی ممانعت	۳۰۲
۱۱۶۴	نجاست کھانے والے جانور کے گوشت کھانے کی ممانعت	۳۰۲

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۱۶۵	گھوڑے کا گوشت	۳۰۳
۱۱۶۶	شہری گدھے کا گوشت کھانا کیسا ہے؟	۳۰۳
۱۱۶۷	خچر کا گوشت	۳۰۴
۱۱۶۸	ذبح کیے گئے جانور کے پیٹ میں سے بچہ نکلنا	۳۰۴
	شکار	
۱۱۶۹	شکاری یا کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم	۳۰۵
۱۱۷۰	شکار' کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ کتا پالنا منع ہے	۳۰۶
۱۱۷۱	کتے کے شکار کے بارے میں	۳۰۶
۱۱۷۲	مجوسی کے کتے کا شکار	۳۰۷
۱۱۷۳	تیر سے شکار کرنا	۳۰۸
۱۱۷۴	اگر شکار رات بھر غائب رہے پھر ملے تو کیا حکم ہے؟	۳۰۸
۱۱۷۵	قینچی سے شکار کرنا	۳۰۸
۱۱۷۶	جو ٹکڑا زندہ جانور سے کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے	۳۰۹
۱۱۷۷	مچھلی اور ٹڈی کا شکار	۳۰۹
۱۱۷۸	کون سے جانوروں کو مارنا منع ہے؟	۳۱۰
۱۱۷۹	کنکریاں مارنا منع ہے	۳۱۱
۱۱۸۰	گرگٹ مارنا	۳۱۱
۱۱۸۱	ہر پھاڑنے والا درندہ حرام ہے	۳۱۲
۱۱۸۲	بھیڑیا اور لومڑی	۳۱۳
۱۱۸۳	بجو	۳۱۳
۱۱۸۴	گوہ	۳۱۳
۱۱۸۵	خرگوش	۳۱۵
۱۱۸۶	جو مچھلی مر کر پانی کی سطح پر آ جائے	۳۱۶
۱۱۸۷	کوّا	۳۱۶
۱۱۸۸	بلی	۳۱۶

باب	عنوان	صفحہ
	کھانوں کا بیان	
۱۱۸۹	کھانا کھلانے کی فضیلت	۳۱۷
۱۱۹۰	ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہونا	۳۱۸
۱۱۹۱	مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں	۳۱۷
۱۱۹۲	کھانے میں عیب نکالنا	۳۱۹
۱۱۹۳	کھانے کے وقت وضو کرنا	۳۱۹
۱۱۹۴	ٹیک لگا کر کھانا درست نہیں	۳۱۹
۱۱۹۵	کھانے کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا	۳۲۰
۱۱۹۶	دائیں ہاتھ سے کھانا	۳۲۰
۱۱۹۷	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا	۳۲۱
۱۱۹۸	برتن صاف کرنا	۳۲۱
۱۱۹۹	اپنے سامنے سے کھانا	۳۲۲
۱۲۰۰	ثرید کے اوپر سے کھانے کی ممانعت	۳۲۲
۱۲۰۱	نوالہ نیچے گرنا	۳۲۳
۱۲۰۲	ثرید کی دیگر کھانوں پر فضیلت	۳۲۴
۱۲۰۳	کھانا کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا	۳۲۴
۱۲۰۴	کھانا کھانے کے بعد کی دعا	۳۲۴
۱۲۰۵	مل کر کھانا	۳۲۵
۱۲۰۶	کھانے میں پھونک مارنا	۳۲۵
۱۲۰۷	جب خادم کھانا پکا کر لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے	۳۲۶
۱۲۰۸	دسترخوان پر کھانا	۳۲۶
۱۲۰۹	کھانا اٹھائے جانے سے پہلے اٹھنے اور لوگوں سے فارغ ہونے سے پہلے ہاتھ روک لینے کی ممانعت	۳۲۷
۱۲۱۰	جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت	

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
	میں سو جائے	۳۲۷
۱۲۱۱	جب کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے	۳۲۸
۱۲۱۲	مسجد میں کھانا	۳۲۸
۱۲۱۳	کھڑے ہو کر کھانا	۳۲۸
۱۲۱۴	کدو کھانا	۳۲۹
۱۲۱۵	گوشت کھانا	۳۲۹
۱۲۱۶	جانور کے کون سے حصے کا گوشت عمدہ ہے	۳۳۰
۱۲۱۷	بھنا ہوا گوشت	۳۳۰
۱۲۱۸	سکھایا ہوا گوشت	۳۳۱
۱۲۱۹	کلیجی اور تلی	۳۳۱
۱۲۲۰	نمک	۳۳۱
۱۲۲۱	سرکہ سے روٹی کھانا	۳۳۲
۱۲۲۲	زیتون	۳۳۲
۱۲۲۳	دودھ	۳۳۲
۱۲۲۴	میٹھی چیز کھانا	۳۳۳
۱۲۲۵	ککڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانا	۳۳۳
۱۲۲۶	کھجور	۳۳۴
۱۲۲۷	فصل کا پہلا پھل	۳۳۴
۱۲۲۸	تر کھجور اور خشک کھجور ملا کر کھانا	۳۳۴
۱۲۲۹	دو دو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانے کی ممانعت	۳۳۵
۱۲۳۰	کھجوریں چن چن کر کھانا	۳۳۵
۱۲۳۱	کھجوریں مکھن کے ساتھ کھانا	۳۳۵
۱۲۳۲	میدہ	۳۳۵
۱۲۳۳	چپاتی	۳۳۶
۱۲۳۴	فالودہ	۳۳۷
۱۲۳۵	گھی میں چپڑی ہوئی روٹی	۳۳۷
۱۲۳۶	گندم کی روٹی	۳۳۸
۱۲۳۷	جو کی روٹی	۳۳۸
۱۲۳۸	کھانے میں احتیاط کرنا اور پیٹ بھر کر کھانا درست نہیں	۳۳۹
۱۲۳۹	ہر اُس چیز کو کھانا جسے دل چاہے، فضول خرچی میں داخل ہے	۳۴۰
۱۲۴۰	کھانا پھینکنے کی ممانعت	۳۴۰
۱۲۴۱	بھوک سے پناہ مانگنا	۳۴۰
۱۲۴۲	رات کا کھانا چھوڑ دینا	۳۴۱
۱۲۴۳	دعوت کرنا	۳۴۱
۱۲۴۴	کسی دعوت میں خلاف شرع کام دیکھ کر لوٹ جانا	۳۴۱
۱۲۴۵	گوشت اور گھی ملا کر کھانا	۳۴۲
۱۲۴۶	گوشت میں شوربہ زیادہ رکھنا	۳۴۲
۱۲۴۷	لہسن، پیاز اور گندنا کھانا	۳۴۳
۱۲۴۸	دہی اور گھی	۳۴۴
۱۲۴۹	پھل کھانا	۳۴۴
۱۲۵۰	اوندھے ہو کر کھانے کی ممانعت	۳۴۴
	پینے کی چیزیں	
۱۲۵۱	شراب ہر برائی کی کنجی ہے	۳۴۵
۱۲۵۲	دنیا میں شراب پینے والا آخرت میں شراب سے محروم ہوگا	۳۴۵
۱۲۵۳	شراب کا عادی	۳۴۵
۱۲۵۴	شرابی کی نماز قبول نہیں ہوتی	۳۴۶
۱۲۵۵	شراب کن چیزوں سے بنتی ہے	۳۴۶
۱۲۵۶	شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت کی گئی ہے	۳۴۷
۱۲۵۷	شراب کی تجارت	۳۴۷
۱۲۵۸	زمانہ کے آخر میں شراب کا نام بدل کر بیچنا	۳۴۸
۱۲۵۹	ہر وہ چیز جس سے نشہ آئے حرام ہے	۳۴۸

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۲۶۰	جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ لائے اس کی تھوڑی سی مقدار بھی حرام ہے	۳۴۹
۱۲۶۱	کھجور اور انگور کا شیرہ بنانا منع ہے	۳۴۹
۱۲۶۲	نبیذ	۳۵۰
۱۲۶۳	شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت	۳۵۱
۱۲۶۴	جن برتنوں کے استعمال کی اجازت ہے	۳۵۱
۱۲۶۵	مٹی کے مٹکوں میں نبیذ بنانا	۳۵۲
۱۲۶۶	برتن ڈھانپ کر رکھنا	۳۵۲
۱۲۶۷	چاندی کے برتن میں پینا	۳۵۳
۱۲۶۸	تین سانس میں پانی پینا	۳۵۳
۱۲۶۹	مشک سے منہ لگا کر پینا	۳۵۴
۱۲۷۰	مشک کا منہ الٹ کر پانی پینا	۳۵۴
۱۲۷۱	کھڑے ہو کر پانی پینا	۳۵۵
۱۲۷۲	جب کوئی چیز ہٹے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے	۳۵۵
۱۲۷۳	برتن میں سانس لینا	۳۵۶
۱۲۷۴	برتن میں پھونکنا	۳۵۶
۱۲۷۵	چلو سے پینا اور منہ لگا کر پینا	۳۵۶
۱۲۷۶	دوسروں کو پلانے والا خود آخر میں پیئے	۳۵۷
۱۲۷۷	شیشے کے گلاس میں پینا	۳۵۷
	بیماری اور علاج	
۱۲۷۸	ہر بیماری کی شفا موجود ہے	۳۵۸
۱۲۷۹	بیمار اگر کسی چیز کی خواہش کرے	۳۵۹
۱۲۸۰	پرہیز کرنا	۳۵۹
۱۲۸۱	مریض پر کھانے کے لیے زبردستی کرنے کی ممانعت	۳۶۰
۱۲۸۲	حریرہ	۳۶۰
۱۲۸۳	کلونجی	۳۶۱
۱۲۸۴	شہد	۳۶۲
۱۲۸۵	کھمبی اور عجوہ کھجور	۳۶۲
۱۲۸۶	سنا اور سنوت	۳۶۳
۱۲۸۷	نماز میں شفاء ہے	۳۶۴
۱۲۸۸	ناپاک دوا سے علاج کرنا	۳۶۴
۱۲۸۹	مسہل کی دوا	۳۶۴
۱۲۹۰	گلے پڑنے کا علاج اور گلا دبانے کی ممانعت	۳۶۵
۱۲۹۱	عرق النساء	۳۶۵
۱۲۹۲	زخم کا علاج	۳۶۵
۱۲۹۳	جو شخص علاج نہ کرنا جانتا ہو اور علاج کرے	۳۶۶
۱۲۹۴	ذات الجنب کی دوا	۳۶۶
۱۲۹۵	بخار	۳۶۷
۱۲۹۶	بخار جہنم کی آگ سے ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو	۳۶۷
۱۲۹۷	پچھنے لگوانا	۳۶۸
۱۲۹۸	پچھنے لگوانے کی جگہ	۳۶۹
۱۲۹۹	پچھنے کن دنوں میں لگوائے جائیں	۳۷۰
۱۳۰۰	داغ لگانا	۳۷۱
۱۳۰۱	داغ لگانے کا جواز	۳۷۲
۱۳۰۲	اثمد کا سرمہ لگانا	۳۷۲
۱۳۰۳	سرمہ طاق بار لگانا	۳۷۳
۱۳۰۴	شراب سے علاج کی ممانعت	۳۷۳
۱۳۰۵	قرآن حکیم سے علاج	۳۷۳
۱۳۰۶	مہندی	۳۷۴
۱۳۰۷	اونٹ کے پیشاب سے علاج	۳۷۴
۱۳۰۸	اگر برتن میں مکھی گر جائے	۳۷۴
۱۳۰۹	نظر لگنا	۳۷۴
۱۳۱۰	نظر کا دم کرنا	۳۷۵

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۳۱۱	وہ دم جو جائز ہے	۳۷۶
۱۳۱۲	سانپ اور بچھو کا دم	۳۷۷
۱۳۱۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دم	۳۷۷
۱۳۱۴	بخار کی حالت میں پڑھی جانے والی دعا	۳۷۹
۱۳۱۵	دم پڑھ کر پھونکنا	۳۸۰
۱۳۱۶	تعویذ ڈالنا	۳۸۰
۱۳۱۷	آسیب	۳۸۱
۱۳۱۸	قرآن حکیم سے شفاء حاصل کرنا	۳۸۲
۱۳۱۹	دو دھاری سانپ کو مارنے کا حکم	۳۸۲
۱۳۲۰	نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بُری فال لینا منع ہے	۳۸۳
۱۳۲۱	جذام	۳۸۴
۱۳۲۲	جادو	۳۸۴
۱۳۲۳	گھبراہٹ اور نیند اُچاٹ ہونے کے وقت کی دعا	۳۸۶
	لباس	
۱۳۲۴	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس	۳۸۷
۱۳۲۵	نیا لباس پہننے کی دعا	۳۸۹
۱۳۲۶	وہ لباس جس سے منع کیا گیا ہے	۳۸۹
۱۳۲۷	بالوں کا کپڑا پہننا	۳۹۰
۱۳۲۸	سفید کپڑے پہننا	۳۹۰
۱۳۲۹	غرور کے طور پر کپڑا لٹکانا	۳۹۱
۱۳۳۰	تہ بند کہاں تک رکھنا چاہیے	۳۹۲
۱۳۳۱	کرتہ پہننا	۳۹۳
۱۳۳۲	کرتے کی لمبائی کی حد	۳۹۳
۱۳۳۳	کرتے کی آستینوں کی حد	۳۹۳
۱۳۳۴	قمیص کرتہ کے بٹن کھلے رکھنا	۳۹۳
۱۳۳۵	پاجامہ پہننا	۳۹۳
۱۳۳۶	عورت کے آنچل کی لمبائی	۳۹۴
۱۳۳۷	سیاہ عمامہ باندھنا	۳۹۴
۱۳۳۸	عمامہ کا شملہ کندھوں کے درمیان لٹکانا	۳۹۵
۱۳۳۹	ریشم پہننے کی ممانعت	۳۹۵
۱۳۴۰	جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے	۳۹۶
۱۳۴۱	ریشم کی گوٹ لگانے کا جواز	۳۹۶
۱۳۴۲	عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننا جائز ہے	۳۹۶
۱۳۴۳	مردوں کے لیے سرخ لباس پہننا جائز ہے	۳۹۷
۱۳۴۴	کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لیے جائز ہے	۳۹۸
۱۳۴۵	مردوں کے لیے زرد رنگ کا کپڑا پہننا	۳۹۸
۱۳۴۶	کوئی شخص جو لباس چاہے پہن سکتا ہے بشرطیکہ اس میں تکبر اور فضول خرچی نہ ہو	۳۹۹
۱۳۴۷	شہرت کی غرض سے کپڑے پہننا	۳۹۹
۱۳۴۸	مردار کی کھال دباغت (اچھی طرح صاف) کر کے پہنی جا سکتی ہے	۳۹۹
۱۳۴۹	بعض اشخاص کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا	۴۰۰
۱۳۵۰	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک	۴۰۱
۱۳۵۱	جوتے پہننا اور اتارنا	۴۰۱
۱۳۵۲	ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے	۴۰۱
۱۳۵۳	کھڑے کھڑے جوتے پہننا	۴۰۱
۱۳۵۴	سیاہ موزے پہننا	۴۰۱
۱۳۵۵	مہندی کا خضاب	۴۰۲
۱۳۵۶	سیاہ خضاب لگانا	۴۰۲
۱۳۵۷	زرد رنگ کا خضاب لگانا	۴۰۳
۱۳۵۸	خضاب ترک کرنا	۴۰۳
۱۳۵۹	جوڑے اور چوٹیاں بنانا	۴۰۴
۱۳۶۰	لمبے بال رکھنا مکروہ ہے	۴۰۴

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۳۶۱	قزع کی ممانعت	۴۰۵
۱۳۶۲	انگوٹھی کا نقش	۴۰۵
۳۶۳	(مرد کے لیے) سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے	۴۰۶
۳۶۴	انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنا	۴۰۶
۳۶۵	دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا	۴۰۶
۱۳۶۶	انگوٹھے میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۴۰۷
۳۶۷	گھر میں تصویریں رکھنا	۴۰۷
۳۶۸	اگر روندنے والی جگہ پر تصویر ہو	۴۰۸
۱۳۶۹	سرخ زین پوش کی ممانعت	۴۰۸
۱۳۷۰	چیتے کی کھال پر سوار ہونا	۴۰۸
	ادب و آداب	
۱۳۷۱	ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک	۴۰۹
۱۳۷۲	جس شخص سے باپ سلوک کرتا ہو بیٹے کو بھی اس سے سلوک کرنا چاہیے	۴۱۰
۳۷۳	والدین کا اولاد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا	۴۱۰
۳۷۴	پڑوسی کا حق	۴۱۲
۳۷۵	مہمان کا حق	۴۱۲
۱۳۷۶	یتیم کا حق	۴۱۳
۳۷۷	راستہ سے تکلیف دینے والی چیز ہٹا دینا	۴۱۴
۳۷۸	پانی کے صدقہ کی فضیلت	۴۱۴
۱۳۷۹	نرمی اور برتاؤ	۴۱۵
۱۳۸۰	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا	۴۱۶
۱۳۸۱	ایک دوسرے کو سلام کرنا	۴۱۶
۱۳۸۲	سلام کا جواب دینا	۴۱۷
۳۸۳	ذمیوں کو سلام کا جواب کیسے دیا جائے؟	۴۱۸
۳۸۴	بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا	۴۱۸
۱۳۸۵	مصافحہ (ہاتھ ملانا)	۴۱۸
۱۳۸۶	ایک دوسرے کے ہاتھ چومنا کیسا ہے؟	۴۱۹
۱۳۸۷	داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا	۴۱۹
۱۳۸۸	آدمی سے کہنا کہ آپ نے صبح کیسے کی؟	۴۲۰
۱۳۸۹	معزز آدمی کی عزت کرنا	۴۲۰
۱۳۹۰	چھینک کا جواب	۴۲۱
۱۳۹۱	اپنے ہم مجلس کی عزت کرنا	۴۲۱
۱۳۹۲	اگر کوئی شخص مجلس سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی نشست کا زیادہ حق دار ہے	۴۲۱
۱۳۹۳	عذر کرنا	۴۲۲
۱۳۹۴	مزاح کرنا	۴۲۲
۱۳۹۵	سفید بال اکھاڑنا	۴۲۳
۱۳۹۶	کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا	۴۲۳
۱۳۹۷	الٹا لیٹنے کی ممانعت	۴۲۳
۱۳۹۸	نجوم سیکھنا کیسا ہے؟	۴۲۴
۱۳۹۹	ہوا کو برا کہنے کی ممانعت	۴۲۴
۱۴۰۰	کون سے نام اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں	۴۲۴
۱۴۰۱	ناپسندیدہ نام	۴۲۵
۱۴۰۲	نام بدلنا	۴۲۵
۱۴۰۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت جمع کرنا کیسا ہے؟	۴۲۶
۱۴۰۴	اولاد ہونے سے پہلے کنیت اختیار کرنا	۴۲۶
۱۴۰۵	القاب	۴۲۷
۱۴۰۶	منہ پر تعریف کرنے کی ممانعت	۴۲۷
۱۴۰۷	جس سے مشورہ لیا جائے اسے ایمان داری سے مشورہ دینا چاہیے	۴۲۸
۱۴۰۸	حمام میں جانا	۴۲۸
۱۴۰۹	بال صاف کرنے والا پاؤڈر لگانا	۴۲۹

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
۱۴۱۰	قصے بیان کرنا	۴۲۹
۱۴۱۱	شعروشاعری	۴۳۰
۱۴۱۲	ناپسندیدہ اشعار	۴۳۰
۱۴۱۳	چوسر کھیلنا	۴۳۱
۱۴۱۴	کبوتر بازی	۴۳۲
۱۴۱۵	تنہائی کی مذمت	۴۳۲
۱۴۱۶	سوتے وقت آگ بجھا دینا	۴۳۲
۱۴۱۷	راستے میں قیام کرنے کی ممانعت	۴۳۳
۱۴۱۸	ایک جانور پر تین آدمیوں کا سواری کرنا	۴۳۳
۱۴۱۹	خط لکھ کر اُس پر مٹی ڈالنا	۴۳۳
۱۴۲۰	اگر کہیں تین آدمی ہوں تو دو آدمی مل کر سرگوشی نہ کریں	۴۳۳
۱۴۲۱	تیر کی نوک کو تھام کر چلنا	۴۳۳
	ذکر	
۱۴۲۲	قرآن حکیم پڑھنے کا ثواب	۴۳۴
۱۴۲۳	ذکر کی فضیلت	۴۳۶
۱۴۲۴	لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت	۴۳۷
۱۴۲۵	اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والوں کی فضیلت	۴۳۹
۱۴۲۶	سبحان اللہ کہنے کی فضیلت	۴۴۱
۱۴۲۷	اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا	۴۴۳
۱۴۲۸	نیکی کی فضیلت	۴۴۴
۱۴۲۹	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی فضیلت	۴۴۵
	دُعا	
۱۴۳۰	دعا کی فضیلت	۴۴۶
۱۴۳۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں	۴۴۷
۱۴۳۲	جن چیزوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے	۴۵۰
۱۴۳۳	جامع دعائیں	۴۵۲
۱۴۳۴	معافی اور بھلائی کی دعا	۴۵۳
۱۴۳۵	پہلے اپنے لیے دعا مانگنا	۴۵۵
۱۴۳۶	اگر جلدی نہ کی جائے تو دعا قبول ہوتی ہے	۴۵۵
۱۴۳۷	آدمی کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے	۴۵۵
۱۴۳۸	اسم اعظم	۴۵۵
۱۴۳۹	اسماء حسنیٰ	۴۵۷
۱۴۴۰	والد اور مظلوم کی دعا	۴۵۹
۱۴۴۱	دعا میں حد سے بڑھنے کی ممانعت	۴۵۹
۱۴۴۲	دعا میں ہاتھ اٹھانا	۴۶۰
۱۴۴۳	صبح وشام مانگی جانے والی دعا	۴۶۰
۱۴۴۴	سوتے وقت بستر پر پڑھی جانے والی دعا	۴۶۲
۱۴۴۵	رات میں آنکھ کھل جائے تو کیا پڑھے؟	۴۶۴
۱۴۴۶	مصیبت کے وقت کی دعا	۴۶۵
۱۴۴۷	گھر سے نکلتے وقت کی دعا	۴۶۶
۱۴۴۸	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۴۶۷
۱۴۴۹	سفر کرتے وقت کی دعا	۴۶۷
۱۴۵۰	بادل اور بارش کو دیکھے تو کیا پڑھے؟	۴۶۷
۱۴۵۱	کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو کیا پڑھے؟	۴۶۸
	خواب کی تعبیر	
۱۴۵۲	اچھا خواب	۴۶۹
۱۴۵۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا	۴۷۰
۱۴۵۴	خواب کی تین اقسام	۴۷۱
۱۴۵۵	جو شخص برا خواب دیکھے تو کیا کرے؟	۴۷۲
۱۴۵۶	شیطانی خواب دوسروں سے بیان کرنا منع ہے	۴۷۲
۱۴۵۷	خواب کی جیسی تعبیر بتائی جائے ویسی ہی ہوتی ہے	

marfat.com

باب	عنوان	صفحہ
	لہٰذا دوست کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے	۴۷۳
۱۴۵۸	خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟	۴۷۳
۱۴۵۹	جھوٹا خواب بیان کرنا	۴۷۴
۱۴۶۰	جو شخص بات کرنے میں سچا ہو اُسے خواب بھی بیچے ہی آتے ہیں	۴۷۴
۱۴۶۱	خواب کی تعبیر	۴۷۴
	فتنہ و فساد	
۱۴۶۲	حکمہ کہنے والے سے ہاتھ روکنے کا حکم	۴۷۹
۴۶۳	اہل ایمان کے جان و مال کی حرمت	۴۸۲
۴۶۴	لُوٹنے کی ممانعت	۴۸۳
۱۴۶۵	مسلمان کو گالی دینا اور اس سے لڑنا	۴۸۳
۱۴۶۶	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	۴۸۴
۴۶۷	مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ (پناہ) میں ہیں	۴۸۴
۴۶۸	تعصب	۴۸۵
۱۴۶۹	بڑی جماعت کی پیروی کرنا	۴۸۵
۱۴۷۰	ہونے والے فتنے	۴۸۶
۱۴۷۱	فتنہ کے وقت حق پر ثابت قدم رہنا	۴۸۹
۱۴۷۲	جب دو ہا اس سے زیادہ مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے سے لڑیں	۴۹۲
۴۷۳	فتنہ میں زبان روکے رکھنا	۴۹۳
۴۷۴	تنہائی اور گوشہ نشینی	۴۹۶
۱۴۷۵	شک والی باتوں سے بچنا	۴۹۸
۱۴۷۶	اسلام غربت سے شروع ہوا	۴۹۹
۱۴۷۷	کس شخص کے بارے میں فتنوں سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے؟	۴۹۹
۱۴۷۸	امتوں کا فرقوں میں تقسیم ہو جانا	۵۰۰
۱۴۷۹	مال کا فتنہ	۵۰۱
۱۴۸۰	عورتوں کا فتنہ	۵۰۳
۱۴۸۱	بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا	۵۰۴
۱۴۸۲	ارشاد ربانی: ''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ'' کی تفسیر	۵۰۸
۱۴۸۳	گناہوں کی سزا	۵۱۰
۱۴۸۴	مصیبتوں پر صبر کرنا	۵۱۱
۱۴۸۵	زمانہ کی سختی	۵۱۶
۱۴۸۶	قیامت کی علامات	۵۱۷
۱۴۸۷	قرآن اور علم کا دنیا سے اُٹھا جانا	۵۲۰
۱۴۸۸	امانت کا دل سے نکل جانا	۵۲۱
۱۴۸۹	قیامت کی نشانیاں	۵۲۲
۱۴۹۰	زمین کا دھنسنا	۵۲۴
۱۴۹۱	بیداء کا لشکر	۵۲۵
۱۴۹۲	دابۃ الارض کا نکلنا	۵۲۶
۱۴۹۳	سورج کا مغرب سے طلوع ہونا	۵۲۶
۱۴۹۴	دجال کا فتنہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا	۵۲۷
۱۴۹۵	حضرت امام مہدی کا ظہور	۵۴۰
۱۴۹۶	بڑی بڑی لڑائیں	۵۴۲
۱۴۹۷	تُرک قوم	۵۴۴
	زُھد اور پرھیزگاری	
۱۴۹۸	دنیا میں پرہیز گاری	۵۴۵
۱۴۹۹	دنیا کی فکر کرنا	۵۴۷
۱۵۰۰	دنیا کی مثال	۵۴۸
۱۵۰۱	اس شخص کے بارے میں جس کی لوگ پروانہ کریں	۵۵۰
۱۵۰۲	درویشی کی فضیلت	۵۵۱

marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۰۳	رسول اللہ کا حلیہ	۵۵۵
۵۰۴	رسول اللہ کے اہل بیت	۵۵۵
۵۰۵	رسول اللہ کے اولاد	۵۵۵
۵۰۶	آپ کا نسب	۵۵۶
۵۰۷	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کا طریقہ زندگی کیا تھا	
	تشریح	۵۵۸
۵۰۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کا بستر کیسا تھا؟	۵۵۸
۵۰۹	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا طریقہ زندگی کیا تھا	
	تشریح	۵۶۰
۵۱۰	کلام کی قسمیں کیا	۵۶۲
۵۱۱	زبان کی بے احتیاطیاں	۵۶۳
۵۱۲	غیبت و بہتان	۵۶۴
۵۱۳	چغلی	۵۶۵
۵۱۴	جھوٹ اور اس کی اقسام کا بیان	۵۶۷
۵۱۵	جھوٹ کی برائی اور اس کے نقصانات	۵۶۸
۵۱۶	جھوٹ کے بارے میں	۵۶۹
۵۱۷	جھوٹ کی اقسام	۵۷۰
۵۱۸	جھوٹ کے اسباب	۵۷۱
۵۱۹	جھوٹ کے نقصانات	۵۷۲
۵۲۰	جھوٹ کے بارے میں	۵۷۳
۵۲۱	جھوٹ کی برائی	۵۷۴
۵۲۲	جھوٹ کے بارے میں	۵۷۵
۵۲۳	جھوٹ کی اقسام	۵۷۶
۵۲۴	جھوٹ کے اسباب	۵۷۷
۵۲۵	جھوٹ کے نقصانات	۵۷۸
۵۲۶	جھوٹ کے بارے میں	۵۷۹
۵۲۷	جھوٹ کی برائی	۵۸۰
۵۲۸	جھوٹ کے بارے میں	۵۸۱
۵۲۹	جھوٹ کی اقسام	۵۸۲
۵۳۰	جھوٹ کے اسباب	۵۸۳
۵۳۱	جھوٹ کے نقصانات	۵۸۴
۵۳۲	جھوٹ کے بارے میں	۵۸۵
۵۳۳	جھوٹ کی برائی	۵۸۶
۵۳۴	جھوٹ کے بارے میں	۵۸۷
۵۳۵	جھوٹ کی اقسام	۵۸۸
۵۳۶	جھوٹ کے اسباب	۵۸۹
۵۳۷	جھوٹ کے نقصانات	۵۹۰
۵۳۸	جھوٹ کے بارے میں	۵۹۱

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب التِّجَارَاتِ

بَاب ۷۱۰: الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

۲۲۱۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ

تجارت اور معاملات

حلال کمائی کی ترغیب

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے عمدہ کمائی وہ ہے جو آدمی اپنی محنت سے کما کر کھائے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

۲۲۱۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا اَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ وَمَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَادِمِهٖ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کھائے اور وہ جو کچھ بھی اپنی ذات یا اپنے گھر والوں پر یا اپنی اولاد یا خادموں پر خرچ کرتا ہے اس کا ثواب صدقہ کے طور پر اسے دیا جاتا ہے۔

۲۲۱۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُوْمُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْاَمِيْنُ الصَّدُوْقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سچا امانت دار تاجر قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

۲۲۱۶-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيِّ عَنْ اَبِی الْغَيْثِ مَوْلٰى ابْنِ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِیْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكَالَّذِیْ يَقُوْمُ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُ النَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بیواؤں اور مسکینوں کے لئے محنت کرتا ہے اس کا ثواب ایسا ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور تمام شب نماز پڑھنے والے کا اور دن کو روزہ رکھنے والے کا۔

۲۲۱۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ كُنَّا فِیْ مَجْلِسٍ فَجَآءَ النَّبِیُّ

حضرت عبداللہ بن حبیب نے اپنے والد کے ذریعے سے اپنے چچا سے روایت کی ہے کہ ہم ایک محفل میں تھے۔ اسی دوران نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا نشان

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى رَاْسِهِ اَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طِيْبَ النَّفْسِ فَقَالَ اَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ اَفَاضُوْا الْقَوْمُ فِيْ ذِكْرِ الْغِنٰى فَقَالَ لَا بَاْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقٰى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى وَطِيْبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيْمِ

تھا۔ بعض لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آج ہم آپ کو خوش دیکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہاں اللہ کا شکر ہے۔ پھر لوگ مال کے بارے میں گفتگو کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا: اگر تقویٰ کے ساتھ امیری ہو تو کوئی حرج نہیں اور متقی کے لئے مال داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بَاب ۱۷۷: اَلْاِقْتِصَادِ فِيْ طَلَبِ الْمَعِيْشَةِ

روزی کی تلاش میں میانہ روی

۲۲۱۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ نِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمِلُوْا فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلًّا مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کے حصول میں اختصار سے کام لو۔ اس لئے کہ جو چیز انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی۔ (یعنی جو تقدیر میں لکھ دی گئی ہے وہ ضرور مل کر رہے گی)

۲۲۱۹- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَهُمُّ بِاَمْرِ دُنْيَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمٰعِيْلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا دکھ اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور آخرت کی بھی۔ حضرت ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۲۲۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ فَاِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَاِنْ اَبْطَاَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ خُذُوْا مَا حَلَّ وَدَعُوْا مَا حَرُمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور کمائی میں اعتدال اختیار کرو۔ اس لئے کہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا۔ اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو، اچھے طریقے سے روزی حاصل کرو، جو حلال ہے اسے لے لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

بَاب ۱۷۲: اَلتَّوَقِّيْ فِي التِّجَارَةِ

تجارت میں تقویٰ

۲۲۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن ابی عزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو

marfat.com

السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ

آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا رکھ دیا اور فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تجارت میں قسم اور بے کار باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقہ ملا دیا کرو (تاکہ صدقہ ان امور کا کفارہ ہو جائے)

۲۲۲۲-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوْا اَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا اَعْنَاقَهُمْ قَالَ اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے اور دیکھا کہ لوگ اونٹ بیچ رہے تھے۔ آپ نے انہیں پکارا: اے تاجروں کی جماعت! جب انہوں نے اپنی نظریں اٹھائیں اور گردنیں اونچی کیں تو فرمایا: تاجر قیامت کے دن گناہ گار ہو کر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے، نیکی کرے اور سچ بولے۔

بَاب اِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِّنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

ذریعہ معاش چھوڑنے کی ممانعت

۲۲۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو (روزی کا) ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑنا نہیں چاہئے۔

۲۲۲۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلٰى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا مِّنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں شام اور مصر تجارت کے لئے جایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ عراق جانے کا خیال آیا تو میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ انہوں نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ اپنی وہی تجارت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کے لئے رزق کا سبب پیدا کر دے تو آدمی اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تبدیلی یا خرابی نہ پیدا ہو جائے۔

بَاب ۷۱۴: الصِّنَاعَاتِ

پیشے اور ہنر و فن

۲۲۲۵- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ نِ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهٖ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اُحَيْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ صحابہ نے کہا: یارسول اللہ

marfat.com

اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَاعِيْ غَنَمٍ قَالَ لَهٗ اَصْحَابُهٗ وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا كُنْتُ اَرْعَاهَا لِاَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِيْ كُلَّ شَاةٍ بِقِيْرَاطٍ

ﷺ! کیا آپ نے بھی بکریاں چرائیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں میں بھی مکہ والوں کی بکریاں قیراطوں کے بدلے میں چرایا کرتا تھا۔ سوید نے کہا: ہر بکری کے بدلے میں ایک قیراط ملتا تھا۔

۲۲۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام لکڑی کا کام کرتے تھے۔

۲۲۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تصویر بنانے والے کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اس میں جان ڈالو۔

۲۲۲۸- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُوْنَ وَالصَّوَّاغُوْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے چھوٹے کپڑا رنگنے والے اور سنار ہوتے ہیں۔

بَاب ۷۱۵: الْحُكْرَةِ وَالْجَلَبِ

مال کو روکنا اور دوسرے شہروں سے لا کر بیچنا

۲۲۲۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ نَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہر سے مال لانے والے کو رزق عطا کیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہے۔

۲۲۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ گار کے علاوہ کوئی ذخیرہ اندوزی نہیں کرتا۔

۲۲۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوْخَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو

marfat.com

مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

مسلمانوں کے لئے ذخیرہ اندوزی کرے گا اللہ اسے جذام یا غربت میں مبتلا فرمائے گا۔

بَاب۱۶۷: اَجْرِ الرَّاقِی

دم کرنے کی اجرت

۲۲۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ رَاكِبًا فِیْ سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَاَلْنَاهُمْ اَنْ يَّقْرُوْنَا فَاَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَاَتَوْنَا فَقَالُوْا اَفِيْكُمْ اَحَدٌ يَّرْقِی مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا وَلٰكِنْ لَا اَرْقِيْهِ حَتّٰى تُعْطُوْنَا غَنَمًا قَالُوْا فَاِنَّا نُعْطِيْكُمْ ثَلَاثِيْنَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِءَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِیْ اَنْفُسِنَا مِنْهَا شَیْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوْا حَتّٰی نَاْتِیَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِیْ صَنَعْتُ فَقَالَ اَوَ مَا عَلِمْتَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَكُمْ سَهْمًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے، روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم تین سواروں کو ایک سریہ (وہ جنگ جس میں نبی ﷺ نے شرکت نہ کی ہو بلکہ اپنی جگہ پر کسی اور کو کمانڈر بنا کر بھیجا ہو) میں بھیجا۔ ہم ایک جگہ پر ٹھہرے۔ ہم نے وہاں کے لوگوں سے مہمان نوازی کے لئے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اتفاق سے ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے: تم میں سے کوئی بچھو کا دم جانتا ہے۔ میں نے کہا: میں جانتا ہوں لیکن جب تک تم ہمیں بکریاں نہ دو گے میں دم نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا: ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کرلیا اور میں نے اس پر سات بار سورہ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا پھر ہم نے بکریاں لے لیں لیکن ہمارے دل میں شک پیدا ہوا آیا کہ یہ مال حلال ہے یا نہیں۔ آخر یہ طے ہوا کہ جب تک آپ کے پاس نہ پہنچ جائیں اس وقت تک انہیں نہ کھائیں۔ جب ہم نبی ﷺ کے پاس پہنچے میں نے جو فعل کیا تھا اس کے بارے میں آپ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تو نہیں جانتا کہ سورہ فاتحہ دم ہے ان بکریوں کو بانٹ لو اور میرا حصہ بھی رکھو۔

۲۲۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالصَّوَابُ هُوَ اَبُو الْمُتَوَكِّلِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کا بھی یہی مضمون ہے۔ ابوعبداللہ کہتے ہیں صحیح ابوالمتوکل ہے۔

بَاب۱۶۷: اَلْاَجْرِ عَلٰی تَعْلِيْمِ الْقُرْاٰنِ

قرآن پاک کی تعلیم پر اجرت لینا

marfat.com

۲۲۳۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْاٰنَ وَالْكِتَابَةَ فَاَهْدَى اِلَيَّ رَجُلٌ مِّنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَّاَرْمِيْ عَنْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اِنْ سَرَّكَ اَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِّنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اہل صفہ میں سے کچھ لوگوں کو قرآن کی تعلیم دی اور لکھنا سکھایا تو ان میں سے کسی شخص نے میرے لئے ایک کمان کا تحفہ بھیجا۔ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ کوئی مال تو نہیں ہے (لہٰذا لینے میں کوئی نقصان نہیں) یہ خیال کر کے اسے لے لیا اور (دل میں کہا) کہ اس سے جہاد میں کام لوں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم آگ کا ہار پہننا پسند کرتے ہو تو اسے قبول کر لو۔

۲۲۳۵-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْاٰنَ فَاَهْدَى اِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ اَخَذْتَهَا اَخَذْتَ قَوْسًا مِّنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے مجھے ایک کمان تحفہ بھیجی۔ میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم اسے لو گے تو آگ کی کمان لو گے۔ یہ سن کر میں نے وہ کمان واپس کر دی۔

بَابُ ۷۱۸: النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

کتے کی قیمت' زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت کی ممانعت

۲۲۳۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' رنڈی کی کمائی' نجومی کا معاوضہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۳۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۳۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

ہے۔

بَاب۷۱۹: كَسْبِ الْحَجَّامِ

حجام کی کمائی

۲۲۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهٗ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَحْدَهٗ قَالَهُ ابْن مَاجَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کا معاوضہ دیا۔ ابن ماجہ نے اسے صرف ابن ابی عمر رضی اللہ عنہ ہی سے روایت کیا ہے۔

۲۲۴۰- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ اَبُوْ حَفْصٍ الصَّيْرَفِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِیْ جَمِيْلَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِیْ فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی مزدوری دینے کا حکم دیا تو میں نے حجام کو معاوضہ دیا۔

۲۲۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو معاوضہ دیا۔

۲۲۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِی الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے انہیں منع فرما دیا۔ میں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی۔ آپ نے فرمایا: اس سے گھاس خریدو اور اپنے جانوروں کو کھلا دو۔

بَاب۷۲۰: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهٗ

جن چیزوں کا بیچنا حلال نہیں

۲۲۴۴- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کو بیچنے

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ لَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَاَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ

سے حرام فرمایا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔ اس سے لوگ کشتیوں کو پالش کرتے ہیں' کھالوں کو صاف کرتے ہیں اور اس سے گھروں میں روشنی حاصل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں' اللہ یہود کو تباہ کرے کہ اللہ نے ان پر جب چربی حرام کی تو انہوں نے اسے پکا کر بیچنا شروع کیا اور اس کی قیمت کھاتے رہے۔

۲۲۴۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ اَكْلِ اَثْمَانِهِنَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کو خریدنے اور بیچنے' ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۲۱۷: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

بیع منابذہ اور بیع ملامسہ کی ممانعت

۲۲۴۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۴۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ اَنْ يَّلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّقُوْلَ اَلْقِ اِلَيَّ مَا مَعَكَ وَاُلْقِي اِلَيْكَ مَا مَعِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری طرف پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری طرف پھینکتا ہوں۔

بَاب ۲۲۷: لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے اور دوسرے کی

marfat.com

وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِهٖ

قیمت پر قیمت لگانے کی ممانعت

۲۲۴۸- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۲۲۴۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اس کی قیمت پر قیمت لگائے۔

بَاب ۷۲۳: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

بیع نجش کی ممانعت

۲۲۵۰- قَرَاْتُ عَلٰى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَّالِكٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَافَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے (نجش یہ ہے کہ بیچنے والے سے میل کر کے چیز کی قیمت بڑھائے تا کہ گاہک اس چیز کو زیادہ قیمت پر لے لے)

۲۲۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوْا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجش نہ کیا کرو۔

بَاب ۷۲۴: النَّهْيِ اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے

۲۲۵۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہری گاؤں والے کا مال نہ بیچے۔

۲۲۵۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہر والا گاؤں والے کا مال نہ بیچے' لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ ایک کو دوسرے کے ذریعہ روزی دیتا ہے۔

۲۲۵۴- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَّا قَوْلُهٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شہر والے کو گاؤں والے کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ طاؤس نے کہا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: شہر والا گاؤں والے کے مال

marfat.com

يَكُوْنُ سِمْسَارًا

کا سودا نہ کرائے۔ (یعنی شہر سے باہر والے کا دلال نہ بنے)

بَاب۷۲۵: النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنے کی ممانعت

۲۲۵۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْاَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرٰى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ اِذَا اَتَى السُّوْقَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو۔ اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہو گا چاہے بیع قائم رکھے چاہے مسخ کر دے۔

۲۲۵۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۵۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوْعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر بیع کرنے والوں سے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب۷۲۶: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا

خرید و فروخت کرنے والے کا اختیار

۲۲۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيْعًا اَوْ يُخَيِّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو خرید و فروخت کریں تو انہیں اس وقت تک اختیار ہے جب تک الگ نہ ہو جائیں یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے اگر اختیار دے دیا اور اس نے بیع کو پسند کر لیا تو اس صورت میں بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں ایک ہو لئے اور بیع کو رد نہ کیا تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

۲۲۵۹- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيْلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْوَضِيْءِ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اس وقت تک ان کو اختیار ہے۔

marfat.com

وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

۲۲۶۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اس وقت تک ان کو اختیار ہے۔

بَاب ۲۷: بَيْعِ الْخِيَارِ

بیع میں اختیار

۲۲۶۱-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ عَمَرَكَ اللّٰهَ بَيِّعًا

(دو کاموں میں سے کسی اچھے کو پسند کرنے کو اخیار یا اصحاب کہتے ہیں)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے گھاس کا گٹھا خریدا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اب تجھے اختیار ہے چاہے بیع قائم رکھے' چاہے توڑ ڈالے۔ اس نے کہا: اللہ آپ کو لمبی دے میں بیع کو برقرار رکھتا ہوں۔

۲۲۶۲-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِيْنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیع بیچنے والے اور خریدنے والے کی رضامندی سے ہوتی ہے۔

بَاب ۲۸:

الْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

اگر بیچنے والے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے

۲۲۶۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ بَاعَ مِنَ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيْقًا مِّنْ رَقِيْقِ الْاِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِيْنَ اَلْفًا وَّقَالَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشْرَةِ اٰلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

حضرت عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے اشعث بن قیس کے ہاتھ ایک غلام بیچا۔ پھر ان دونوں میں قیمت کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے بیس ہزار میں بیچا ہے۔ اشعث نے کہا: میں نے دس ہزار میں خریدا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں۔ اشعث نے جواب دیا: ضرور۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بیچنے والے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہی دینے والا

marfat.com

وَّالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهٖ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ اَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهٗ

نہ ہوتو دوصورتیں ہوں گی یا تو بیع قائم رہے گی اور بیچنے والے کی بات مانی جائے گی یا بیع توڑ دی جائے گی۔ اشعث نے کہا: میں بیع توڑتا ہوں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے غلام واپس لے لیا۔

بَاب۷۲۹: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

جو چیز ملکیت میں نہ ہو اس کی بیع جائز نہیں

۲۲۶۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَسْاَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِيْ اَفَاَبِيْعُهٗ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک شخص مجھ سے ایک چیز بیچنے کے لئے کہتا ہے اور وہ میرے پاس نہ ہوتو کیا میں اسے بیچ سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہیں اسے مت بیچو۔

۲۲۶۵-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنا جائز نہیں اور جو چیز تمہارے قبضے میں نہ ہو اس کا نفع جائز نہیں۔

۲۲۶۶-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفٍّ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا تو انہوں نے اس چیز کا نفع لینے سے منع فرمایا جو ان کے قبضہ میں نہ ہو۔

بَاب۷۳۰: اِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو پہلے کی بیع معتبر ہوگی

۲۲۶۷-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ یا حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو با اختیار آدمی کسی چیز کو بیچیں تو وہ پہلے کی ہوگی۔

۲۲۶۸-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو با اختیار آدمی کسی چیز کو

marfat.com

بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى صلى الله عليه وسلم اذا باع المجيزان فهو للاوّل

بیچیں تو جس نے پہلے بیچی اس کا اعتبار کیا جائے گا۔

۳۱۷:الباب بَيْعِ الْعُرْبَانِ

بیع میں بیعانہ مقرر کرنے کی ممانعت

۲۲۶۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِىْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عربان کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ (عربان یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے کو کسی چیز کے خریدنے کے لئے بیعانہ کے طور پر پیسہ دے اور یہ کہے کہ اگر میں نے یہ چیز نہیں خریدی تو پیسہ بیچنے والے کا ہو جائے گا)

۲۲۷۰-حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِىُّ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ الْعُرْبَانُ اَنْ يَّشْتَرِىَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِيْنَارَيْنِ عُرْبُوْنًا فَيَقُوْلُ اِنْ لَمْ اَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّيْنَارَانِ لَكَ وَقِيْلَ يَعْنِىْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنْ يَّشْتَرِىَ الرَّجُلُ الشَّىْءَ فَيَدْفَعَ اِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا اَوْ اَقَلَّ اَوْ اَكْثَرَ وَيَقُوْلَ اِنْ اَخَذْتُهٗ وَاِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عربان کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ عربان یہ ہے کہ ایک آدمی ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بیعانہ کے طور پر دے اور یہ کہے اگر میں یہ جانور نہ لوں تو یہ دو دینار تمہارے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ آدمی کوئی چیز خریدے پھر بیچنے والے کو ایک درہم یا زیادہ یا کم دے اور کہے اگر میں نے یہ چیز خریدوں تو بہتر ہے ورنہ یہ درہم یا جو کچھ میں نے دیا ہے وہ تیرا ہے۔

باب ۳۲۷: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغَرَرِ

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت

۲۲۷۱-حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر (دھوکے کی بیع) اور حصاۃ (کنکری) کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

باب ۳۲۷: النَّهْيِ عَنْ شِرَآءِ مَا فِىْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ وَضُرُوْعِهَا

جانور کے پیٹ میں جو چیز ہو یا تھنوں میں جو دودھ ہو اسی حالت میں وہ خریدنے اور غوطہ

marfat.com

وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

۲۲۷۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَآءِ مَا فِيْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ حَتّٰى تَضَعَ وَعَمَّا فِيْ ضُرُوْعِهَا اِلَّا بِكَيْلٍ وَّعَنْ شِرَآءِ الْعَبْدِ وَهُوَ اٰبِقٌ وَّعَنْ شِرَآءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَآءِ الصَّدَقَاتِ حَتّٰى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

۲۲۷۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

بَاب ۳۴۷: بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

۲۲۷۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ فَقَالَ لَكَ فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلٰى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهٗ وَنَبْسُطُ بَعْضَهٗ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيْهِ الْمَآءَ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا قَالَ فَاَتَاهُ بِهِمَا فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ وَاَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُوْمًا فَاْتِنِيْ بِهٖ فَفَعَلَ فَاَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيْهِ عُوْدًا بِيَدِهٖ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا اَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيْعُ فَجَآءَ وَقَدْ اَصَابَ عَشْرَةَ

خور کے غوطہ کی چیز خریدنے کی ممانعت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نکل نہ آئے اور جب تک دودھ ماپ کر نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرماتا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے پہلے مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ مارنے والے کا غوطہ خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کا بچہ بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

نیلامی کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے سوال کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے گھر میں کوئی چیز ہے۔ اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ میرے پاس ایک کملی ہے اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ حصہ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ وہ گیا اور لے آیا۔ آپ نے ان دونوں چیزوں کو اپنے ہاتھ مبارک میں لے کر فرمایا: ان کو کون خریدے گا۔ ایک شخص بولا: یارسول اللہ ﷺ! میں ان دونوں کو ایک درہم کے بدلے میں لیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کون دے گا۔ آپ نے یہ جملہ دو بار یا تین بار ارشاد فرمایا۔ دوسرے نے عرض کیا: میں دونوں کو دو درہم کے بدلے میں لیتا ہوں۔ آپ نے دو درہم میں دونوں چیزیں بیچ دیں اور وہ درہم اس شخص کو دیتے ہوئے فرمایا: ایک درہم کا اناج خرید کر اپنے گھر والوں کو دو اور دوسرے درہم کی ایک کلہاڑی

marfat.com

دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَّبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَجِيءَ وَالْمَسْاَلَةُ نُكْتَةٌ فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِذِيْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ اَوْ لِذِيْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ اَوْ دَمٍ مُوجِعٍ

میرے پاس لے کر آؤ۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے وہ کلہاڑی لے کر خود اپنے ہاتھ مبارک سے دستہ لگایا اور فرمایا: جاؤ جنگل سے لکڑیاں لا کر بیچو اور پندرہ دن تک میرے پاس نہ آنا۔ وہ لکڑیاں لا کر بیچنے لگا۔ پندرہ دنوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس وقت اس کے پاس دس درہم تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سے کچھ کا اناج اور کچھ کا کپڑا خریدا۔ پھر فرمایا: یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ لے کر آئے۔ سوال کرنا اس کیلئے جائز ہے جو ضرورت مند یا جس نے قرض لیا ہو یا جو خون میں گرفتار ہو۔ (یعنی اس کی دیت کی ضرورت ہے)

بَاب ۷۳۵: اَلْاِقَالَةِ

بیع فسخ کرنا

۲۲۷۶- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى اَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

بَاب ۷۳۶: مَنْ كَرِهَ اَنْ يُّسَعِّرَ

نرخ مقرر کرنے کی ممانعت

۲۲۷۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٌ وَّثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ اِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ اَلْقٰى رَبِّيْ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَّطْلُبُنِيْ بِمَظْلَمَةٍ فِيْ دَمٍ وَّلَا مَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک مرتبہ قیمتیں بڑھ گئیں۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ اگر آپ ہمارے لئے کوئی قیمت مقرر فرما دیں تو بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ ہی قیمت مقرر کرنیوالا ہے وہی تنگی کرتا ہے وہی فراخی کرتا ہے اور وہی روزی دینے والا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب میں اللہ سے ملوں تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعویٰ کرنیوالا نہ ہو۔

۲۲۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ اُفَارِقَكُمْ وَلَا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قیمتیں بڑھ گئیں۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ قیمت مقرر فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ جب میں اللہ سے ملوں تو کوئی مجھ

marfat.com

يَظْلُبُنِيْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهٗ

پر ظلم کا دعویٰ دار نہ ہو۔

بَاب ۷۳۷: السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا

۲۲۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوْخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَّمُشْتَرِيًا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے جو خریدنے اور بیچنے میں نرمی کرے۔

۲۲۸۰- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ سَمْحًا اِذَا اشْتَرٰى سَمْحًا اِذَا اقْتَضٰى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم فرمائے جو بیچے تو نرمی سے بیچے اور جب کسی سے اپنا قرض مانگے تو نرمی سے مانگے یعنی مہلت مانگے تو اسے مہلت دے اگر وہ غریب ہو تو اسے معاف کر دے۔ جو بیچتے وقت بھی نرمی سے کام لیتا ہے اور جب خریدتا ہے تب بھی نرمی سے پیش آتا ہے اور جب کسی سے اپنا قرض مانگتا ہے تو اس میں بھی نرمی سے پیش آتا ہے (یعنی قرض لینے والا مہلت مانگے تو اسے مہلت دیتا ہے)

بَاب ۷۳۸: السَّوْمِ

کسی چیز کا سودا کرنا

۲۲۸۱- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ اُمِّ بَنِيْ اَنْمَارٍ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ عُمَرِهٖ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اَبِيْعُ وَاَشْتَرِيْ فَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهٖ اَقَلَّ مِمَّا اُرِيْدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتّٰى اَبْلُغَ الَّذِيْ اُرِيْدُ وَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهٖ اَكْثَرَ مِنَ الَّذِيْ اُرِيْدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتّٰى اَبْلُغَ الَّذِيْ اُرِيْدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِيْ يَا قَيْلَةُ اِذَا اَرَدْتِ اَنْ تَبْتَاعِيْ شَيْئًا فَاسْتَامِيْ بِهِ الَّذِيْ تُرِيْدِيْنَ اُعْطِيْتِ اَوْ مُنِعْتِ وَاِذَا اَرَدْتِ اَنْ تَبِيْعِيْ شَيْئًا فَاسْتَامِيْ بِهِ الَّذِيْ تُرِيْدِيْنَ اَعْطَيْتِ اَوْ مَنَعْتِ

حضرت قیلہ ام بنی انمار رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپ اس وقت کسی عمرہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں مروہ پہاڑ کے قریب تشریف رکھتے تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں۔ جب میں کوئی چیز خریدنا چاہتی ہوں تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادہ کرتی ہوں یہاں تک کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی چیز فروخت کرنے کا ارادہ کرتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر فروخت کرتی ہوں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو بلکہ جب کوئی چیز خریدو تو اس کی ایک قیمت بتایا کرو پھر اس کی مرضی سے چاہے دے یا نہ دے۔ اسی طرح جب کوئی چیز فروخت کرو تو اس کی ایک قیمت

marfat.com

بتاؤ پھر خریدنے والے کی مرضی ہے چاہے لے یا نہ لے۔

۲۲۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةٍ فَقَالَ لِىْ اَتَبِيْعُ نَاضِحَكَ هٰذَا بِدِيْنَارٍ وَّاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ اِذَا اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ قَالَ فَتَبِيْعُهُ بِدِيْنَارَيْنِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيْدُنِىْ دِيْنَارًا دِيْنَارًا وَّيَقُوْلُ مَكَانَ كُلِّ دِيْنَارٍ وَّاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتّٰى بَلَغَ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَلَمَّا اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ اَخَذْتُ بِرَاْسِ النَّاضِحِ فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ اَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيْمَةِ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا وَّقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ اِلٰى اَهْلِكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اپنا یہ اونٹ ایک دینار میں بیچتے ہو؟ اللہ تمہاری بخشش کرے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ اونٹ آپ ہی کا ہے لیکن میں مدینہ منورہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا: اچھا دو دینار میں دے دو۔ اللہ تمہاری بخشش کرے۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے اللہ تمہاری بخشش کرے۔ یہاں تک کہ آپ بیس دینار تک پہنچ گئے۔ جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: اے بلال انہیں مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو اور فرمایا: اپنا اونٹ بھی اپنے گھر والوں کے پاس واپس لے جاؤ۔

۲۲۸۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج نکلنے سے پہلے قیمت لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب۳۹: مَا جَآءَ فِىْ كَرَاهِيَةِ الْاَيْمَانِ فِى الشِّرَآءِ وَالْبَيْعِ

خرید وفروخت میں قسمیں کھانا منع ہے

۲۲۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کرے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ اور تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں ضرورت سے زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور اللہ کی قسم کھا کر کہے میں نے اتنے میں خریدا تھا خریدنے والا اس کی بات کو سچا جانے حالانکہ وہ جھوٹا ہو۔ تیسرا وہ شخص جس نے

marfat.com

مِنْهَا وَفَى لَهُ وَاِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

امام کی بیعت دنیا کے لئے کی اگر امام اسے دنیا کا مال دیتا رہے تو وہ بیعت پوری کرے اور اگر نہ دے تو بیعت پوری نہ کرے۔

۲۲۸۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے نہ بات کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہو گئے اور بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ آپ نے فرمایا: چادر لٹکانے والا، احسان کر کے جتانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچنے والا۔

۲۲۸۶-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِى الْبَيْعِ فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید و فروخت میں قسمیں کھانے سے پرہیز کرو۔ شروع میں تو اس سے مال فروخت ہو جاتا ہے لیکن برکت جاتی رہتی ہے۔

بَاب ۴۰/۷: مَا جَآءَ فِيْمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا اَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا

۲۲۸۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھجور کا قلمی درخت فروخت کرے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے لیکن اگر خریدار پہلے طے کرے کہ پھل میں لوں گا تو خریدنے والے کا ہو جائے گا۔

۲۲۸۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مذکورہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

۲۲۸۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص پیوند لگا ہوا

marfat.com

شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِيْ بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَّلَهٗ مَالٌ فَمَالُهٗ لِلَّذِيْ بَاعَهٗ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہوگا۔ البتہ خریدنے والا اس کی شرط کر لے تو اس کا ہو جائے گا اور جو شخص مال دار غلام کو بیچے تو اس غلام کا مال بیچنے والے کا ہوگا ہاں اگر خریدنے والے شرط لگا لے تو لے سکتا ہے۔

۲۲۹۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَّبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَمِيْعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھجور کا درخت اور مال بیچے تو دونوں کو اکٹھا بیچ سکتا ہے۔

۲۲۹۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيٰى ابْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَرِ النَّخْلِ لِمَنْ اَبَّرَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَاَنَّ مَالَ الْمَمْلُوْكِ لِمَنْ بَاعَهٗ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کا پھل اسی کو دلا دیا جس نے درخت کو پیوند کیا۔ البتہ اگر خریدنے والا اس کی شرط کر لے تو لے سکتا ہے۔ غلام کا مال غلام کے بیچنے والے کا ہوگا البتہ اگر مستری شرط طے کر لے تو لے سکتا ہے۔

بَاب ۷۴۱: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلَاحُهَا

پھل کے قابل استعمال ہونے سے پہلے اسے بیچنے کی ممانعت

۲۲۹۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو پھل پکنے سے پہلے خریدنے اور بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۹۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۹۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com

حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے' انگور کو سیاہ ہونے اور غلہ کو سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۷۴۲: بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِيْنَ وَالْجَآئِحَةِ

پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر بیچنا اور آفت کا بیان

۲۲۹۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی سال کے لئے (پھلوں کی) بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۹۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَآئِحَةٌ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ مَّالِ اَخِيْهِ شَيْئًا عَلَامَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پھل بیچا اور پھر پھلوں پر مصیبت آ گئی تو بیچنے والے کو چاہئے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے بلکہ اس سے لی ہوئی قیمت واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ اپنے مسلمان بھائی سے کس طرح لے سکتا ہے۔

بَاب ۷۴۳: الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

جھکتا تولنا

۲۲۹۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَجَآئَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَّزِنُ بِالْاَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَاَرْجِحْ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور مخرفہ عبدی ہجر (ایک گاؤں کا نام ہے) سے کپڑا لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے۔ ہم سے ایک پاجامہ خریدا۔ ہمارے پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت لے کر تولتا تھا۔ آپ نے اسے فرمایا: اے تولنے والے جھکتا ہوا تولا کرو۔

۲۲۹۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا اَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِيْ فَاَرْجَحَ لِيْ

حضرت مالک ابوصفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ بیچا۔ آپ نے میرے لئے تولا اور جھکا کر تولا۔

۲۳۰۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تولو تو جھکتا ہوا

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَزَنْتُمْ فَاَرْجِحُوا

تولو۔

بَاب ۷۴۴: التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ

ماپ تول میں احتیاط

۲۲۰۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ اَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ كَانُوا مِنْ اَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ) فَاَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ آئے تو مدینہ والے کم تولتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ . اس کے بعد انہوں نے اچھی طرح تولنا شروع کیا۔

بَاب ۷۴۵: النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

دھوکا دینے کی ممانعت

۲۲۰۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيْعُ طَعَامًا فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهِ فَاِذَا هُوَ مَغْشُوْشٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اناج بیچ رہا تھا۔ آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اندر سے تر تھا (بگڑا ہوا تھا) آپ نے فرمایا: جو کوئی دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۲۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِي الْحَمْرَآءِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِيْ وِعَاءٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوالحمرا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو برتن میں اناج بیچ رہا تھا۔ آپ نے اناج میں ہاتھ ڈالا اور فرمایا: شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو کوئی دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

بَاب ۷۴۶: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

اناج کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا منع ہے

۲۲۰۴-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اناج خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔

۲۲۰۵-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اناج

marfat.com

وَحَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ اَبُوْ عَوَانَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے۔ ابوعوانہ نے اپنی روایت میں یہ بھی کہا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں ہر چیز کو اناج کی طرح سمجھتا ہوں۔

۲۳۰۶-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتّٰى يَجْرِيَ فِيْهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ اس وقت تک نہ بیچنے سے منع فرمایا جب تک بیچنے والا اور خریدنے والا اسے اپنے پیمانہ سے تول نہ لیں۔

بَاب ۷۴۷: بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ

ڈھیر لگا کر بیچنا

۲۳۰۷-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَبِيْعَهٗ حَتّٰى نَنْقُلَهٗ مِنْ مَّكَانِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم سواروں سے بغیر ماپ اور تول کے غلہ خرید لیتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس طرح بیچنے سے منع فرمایا جب تک ہم اسے اس جگہ سے کسی دوسری جگہ منتقل نہ کریں۔

۲۳۰۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْعُ التَّمْرَ فِي السُّوْقِ فَاَقُوْلُ كِلْتُ فِيْ وَسْقِي هٰذَا كَذَا فَاَدْفَعُ اَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهٖ وَاٰخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِيْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا سَمَّيْتَ الْكَيْلَ فَكِلْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بازار میں کھجوریں بیچتا تھا اور خریدنے والے سے کہتا کہ میں نے اس ٹوکرے سے اتنی کھجوریں ماپی ہیں اور اسی حساب سے کھجور کے ٹوکرے دے دیتا اور جو زیادہ ہوتیں تو نکال لیتا۔ ایک مرتبہ مجھے کچھ شک معلوم ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تم یہ کہو اس میں اتنے صاع ہیں تو اس کو ماپ کر دو۔ (صاع ایک پیمانہ ہے جو ساڑھے چار سیر کے برابر ہوتا ہے)

بَاب ۷۴۸: مَا يُرْجٰى فِيْ كَيْلِ الطَّعَامِ مِنَ الْبَرَكَةِ

اناج ماپ کر دینے سے برکت ہوتی ہے

۲۳۰۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كِيْلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا غلہ تول کر دو۔ اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔

۲۳۱۰-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكْرِبَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا غلہ تول کر دو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔

بَاب۷۴۹: الْاَسْوَاقِ وَدُخُوْلِهَا

بازاروں میں جانے کا بیان

۲۲۱۱-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ الْبَرَّادِ اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُمَا اَنَّ اَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى سُوْقِ النَّبِيْطِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوْقٍ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى سُوْقٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوْقٍ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى هٰذَا السُّوْقِ فَطَافَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا سُوْقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاجٌ

حضرت ابو اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بازار میں تشریف لے گئے۔ جس کا نام سوق النبیط تھا۔ اس بازار کو دیکھ کر فرمایا: یہ بازار تمہارے قابل نہیں (یعنی اس میں خرید وفروخت نہ کرو) اس کے بعد دوسرے بازار میں گئے اسے بھی دیکھ کر یہی فرمایا۔ پھر اس بازار میں واپس تشریف لائے اور اس میں چکر لگایا پھر فرمایا: یہ تمہارا بازار ہے اس میں نہ تمہیں کم ملے گا اور نہ تم پر کوئی ٹیکس لگے گا۔

۲۲۱۲-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح سویرے فجر کی نماز کے لئے گیا گویا وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا اور جو صبح سویرے بازار کی طرف گیا گویا وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔

بَاب۷۵۰: مَا يُرْجٰى مِنَ الْبَرَكَةِ فِي الْبُكُوْرِ

صبح برکت کا وقت ہے

۲۲۱۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَآءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا قَالَ وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَاَثْرٰى وَكَثُرَ مَالُهُ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میری امت کو صبح کے وقت برکت دے اور آپ جب کبھی کوئی لشکر بھیجتے تو صبح کے وقت روانہ فرماتے اور صخر خود ایک تاجر تھے۔ وہ اپنا تجارت کا مال صبح کے وقت روانہ کرتے جس کی وجہ سے وہ دولت مند ہو گئے۔

۲۲۱۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لئے

marfat.com

اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ

جمعرات کی صبح کو برکت عطا فرما۔

۲۳۱۵-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ الْجَدْعَانِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُكُوْرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میری امت کو صبح کے وقت برکت عطا فرما۔

بَاب ۷۵۱: بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

مصراۃ کی بیع

(مصراۃ سے مراد دودھ دینے والا وہ جانور جس کا دودھ اس لئے نہ دوہیں کہ دودھ اس کے تھنوں میں جمع رہے اور خریدنے والا دھوکا کھا کر زیادہ پیسے دے)

۲۳۱۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَّا سَمْرَاءَ يَعْنِی الْحِنْطَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دودھ رکا ہوا جانور خریدا اسے تین دن تک اختیار ہے (یعنی رکھ لے یا واپس کر دے) اگر وہ اسے واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور (ساڑھے چار سیر) دے، گندم دینا ضروری نہیں۔

۲۳۱۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَیْ لَبَنِهَا اَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دودھ رکا ہوا جانور خریدے تو اسے تین دن تک اختیار ہے (یعنی رکھ سکتا ہے) اگر وہ اسے واپس کرے تو دودھ کے برابر دودھ یا اس کے دودھ کے برابر گندم دے۔

۲۳۱۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ قَالَ اَشْهَدُ عَلَی الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَّلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں سچے پیغمبر حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے کر کہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محفلات کا بیچنا دھوکہ ہے۔ (محفلات سے مراد وہ جانور جن کے تھنوں میں دودھ روکا گیا ہو) اور مسلمان کے لئے دھوکہ دینا جائز نہیں۔

بَاب ۷۵۲: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

فائدہ اسی کو ملے گا جو ضامن ہوگا

marfat.com

۲۲۱۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهٖ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کی کمائی وہی لے گا جو اس کا ضامن ہوگا۔

۲۲۲۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اشْتَرٰى عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهٗ ثُمَّ وَجَدَ بِهٖ عَيْبًا فَرَدَّهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ قَدِ اسْتَغَلَّ غُلَامِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام خریدا پھر اس سے کام کرایا پھر اس میں عیب پایا تو خریدار نے اس غلام کو بیچنے والے کے پاس واپس کر دیا۔ بیچنے والے نے آ کر کہا: یارسول اللہ ﷺ! میرے غلام کی مزدوری بھی اس نے لے لی۔ آپ نے فرمایا: فائدہ مال بیچنے والے کا ہوگا۔

بَاب ۷۵۳: عُهْدَةِ الرَّقِيْقِ

غلام کی بیع میں واپسی کی مدت

۲۲۲۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيْقِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کا اختیار تین دن تک ہے۔

۲۲۲۲-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ اَرْبَعٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار دن کے بعد (کوئی چیز) بیچنے والا ذمہ دار نہیں۔

بَاب ۷۵۴: مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيُبَيِّنْهُ

بیچتے وقت مال کا عیب بتانا

۲۲۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ اَخِيْهِ بَيْعًا فِيْهِ عَيْبٌ اِلَّا بَيَّنَهٗ لَهٗ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کے ہاتھ کوئی عیب والی چیز اس کا نقصان بیان کئے بغیر بیچے۔

۲۲۲۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مَّكْحُوْلٍ وَّسُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جس نے فروخت کرتے وقت مال کا نقص ظاہر نہ کیا وہ ہمیشہ اللہ

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَلْعَنُهُ

تعالیٰ کے غضب کا شکار ہوگا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہیں گے۔

بَاب ۷۵۵: النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيْقِ بَيْنَ السَّبْيِ

قیدیوں کو جدا جدا کر کے بیچنے کی ممانعت

۲۳۲۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطَى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيْعًا كَرَاهِيَةَ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو آپ سب گھر والوں کو ایک ایک غلام عطا فرماتے اور ان میں تفریق کرنے کو برا خیال جانتے۔

۲۳۲۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ اَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو غلام عطا فرمائے۔ جو آپس میں بھائی بھائی تھے۔ آپ نے فرمایا: تم نے غلاموں کا کیا کیا؟ میں نے کہا: ایک کو میں نے بیچ دیا۔ آپ نے فرمایا: اسے واپس کرو۔

۲۳۲۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ طَلِيْقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيْهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو ماں اور اس کے بچے یا بھائی بھائی کے درمیان جدائی ڈالے۔

بَاب ۷۵۶: شِرَآءِ الرَّقِيْقِ

غلام اور لونڈی کو خریدنا

۲۳۲۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيْسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيَ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ اَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى فَاَخْرَجَ لِيْ كِتَابًا فَاِذَا فِيْهِ هٰذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْهُ عَبْدًا اَوْ اَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

حضرت عبدالمجید بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عداء بن خالد بن ہوذہ نے کہا: کیا میں تجھے وہ خط پڑھ کر نہ سناؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف لکھا تھا۔ عبدالمجید کہتے ہیں۔ میں نے کہا: ضرور۔ انہوں نے میرے سامنے ایک خط نکالا جس میں لکھا ہوا تھا۔ یہ خط خالد بن ہوذہ کو دیا گیا ہے کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک غلام یا ایک لونڈی خریدی ہے جس میں کوئی عیب اور بیماری نہیں نہ یہ چوری کا مال ہے نہ حرام کا۔ یہ خرید ایک مسلمان کی طرف سے ایک مسلمان سے ہوئی ہے۔

۲۳۲۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com

الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَاِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمْ بَعِيْرًا فَلْيَاْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهٖ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لونڈی خریدے تو یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ . ''اے اللہ میں اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس اس کی بھی جو تو اس نے اس کی فطرت میں رکھی ہے اور اس کی برائی اور جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں'' اور برکت کی دعا کرے اور جب تم میں سے کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کا اونچا حصہ پکڑ کر برکت مانگے اور یہی دعا کرے۔

بَاب ۷۵۷: الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوْزُ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

بیع صرف اور جن چیزوں کی کمی بیشی کر کے بیچنا درست نہیں

۲۲۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے میں سود ہے جب برابر نہ ہو اور ایسے ہی گندم کے بدلے میں گندم بیچنا سود ہے جب برابر نہ ہو۔ جو جو کے بدلے میں بیچنا سود اور کھجور کے بدلے میں کھجور بیچنا سود جب تک برابر برابر نہ ہو۔

۲۲۳۱- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ اِمَّا فِيْ كَنِيْسَةٍ وَّاِمَّا فِيْ بِيْعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک یہود یا عیسائیوں کے کسی گرجا میں ملاقات ہوئی۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کے بدلے چاندی' سونے کے بدلے سونا' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو' کھجور کے بدلے کھجور بیچنے سے منع فرمایا۔ ایک روایت میں ہے کہ نمک کے بدلے نمک بھی اور ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم گندم کو جو کے بدلے اور جو کو گندم کے بدلے نقد جیسے چاہیں بیچیں۔

marfat.com

۲۲۳۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَالْحِنْطَةَ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے' سونے کو سونے کے بدلے' جو کو جو کے بدلے اور گندم کو گندم کے بدلے برابر بیچو۔

۲۲۳۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِّنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهٖ تَمْرًا هُوَ اَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيْدُ فِی السِّعْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا اِلَّا وَزْنًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جمع کی کھجور دیتے (جمع کھجور کی ایک قسم ہے) ہم اس کو دے کر اس کے بدلے عمدہ کھجور لے لیتے اور اپنی کھجور زیادہ دیتے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک صاع کھجور کے بدلے میں دو صاع کھجور بیچنا نہیں چاہئے اور نہ ایک درہم دو درہم کے بدلے میں۔ درہم کو درہم کے بدلے میں اور دینار کو دینار کے بدلے میں بیچنا درست نہیں مگر برابر تول کر یعنی ایسا نہ ہو ایک طرف زیادہ ہوں اور ایک طرف کم۔

بَاب ۷۵۸: مَنْ قَالَ لَا رِبَا اِلَّا فِی النَّسِيْئَةِ

اُن لوگوں کے بارے میں جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے

۲۲۳۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ فَقُلْتُ اِنِّیْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِیْ عَنْ هٰذَا الَّذِیْ تَقُوْلُ فِی الصَّرْفِ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ شَيْءٌ وَّجَدْتَهٗ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهٗ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِيْئَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنا۔ وہ فرماتے تھے: درہم کو درہم کے بدلے میں اور دینار کو دینار کے بدلے میں بیچنا چاہئے۔ میں نے کہا: میں نے ابن عباس کو تو کچھ اور کہتے سنا۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملو تو ان سے پوچھو۔ تو میں ابن عباس سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ صرف (صرف سے مراد دیناروں کو درہموں سے یا دوسرے دیناروں سے بدل دینا) کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ کیا آپ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں پایا ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہ تو میں نے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے اور نہ میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے بلکہ مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

marfat.com

۲۲۳۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرِّبْعِيِّ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَاْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُحَدَّثُ ذٰلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيْتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ رَاْيًا مِّنِّيْ وَهٰذَا اَبُوْ سَعِيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الصَّرْفِ

حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بیع صرف کے جائز ہونے کا حکم دیتے سنا اور لوگ ان سے یہ حدیث روایت کرتے پھر مجھے معلوم ہوا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس قول سے رجوع کرلیا ہے۔ میں ان سے مکہ مکرمہ میں ملا تو میں نے ان سے رجوع کی وجہ پوچھی۔ فرمانے لگے: پہلا قول میری اپنی رائے تھی اب میں نے ابوسعید کی حدیث سنی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے۔

بَاب۷۵۹: صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ

سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا

۲۲۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوْا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے مگر نقد بیچنے میں کچھ حرج نہیں۔ ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا: میں نے سفیان سے سنا وہ کہا کرتے تھے: اس بات کو خوب یاد کر لو کہ سونے کو چاندی کے بدلے میں فروخت کرنا بھی سود ہے۔

۲۲۳۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَقُوْلُ مَنْ يَّصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا اِذَا جَآءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ اَوْ لَتَرُدَّنَّ اِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ اس تلاش میں نکلا کہ بیع صرف کون کرتا ہے۔ طلحہ بن عبیداللہ جو اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' کہنے لگے: اپنا سونا ہمیں دے جاؤ جب ہمارا خزانچی آئے گا تو ہم تمہاری چاندی دے دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ہرگز نہیں ہوسکتا یا تم ابھی انہیں چاندی دے دو یا ان کا سونا لوٹا دو اس لئے کہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار بیچنا سود ہے۔

۲۲۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کو دینار کے بدلے میں اور درہم کو درہم کے بدلے میں برابر برابر بیچو اور جس کو چاندی کی ضرورت ہو تو سونے کے بدلے میں لے لے اور جس کو سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے میں نقد فروخت

marfat.com

حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَّمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ

کرے۔

بَاب ۷۶۰: اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا خریدنا

۲۲۳۹-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ اَوْ سِمَاكٌ وَّلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا سِمَاكًا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْعُ الْاِبِلَ فَكُنْتُ اٰخُذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيْرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيْرِ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا اَخَذْتَ اَحَدَهُمَا وَاَعْطَيْتَ الْاٰخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اونٹ بیچا کرتا تھا تو چاندی کے بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی لیتا۔ اسی طرح دینار کے بدلے درہم اور درہم کے بدلے دینار لیتا۔ میں نے اس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تم دوسرے سے لین دین کا معاملہ کرو تو معاملہ ختم ہونے تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو۔ یعنی حساب صاف کر کے جدا ہو۔

۲۲۴۰-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مضمون سے متعلق ایک اور حدیث کی روایت کی ہے۔

بَاب ۷۶۱: النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ

درہم اور اشرفیاں توڑنے کی ممانعت

۲۲۴۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ فَضَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَآئِزَةِ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کا سکہ توڑنے سے منع فرمایا ہے جو رائج ہو یعنی چل رہا ہو مگر مجبوری کی حالت میں رائج سکہ توڑنے کی اجازت دی ہے۔

بَاب ۷۶۲: بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنا

۲۲۴۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ مَّوْلًى لِبَنِيْ زُهْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَآءِ

حضرت زید ابوعیاش نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے پوچھا کہ سفید گندم جو کے بدلے میں خریدنا کیسا ہے۔ سعد بن ابی وقاص نے فرمایا: ان دونوں میں سے کون سی چیز افضل ہے۔ ابوعیاش کہتے ہیں۔ میں نے کہا: گندم۔ تو سعد بن ابی وقاص

marfat.com

الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ اَيَّتُهُمَا اَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَنَهَانِيْ عَنْهُ وَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَآءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ

نے منع فرمادیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے میں فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تر کھجور خشک ہو کر (وزن میں) کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو آپ نے اس طرح بیچنے سے منع فرمادیا۔

بَاب ۷۶۳: الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

بیع مزابنہ اور بیع محاقلہ

۲۲۴۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ تَمْرَ حَائِطِهٖ اِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ كَرْمًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ زَرْعًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر پکی ہوئی کھجوروں کو طے شدہ کھجوروں کے بدلے میں فروخت کرنا۔ اسی طرح انگوروں کو کشمش کے بدلے میں فروخت کرنا اور اگر کھیتی ہو تو مزابنہ یہ ہے کہ پودوں پر جو اناج ہو اس کو کٹے ہوئے اناج کے بدلے میں بیچنا۔ اسی قسم کی ہر طرح کی بیع سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۴-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ (محاقلہ یہ ہے کہ گندم کا کھیت گندم کے بدلے میں بیچنا یا چاول کا چاول کے بدلے میں بیچنا) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۵-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۷۶۴: بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

اندازے سے کھجور بیچنا

۲۲۴۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

marfat.com

۲۳۴۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ اَنْ يَّشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ بِطَعَامِ اَهْلِهٖ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عریہ کی بیع میں اجازت دی ہے یعنی اس کے برابر کھجور کے بدلے میں۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: عریہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے کھجوروں کے چند درخت خشک میوہ کے بدلے میں خریدے۔

بَاب ۷۶۵: الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

جانور کو جانور کے بدلہ ادھار بیچنا

۲۳۴۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جانور کو دوسرے جانور کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۳۴۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَّكَرِهَهٗ نَسِيْئَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک جانور کو دو جانوروں کے بدلے میں نقد بیچنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور آپ نے ادھار بیچنے کو برا خیال کیا۔

بَاب ۷۶۶: الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

جانور کو جانور کے بدلہ میں کم وبیش لیکن نقد بیچنا

۲۳۵۰-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو سات غلام دے کر خریدا۔ عبدالرحمٰن بن مہدی نے اپنی روایت میں کہا کہ دحیہ کلبی سے خریدا تھا۔

بَاب ۷۶۷: التَّغْلِيْظِ فِي الرِّبَا

سود کی مذمت

۲۳۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب معراج کو میرا گزر ایک قوم پر ہوا جن کے پیٹ مکانوں کی طرح تھے۔ ان میں سانپ باہر سے نظر آتے تھے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون

marfat.com

كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اٰكِلَةُ الرِّبَا

لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ سود خور ہیں۔

۲۳۵۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود ستر گناہوں کے برابر ہے جس میں سے چھوٹے سے چھوٹا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے نکاح کرے۔

۲۳۵۳-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ اَبُوْ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود کے تہتر دروازے ہیں یعنی سود تہتر گناہوں کے برابر ہے۔

۲۳۵۴-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبَا وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخر میں سود کے حرام ہونے کے بارے میں آیت اتری اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا اور آپ نے سود کی تشریح بیان نہیں فرمائی۔ لہٰذا سود سے بچو اور ایسے معاملات یا باتیں جن میں سود کا شک ہو ان سے بھی بچو۔

۲۳۵۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے' کھلانے والے' سود کے گواہ پر اور سود کے لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۲۳۵۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا اٰكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَاْكُلْ اَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ضرور ایسا آئے گا کہ کوئی شخص ایسا باقی نہ رہے گا جو سود نہ کھاتا ہو اور جو نہ کھاتا ہوگا اسے بھی اس کا غبار لگ جائے گا۔

۲۳۵۷-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا اِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهِ اِلٰى قِلَّةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بہت سود کھاتا ہے تو اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ اس کا مال کم ہو جاتا ہے۔

marfat.com

بَاب ۷۶۸: السَّلَفِ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ

بیع سلف یا سلم

(بیع سلف یا سلم سے مراد ہے کہ ایک شخص دوسرے کو نقد روپیہ دے کر یہ کہے کہ ان روپوں کے بدلے میں اتنی گندم وغیرہ اتنے دنوں میں لوں گا اور دوسرا اس روپے کو قبول کرے تو اس معاملہ کو عربی میں بیع سلم یا بیع سلف اور اردو میں بدنی کہتے ہیں)

۲۳۵۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِی التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ والے بیع سلف کیا کرتے تھے۔ کھجور میں دو سال اور تین سال کے وعدے پر۔ آپ نے فرمایا: جو کھجور میں بیع سلف کرے وہ مقدار اور مدت کا تعین کرے۔

۲۳۵۹-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ بَنِیْ فُلَانٍ اَسْلَمُوْا لِقَوْمٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَاِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوْا فَاَخَافُ اَنْ يَّرْتَدُّوْا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهٗ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عِنْدِیْ كَذَا وَكَذَا لِشَیْءٍ قَدْ سَمَّاهُ اُرَاهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِيْنَارٍ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا اِلٰی اَجَلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یہود کی فلاں جماعت مسلمان ہوگئی ہے لیکن وہ بھوک میں مبتلا ہیں تو مجھے ڈر ہے وہ کہیں اسلام سے نہ پھر جائیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا: جس کسی کے پاس کچھ مال ہو تو وہ ہم سے (ایک مقررہ مدت کے لئے) بیع سلم کر لے (یعنی سلم کے طور پر دے تو میں اس کو وعدے کے مطابق اناج دوں گا) ایک یہودی بولا: میرے پاس تین سو دینار ہیں۔ میں آپ کے فلاں باغ سے اس کے بدلے میں اتنا اتنا پھل لوں گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وزن اور مدت منظور ہے لیکن فلاں باغ یا کھیت کی شرط منظور نہیں۔

۲۳۶۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرٰی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَّاَبُوْ بُرْدَةَ فِی السَّلَمِ فَاَرْسَلُوْنِیْ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ اَبِیْ بَكْرٍ

حضرت ابومجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ کا سلم کے بارے میں جھگڑا ہو گیا۔ ان دونوں نے مجھے عبداللہ بن ابی اوفی کے پاس بھیجا۔ میں نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں گندم، جو، کشمش (خشک میوہ) اور کھجور کی لوگوں سے بیع سلم کرتے حالانکہ

marfat.com

وَّعُمَرَ فِی الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَّا عِنْدَهُمْ فَسَاَلْتُ ابْنَ اَبْزٰی فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

یہ چیزیں اس وقت ان کے پاس نہ ہوتیں۔ میں نے عبدالرحمٰن بن ابزی سے پوچھا اور انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

بَاب ۷۶۹: مَنْ اَسْلَمَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ اِلٰی غَيْرِهٖ

کسی چیز کی بیع سلم کر لے تو اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے

۲۳۶۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَفْتَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ اِلٰی غَيْرِهٖ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی چیز میں بیع سلف کرو تو ایک چیز کے بدلے دوسری چیز نہ لو۔

۲۳۶۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی روایت بیان فرمائی ہے لیکن اس میں سعد کا ذکر نہیں کیا۔

بَاب ۷۷۰: اِذَا اَسْلَمَ فِیْ نَخْلٍ بِعَيْنِهٖ لَمْ يُطْلِعْ

کسی خاص دوست کی بیع سلم کی اور اس پر پھل نہ آئے تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے گا

۲۳۶۳-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ النَّجْرَانِیِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اُسْلِمُ فِیْ نَخْلٍ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَسْلَمَ فِیْ حَدِيْقَةِ نَخْلٍ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعِ النَّخْلُ شَيْئًا ذٰلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِیْ هُوَ لِیْ حَتّٰی يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ اِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هٰذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ اَخَذَ مِنْ نَّخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهٗ اُرْدُدْ عَلَيْهِ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تُسْلِمُوْا فِیْ نَخْلٍ حَتّٰی يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

نجرانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ درخت پر کھجور آنے سے پہلے بیع سلم کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کھجور کے ایک باغ کے پھل آنے سے پہلے بیع سلم کی تھی۔ اتفاق سے اس میں پھل نہ آیا۔ خریدنے والے نے کہا کہ یہ باغ میرے ہی قبضہ میں رہے گا جب تک پھل نہ آ جائے۔ بیچنے والے نے جواب دیا: میں نے تجھے یہ باغ اس سال کے لئے فروخت کیا تھا۔ آخر دونوں جھگڑتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے بیچنے والے سے فرمایا کہ خریدنے والے نے تیرے درختوں میں سے کچھ پھل لئے۔ وہ بولا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر تم اس کا مال اپنے لئے کیسے حلال سمجھتے ہو۔ تم نے اس سے جو کچھ مال لیا ہے واپس کر دو اور آئندہ اس وقت تک کھجور کی بیع سلم

marfat.com

نہ کرو جب تک پھل کی خوبی اور صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے۔

بَاب ۷۷۱: السَّلَمِ فِی الْحَیَوَانِ

جانور میں سلم کرنا

۲۳۶۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَّقَالَ اِذَا جَآئَتْ اِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا اَبَا رَافِعٍ اقْضِ هٰذَا الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا فَاَخْبَرْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِهٖ فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص سے اونٹ کی بیع سلم کی اور فرمایا: جب ہمارے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہارا اونٹ دے دیں گے۔ جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا: اے ابورافع اس کا اونٹ ادا کر دو۔ حضرت ابورافع نے ویسا اونٹ ڈھونڈا لیکن انہیں کوئی نظر نہ آیا لیکن ایک رباعی اونٹ پایا (جس کے سامنے کے چار دانت گرے ہوئے ہوں وہ بکر سے افضل ہوتا ہے آپ نے جو اونٹ لیا تھا وہ بکر تھا) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو رباعی اونٹ ہی دے دو کیونکہ بہترین لوگ وہ ہوتے ہیں جو اپنا قرض اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

۲۳۶۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ هَانِیٍٔ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ اقْضِنِیْ بَكْرِیْ فَاَعْطَاهُ بَعِيْرًا مُّسِنًّا فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اَسَنُّ مِنْ بَعِيْرِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک دیہاتی آدمی آیا اور کہنے لگا: میرا بکر (جوان اونٹ) ادا کیجئے۔ آپ نے اس کو مسنہ (بکر سے زیادہ عمدہ اونٹ) دیا۔ تو دیہاتی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! یہ اونٹ تو میرے اونٹ سے زیادہ اچھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے قرض کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

بَاب ۷۷۲: الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

شرکت اور مضاربت

۲۳۶۶-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيْكِیْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيْكٍ لَّا تُدَارِيْنِیْ وَلَا تُمَارِيْنِیْ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ جاہلیت کے زمانہ میں میرے کاروبار میں شریک تھے تو آپ میرے نہایت اچھے شریک تھے۔ نہ آپ نے کبھی مجھ سے مقابلہ کیا اور نہ کبھی جھگڑا کیا۔

۲۳۶۷-حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَسَعْدٌ وَّعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيْمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ میں نے، سعد اور عمار نے بدر کے دن مال غنیمت میں شرکت کی۔ تو مجھے اور عمار کو تو کچھ نہ ملا البتہ حضرت سعد رضی

marfat.com

نُصِيْبُ فَلَمْ اَجِدْ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَّجَآءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

اللہ عنہ کافروں کے دو آدمی پکڑ لائے۔

۲۳۶۸-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ دَاوٗدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَّالْمُقَارَضَةُ وَاَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں میں برکت ہے۔ ایک تو چیز مقررہ معیاد تک بیچنے میں' دوسری مضاربت میں (نفع میں شریک بنا کر کسی کو مال دینا) تیسری گھر کے اناج میں گندم اور جو ملا دینے میں۔

بَاب ۷۷۳: مَا لِلرَّجُلِ مِنْ مَّالِ وَلَدِهٖ

آدمی کا اپنی اولاد کے مال میں سے خرچ کرنا

۲۳۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم کھاتے ہو اس میں حلال اور پاک کھانا تمہاری کمائی کا ہے اور اولاد بھی تمہاری کمائی میں شامل ہے۔

۲۳۷۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا وَّوَلَدًا وَّاِنَّ اَبِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْتَاحَ مَالِيْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس مال اور اولاد بھی ہے اور میرا باپ میرا سب مال ختم کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں۔ (جو کچھ چاہیں کرنے دے)

۲۳۷۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ اجْتَاحَ مَالِيْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے باپ نے میرا مال ختم کر دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں اور تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے لہٰذا تم ان کا مال کھاؤ۔

بَاب ۷۷۴: مَا لِلْمَرْاَةِ مِنْ مَّالِ زَوْجِهَا

بیوی کا شوہر کے مال میں سے خرچ کرنا

۲۳۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ هِنْدٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوسفیان کی بیوی ہندہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی۔ یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک نہایت کنجوس آدمی ہیں اور مجھ کو اور میری اولاد کو پوری طرح خرچ نہیں

marfat.com

رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَّا يُعْطِيْنِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ وَوَلَدِيْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَّالِهٖ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ

دیتے سوائے اس صورت میں ان کی لاعلمی کی وجہ سے کچھ لے لوں۔ آپ نے فرمایا: تم ان کے مال میں سے اتنا لے سکتی ہو جتنا تمہیں اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

۲۲۷۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ وَقَالَ اَبِيْ فِيْ حَدِيْثِهٖ اِذَا اَطْعَمَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا وَلَهٗ مِثْلُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے خرچ کرے اور اس کی نیت بری نہ ہو تو اسے ضرورت کے مطابق خرچ کرنے کا ثواب ہوگا اور شوہر اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ہوگا۔ کسی کے ثواب میں کمی نہ ہوگی۔

۲۲۷۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُنْفِقُ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِهَا شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کھانا بھی نہ دے۔ آپ نے فرمایا: کھانا تو ہمارے سب مالوں میں سے بہتر ہے۔ (لہٰذا اس میں اجازت لینا تو زیادہ ضروری ہے)

بَاب ۷۷۵: مَا لِلْعَبْدِ اَنْ يُّعْطِيَ وَيَتَصَدَّقَ

غلام کے لئے کس حد تک دیا اور صدقہ کیا جاسکتا ہے؟

۲۲۷۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ سَمِعَ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت بھی قبول فرماتے تھے۔

۲۲۷۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَّوْلٰى اَبِي اللَّحْمِ قَالَ كَانَ مَوْلَايَ يُعْطِيْنِي الشَّيْءَ فَاَطْعِمُ مِنْهُ فَمَنَعَنِيْ اَوْ قَالَ فَضَرَبَنِيْ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَاَلَهٗ فَقُلْتُ لَا اَنْتَهِيْ اَوْ لَا اَدَعُهٗ فَقَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو حضرت ابو اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام تھے سے روایت ہے کہ جب میرا مالک مجھے کوئی چیز دیتا تو میں اس میں سے دوسروں کو کھلاتا۔ اس نے مجھے اس بات سے منع کیا یا یوں بتایا کہ اس نے مجھے مارا۔ تو میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا مالک نے خود آپ سے پوچھا۔ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں کسی مسکین کو کھانا نہ

marfat.com

بَاب۷۷۶: مَنْ مَرَّ عَلٰی مَاشِیَةِ قَوْمٍ اَوْ حَائِطٍ هَلْ یُصِیْبُ مِنْهُ

راستے میں گزرتے ہوئے کسی باغ سے پھل توڑنا

۲۳۷۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ اِیَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِیْلَ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ غُبَرَ قَالَ اَصَابَنَا عَامُ مَخْمَصَةٍ فَاَتَیْتُ الْمَدِیْنَةَ فَاَتَیْتُ حَائِطًا مِّنْ حِیْطَانِهَا فَاَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَاَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِیْ كِسَائِیْ فَجَآءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِیْ وَاَخَذَ ثَوْبِیْ فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ جَآئِعًا اَوْ سَاغِبًا وَّلَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا فَاَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ اِلَیْهِ ثَوْبَهُ وَاَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

عباد بن شرجیل سے روایت ہے جو بنی غبر سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ میں ایک سخت قحط والے سال مدینہ منورہ گیا تو میں ایک باغ پر سے گزرا۔ میں نے ایک انگور کا گچھا توڑا اور اسے کھالیا اور کچھ اناج میں نے اپنے کمبل میں ڈالا۔ اتنے میں باغ کا مالک آیا اور مجھے مارا اور میرا کپڑا چھین لیا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور تمام واقعہ بیان کیا۔ آپ نے باغ کے مالک سے فرمایا: جب وہ بھوکا تھا تو اسے کھانا کیوں نہیں کھلایا اور نہ اس کو اس بات کی تعلیم دی کہ غیر کا مال حلال نہیں۔ پھر آپ نے باغ والے کو میرے کپڑے واپس کرنے کا حکم دیا اور ساتھ ہی آپ نے ایک وسق (تقریباً ۲۷۰ سیر) یا نصف وسق غلہ دینے کا حکم دیا۔

۲۳۷۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَیَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی الْحَكَمِ الْغِفَارِیَّ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ جَدَّتِیْ عَنْ عَمِّ اَبِیْهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ قَالَ كُنْتُ وَاَنَا غُلَامٌ اَرْمِیْ نَخْلَنَا اَوْ قَالَ نَخْلَ الْاَنْصَارِ فَاُتِیَ بِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ یَا بُنَیَّ لِمَ تَرْمِی النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا یَسْقُطُ فِیْ اَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِیْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں اور ایک لڑکے دونوں نے مل کر ایک انصاری کے کھجور کے درختوں پر پتھر مارے۔ وہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ آپ نے فرمایا: اے لڑکے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا: کے کاسب کے بیٹے تو کھجوروں پر پتھر کیوں مار رہا تھا؟ میں نے عرض کیا: کھانے کے لئے۔ آپ نے فرمایا: (پھل کھانے کے لئے) پتھر نہ مارا کرو اور پھل جو نیچے گرا ہو اسے کھالیا کرو۔ پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ مبارک پھیرا اور دعا فرمائی: اے اللہ تعالیٰ! اس کا پیٹ بھر دے۔

۲۳۷۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَیْتَ عَلٰی رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَاِنْ اَجَابَكَ وَاِلَّا فَاشْرَبْ فِیْ غَیْرِ اَنْ تُفْسِدَ وَاِذَا اَتَیْتَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو گائے یا بکریوں کے گلہ پر سے گزرے تو تین بار اس کے چرواہے کو آواز دے۔ اگر وہ تیسری آواز سنے تو بہتر ورنہ اپنی ضرورت کے مطابق دودھ پی لے اور

marfat.com

عَلٰى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ اَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ فِيْ اَنْ لَّا تُفْسِدَ

ضائع نہ کر اور اس طرح جب تیرا کسی باغ پر گزر ہو تو باغ والے کو تین بار آواز دے۔ اگر وہ جواب دے تو ٹھیک ورنہ اپنی بھوک کے مطابق میوہ توڑ کر کھالے لیکن خراب مت کر۔

۲۳۸۰-حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَاَيُّوْبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَاْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی باغ میں سے گزرے تو اسے اجازت ہے کہ کھالے اور کپڑے میں مت رکھے۔

بَاب ۷۷۷: النَّهْيِ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ صَاحِبِهَا

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنا

۲۳۸۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهٗ فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهٖ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهٗ فَاِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ مَوَاشِيْهِمْ اَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے شخص کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی شخص کسی کی کوٹھڑی کا تالا توڑ کر اس کا اناج نکال لے۔ اسی طرح جانوروں کے تھن ان کے مالکوں کے خزانے ہیں لہٰذا مالک کی اجازت کے بغیر کوئی شخص جانوروں کا دودھ نہ لے۔

۲۳۸۲-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيْطِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ ابْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ اِذْ رَاَيْنَا اِبِلًا مَصْرُوْرَةً بِبَعْضِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا اِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاِبِلَ لِاَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ هُوَ قُوْتُهُمْ وَيُمْنُهُمْ بَعْدَ اللّٰهِ اَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ اِلٰى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيْهَا قَدْ ذُهِبَ بِهٖ اَتُرَوْنَ ذٰلِكَ عَدْلًا قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّ هٰذَا كَذٰلِكَ قُلْنَا اَفَرَاَيْتَ اِنِ احْتَجْنَا اِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ اتنے میں ہم نے راستے میں کانٹے دار درختوں کی آڑ میں اونٹ دیکھے جن کے تھنوں میں دودھ بھرا ہوا تھا۔ ہم ان کا دودھ پینے کے لئے ان کی طرف آگے بڑھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آواز دی۔ ہم واپس آئے۔ آپ نے فرمایا: یہ اونٹ ایک مسلمان گھر والوں کے ہیں۔ اس میں ان کی روزی ہے۔ یہ اللہ کے بعد ان کی ملکیت ہیں۔ کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جب تم اپنی جگہ واپس جاؤ تو اپنے کھانے والے برتن خالی پاؤ۔ ہم نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو یہ بھی ایسا ہی ہے۔ ہم نے عرض

marfat.com

تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ

کیا: اگر ہمیں کھانے پینے کی سخت ضرورت ہو تو کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا: ایسی حالت میں کھالو لیکن ساتھ نہ لے جاؤ۔

بَاب۷۷۸: اِتِّخَاذِ الْمَاشِيَةِ

جانور رکھنا

۲۳۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِیْ غَنَمًا فَاِنَّ فِيْهَا بَرَكَةً

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بکریاں پالو اس سے برکت ہوتی ہے۔

۲۳۸۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِیِّ يَرْفَعُهٗ قَالَ الْاِبِلُ عِزٌّ لِّاَهْلِهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَّالْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِی الْخَيْلِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کے رکھنے سے تو غرور پیدا ہوتا ہے اور بکریاں رکھنے سے برکت ہوتی ہے اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی لکھ دی گئی ہے۔

۲۳۸۵-حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُوْ هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَرْبِیٌّ اِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں جنتی جانوروں میں سے ہیں۔

۲۳۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَغْنِيَآءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَاَمَرَ الْفُقَرَآءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْاَغْنِيَآءِ الدَّجَاجَ يَاْذَنُ اللّٰهُ بِهَلَاكِ الْقُرٰی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال دار لوگوں کو بکریاں پالنے کا حکم دیا اور محتاج لوگوں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا۔ (کیونکہ غریبوں کا مرغیوں کے انڈوں اور بچوں سے گزارہ ہو جاتا ہے) اور آپ نے فرمایا: جب مال دار لوگ بھی مرغیاں پالیں تو اللہ تعالیٰ اس گاؤں کی تباہی کا حکم دے دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْاَحْكَامِ

فیصلہ اور احکام

بَاب۷۷۹: ذِكْرِ الْقُضَاةِ

قاضیوں کا ذکر

۲۳۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے درمیان

marfat.com

الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ

قاضی مقرر کیا گیا (گویا) اس کو بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

۲۳۸۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ اِلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ اِلَيْهِ اَلْكٌ فَسَدَّدَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص منصب قضا کی خواہش کرتا ہے تو وہ منصب! اس کے نفس کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ اسے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں اللہ کی مدد و توفیق حاصل نہیں ہوتی اور جسے مجبوراً قاضی بنایا جائے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔

۲۳۸۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَبْعَثُنِیْ وَاَنَا شَابٌّ اَقْضِیْ بَيْنَهُمْ وَلَا اَدْرِیْ مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِیْ صَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهٗ وَثَبِّتْ لِسَانَهٗ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِیْ قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کا (حاکم) بنا کر بھیجا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں جوان ہوں اور مجھے لوگوں کے درمیان فیصلے کرنے ہوں گے اور میں نہیں جانتا کہ فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے۔ آپ نے میرے سینے پر دست مبارک مار کر فرمایا الٰہی! اس کے دل کو ہدایت دے اور اس کی زبان کو مضبوط فرما دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس مبارک دعا کے بعد مجھے کبھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے تردّد نہ ہوا۔

بَاب ۷۸۰: التَّغْلِيْظِ فِی الْحَيْفِ وَالرَّشْوَةِ

ظلم اور رشوت کی سزا

۲۳۹۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ اٰخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهِ اَلْقَاهُ فِیْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاکم جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو جب قیامت کے دن آئے گا تو ایک فرشتہ اس کی گردن پکڑے گا پھر حاکم سر اٹھا کر اوپر دیکھے گا (کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کیا حکم دیتا ہے) اگر اسے پھینکنے کا حکم ہوگا تو وہ فرشتہ اسے ایک (دوزخ کے) گڑھے میں پھینک دے گا جو چالیس سال کی مسافت کے حساب سے (گہرا) ہوگا۔

۲۳۹۱-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِی ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک قاضی ظلم نہیں کرتا اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب وہ ظلم کرتا

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِيْ مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ وَكَّلَهُ اِلٰى نَفْسِهٖ

ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے نفس کے حوالے کر دیتا ہے۔ (یعنی اس کو اپنی مدد اور توفیق سے محروم کر دیتا ہے)

۲۳۹۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بَاب ۷۸۱: الْحَاكِمُ يَجْتَهِدُ فَيُصِيْبُ الْحَقَّ

اجتہاد سے حق کے مطابق فیصلہ کرنا

۲۳۹۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ قَالَ يَزِيْدُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حاکم اجتہاد (یعنی غور و فکر) سے فیصلہ کرتا ہے اور ٹھیک طور پر کرتا ہے تو اس کے لئے دو ثواب ہیں اور اگر اس کے اجتہاد میں غلطی ہو جائے تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔ یزید نے کہا میں نے جب یہ حدیث ابوبکر بن عمرو بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا مجھ سے ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سن کر ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

۲۳۹۴-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيْثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا اِنَّ الْقَاضِيَ اِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے دو طرح کے تو دوزخ میں جائیں گے اور ایک طرح کے جنت میں۔ جس قاضی نے حق کو سمجھا اور حق ہی کے مطابق فیصلہ کیا تو وہ جنت میں جائے گا اور جس نے جہالت کے ساتھ فیصلہ کیا یا جس نے فیصلہ میں ظلم کیا تو وہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ ابوہاشم فرماتے ہیں کہ اگر بریدہ کی یہ حدیث نہ ہوتی تو ہم کہتے جب قاضی اجتہاد کرے تو وہ جنت میں جائے گا۔

بَاب ۷۸۲: لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

غصے کی حالت میں فیصلہ کرنے کی ممانعت

۲۳۹۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاضی کو غصے کی حالت میں فیصلہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہشام نے اپنی حدیث میں یہ

marfat.com

اَبِیْ بَکْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَقْضِی الْقَاضِیْ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِیْ حَدِیْثِهٖ لَا یَنْبَغِیْ لِلْحَاکِمِ اَنْ یَّقْضِیَ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

اضافہ کیا ہے کہ حاکم کے لئے غصے کی حالت میں فیصلہ کرنا درست نہیں۔

بَاب ۷۸۳: قَضِیَّةُ الْحَاکِمِ لَا تُحِلُّ حَرَامًا وَّلَا تُحَرِّمُ حَلَالًا

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

۲۳۹۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَیَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ وَّاِنَّمَا اَقْضِیْ لَکُمْ عَلٰی نَحْوٍ مِمَّا اَسْمَعُ مِنْکُمْ فَمَنْ قَضَیْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِیْهِ شَیْئًا فَلَا یَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ یَاْتِیْ بِهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس مقدمات لے کر آتے ہو اور میں بھی ایک انسان ہوں اور تم میں سے بعض لوگ اپنی دلیل پیش کرنے میں ہوشیار ہوتے ہیں اور میں اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جیسا تم سے سنتا ہوں اگر میں کسی کے مطابق ناحق فیصلہ کر دوں تو وہ اسے (اس خیال سے) نہ لے کیونکہ وہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ لے کر آئے گا۔

۲۳۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِیْهِ قِطْعَةً فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی ایک انسان ہوں اور بعض اوقات لوگ اپنی دلیل بیان کرنے میں دوسروں سے زیادہ ماہر ہوتے ہیں تو اگر میں اسے اس کے بھائی کا حصہ دے دوں تو سمجھ لو کہ میں اسے دوزخ کا ٹکڑا دے رہا ہوں۔

بَاب ۷۸۴: مَنِ ادَّعٰی مَا لَیْسَ لَهٗ وَخَاصَمَ فِیْهِ

پرائے مال کے لئے جھگڑنا

۲۳۹۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیْدٍ اَبُوْ عُبَیْدَةَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْهِ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ ذَکْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَعْمَرَ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰی مَا لَیْسَ لَهٗ فَلَیْسَ مِنَّا وَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی ایسے مالک کے لئے جھگڑا کیا جو اس کی ملکیت نہ ہو وہ ہم میں سے نہیں اور وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

۲۳۹۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَآءٍ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سَوَآءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى خُصُوْمَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ يُعِيْنُ عَلٰى ظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کے ناجائز مقدمہ میں مدد کرے یا ظالم کی مدد کرے تو وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہے گا جب تک توبہ نہ کرلے۔

بَاب ۷۸۵: اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہے

۲۴۰۰-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ اَدَّعٰى نَاسٌ دِمَآءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنِ الْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق مل جایا کرتا تو وہ دوسروں کی جان و مال کا بھی دعویٰ کر بیٹھتے' لیکن مدعا علیہ (جس پر مقدمہ کیا جائے) کو چاہئے کہ قسم کھائے۔

۲۴۰۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ اِذًا يَحْلِفُ فِيْهِ فَيَذْهَبُ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) اِلَخِ الْاٰيَةَ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ایک زمین میرے اور ایک یہودی کے درمیان مشترک تھی لیکن یہودی نے میرے حصے کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ چنانچہ میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور اپنا معاملہ پیش کیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے اس یہودی سے فرمایا "تم قسم کھاؤ" میں نے عرض کیا اس کی قسم کا کیا اعتبار ہے یہ تو قسم کھا کر میرا مال ہضم کر لے گا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں تو ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہوگا اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن ان کی طرف نگاہ شفقت کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے) (آل عمران: ۷۷)

بَاب ۷۸۶: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ

جھوٹی قسم کھا کر

marfat.com

فَاجِرَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا

دوسرے کا مال لینا

۲۴۰۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَّقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قسم کھائے اور جانتا ہو کہ یہ قسم جھوٹی ہے اور اس کے ذریعہ دوسرے کا مال مار لے تو اللہ تعالیٰ سے جب اس کی ملاقات ہوگی تو وہ اس پر غصے ہوگا۔

۲۴۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا قَالَ وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِّنْ اَرَاكٍ

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق مارے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور دوزخ کو اس کے لئے لازم کر دے گا۔ لوگوں میں سے کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تھوڑی سی چیز ہو (تب کیا حکم ہے؟) فرمایا: اگرچہ پیلو کی ایک مسواک ہی کیوں نہ ہو۔

بَاب ۷۸۷: الْيَمِيْنِ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ

حق مارنے کے لیے قسم کھانا

۲۴۰۴-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِيْ هٰذَا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ اَخْضَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی اگرچہ وہ ایک سبز مسواک ہی کے لیے کیوں نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

۲۴۰۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ فَرُّوْخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ اَبُوْ يُوْنُسَ الْقَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَّلَا اَمَةٌ عَلٰى يَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ وَّلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ رَطْبٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی غلام یا لونڈی میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم نہ کھائے خواہ مسواک کی ایک تازہ لکڑی کے لیے ہی کیوں نہ ہو اگر ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب فرما دے گا۔

بَاب ۷۸۸: بِمَا يُسْتَحْلَفُ اَهْلُ الْكِتَابِ

یہود اور نصاریٰ کو قسم دینا

marfat.com

٢٤٠٦-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَآءِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِالَّذِيْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی عالم کو بلایا اور فرمایا میں تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات اُتاری۔

٢٤٠٧-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُوْدِيَّيْنِ اَنْشَدْتُّكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

بَاب٧٨٩: الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ السِّلْعَةَ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہو

٢٤٠٨-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَّلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک جانور کا دعویٰ کیا اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں قرعہ ڈالنے کا حکم دیا کہ جس کے نام قرعہ نکلے وہ قسم کھا کر جانور لے لے۔

٢٤٠٩-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَّلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں جھگڑا کیا اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ آپ نے جانور کو دونوں میں تقسیم فرما دیا۔

بَاب٧٩٠: مَنْ سُرِقَ لَهٗ شَيْءٌ فَوَجَدَهٗ فِيْ يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ

اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدنے والے کے پاس وہ پائی جائے

٢٤١٠-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ اَوْ سُرِقَ لَهٗ مَتَاعٌ فَوَجَدَهٗ فِيْ يَدِ رَجُلٍ

سمرہ بن جندب سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کا مال ضائع ہو جائے یا چوری ہو جائے اور پھر کسی کو فروخت کرتے پائے تو یہ شخص اس مال کا زیادہ حق دار ہے اور اگر کسی نے اسے خرید لیا تو وہ مالک کو چیز واپس کر

marfat.com

يَبِيعُهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِیْ عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

دے اور بیچنے والے سے اپنے پیسے واپس لے لے۔

بَاب ۷۹۱: الْحُكْمِ فِيمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِی

جانور کا کیا ہوا نقصان

۲۴۱۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَآءِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِیْ حَائِطِ قَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيهِ فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضٰى اَنَّ حِفْظَ الْاَمْوَالِ عَلٰى اَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلٰى اَهْلِ الْمَوَاشِی مَا اَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ

حضرت ابن محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی ایک باغ میں چلی گئی اور اسے خراب کر دیا پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اپنے مالوں کی دن میں حفاظت کیا کرو اور جانوروں کے مالکوں پر ذمہ داری اس وقت ہوگی جب وہ رات کو چرائیں۔

۲۴۱۲-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ ابْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَآءِ اَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے گھر والوں کی ایک اونٹنی نے کسی کی کوئی چیز خراب کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا فیصلہ کیا۔

بَاب ۷۹۲: الْحُكْمِ فِيمَنْ كَسَرَ شَيْئًا

کسی کی چیز توڑ دینا

۲۴۱۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ سُونَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ اَخْبِرِيْنِیْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَوَ مَا تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ (وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ) قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَصْحَابِهِ فَصَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَّصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِیْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ انْطَلِقِی فَاَكْفِنِیْ قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ هَمَّتْ اَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكْفَاَتْهَا فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى النِّطَعِ فَاَكَلُوْا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِیْ فَدَفَعَهَا اِلٰى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوْا ظَرْفًا مَّكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكُلُوْا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَاَيْتُ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بنی سواہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں مجھے بتایئے تو انہوں نے فرمایا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا اور اس میں یہ آیت نہیں پڑھی۔ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ (اور بے شک آپ عظیم اخلاق کے مالک ہیں۔ القلم:۶۸) پھر کہنے لگیں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ میں نے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا لیکن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے پہلے کھانا بھیج دیا میں نے اپنی ایک لونڈی سے کہا جا کر کھانے کا پیالہ الٹ دو وہ گئی اور اس نے الٹنا چاہا لیکن وہ اس طریقہ سے الٹا کہ پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا زمین پر پھیل گیا تو رسول اللہ ﷺ نے جو کھانا اس پیالہ میں تھا اس کو اکٹھا کیا اور سب لوگوں نے کھانا کھایا نبی ﷺ نے میرا پیالہ حضرت حفصہ رضی

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا اور فرمایا یہ پیالہ تمہارے پیالے کے بدلے ہے اور یہ کھانا کھالو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ اس کے بعد بھی میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر کوئی ناراضی کا نشان نہ دیکھا۔

۲۴۱۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْدَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَرْسَلَتْ اُخْرٰى بِقَصْعَةٍ فِيْهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُوْلِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرٰى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيْهَا الطَّعَامَ وَيَقُوْلُ غَارَتْ اُمُّكُمْ كُلُوْا فَاَكَلُوْا حَتّٰى جَائَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِيْ فِيْ بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيْحَةَ اِلَى الرَّسُوْلِ وَتَرَكَ الْمَكْسُوْرَةَ فِيْ بَيْتِ الَّتِيْ كَسَرَتْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی کے پاس موجود تھے۔ اسی دوران دوسری بیوی نے ایک پیالے میں کھانا بھیجا' پہلی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیالہ گرا اور ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالے کے دونوں ٹکڑے اٹھا کر انہیں جوڑا اور جو کھانا زمین پر گر گیا تھا اس کو جمع کر کے فرمایا تمہاری ماں کو رشک ہوا ہے تم کھانا کھاؤ۔ اس کے بعد پہلی بیوی نے پیالے میں کھانا بھیجا تو آپ نے وہ پیالہ اس شخص کو دے دیا جو کھانا لے کر آیا تھا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اسی بیوی کے گھر رہنے دیا' جنہوں نے پیالہ توڑا تھا۔

بَاب ۷۹۳: الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلٰى جِدَارِ جَارِهٖ

ہمسائے کی دیوار میں لکڑیاں گاڑنا

۲۴۱۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ جَارُهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ طَاْطَئُوْا رُءُوْسَهُمْ فَلَمَّا رَاٰهُمْ قَالَ مَا لِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی سے دیوار پر لکڑیاں رکھنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرو۔ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر نیچے کر لئے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اس حال میں دیکھ کر فرمایا: کیا تم اس حدیث سے منہ پھیرتے ہو لیکن اللہ کی قسم! میں تو لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان بھی گاڑ دوں گا۔

۲۴۱۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيٰى اَخْبَرَهٗ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَخَوَيْنِ مِنْ بَلْمُغِيْرَةِ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا اَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِيْ جِدَارِهٖ فَاَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيْدَ وَرِجَالٌ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت عکرمہ بن سلمہ سے روایت ہے کہ بنو مغیرہ میں سے دو بھائیوں میں بحث ہو گئی ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر تو میری دیوار میں لکڑیاں رکھ دے تو میرے غلام آزاد ہے۔ اس کے بعد بہت سے انصاری اور مجمع بن یزید ان کے پاس وہاں آئے انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهِ فَقَالَ يَا اَخِي اِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ اُسْطُوَانًا دُوْنَ حَائِطِي اَوْ جِدَارِيْ فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ

تھا کہ کوئی شخص اپنے ہمسائے کو دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔ یہ سن کر بحث کرنے والا کہنے لگا بھائی شریعت کا فیصلہ تیرے مطابق نکل آیا لیکن میں نے یہ قسم کھائی ہے (کہ اگر تم میری دیوار پر لکڑی رکھو تو میرا غلام آزاد ہے) اس لئے تم میری دیوار کے قریب ایک ستون کھڑا کر کے اس پر لکڑیاں رکھ دو تا کہ تمہارا کام بھی نکل جائے اور میرا نقصان بھی نہ ہو۔

۲۴۱۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً عَلٰى جِدَارِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے ہمسائے کو دیوار پر لکڑیاں رکھنے سے نہ روکے۔

بَاب ۷۹۴: اِذَا تَشَاجَرُوا فِيْ قَدْرِ الطَّرِيْقِ

راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانا

۲۴۱۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيْقَ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستہ سات ہاتھ رکھو۔

۲۴۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ فَاجْعَلُوْهُ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں راستہ کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو راستہ کو سات ہاتھ کر دو۔

بَاب ۷۹۵: مَنْ بَنٰى فِيْ حَقِّهِ مَا يَضُرُّ بِجَارِهٖ

ہمسائے کو تکلیف پہنچانا

۲۴۲۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں، خواہ ابتداً پہنچائے یا مقابلہ کے طور پر۔

۲۴۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں چاہے شروع میں پہنچائے یا مقابلہ کے طور پر۔

marfat.com

۲۴۲۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ اَبِىْ صِرْمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو نقصان پہنچائے گا اللہ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو شخص کسی پر سختی کرے گا اللہ اس پر سختی کرے گا۔

بَاب ۷۹۶: الرَّجُلَانِ يُدْعَيَانِ فِىْ خُصٍّ

دو آدمیوں کا ایک جھونپڑی میں جھگڑا کرنا

۲۴۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوْا اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ فَقَضٰى لِلَّذِيْنَ يَلِيْهِمُ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهٗ فَقَالَ اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کچھ لوگ ایک جھونپڑی کا مقدمہ لے کر آئے جو ان کے درمیان مشترک تھی۔ نبی ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے روانہ فرمایا: حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ یہ جھونپڑی اس کی ہے جس کی رسی سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے بعد حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس واپس آئے اور یہ واقعہ عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک فیصلہ کیا۔

بَاب ۷۹۷: مَنِ اشْتَرَطَ الْخَلَاصَ

قبضہ کی شرط لگانا

۲۴۲۴-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا بِيْعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْاَوَّلِ قَالَ اَبُو الْوَلِيْدِ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِبْطَالُ الْخَلَاصِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو آدمیوں کے ہاتھ مال بیچا جائے تو وہ مال اس شخص کو ملے گا جس نے پہلے خریدا۔ ابوالولید کہتے ہیں اس حدیث سے خلاصی کی شرط باطل ہوتی ہے۔

بَاب ۷۹۸: الْقَضَآءِ بِالْقُرْعَةِ

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

۲۴۲۵-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهٗ سِتَّةُ مَمْلُوْكِيْنَ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَاَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهٖ فَجَزَّاَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کے چھ غلام تھے۔ ان غلاموں کے علاوہ اس کے پاس اور کچھ نہ تھا۔ اس نے مرتے وقت ان سب کو آزاد کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں قرعہ ڈالا اور ان میں سے دو (جن کے نام قرعہ نکلا) آزاد ہوئے اور چار غلام کے غلام رہے۔

۲۴۲۶-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَئَا فِىْ بَيْعٍ لَّيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں کا ایک چیز کی خریداری میں جھگڑا ہو گیا اور دونوں میں سے کسی کے پاس گواہ نہ تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ اَحَبَّا ذٰلِكَ اَمْ كَرِهَا

فرمایا: ان دونوں میں قرعہ ڈالا جائے جس کے نام قرعہ نکلے وہ قسم کھا کر اس چیز کو لے لے چاہے دوسرا خوش ہو یا ناراض۔

۲۴۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کو تشریف لے جاتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے (جس بیوی کے نام قرعہ نکلتا اپنے ساتھ لے جاتے)۔

۲۴۲۸- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اُتِيَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّهُوَ بِالْيَمَنِ فِيْ ثَلَاثَةٍ قَدْ وَقَعُوْا عَلٰى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَاَلَ اثْنَيْنِ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِيْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یمن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے تین شخصوں کا مقدمہ پیش ہوا جنہوں نے ایک طہر ہی میں ایک عورت سے جماع کیا تھا۔ (پھر یہ عورت حاملہ ہوئی اور اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور تینوں نے اس بچے کا دعویٰ کیا) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پہلے دو شخصوں سے پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو کہ یہ تیسرے شخص کا بچہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا نہیں۔ حضرت علی نے پھر دوسرے دو سے یہی پوچھا انہوں نے کہا نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی دو شخصوں کو ملا کر ان سے پوچھتے تو وہ یہی کہتے نہیں۔ آخر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے نام قرعہ ڈالا جس کے نام قرعہ نکلا وہ بچہ اسی کا مقرر ہوا اور اس پر دو تہائی دیت واجب ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس فیصلے کا ذکر ہوا تو آپ اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر کے دانت مبارک نظر آئے۔

بَاب ۷۹۹: الْقَافَةِ

علمِ قیافہ

(قیافہ سے مراد اعضا کی مناسبت کا علم جو باپ اور اس کی اولاد میں ہوتی ہے قیافہ کی ضرورت وہاں پڑتی ہے جہاں اور کوئی ثبوت نہ ملے)

۲۴۲۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَّسْرُوْرًا وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس خوش خوش تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ! تم نے نہیں سنا کہ مجزز مدلجی قیافہ شناس آج میرے پاس آیا تھا اس نے اسامہ اور زید بن حارثہ کو دیکھا کہ

marfat.com

عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِیَّ دَخَلَ عَلَیَّ فَرَاٰی اُسَامَةَ وَزَیْدًا عَلَیْهِمَا قَطِیفَةٌ قَدْ غَطَّیَا رُءُوْسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

انہوں نے ایک چادر میں اپنے سر چھپا رکھے تھے لیکن ان کے پاؤں نظر آ رہے تھے تو مخبر نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے ہیں (یعنی یہ دونوں آپس میں رشتے دار معلوم ہوتے ہیں)۔

۲۴۳۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ قُرَیْشًا اَتَوُا امْرَاَةً كَاهِنَةً فَقَالُوْا لَهَا اَخْبِرِیْنَا اَشْبَهَنَا اَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ اِنْ اَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلٰی هٰذِهِ السَّهْلَةِ ثُمَّ مَشَیْتُمْ عَلَیْهَا اَنْبَاْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَاءً ثُمَّ مَشَی النَّاسُ عَلَیْهَا فَاَبْصَرَتْ اَثَرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هٰذَا اَقْرَبُكُمْ اِلَیْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذٰلِكَ عِشْرِیْنَ سَنَةً اَوْ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قریش ایک نجومی عورت کے پاس گئے اور اس سے کہنے لگے کہ یہ بتاؤ کہ ہم میں سے کون حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے اس نے کہا پہلے تم ایک کملی سے زمین کو برابر کر دو اور پھر اس پر چلو اس کے بعد میں بتاؤں گی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ان لوگوں نے اس کے کہنے کے مطابق زمین کو کملی سے برابر کیا اور پھر اس پر چلے۔ اس عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاؤں مبارک دیکھ کر کہا کہ یہ شخص حضرت ابراہیم سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ اس کے بعد لوگ بیس سال تک ٹھہرے رہے یا جتنا اللہ نے چاہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا فرمائی۔

بَاب ۸۰۰: تَخْیِیرِ الصَّبِیِّ بَیْنَ اَبَوَیْهِ

بچے کو اختیار دینا

۲۴۳۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ غُلَامًا بَیْنَ اَبِیْهِ وَاُمِّهِ وَقَالَ یَا غُلَامُ هٰذِهِ اُمُّكَ وَهٰذَا اَبُوْكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو اختیار دیا کہ اپنی ماں کے پاس رہے یا باپ کے پاس اور اس بچے سے فرمایا یہ تیری ماں ہے اور یہ تیرا باپ ہے۔

۲۴۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّیِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ اَبَوَیْهِ اخْتَصَمَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَّالْاٰخَرُ مُسْلِمٌ فَخَیَّرَهُ فَتَوَجَّهَ اِلَی الْكَافِرِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ اِلَی الْمُسْلِمِ فَقَضٰی لَهُ بِهِ

حضرت عبدالحمید بن سلمہ اپنے والد کے ذریعے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والدین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جھگڑا کیا ان میں سے ایک کافر تھا اور دوسرا مسلمان۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اختیار دیا کہ ان میں سے ایک کو پسند کرلوں۔ میں کافر کی طرف متوجہ ہوا آپ نے فرمایا: اے اللہ! اسے ہدایت عطا فرما تو میں مسلمان کی طرف متوجہ ہوا آپ نے اسی کے پاس رہنے کا حکم دیا۔

بَاب ۸۰۱: الصُّلْحِ

صلح کا بیان

marfat.com

۲۴۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے لیکن وہ صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام کر دے یا حرام کو حلال کر دے۔

بَاب ۸۰۲: الْحَجْرِ عَلٰى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهٗ

دھوکہ کھانا

۲۴۳۴-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُقْدَتِهٖ ضَعْفٌ وَّكَانَ يُبَايِعُ وَاَنَّ اَهْلَهٗ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص تھا جس کی عقل میں کمزوری تھی۔ جب وہ خرید وفروخت کرتا تو لوگ اسے ٹھگ لیتے اس کے گھر والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ اس کے لیے پابندی فرما دیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر خرید وفروخت سے منع فرما دیا اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں تجارت چھوڑ دوں آپ نے فرمایا: خرید وفروخت کے وقت یہ کہہ دیا کرو کہ بھائی فریب نہ کرنا۔

۲۴۳۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ هُوَ جَدِّيْ مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ اَصَابَتْهُ اٰمَّةٌ فِيْ رَاْسِهٖ فَكَسَرَتْ لِسَانَهٗ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلٰى ذٰلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اِذَا اَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ اَنْتَ فِيْ كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَاِنْ رَضِيْتَ فَاَمْسِكْ وَاِنْ سَخِطْتَ فَارُدُدْهَا عَلٰى صَاحِبِهَا

محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ میرے دادا منقذ بن عمرو کے سر میں زخم تھا جس کی وجہ سے ان کی زبان خراب ہوگئی تھی اور عقل بھی جاتی رہی لیکن پھر بھی وہ تجارت کو نہیں چھوڑتے تھے اور لوگ انہیں لوٹ لیا کرتے تھے۔ آخر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اپنی حالت کے بارے میں بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کوئی چیز بیچا کرو تو اس طرح کہا کرو کہ (بھائی) دھوکے کی بات نہیں ہے اور جو چیز تم خریدو تو تین دن تک تمہیں اختیار ہے (کہ لوگوں کو دکھالو) اگر راضی ہو تو لے لینا ورنہ واپس کر دینا۔

بَاب ۸۰۳: تَفْلِيْسِ الْمُعْدَمِ وَالْبَيْعِ عَلَيْهِ لِغُرَمَائِهٖ

مقروض کا مفلس ہونا

۲۴۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے میوہ

marfat.com

عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ يَعْنِی الْغُرَمَآءَ

خریدا۔ اس میں اسے نقصان ہو گیا جس سے وہ قرض دار ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب لوگ اس کو صدقہ دیں لوگوں نے اسے صدقہ دیا لیکن پھر بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض خواہوں سے فرمایا بس جو کچھ تمہیں مل گیا ہے وہ لے لو اب مزید کچھ نہیں ملے گا۔

۲۴۳۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِّنْ غُرَمَائِهٖ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهٗ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِیْ بِمَالِیْ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِیْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو قرض خواہوں سے چھٹکارا دلایا اور پھر انہیں یمن کا حاکم مقرر کیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے میرا پیچھا قرض خواہوں سے چھڑایا اور پھر مجھے حاکم بنایا۔

بَاب ۸۰۴: مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهٗ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ

مفلس کے پاس اپنا مال پانا

۲۴۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهٗ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنا مال کسی مفلس کے پاس اسی طرح پائے تو وہ غیروں سے زیادہ مال کا حق رکھتا ہے۔

۲۴۳۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَاَدْرَكَ سِلْعَتَهٗ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ وَّقَدْ اَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِیَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَآءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شخص نے کسی کے ہاتھ کچھ مال بیچا پھر اس سامان کو خریدنے والے کے پاس اسی طرح دیکھا اور خریدنے والا مفلس ہو چکا ہو اور بیچنے والے نے اس سامان کی قیمت وصول نہ کی ہو تو بیچنے والا اس سامان کو لے لے گا اور اگر کچھ قیمت وصول کر لی ہو تو اس صورت میں اور قرض خواہوں کی طرح حصہ میں برابر ہو گا۔

marfat.com

۲۴۴۰-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ اَبِي الْمُعْتَمِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيًا بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ قَضٰى فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ اِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

حضرت ابوخلدہ زرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے ایک ساتھی کے بارے میں پوچھنے کے لئے آئے جو غریب ہو گیا تھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسے شخص کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم تھا کہ اگر کوئی شخص مفلس ہو جائے یا مر جائے تو مال کا مالک اگر اس کے پاس اپنا مال اسی طرح پائے تو وہ اپنے مال کا زیادہ مستحق ہے۔

۲۴۴۱-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ مَّاتَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِئٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضٰى مِنْهُ شَيْئًا اَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے کا مال اسی طرح موجود ہو (یعنی اس میں تبدیلی نہ ہوئی ہو) تو اگر اس شخص نے اس کی پوری قیمت وصول پائی ہو یا کچھ وصول کی ہو تو کسی بھی صورت میں چیز کا مالک اس چیز کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ

گواہ اور گواہی

بَاب ۸۰۵: كَرَاهِيَةِ الشَّهَادَةِ لِمَنْ لَّمْ يَسْتَشْهِدْ

گواہی مانگے بغیر خود بخود جا کر گواہی دینا

۲۴۴۲-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهُ وَيَمِيْنُهُ شَهَادَتَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سے زمانہ کے لوگ بہتر ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد والے پھر ان کے بعد والے پھر اس کے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کی گواہی قسم سے پہلے ہوگی اور گواہی سے پہلے قسم۔

۲۴۴۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا مِثْلَ مُقَامِيْ فِيْكُمْ فَقَالَ احْفَظُوْنِيْ فِيْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ نام کی بستی میں خطبہ دیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان اس طرح کھڑے ہوئے جیسے میں تم میں کھڑا ہوں اور آپ ﷺ نے فرمایا میرے صحابہ کا خیال

marfat.com

اَصْحَابِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ یَفْشُو الْکَذِبُ حَتّٰی یَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا یُسْتَشْهَدُ وَیَحْلِفَ وَمَا یُسْتَحْلَفُ

رکھنا پھر ان لوگوں کا خیال رکھنا جو ان کے بعد ہوں (یعنی تابعین) پھر جو ان کے بعد ہوں ان کا خیال رکھنا (یعنی تبع تابعین) ان کے بعد دنیا میں جھوٹ اس قدر عام ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگ خود بخود گواہی دیں گے' حالانکہ انہیں گواہ بننا نہیں ہوگا ان سے قسم نہ لی جائے گی لیکن خود بخود قسم کھانے پر تیار ہوں گے۔

بَاب۸۰۶: الرَّجُلِ عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ وَلَا یَعْلَمُ بِهَا صَاحِبُهَا

گواہ کے بارے میں واقفیت نہ ہونا

۲۴۴۴-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُکْلِیُّ اَخْبَرَنِیْ اُبَیُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ زَیْدَ ابْنَ خَالِدِ الْجُهَنِیَّ یَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَیْرُ الشُّهُوْدِ مَنْ اَدّٰی شَهَادَتَهٗ قَبْلَ اَنْ یُّسْاَلَهَا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے اپنی گواہی دے دے۔

بَاب۸۰۷: الْاِشْهَادِ عَلَی الدُّیُوْنِ

قرض پر گواہی دینا

۲۴۴۵-حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوْسُفَ الْجُبَیْرِیُّ وَجَمِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَکِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ (یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی) حَتّٰی بَلَغَ (فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا) فَقَالَ هٰذِهٖ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا

حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ نے یہ آیت یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی سے فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا تک پڑھی پھر فرمایا: پہلی آیت اس آیت فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا (البقرہ: ۲۸۳) سے منسوخ ہے۔

بَاب۸۰۸: مَنْ لَّا تَجُوْزُ شَهَادَتُهٗ

۲۴۴۶-حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیانت کرنے والا چاہے مرد ہو یا عورت اس کی گواہی جائز نہیں اور نہ اس شخص کی گواہی

marfat.com

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ فِي الْاِسْلَامِ وَلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى اَخِيْهِ

جائز جسے اسلام کی حالت میں حد لگ چکی ہو اور نہ اپنے بھائی سے حسد کرنے والے کی۔

۲۴۴۴-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیہات میں رہنے والے کی گواہی شہری پر جائز نہیں ہے۔

بَاب۸۰۹: الْقَضَاءِ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

۲۴۴۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّهْرِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کیا۔

۲۴۴۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کیا۔

۲۴۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ اَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۲۴۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِيْنَ الطَّالِبِ

حضرت سرق سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی گواہی مدعی کی قسم کے ساتھ جائز رکھی۔

بَاب۸۱۰: شَهَادَةِ الزُّوْرِ

جھوٹی گواہی

marfat.com

۲۴۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسَدِیِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِیِّ قَالَ صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ)

حضرت خریم بن فاتک اسدی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے اور کھڑے ہو کر فرمایا جھوٹی گواہی ایسے ہی ہے جیسے اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ یہ جملہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی۔ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ (اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔ ایک طرف ہو کر اللہ کے بنو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک کرنے والے نہ بنو۔ (الحج: ۳۰:۳۱)

۲۴۵۳-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُوْلَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّوْرِ حَتّٰى يُوْجِبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن) جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں جل نہ سکیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ واجب کر دے گا۔

باب ۸۱۱: شَهَادَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

اہل کتاب کا ایک دوسرے پر گواہی دینا

۲۴۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کی ایک دوسرے پر گواہی جائز رکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الْهِبَّاتُ

ہبہ

باب ۸۱۲: الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهٗ

اولاد میں سے ایک کو مال دینا اور دوسرے کو محروم کرنا

۲۴۵۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهٖ اَبُوْهُ يَحْمِلُهٗ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ اَنِّیْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَّالِیْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِیْ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد انہیں نبی ﷺ کے پاس لے گئے اور عرض کیا آپ گواہ رہیے کہ میں نے اپنی فلاں فلاں چیز نعمان کو دے دی ہے۔ آپ نے فرمایا: جس طرح تم نے نعمان کو جو چیزیں دی ہیں کیا اسی طرح اور بیٹوں کو بھی دی ہیں۔ نعمان کے والد نے عرض کیا نہیں

marfat.com

قَالَ لَا قَالَ فَاشْهَدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِىْ قَالَ اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ يَكُوْنُوْا لَكَ فِى الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا

آپ نے فرمایا تو پھر میرے علاوہ کسی دوسرے کو گواہ بنالو اور فرمایا کیا تمہیں یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ تمہارے سب بیٹے تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں نعمان کے والد نے کہا کیوں نہیں میں تو یہی چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر ایسا مت کر۔

۲۴۵۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبَرَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا وَّاَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے ایک غلام دیا پھر وہ اسے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں۔ آپ نے ان سے پوچھا کیا تم نے اپنی تمام اولاد کو ایسا ہی دیا ہے۔ میرے والد نے عرض کیا جی نہیں آپ نے فرمایا تو پھر یہ واپس لے لو۔

بَاب ۸۱۳: مَنْ اَعْطٰى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيْهِ

مال دے کر واپس کرنا

۲۴۵۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِي وَلَدَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے لئے یہ جائز نہیں کہ کسی کو کچھ دے اور پھر واپس لے لے البتہ والد اپنی اولاد کو دے کر واپس لے سکتا ہے۔

۲۴۵۸-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ اَحَدُكُمْ فِىْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَّلَدِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنی دی ہوئی چیز کو واپس نہ لے لیکن والد اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے۔

بَاب ۸۱۴: الْعُمْرٰى

تمام عمر کے لئے چیز دینا

۲۴۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ (عمر بھر کے لئے کوئی چیز دینا) کی کوئی حیثیت نہیں اگر کوئی شخص کسی کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے تو وہ اس کا مالک بن جائے گا۔

۲۴۶۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول

marfat.com

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا فَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ

ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے عمر بھر کیلئے کسی کو کوئی چیز دی تو وہ اسی کی ہو جائے گی اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ہوگی' کیونکہ عمر بھر کے لئے دینے سے اس کا اپنا حق ختم ہو گیا۔ اب وہ جسے عمر بھر کیلئے دی گئی اسی کی ہوگئی اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ہوگی۔

۲۴۶۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ وارثوں کو دلایا۔

بَاب ۸۱۵: الرُّقْبٰى

رقبیٰ

۲۴۶۲-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ قَالَ وَالرُّقْبٰى اَنْ يَّقُوْلَ هُوَ لِلْاٰخَرِ مِنِّیْ وَمِنْكَ مَوْتًا

(رقبیٰ سے مراد ہے کہ کوئی شخص کسی کو مکان دے اور کہے کہ اگر میں پہلے مر گیا تو یہ مکان تیرا ہے اور اگر تو پہلے مر گیا تو یہ مکان میرا ہو جائے گا جس طرح کہ پہلے تھا)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ رقبیٰ کی کوئی حیثیت نہیں اگر کسی نے رقبیٰ کیا تو وہ چیز موت اور زندگی دونوں میں اسی شخص کی ہو جائے گی' جس کے لئے رقبیٰ کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رقبیٰ سے مراد یہ ہے کہ کوئی دوسرے سے کہے یہ مکان یا گھوڑا وغیرہ ہم دونوں میں سے اس کا ہے جو پہلے فوت ہو جائے۔

۲۴۶۳-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُعْمِرَهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُرْقِبَهَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ اس کے لئے جائز ہوگا جس کے لے عمریٰ دیا جائے اور رقبیٰ اس کے لئے جائز ہوگا جس کے لئے رقبیٰ دیا جائے۔

بَاب ۸۱۶: الرُّجُوْعِ فِی الْهِبَةِ

ہبہ کی ہوئی چیز کا واپس لینا

۲۴۶۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِیْ يَعُوْدُ فِیْ عَطِيَّتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِیْ قَيْئِهٖ فَاَكَلَهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہبہ کر کے واپس لے اس کی مثال اس طرح ہے جیسے کتا کہ جب کھاتے کھاتے اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کرتا ہے پھر اسی کو چاٹنا شروع کر دیتا ہے۔

marfat.com

۲۴۶۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ کر کے واپس لینے والا قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

۲۴۶۶-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ الْعَرْعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے اور اسے چاٹ لے۔

بَاب ۸۱۷: مَنْ وَهَبَ هِبَةً رَجَاءَ ثَوَابِهَا

ثواب کی نیت سے ہبہ کرنا

۲۴۶۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِهِبَتِهٖ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ کرنے والا اپنی ہبہ دی ہوئی چیز پر زیادہ حق رکھتا ہے۔ جب تک اس کا معاوضہ نہ لے۔

بَاب ۸۱۸: عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

شوہر کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا

۲۴۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ فِيْ مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا اِذَا هُوَ مَلَكَ عِصْمَتَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا: کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال کا صدقہ کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اس کی عزت کا مالک ہے۔

۲۴۶۹-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ جَدَّتَهٗ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ اِنِّيْ تَصَدَّقْتُ بِهٰذَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

عبداللہ بن یحییٰ جو کعب بن مالک کی اولاد میں سے تھے انہوں نے اپنے والد کے ذریعے دادا سے روایت کی کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی بیوی جن کا نام خیرہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے زیورات لے کر آئیں اور عرض کیا میں انہیں صدقہ کرنا چاہتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوْزُ لِلْمَرْاَةِ فِيْ مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ اَذِنْتَ لِخَيْرَةَ اَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

نے فرمایا: عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا جائز نہیں کیا تم نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے اجازت لے لی ہے؟ وہ بولیں جی ہاں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کعب کے پاس بھیجا اور پوچھا کیا تم نے خیرہ کو زیورات صدقہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ کعب نے جواب دیا جی ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرہ کا صدقہ قبول فرمالیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الصَّدَقَاتِ

صدقات

بَاب۸۱۹: الرُّجُوْعِ فِي الصَّدَقَةِ

صدقہ واپس لینا

۲۴۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دے کر واپس نہ لیا کرو۔

۲۴۷۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَاْكُلُ قَيْئَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دے کر واپس لینے والی کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لے۔

بَاب۸۲۰: مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ هَلْ يَشْتَرِيْهَا

صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنا

۲۴۷۲-حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ اَنَّهٗ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْصَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑا صدقہ دیا۔ پھر اس کے مالک کو دیکھا کہ وہ اسے کم قیمت پر بیچ رہا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسے خریدنے

marfat.com

صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا: اپنا صدقہ مت خریدو۔

۲۴۷۳-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ اَوْ غَمْرَةٌ فَرَاٰى مُهْرًا اَوْ مُهْرَةً مِّنْ اَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ اِلٰى فَرَسِهِ فَنَهٰى عَنْهَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو گھوڑا بطور صدقہ دیا جسے غمر یا غمرہ کہتے تھے پھر اس گھوڑے کے بچے کو بکتے دیکھا انہوں نے اسے خریدنا چاہا لیکن انہیں اس کے خریدنے سے منع کیا گیا۔

بَاب ۸۲۱: مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

صدقہ والی چیز کا وارث ہونا

۲۴۷۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّيْ بِجَارِيَةٍ وَّاِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ اٰجَرَكِ اللّٰهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيْرَاثَ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک لونڈی صدقہ میں دی تھی اب میری والدہ فوت ہو گئی ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ نے تجھے ثواب دیا اور جو تو نے دیا تھا اسے بھی واپس کر دیا (یعنی لونڈی وراثت میں تیرے پاس واپس آ گئی)

۲۴۷۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْطَيْتُ اُمِّيْ حَدِيْقَةً لِيْ وَاِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ اِلَيْكَ حَدِيْقَتُكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے اپنی ماں کو صدقہ میں ایک باغ دیا تھا اب وہ وفات پا گئی ہیں۔ میرے علاوہ اس کا کوئی وارث نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے صدقہ کا ثواب بھی مل گیا اور تیرا باغ بھی تجھے واپس مل گیا۔

بَاب ۸۲۲: مَنْ وَقَفَ

وقف کرنا

۲۴۷۶-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ بِهٖ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تاکہ اس کے متعلق کچھ مشورہ کر سکیں۔ آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ اچھا مجھے کبھی نہ ملا تھا آپ اس کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ایسا کرو کہ اصل زمین

marfat.com

عَلٰى اَنْ لَا يُبَاعَ اَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُوْرَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَآءِ وَفِى الْقُرْبٰى وَفِى الرِّقَابِ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ

اپنی ملکیت میں رہنے دو اور اس سے جو نفع ہو اسے صدقہ کر دو۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا'' کہ اصل زمین نہ فروخت کی جائے اور نہ ہبہ کی جائے نہ اس کا کوئی وارث ہوگا بلکہ یہ فقیروں' رشتہ داروں' غلاموں کے آزاد کرانے' مجاہدین مسافر اور کمزوروں کے لئے صدقہ ہے۔ ہاں جو اس زمین کا متولی ہو وہ دستور کے مطابق اس میں سے کھا سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کھلا سکتا ہے لیکن مال جمع کرنے کی اجازت نہیں۔

۲۴۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِىْ بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْهَا وَقَدْ اَرَدْتُّ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ اَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ فَوَجَدْتُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِىْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ فِىْ كِتَابِىْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں حصے ملے ہیں ایسا مال مجھے کبھی زندگی میں نہ ملا تھا اور میں اس کا صدقہ کرنا چاہتا ہوں لہٰذا آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا اصل روک دو اور اس کا میوہ وقف کر دو۔ ابن ابی عمر فرماتے ہیں میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں ایک دوسری جگہ اس مسند سے پایا سفیان نے عبداللہ سے روایت کی انہوں نے نافع سے اور نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گذشتہ حدیث کی طرح روایت کیا۔

بَاب ۸۲۳: الْعَارِيَةِ

ادھار مانگی ہوئی چیز واپس کرنے کا حکم

۲۴۷۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لئے دیا جائے اسے بھی واپس کر دینا چاہئے۔

۲۴۷۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت انس بن مالک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے ک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادھار پر دی ہوئی چیز واپس کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لئے دیا گیا ہو وہ بھی واپس کر دینا چاہئے۔

marfat.com

۲۴۸۰-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی پر واجب ہے کہ جس ہاتھ سے جو چیز لے اسی ہاتھ سے واپس بھی کر دے۔

بَاب ۸۲۴: الْوَدِيعَةِ

امانت

۲۴۸۱-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُوْدِعَ وَدِيْعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کے پاس امانت رکھی اور وہ گم ہو جائے اس پر تاوان نہیں ہوا۔

بَاب ۸۲۵: الْاَمِيْنِ يَتَّجِرُ فِيْهِ فَيَرْبَحُ

امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنا

۲۴۸۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا يَشْتَرِيْ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهٗ شَاتَيْنِ فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِيْنَارٍ وَّشَاةٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيْهِ

حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار بکری خریدنے کے لئے دیا انہوں نے دو بکریاں خریدیں اور ایک بکری ایک دینار میں بیچ دی اور ایک بکری لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ان کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے عروہ کا یہ حال ہو گیا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی انہیں فائدہ ہوتا۔

۲۴۸۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيْتِ عَنْ اَبِيْ لَبِيْدٍ لِمَازَةَ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَاَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت ابن ابی جعد بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ باہر سے کچھ لوگ مال لے کر آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار دیا پھر عروہ نے گذشتہ حدیث کی طرح بیان کیا۔

بَاب ۸۲۶: الْحَوَالَةِ

کسی کا حوالہ دینا

۲۴۸۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار کے لئے قرض ادا کرنے میں دیر کرنا ظلم ہے لیکن جب تم میں سے کسی کو مال دار کا حوالہ دیا جائے تو اس کو قبول کرے یعنی اگر مقروض قرض خواہ سے کہے کہ تم فلاں

marfat.com

سے لے لینا میں اسے کہہ دوں گا تو قبول کرنا چاہئے۔

۲۴۸۵-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَّاِذَا اُحِلْتَ عَلٰى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار کے لئے قرض ادا کرنے میں دیر کرنا اور روکنا ظلم ہے اور جب کسی کو مال دار کا حوالہ دیا جائے تو اس کو قبول کرنا چاہئے۔

بَاب ۸۲۷: الْكَفَالَةِ

ضمانت

۲۴۸۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الزَّعِيْمُ غَارِمٌ وَّالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضمانت دینے والا ذمہ دار ہوگا اور اسے قرض ادا کرنا ہوگا۔

۲۴۸۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيْمًا لَهٗ بِعَشَرَةِ دَنَانِيْرَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِيْ شَيْءٌ اُعْطِيْكَهُ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰى تَقْضِيَنِيْ اَوْ تَاْتِيَنِيْ بِحَمِيْلٍ فَجَرَّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَسْتَنْظِرُهٗ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا اَحْمِلُ لَهٗ فَجَاءَهٗ فِي الْوَقْتِ الَّذِيْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ اَصَبْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ مَّعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيْهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے قرض دار کا پیچھا کیا اس کے ذمہ دس دینار نکلتے تھے۔ قرض دار نے کہا میرے پاس کچھ نہیں جو میں تجھے دوں قرض خواہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! جب تک تو میرا قرض ادا نہ کرے گا یا کسی کی ضمانت نہ دے گا اس وقت تک میں تجھے نہ چھوڑوں گا' وہ اسے پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض خواہ سے فرمایا تو اسے کتنی مہلت دے سکتا ہے۔ اس نے کہا ایک مہینے کی آپ نے فرمایا: اچھا تو اسے مہلت دے دے میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب ایک مہینہ پورا ہوا تو وہ قرض دار قرضہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا یہ تیرے پاس کہاں سے آئے اس نے عرض کیا: خزانے میں بہتری نہیں (کیونکہ ممکن ہے کہ کسی دوسرے مسلمان کا مال ہو) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض خواہ کا قرض اپنے پاس سے ادا کیا۔

۲۴۸۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ اس کی

marfat.com

اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِجَنَازَةٍ لِیُصَلِّیَ عَلَیْهَا فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَاِنَّ عَلَیْهِ دَیْنًا فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ اَنَا اَتَکَفَّلُ بِهٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ وَکَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

نماز پڑھائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز تم لوگ خود پڑھاؤ کیونکہ اس پر قرضہ ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نماز پڑھایئے میں اس کے قرض کا ضامن ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پورا قرض ادا کردو گے انہوں نے عرض کیا جی ہاں اور اس شخص پر اٹھارہ یا انیس درہم قرض تھے۔

بَاب ۸۲۸: مَنِ ادَّانَ دَیْنًا وَّهُوَ یَنْوِی قَضَائَهٗ

قرض ادا کرنے کی نیت سے لینا

۲۴۸۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِیْدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَیْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ مَیْمُوْنَةَ قَالَ کَانَتْ تَدَّانُ دَیْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ اَهْلِهَا لَا تَفْعَلِیْ وَاَنْکَرَ ذٰلِکَ عَلَیْهَا قَالَتْ بَلٰی اِنِّیْ سَمِعْتُ نَبِیِّیْ وَخَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَّدَّانُ دَیْنًا یَعْلَمُ اللّٰهُ مِنْهُ اَنَّهٗ یُرِیْدُ اَدَائَهٗ اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الدُّنْیَا

ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ قرض لیا کرتی تھیں ان کے بعض گھر والوں نے انہیں قرض لینے سے منع کیا، لیکن ام المؤمنین کو ان کا منع کرنا اچھا نہ لگا اور فرمانے لگیں ہاں میں نے اپنے دوست نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو مسلمان قرض ادا کرنے کی نیت سے قرض لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی نیت کو جانتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض دنیا ہی میں ادا کر دیتا ہے۔

۲۴۹۰- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْکٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُفْیَانَ مَوْلَی الْاَسْلَمِیِّیْنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اللّٰهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰی یَقْضِیَ دَیْنَهٗ مَا لَمْ یَکُنْ فِیْمَا یَکْرَهُ اللّٰهُ قَالَ فَکَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ یَّقُوْلُ لِخَازِنِهٖ اذْهَبْ فَخُذْ لِیْ بِدَیْنٍ فَاِنِّیْ اَکْرَهُ اَنْ اَبِیْتَ لَیْلَةً اِلَّا وَاللّٰهُ مَعِیْ بَعْدَ الَّذِیْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک قرض دار اپنا قرض ادا نہیں کرتا اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ رہتا ہے اس شرط پر کہ کسی ناجائز کام کے لئے نہ لیا ہو۔ عبداللہ بن جعفر اپنے خزانچی سے فرمایا کرتے جاؤ میرے لئے قرض لے لو کیونکہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔ میں یہ اچھا خیال نہیں کرتا کہ ایک رات بھی ایسی گزاروں کہ اللہ میرے ساتھ نہ ہو۔

بَاب ۸۲۹: مَنِ ادَّانَ دَیْنًا لَّمْ یَنْوِ قَضَائَهٗ

ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا

۲۴۹۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَیْفِیِّ بْنِ صُهَیْبِ الْخَیْرِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ زِیَادِ بْنِ صَیْفِیِّ بْنِ صُهَیْبٍ عَنْ شُعَیْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَیْبُ الْخَیْرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی سے اس نیت سے قرض لے کہ ادا نہیں کروں گا تو قیامت کے دن چور بن کر اللہ تعالیٰ سے اس کی ملاقات ہوگی۔

marfat.com

يَدِينُ دَيْنًا وَهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوَفِّيَهُ اِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا

۲۴۹۲-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی اس روایت میں بھی یہی مضمون موجود ہے۔

۲۴۹۳-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کا مال تباہ کرنے کی نیت سے لے گا اللہ تعالیٰ اسے تباہ کر دے گا۔

بَاب ۸۳۰: التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

قرض لینے میں عذاب

۲۴۹۴-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ

حضرت ثوبان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تھے' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی روح تین چیزوں سے پاک نکلے گی وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اول تکبر' دوم چوری' سوم قرض۔

۲۴۹۵-حَدَّثَنَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی روح اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے جب تک اس کا قرضہ ادا نہ کیا جائے۔

۲۴۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک دینار یا ایک درہم کا قرض دار ہو کر مر جائے تو اس کی نیکیاں قرض کے بدلے قرض خواہ کو دی جائیں گی کیونکہ وہاں دینار اور درہم نہیں ہیں۔

بَاب ۸۳۱: مَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُولِهِ

جو شخص مقروض مر جائے یا اولاد بغیر معاش کے چھوڑ جائے تو وہ اللہ اور اسکے رسول کے ذمہ ہے

۲۴۹۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ الدَّیْنُ فَیَسْاَلُ هَلْ تَرَکَ لِدَیْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

ﷺ کے زمانے میں جب کوئی شخص مر جاتا اور اس کے ذمہ کچھ قرض ہوتا تو آپ ﷺ پوچھتے کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے جس سے اس کا قرض ادا کر دیا جائے اگر لوگ کہتے کہ ہاں چھوڑا ہے تو آپ ﷺ اس کی نماز ادا فرماتے اور اگر صحابہ نہ میں جواب دیتے تو آپ فرماتے تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھو لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو فتوحات عنایت فرمائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا میں مومنوں کو ان کی جان سے زیادہ چاہتا ہوں تو جو شخص وفات پا جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو اس کا قرض میں ادا کروں گا اور جو مال چھوڑے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

۲۴۹۸- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضَیَاعًا فَعَلَیَّ وَاِلَیَّ وَاَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو شخص قرض یا تاوان چھوڑ کر مر جائے تو وہ میرے ذمہ ہے کیونکہ میں مومنوں کو ان کی جانوں سے زیادہ چاہتا ہوں۔

بَاب ۸۳۲: اِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

قرض دار کو تنگی کی حالت میں مہلت دینا

۲۴۹۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی محتاج کو مہلت دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرماتا ہے۔

۲۵۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ نُفَیْعٍ اَبِیْ دَاوٗدَ عَنْ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا کَانَ لَهٗ بِکُلِّ یَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ اَنْظَرَهٗ بَعْدَ حِلِّهٖ کَانَ لَهٗ مِثْلُهٗ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ صَدَقَةٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تنگ حال کو مہلت دے گا اسے ہر روز ایک صدقہ کا ثواب ملے گا اور جو شخص مہلت گزرنے کے بعد بھی مہلت دیتا رہے گا تو اسے ہر روز کے حساب سے کل قرضے کے صدقہ کا ثواب ملتا رہے گا۔

۲۵۰۱- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِیَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِی الْیَسَرِ

حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں رکھے تو اسے چاہئے کہ قرض دار کو مہلت دے یا

marfat.com

صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ لَهُ

قرض معاف کردے۔

۲۵۰۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مَّاتَ فَقِيْلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ فَاِمَّا ذَكَرَ اَوْ ذُكِّرَ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَنَا قَدْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: کہ تو نے کیا عمل کیا اس نے تھوری دیر خود سے سوچا یا اسے (اللہ کی طرف سے) یاد دلایا گیا۔ اس نے عرض کیا میں لوگوں کو نقد مال قرض دیتا۔ پھر جو تنگ حال ہوتا اسے مہلت دیتا تھا۔ یہ سن کر اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش فرما دی۔

بَاب ۸۳۳: حُسْنِ الْمُطَالَبَةِ وَاَخْذِ الْحَقِّ فِيْ عَفَافٍ

قرض کے مطالبہ میں نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا

۲۵۰۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنا حق مانگے تو اس میں درگذر اور نرمی کا لحاظ رکھے خواہ اسے اس کا پورا حق ملے یا نہ ملے۔

۲۵۰۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَامِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب حق سے فرمایا تو اپنا حق نرمی اور شفقت سے حاصل کر چاہے پورا ملے یا نہ ملے۔

بَاب ۸۳۴: حُسْنِ الْقَضَاءِ

قرض عمدہ طور پر ادا کرنا

۲۵۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنا قرض بہتر طور پر ادا کرے۔

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ اَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

۲۵۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِيْنَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا اِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِىْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

حضرت ابو ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کا جہاد کیا تو آپ نے مجھ سے تیس یا چالیس ہزار درہم قرض لیے پھر وہاں سے واپس آ تو اسی وقت ادا فرما دیئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے مال او تمہاری اولاد میں برکت دے اور فرمایا قرض کا بدلہ یہ ہے ک پورا ادا کرنا اور قرضہ دینے والے کا شکریہ ادا کرنا۔

بَاب ۸۳۵: لِصَاحِبِ الْحَقِّ سُلْطَانٌ

قرض خواہ کو سختی کا حق حاصل ہونا

۲۵۰۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِىُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَّطْلُبُ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ اَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ اِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ حَتّٰى يَقْضِيَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنا قرض یا حق مانگنے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی گفتگو میں کوئی سخت بات کہہ دی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دینے کا ارادہ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہرو جس نے قرضہ دیا ہو اسے مقروض پر سختی کرنے کا اس وقت تک حق حاصل ہے جب تک وہ قرض ادا نہ کرے۔

۲۵۰۸-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُبَيْدَةَ اَظُنُّهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى قَالَ لَهٗ اُحَرِّجُ عَلَيْكَ اِلَّا قَضَيْتَنِىْ فَانْتَهَرَهٗ اَصْحَابُهٗ وَقَالُوْا وَيْحَكَ تَدْرِىْ مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ اِنِّىْ اَطْلُبُ حَقِّىْ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا اِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَاَقْرِضِيْنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبِىْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْاَعْرَابِىَّ وَاَطْعَمَهٗ فَقَالَ اَوْفَيْتَ اَوْفَى اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ اُولٰٓئِكَ خِيَارُ النَّاسِ اِنَّهٗ لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ لَّا يَاْخُذُ الضَّعِيْفُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کے پاس اپنا قرض مانگنے کے لئے آیا اور اس نے آپ کے ساتھ سختی سے بات کی یہاں تک کہ اس نے یہ الفاظ بھی کہے کہ اگر آپ میرا قرضہ نہ دیں گے تو میں آپ کو تنگ کروں گا یہ سن کر آپ کے اصحاب نے اسے جھڑکا اور اس سے کہا تو نہیں جانتا کہ تو کس سے باتیں کر رہا ہے۔ اس نے جواب دیا میں اپنا حق مانگ رہا ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ قرض دینے والوں کی طرف داری کیوں نہیں کرتے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کسی شخص کو خولہ بنت قیس کے پاس بھیجا کہ اگر تمہارے پاس کھجوریں ہوں تو ہمیں بطور قرض دے دو جب ہمارے پاس آئیں گی تو ادا کر دیں گے۔ خولہ کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیوں نہ دوں

marfat.com

لِيَهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

گی الغرض خولہ نے کھجوریں بھیجیں۔ آپ ﷺ نے وہ کھجوریں لے کر دیہاتی کا قرض ادا کر دیا اور اسے کھانا کھلایا اس نے کہا آپ نے میرا حق پورا فرما دیا۔ آپ نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ وہ قوم کبھی پاک نہ ہوگی جس میں کمزور شخص بغیر تکلیف کے اپنا حق نہ لے سکے۔

بَاب ۸۳۶: الْحَبْسِ فِي الدَّيْنِ وَالْمُلَازَمَةِ

مقروض کو قید کرنا

۲۵۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِيْ دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيْعٌ وَّاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ قَالَ عَلِيٌّ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِيْ عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوْبَتَهُ سِجْنَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرض ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہو پھر بھی ادا کرنے میں دیر لگائے تو اسے بے عزت کرنا اور سزا دینا دونوں جائز ہیں۔ علی طنافسی فرماتے ہیں کہ بے عزتی سے مراد یہ ہے کہ قرض خواہ کو اس کی شکایت کرنا درست ہوگا اور تکلیف جائز ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسے قید کرنا درست ہو گیا۔

۲۵۱۰- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيْمٍ لِيْ فَقَالَ لِيَ الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِيْ اٰخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ يَا اَخَا بَنِيْ تَمِيْمٍ

حبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک قرض دار کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا: یہ (جہاں کہیں جائے) اس کے ساتھ رہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت میرے پاس سے گزرے تو فرمایا اے بنی تمیم کے بھائی تمہارا قیدی کہاں ہے۔

۲۵۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهٗ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا فَنَادٰى كَعْبًا فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ دَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ اِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مسجد نبوی میں اپنے ابوحدرد سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ دونوں کی آوازیں اس قدر بلند ہوئیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سنا اور اس وقت آپ اپنے گھر میں تھے۔ آپ ﷺ فوراً باہر تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کعب میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا اتنا (یعنی آدھا) قرضہ معاف کر دو کعب نے عرض کیا میں نے معاف کیا آپ نے ابوحدود سے فرمایا: جاؤ ان کا قرض ادا کرو۔

بَاب ۸۳۷: الْقَرْضِ

قرض دینے کی فضیلت

marfat.com

۲۵۱۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ رُومِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ اُذُنَانٍ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلٰى عَطَائِهِ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَاَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَمَكَثَ اَشْهُرًا ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اَقْرِضْنِيْ اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلٰى عَطَائِيْ قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا اُمَّ عُتْبَةَ هَلُمِّيْ تِلْكَ الْخَرِيطَةَ الْمَخْتُومَةَ الَّتِيْ عِنْدَكِ فَجَائَتْ بِهَا فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِيْ قَضَيْتَنِيْ مَا حَرَّكْتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَّاحِدًا قَالَ فَلِلّٰهِ اَبُوكَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ بِيْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتَ مِنِّيْ قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَّرَّتَيْنِ اِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذٰلِكَ اَنْبَاَنِيْ ابْنُ مَسْعُوْدٍ

حضرت قیس بن رومی سے روایت ہے کہ سلیمان بن اذنان نے علقمہ کو ایک ہزار درہم تنخواہ کے وعدے پر قرض دے۔ جب انہیں تنخواہ ملی تو سلیمان نے سختی سے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ (مجبوراً) علقمہ کو ان کا قرض ادا کرنا پڑا۔ پھر چندہ ماہ کے بعد علقمہ کو قرض لینے کی ضرورت پیش آئی اور یہ سلیمان کے پاس آئے اور ان سے ایک ہزار درہم تنخواہ کے وعدے پر تقاضا کیا انہوں نے کہا بہت اچھا اور ام عتبہ سے کہا تمہارے پاس وہ تھیلی جو مہر لگی ہوئی رکھی ہے میرے پاس لے آؤ وہ اسے لے کر آئیں سلیمان بولے یہ وہی تھیلی ہے جو تم نے مجھے قرضہ میں ادا کی تھی میں نے اب تک اس میں سے ایک درہم بھی خرچ نہیں کیا علقمہ کہنے لگے جب تمہیں ضرورت نہ تھی تو تم نے مجھ سے اتنے سخت انداز میں تقاضا کیوں کیا۔ سلیمان نے کہا ایک حدیث کی وجہ سے جو میں نے تم سے سنی تھی علقمہ نے پوچھا وہ کون سی حدیث ہے۔ سلیمان نے کہا آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو دو بار قرض دے گا اسے ہر ایک بار اتنے ہی مال کے صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

۲۵۱۳-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ و حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا بَالُ الْقَرْضِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لِاَنَّ السَّائِلَ يَسْاَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ اِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے معراج ہوئی میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ صدقہ میں دس گناہ ثواب ہے اور قرض دینے میں اٹھارہ گنا ثواب ہے میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے کہ قرض کا ثواب صدقہ سے زیادہ ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا اس وجہ سے کہ مانگنے والے کے پاس مال ہوتا ہے اور پھر بھی مانگتا ہے لیکن قرض لینے والا ضرورت کی بناء پر مانگتا ہے۔

۲۵۱۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ اَخَاهُ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا کہ ہم میں سے بعض لوگ کسی مسلمان بھائی کو قرض دیتے ہیں،

marfat.com

الْمَالَ فَيُهْدِيْ لَهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدَى لَهُ اَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ

پھر قرض لینے والا قرض دینے والے کے پاس کچھ تحفہ بھیجتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی کو قرض دے پھر قرض لینے والا تحفہ دے یا سواری پر سوار کرے تو اسے تحفہ قبول کرنا چاہئے نہ سوار ہونا چاہئے البتہ اگر پہلے ہی ایسے معاملات آپس میں جاری ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

بَاب ۸۳۸: اَدَآءِ الدَّيْنِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے قرض ادا کرنا

۲۵۱۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَّتَرَكَ عِيَالًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلٰى عِيَالِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِيْنَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ وَّلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَاَعْطِهَا فَاِنَّهَا مُحِقَّةٌ

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کے بھائی نے وفات پائی تو انہوں نے تین سو درہم اور اپنے بچے چھوڑے۔ سعد نے چاہا کہ ان درہموں کو ان بچوں پر خرچ کر دوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بھائی قرض میں قید ہے۔ تمہیں چاہئے کہ اس کا قرض ادا کرو سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ان کا تمام قرض ادا کر دیا البتہ دو دینار جن کا ایک عورت نے دعوی کیا تھا وہ نہیں دیئے کیونکہ اس کے پاس گواہ موجود نہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بھی دے دو کیونکہ وہ عورت سچی ہے۔

۲۵۱۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَبٰى اَنْ يُّنْظِرَهُ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهُ اِلَيْهِ فَجَائَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الْيَهُوْدِيَّ لِيَاْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهٖ بِالَّذِيْ لَهُ عَلَيْهِ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَنْ يُّنْظِرَهُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشٰى فِيْهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَاَوْفِهِ الَّذِيْ لَهُ فَجَدَّ لَهُ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا وَّفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میرے والد نے شہادت پائی تو ان کے ذمے ایک یہودی کے تیس وسق تھے میں نے اس یہودی سے مہلت مانگی لیکن اس نے انکار کر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کر دیں حضور اس یہودی کے پاس گئے اور اس سے فرمایا کہ اپنے قرض کے بدلے میں جابر کے باغ میں جو کھجوریں ہیں وہ لے لو یہودی نہ مانا تب آپ نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے مہلت دینے سے بھی انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں تشریف لے گئے اور درختوں کے درمیان چلے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا درختوں میں سے کھجوریں کاٹی گئیں تو تیس وسق قرض ادا کرنے کے بعد بارہ وسق زیادہ نکلیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس بات کی اطلاع دینے کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ اَوْفَاهُ وَاَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْ بِذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلٰى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِيْنَ مَشٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيْهَا

کے پاس آئے لیکن آپ موجود نہ تھے جب آپ ﷺ واپس آئے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہودی کا پورا قرض ادا کر دیا گیا ہے اور اس کے علاوہ اتنا اتنا مال بچا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاؤ یہ واقعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرو تو پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے واقعہ بیان کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اسی وقت سمجھ گیا تھا جب رسول اللہ ﷺ ان کے درختوں کے درمیان چلے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ ان میں برکت عطا فرمائے گا۔

بَاب۸۳۹: ثَلَاثٌ مَّنِ ادَّانَ فِيْهِنَّ قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

تین وجہ سے قرض دار ہونے والے کا قرض اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا

۲۵۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّحَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدَّيْنَ يُقْضٰى مِنْ صَاحِبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِذَا مَاتَ اِلَّا مَنْ يَّدِيْنُ فِيْ ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَسْتَدِيْنُ يَتَقَوّٰى بِهٖ لِعَدُوِّ اللّٰهِ وَعَدُوِّهٖ وَرَجُلٌ يَّمُوْتُ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَّا يَجِدُ مَا يُكَفِّنُهُ وَيُوَارِيْهِ اِلَّا بِدَيْنٍ وَّرَجُلٌ خَافَ اللّٰهَ عَلٰى نَفْسِهِ الْعُزْبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلٰى دِيْنِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَنْ هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز قرض دار سے بدلہ لیا جائے گا البتہ اگر تین باتوں میں قرض دار ہوگا تو اس سے بدلہ نہ لیا جائے گا ایک وہ شخص جو اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو اور پھر کمزور ہو جائے پھر قرض لے کر اپنی طاقت بڑھائے اور اس کی نیت اللہ کے دشمن کے مقابلہ میں اپنی طاقت بڑھانا ہو اور دوسرا وہ شخص کہ اس کے گھر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے پاس کفن دفن کے لئے کچھ نہ ہو۔ تیسرا وہ شخص جو نکاح کے بغیر رہنے سے ڈرے کہ کہیں اس کے دین میں خرابی پیدا نہ ہو جائے۔ (یعنی اگر شادی نہ کرے گا تو زنا میں مبتلا ہو جائے گا) تو یہ اپنا نکاح کرنے کے لئے قرض لے۔ الغرض ان تین صورتوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا قرض ادا فرما دے گا۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الرُّهُوْنِ

بَاب ۸۴۰: الرَّهْنُ

۲۵۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِی الْاَسْوَدُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰی مِنْ يَّهُوْدِیٍّ طَعَامًا اِلٰی اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعَهٗ

رہن کا بیان

رہن رکھنا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ عرصہ کے لئے غلہ خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔

۲۵۱۹-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهٗ عِنْدَ يَهُوْدِیٍّ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَخَذَ لِاَهْلِهٖ مِنْهُ شَعِيْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی کے پاس رہن کے طور پر رکھی اور اس سے اپنے گھر والوں کے لئے کچھ جو لیے۔

۲۵۲۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ وَدِرْعُهٗ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِیٍّ بِطَعَامٍ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو آپ کی زرہ غلہ کے بدلے میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔

۲۵۲۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَدِرْعُهٗ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُوْدِیٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تین صاع جو پر رہن رکھی ہوئی تھی۔

بَاب ۸۴۱: الرَّهْنُ مَرْكُوْبٌ وَّمَحْلُوْبٌ

رہن رکھنے والا زمین کے جانور پر سوار ہو سکتا ہے اور اس کا دودھ پی سکتا ہے

۲۵۲۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّعَلَی الَّذِیْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے پاس جانور رہن ہوں تو ان پر سواری کر سکتا ہے اسی طرح دودھ دینے والا جانور ہو تو اس کا دودھ استعمال کر سکتا ہے لیکن اس صورت میں جانور

marfat.com

نَفَقَتُهُ

کی خوراک کا خرچ اس کے ذمہ ہوگا۔

بَاب ۸۴۲: لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

رہن کے روکنے کی ممانعت

۲۵۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رہن کا روکا نہ جائے۔

بَاب ۸۴۳: اَجْرِ الْاُجَرَآءِ

مزدور کی مزدوری

۲۵۲۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُوْفِهِ اَجْرَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے روز تین شخصوں کا دشمن ہوں گا اور جس کا میں دشمن ہوں گا تو قیامت کے روز میں اس پر غالب ہوں گا۔ اول وہ شخص جو اللہ کا نام لے کر وعدہ کرے پھر اسے دیوانہ کرے۔ دوم وہ شخص جو آزاد شخص کو غلام بنا کر بیچے اور اس کی قیمت کھائے سوم وہ شخص جو کسی سے مزدوری کرائے اور اس کی مزدوری نہ دے۔

۲۵۲۵- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کردو۔

بَاب ۸۴۴: اِجَارَةِ الْاَجِيْرِ عَلٰى طَعَامِ بَطْنِهٖ

روٹی کھلانے پر مزدور رکھنا

۲۵۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَرِ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ طٰسٓ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوْسٰى قَالَ اِنَّ مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِيْنَ اَوْ عَشْرًا عَلٰى عِفَّةِ فَرْجِهٖ وَطَعَامِ بَطْنِهٖ

عتبہ بن منذر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے آپ نے سورۂ طسم کی تلاوت فرمانی شروع کی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصے پر پہنچے تو فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال تک مزدوری کی جس کی اجرت یہ مقرر تھی کہ ان کے پیٹ کو روٹی ملے گی اور وہ اپنی شرم گاہ کو روکے رکھیں گے۔

۲۵۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یتیمی کی

marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَشَاْتُ يَتِيْمًا وَّهَاجَرْتُ مِسْكِيْنًا وَّكُنْتُ اَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِيْ وَعُقْبَةِ رِجْلِيْ اَحْطِبُ لَهُمْ اِذَا نَزَلُوْا وَاَحْدُو لَهُمْ اِذَا رَكِبُوْا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدِّيْنَ قِوَامًا وَّجَعَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَامًا

حالت میں میری پرورش ہوئی اور میں بے مسکینی کی حالت میں ہجرت کی اور میں غزوان کی بیٹی کا صرف پیٹ کی روٹی پر نوکر تھا جب یہ باری باری اونٹ پر چڑھنے کے لئے اترتے تو میں ان کے لکڑیاں جمع کرتا جب سوار ہوتے تو جانوروں کو گا کر چلاتا لہٰذا میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے دین کو مضبوط کیا اور ابو ہریرہ کو دین کا امام بنایا۔

بَاب ۸۴۵: الرَّجُلِ يَسْتَقِيْ كُلَّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّيَشْتَرِطُ جَلْدَةً

ایک کھجور کے بدلے ڈول نکالنا

۲۵۲۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَصَابَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيْبُ فِيْهِ شَيْئًا لِيُقِيْتَ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَقٰى لَهٗ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ تَمْرِهٖ سَبْعَ عَشَرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک لگی اور کھانے کے لئے کچھ نہ تھا یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو وہ کسی کام کی تلاش میں نکلے تا کہ کچھ کما کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف دور کر سکیں آخر کار حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک یہودی کے باغ میں آئے اور اس کے لئے سترہ ڈول پانی کے کھینچے اور ہر ڈول کے بدلے اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک عمدہ کھجور دی پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کھجوروں کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کی خدمت میں پیش کیں۔

۲۵۲۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَّاَشْتَرِطُ اَنَّهَا جَلْدَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول نکالتا تھا اور یہ شرط طے کرتا کہ عمدہ اور اچھی کھجور لوں گا۔

۲۵۳۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِيْ اَرٰى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمْصُ فَانْطَلَقَ الْاَنْصَارِيُّ اِلٰى رَحْلِهٖ فَلَمْ يَجِدْ فِيْ رَحْلِهٖ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَاِذَا هُوَ بِيَهُوْدِيٍّ يَسْقِيْ نَخْلًا فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ لِلْيَهُوْدِيِّ اَسْقِيْ نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّاشْتَرَطَ الْاَنْصَارِيُّ اَنْ لَّا يَاْخُذَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا بات ہے مجھے آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا دکھائی دیتا ہے آپ نے فرمایا بھوک کی وجہ سے یہ سن کر وہ انصاری اپنے گھر گیا لیکن وہاں کچھ نہ ملا پھر کام کی تلاش میں نکلا تو ایک یہودی اپنے باغ میں کھجوروں کو پانی دے رہا ہے۔ انصاری نے کہا کیا میں تمہاری کھجوروں کو پانی دے دوں یہودی نے کہا

marfat.com

خَدِرَةً وَّلَا تَارِزَةً وَّلَا حَشَفَةً وَّلَا يَاْخُذَ اِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقٰى بِنَحْوٍ مِّنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ٹھیک ہے، ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور ملے گی' انصاری نے کہا میں مزدوری میں عمدہ کالی کھجوریں لوں گا' سوکھی ہوئی اور خراب کھجوریں نہ لوں گا۔ آخر انصاری نے باغ کو پانی دیا اور تقریباً دو صاع کھجوریں لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے۔

بَاب ۸۴۶: الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کھیتی کرنا

۲۵۳۱-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهٗ اَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرٰى اَرْضًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا تین شخص کھیتی کریں۔ اول جس کی اپنی زمین ہو' دوم جس کو زمین ہبہ کی جائے یا ادھار جائے۔ سوم وہ شخص جو سونے یا چاندی کے بدلے زمین کرائے پر لے۔

۲۵۳۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَّقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم اپنی زمین کاشتکاری کی غرض سے کرائے پر دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے لیکن جب ہم نے رافع بن خدیج سے یہ حدیث سنی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے تو ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

۲۵۳۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِّنَّا فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ يُؤَاجِرُوْنَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ فُضُوْلُ اَرْضِيْنَ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے بعض آدمیوں کے پاس بے کار زمینیں پڑی ہوئی تھیں ہم اسے تہائی یا چوتھائی پیداوار بٹائی پر دیا کرتے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا جس کے پاس خالی اور بے کار زمین ہو یا تو وہ اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لئے دے اور اگر وہ اس میں کھیتی باڑی نہ کرے تو اپنی زمین خالی رہنے دے (لیکن بٹائی پر نہ دے)۔

۲۵۳۴-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو تو وہ یا تو وہ خود اس میں کھیتی باری کرے یا اپنے بھائی کو ادھار دے دے ورنہ خالی رہنے دے۔

marfat.com

لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ

بَاب ۸۴۷: كِرَآءِ الْاَرْضِ

زمین کاشت پر دینا

۲۵۳۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَوْ قَالَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُكْرِىْ اَرْضًا لَهُ مَزَارِعًا فَاَتَاهُ اِنْسَانٌ فَاَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتّٰى اَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ كِرَائَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اپنی زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے ایک مرتبہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے رافع بن خدیج کی یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رافع کے پاس آئے اور ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین بٹائی پر دینی ترک کر دی۔

۲۵۳۶-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے یا کسی کو کھیتی باڑی کے پیسے دے دے لیکن اس کی اجرت نہ لے۔

۲۵۳۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ پ نے زمین کے محاقلہ کی ممانعت فرمائی ہے اور محاقلہ سے مراد یہ ہے کہ زمین کرائے پر دینا۔

بَاب ۸۴۸: الرُّخْصَةِ فِىْ كِرَآءِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے چاندی کے بدلے کاشت کرانا

۲۵۳۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ اِكْثَارَ النَّاسِ فِىْ كِرَآءِ الْاَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا مَنَحَهَا اَحَدُكُمْ اَخَاهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب انہوں نے سنا کہ لوگ زمین کاشت پر دینے کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں تو انہوں نے کہا سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے کہ تم تو اپنے بھائی کو زمین ایسے ہی دے دو اور اسے کاشت پر دینے کی ممانعت

marfat.com

كِرَائِهَا

نہیں فرمائی۔

۲۵۳۹-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت زمین دے تو اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ اس پر اجرت لے۔

۲۵۴۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هٰذِهِ وَلِيَ مَا أَخْرَجَتْ هٰذِهِ فَنُهِينَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِمَا أَخْرَجَتْ وَلَمْ نُنْهَ أَنْ نُكْرِيَ الْأَرْضَ بِالْوَرِقِ

حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے رافع بن خدیج سے پوچھا انہوں نے جواب دیا ہم زمین کو کرایہ پر اس صورت میں دیتے تھے کہ جو پیداوار اس جگہ پر ہوئی وہ ہماری ہوگی اور جو فلاں جگہ پر ہوگی وہ تمہاری ہوگی لیکن پھر حضور ﷺ نے ہمیں اس فعل سے منع فرما دیا البتہ ہمیں سونے چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع نہیں فرمایا گیا۔

بَاب ۸۴۹: مَا يُكْرَهُ مِنَ الْمُزَارَعَةِ

مزارعت کی مکروہ صورت

۲۵۴۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا نُؤَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْأَوْسُقِ مِنَ الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہر ایسے کام سے منع فرمایا: جو ہمارے لئے مفید ہوتا' میں نے ان سے کہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ درست ہے یہ سن کر ظہیر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کاشت کیسے کرتے ہو ہم نے جواب دیا ہم تہائی یا چوتھائی پیداوار بٹائی پر دیتے ہیں یا چند وسق گندم یا جو کے بدلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو یا خود کھیتی باڑی کرو یا دوسرے کو اس میں مفت کھیتی باڑی کرنے دو۔

۲۵۴۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین بے کار خیال کرتا تو اسے تہائی یا چوتھائی پیداوار پر یا نصف پر دیتا اور تین نالیاں شرط کر لیتا کہ وہاں کی پیداوار اور بھوسہ میں لوں گا اور جو ربیع کے پانی سے اگے گا وہ بھی

marfat.com

وَاشْتَرَطَ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ اِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَّكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَآءَ اللّٰهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَاَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَّطَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُوْلُ مَنِ اسْتَغْنٰى عَنْ اَرْضِهٖ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ لِيَدَعْ

میرا ہوگا اور اس وقت لوگ مشکل سے گزارا کرتے تھے۔ وہ زمین میں ہل کے ذریعے سے نہایت محنت کرتے اور جس طرح اللہ تعالیٰ چاہتا وہ اس سے فائدہ حاصل کرتے۔ ایک دن ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں اس کام سے منع فرمایا ہے اگرچہ تمہیں اس کام میں فائدہ تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں حقل یعنی کاشت پر زمین دینے کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا کہ اپنی زمین یا تو خود کاشت کرو یا اپنے بھائی کو بغیر نفع کے دے دو یا خالی پڑی رہنے دو۔

۲۵۴۳-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنْهُ اِنَّمَا اَتٰى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اقْتَتَلَا فَقَالَ اِنْ كَانَ هٰذَا شَاْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج کی بخشش فرمائے اللہ کی قسم کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی آئے جن کا آپس میں جھگڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا یہ حال ہے کہ آپس میں کرو تے ہو لہٰذا زمین کاشت پر نہ دیا کرو لیکن رافع نے صرف آخری جملہ سن پایا کہ زمین کاشت پر نہ دیا کرو۔

بَاب ۸۵۰: الرُّخْصَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنے کی اجازت

۲۵۴۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ فَقَالَ اَيْ عَمْرُو اِنِّيْ اُعِيْنُهُمْ وَاُعْطِيهِمْ وَاِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ يَعْنِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا اَجْرًا مَّعْلُوْمًا

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے طاؤس سے کہا اے ابوعبدالرحمٰن کاش تم زمین کو بٹائی پر دینا چھوڑ دو کیونکہ لوگ کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے انہوں نے کہا میں اس طرح لوگوں کی مدد کرتا ہوں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے بھی ہمارے سب لوگوں سے اسی طرح معاملہ کیا حالانکہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عالم تھے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جو صحابہ میں بڑے مشہور عالم ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں

marfat.com

کیا بلکہ یہ فرمایا تھا اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت زمین دے تو یہ اس سے اچھا ہے کہ اس زمین کا عوض لے۔

۲۵۴۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَكْرَى الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يُعْمَلُ بِهٖ اِلٰى يَوْمِكَ هٰذَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زمین کو تہائی اور چوتھائی کی بٹائی پر کاشت کے لئے دیا اور اس کے بعد یہی عمل جاری رہا۔

۲۵۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ الْاَرْضَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ خَرَاجًا مَّعْلُوْمًا

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے اور اجرت نہ لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔

بَاب ۸۵۱: اسْتِكْرَآءِ الْاَرْضِ بِالطَّعَامِ

کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانا

۲۵۴۷-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ يَّعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهٖ اَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلَا يُكْرِيْهَا بِطَعَامٍ مُّسَمًّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں زمین کاشت پر دیتے میرے بعض چچاؤں میں سے کوئی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ اس کو اناج کے بدلے کرایہ پر نہ دے۔

بَاب ۸۵۲: مَنْ زَرَعَ فِیْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی کرنا

۲۵۴۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِیْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَیْءٌ وَّتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهٗ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی کرے گا تو اس کے لئے کچھ نہیں اور کھیتی کرنے والے کو اس کا خرچہ دیا جائے گا۔

بَاب ۸۵۳: مُعَامَلَةِ النَّخِيْلِ وَالْكَرْمِ

پیداوار پر انگور اور کھجور دینا

marfat.com

۲۵۴۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں سے نصف میوے یا اناج پر معاملہ کیا تھا۔

۲۵۵۰-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ اَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلِهَا وَاَرْضِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں کو باغات اور زمین نصف پیداوار کی شرط پر دیں۔

۲۵۵۱-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُّسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کیا تو اس کی زمین نصف پیداوار کے بدلے ان لوگوں کو دی۔

بَاب ۸۵۴: تَلْقِيْحِ النَّخْلِ

کھجور میں پیوند لگانا

۲۵۵۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نَخْلٍ فَرَاٰى قَوْمًا يُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَآءِ قَالُوْا يَاْخُذُوْنَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُوْنَهٗ فِی الْاُنْثٰى قَالَ مَا اَظُنُّ ذٰلِكَ يُغْنِیْ شَيْئًا فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوْهُ فَنَزَلُوْا عَنْهَا فَبَلَغَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ اِنْ كَانَ يُغْنِیْ شَيْئًا فَاصْنَعُوْهُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَاِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيْبُ وَلٰكِنْ مَّا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللّٰهُ فَلَنْ اَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک باغ میں گیا اور لوگوں کو درختوں میں پیوند لگاتے دیکھا آپ نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے اس میں کوئی فائدہ معلوم نہیں ہوتا جب لوگوں کو یہ معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا لیکن اس سے درختوں میں پھل کم آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا یہ بات میں نے اپنی رائے سے کہی تھی کیونکہ میں بظاہر تمہاری طرح ایک انسان ہوں اور کبھی سوچ صحیح ہوتی ہے تو کبھی غلط لیکن جب میں تم سے یہ کہوں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے تو میں اللہ پر جھوٹ نہ بولوں گا۔

۲۵۵۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُوْنَهَا فَقَالَ لَوْ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آوازیں سنیں تو آپ نے فرمایا یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کھجوروں میں پیوند لگائے جا رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر

marfat.com

لَمْ يَفْعَلُوْا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤْبِرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ كَانَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَانُكُمْ بِهٖ وَاِنْ كَانَ مِنْ اُمُوْرِ دِيْنِكُمْ فَاِلَيَّ

یہ لوگ ایسا نہ کرتے تو بہتر تھا۔ لہٰذا صحابہ نے اس سال پیوند لگایا جس کی وجہ سے کھجوریں خراب ہو گئیں اس واقعہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تمہارا دنیا کا کام تم جانو ہاں اگر کوئی دین کا کام ہو تو وہ مجھ سے متعلق ہے۔

بَاب ۸۵۵: اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَآءَ فِيْ ثَلٰثَةٍ

مسلمان کا تین چیزوں میں شریک ہونا

۲۵۵۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِيْ ثَلَاثٍ فِي الْمَآءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ يَعْنِي الْمَآءَ الْجَارِيَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں۔ (۱) پانی۔ (۲) گھاس۔ (۳) آگ اور ان چیزوں کی قیمت لینا حرام ہے ابوسعید نے کہا کہ پانی سے مراد جاری پانی ہے۔

۲۵۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَّا يُمْنَعْنَ الْمَآءُ وَالْكَلَاُ وَالنَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں سے کسی کو روکنا نہیں چاہئے۔ (۱) پانی۔ (۲) گھاس۔ (۳) آگ۔

۲۵۵۶- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَآءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَآءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَ ذٰلِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَّمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جن سے روکنا جائز نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی، نمک اور آگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے رسول اللہ! پانی کے بارے میں تو ہم سمجھ گئے لیکن نمک اور آگ کا منع کرنا کیوں ناجائز ہے آپ نے فرمایا جس نے آگ دی گویا اس نے ہر وہ چیز صدقہ کی جو آگ پر پکائی جائے۔ جس نے نمک دیا گویا اس نے ہر وہ چیز صدقہ میں دی جس میں نمک ڈالا جائے اور جس نے کسی مسلمان کو ایسے وقت میں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جب کہ اس جگہ پانی ملتا ہو تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی ایسے وقت میں دیا جب کہ پانی نہ ملتا ہو تو گویا اس نے اس شخص کو زندہ کر دیا۔

بَاب ۸۵۶: اِقْطَاعِ الْاَنْهَارِ وَالْعُيُوْنِ

نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینا

۲۵۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَنِيْ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نمک کی وہ کان جو مسلم سد مآرب نام سے مشہور تھی اپنے لئے

marfat.com

عَمِّیْ ثَابِتُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ اَبِیْهِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِیْ یُقَالُ لَهُ مِلْحُ سُدِّ مَارِبٍ فَاَقْطَعَهُ لَهُ ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِیْمِیَّ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ وَرَدْتُّ الْمِلْحَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَهُوَ بِاَرْضٍ لَّیْسَ بِهَا مَآءٌ وَّمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَآءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْیَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِیْ قَطِیْعَتِهٖ فِی الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ اَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلٰی اَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّیْ صَدَقَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِثْلُ الْمَآءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ فَرَجٌ وَّهُوَ الْیَوْمَ عَلٰی ذٰلِكَ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَّنَخْلًا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مُرَادٍ مَّكَانَهَ حِیْنَ اَقَالَهُ مِنْهُ

الگ کر لی پھر اقرع بن حابس تمیمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں جاہلیت کے زمانے میں نمک کی کان پر سے گزرا تھا اور وہ ایسی زمین ہے جس میں پانی نہیں ہے جو کوئی وہاں جاتا ہے نمک لے لیتا ہے وہ بہتے پانی کی طرح کبھی بند نہیں ہوتا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابیض بن حمال سے اس کا حصہ علیحدہ کر دیا اور فرمایا میں اس نے یہ حصہ علیحدہ کرتا ہوں اور وہ میری طرف سے اسے صدقہ خیال کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تیری طرف سے صدقہ ہے جو وہاں جائے وہ اس کو لے لے فرج نے کہا آج تک وہ اسی طرح ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابیض کو جرف نامی جگہ میں زمین اور کھجوریں دیں۔

بَاب ۸۵۷: النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الْمَآءِ

پانی بیچنے کی ممانعت

۲۵۵۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ اِیَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِیَّ وَرَاٰی نَاسًا یَبِیْعُوْنَ الْمَآءَ فَقَالَ لَا تَبِیْعُوا الْمَآءَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّبَاعَ الْمَآءُ

حضرت ابو منہال سے روایت ہے کہ میں نے ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو پانی فروخت کرتے دیکھا تو فرمایا پانی مت بیچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے پانی بیچنے سے منع فرمایا۔

۲۵۵۹- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ الْجَوْهَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی فالتو پانی فروخت نہ کرے تاکہ وہاں کی گھاس نہ رک جائے۔

بَاب ۸۵۸: النَّهْیِ عَنْ مَّنْعِ فَضْلِ الْمَآءِ لِیُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاُ

فالتو پانی روکنا

۲۵۶۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فالتو پانی بیچنے کی ممانعت فرمائی

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ فَضْلَ مَآءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

ہے۔

۲۵۶۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تو کوئی فالتو پانی بیچے اور نہ کنواں کھودنے سے منع کرے۔

بَاب۸۵۹: الشُّرْبِ مِنَ الْاَوْدِيَةِ وَمِقْدَارِ حَبْسِ الْمَآءِ

کھیت اور باغ میں پانی دینا اور پانی روکنے کی مقا

۲۵۶۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرَّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے جھگڑا کیا اور یہ جھگڑا ایک نہر سے متعلق تھا۔ جو حرہ میں تھی اور جس سے پانی دیا جاتا تھا انصاری نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا پانی کو گزرنے دو لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے ایسا کرنے سے انکار کیا آخر دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے زبیر پانی روک کر پہلے اپنے درختوں کو دے لو اس کے بعد اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو یہ سن کر انصاری کو غصہ آیا اور کہا کہ زبیر آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے اس لئے آپ نے ان سے یہ رعایت کی ہے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا پھر فرمایا اے زبیر پہلے اپنے کھیت کو پانی دو اور اس وقت تک پانی کو روکو یہاں تک کہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے: فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے محبوب! تمہارے رب کی قسم! کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ اپنے جھگڑوں میں آپ کو منصف نہ بنالیں جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے ان کے دلوں میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔ النساء: ۶۵)

marfat.com

۲۵۶۳-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ الْاَعْلٰى فَوْقَ الْاَسْفَلِ يَسْقِي الْاَعْلٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

حضرت ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہروز نام کے نالے کے بدلے میں یہ حکم دیا تھا کہ جس کا کھیت اونچا ہے وہ ٹخنوں تک پانی بھرے پھر اس کی طرف چھوڑ دے، جس کا کھیت اس سے نیچا ہو۔

۲۵۶۴- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُمْسِكَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلَ الْمَآءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہروز کے نالے کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ ہر شخص ٹخنوں تک پانی بھرے پھر اسے چھوڑ دے۔

۲۵۶۵-حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ شُرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ اَنَّ الْاَعْلٰى فَالْاَعْلٰى يَشْرَبُ قَبْلَ الْاَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَآءُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَآءُ اِلَى الْاَسْفَلِ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَكَذٰلِكَ حَتّٰى تَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ اَوْ يَفْنَى الْمَآءُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے پانی کا فیصلہ یوں کیا کہ درختوں کو پہلے اوپر کے باغ والا پانی دے اور ٹخنوں تک اس کو بھرے پھر اس کے بعد نیچے کے باغ والے کے لئے جو اس سے متصل ہو چھوڑ دے اور یہ بھی اسی طرح بھرے اور پھر اسی طرح ہوتا چلا جائے حتی کہ باغ ختم ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے۔

بَاب ۸۶۰: قِسْمَةِ الْمَآءِ

پانی کی تقسیم

۲۵۶۶-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنْبَاَنَا اَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْدَاُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ وِرْدِهَا

حضرت عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جانور پانی پلانے کے لئے لائیں جائیں تو پہلے گھوڑوں کو پانی پلایا جائے۔

۲۵۶۷-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قَسْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تقسیم زمانہ جاہلیت میں ہو چکی ہے وہ اسلام میں دستور کے مطابق رہے گی اور جو زمانہ جاہلیت میں نہ تھی اب وہ اسلامی قاعدے کے مطابق ہو گی۔

marfat.com

بَاب ۸۶۱: حَرِيْمِ الْبِئْرِ

کنویں کا احاطہ

۲۵۶۸-حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَآءٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کنواں کھودے گا اسے کنواں کے گرد مویشیوں کو پانی پلانے اور بٹھانے کے لئے چالیس گز زمین ملے گی۔

۲۵۶۹-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ اَبِيْ غَالِبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيْمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنویں کا احاطہ اتنا ہی ہو گا جتنی اس میں رسی لگی ہو یعنی اگر دس گز رسی لگی ہو تو زمین بھی ادھر ادھر دس گز ہو گی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہو گی۔

بَاب ۸۶۲: حَرِيْمِ الشَّجَرِ

درخت کا احاطہ

۲۵۷۰-حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُوْنَ فِيْ حُقُوْقِ ذٰلِكَ فَقَضٰى اَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِّنْ اُولٰٓئِكَ مِنَ الْاَسْفَلِ مَبْلَغُ جَرِيْدِهَا حَرِيْمٌ لَهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے ایک یا دو تین درخت ہوں اور اس لوگوں میں اس کے حقوق کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ ہر درخت کا احاطہ ہو گا جتنی اس کے چاروں طرف ڈھلیاں رکھی ہوں۔

۲۵۷۱-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيْمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيْدِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک درخت کی شاخیں پھیلتی ہیں وہاں تک کی زمین درخت کے احاطہ میں شامل ہو گی۔

بَاب ۸۶۳: مَنْ بَاعَ عَقَارًا وَّلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهٗ فِيْ مِثْلِهٖ

زمین یا مکان بیچنا

۲۵۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ دَارًا اَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهٗ فِيْ

حضرت سعید بن حُریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص مکان یا باغ فروخت کرنا چاہے اور دوسرا گھر نہ خریدے تو اسے برکت نہ ہو گی۔

marfat.com

مِثْلِهٖ كَانَ قَمِنًا اَنْ لَا يُبَارَكَ فِيْهِ

۲۵۷۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَخِيْهِ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

حضرت سعید بن حُریث رضی اللہ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

۲۵۷۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَّلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِيْ مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے گھر فروخت کیا اور اس کی قیمت اس کے مطابق نہ ہو تو اسے اس قیمت میں برکت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ

بَاب ۸۶۴: مَنْ بَاعَ رُبَاعًا فَلْيُؤْذِنْ شَرِيْكَهٗ

باغ بیچنے سے پہلے اپنے شریک سے اجازت لینا

۲۵۷۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ نَخْلٌ اَوْ اَرْضٌ فَلَا يَبِيْعُهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيْكِهٖ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس کھجور کے درخت یا زمین ہو اور وہ اسے بیچنا چاہے تو پہلے اپنے پڑوسی کو بتائے پھر اسے بیچے۔

۲۵۷۶-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَالْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَاَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلٰى جَارِهٖ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو اور وہ اسے بیچنا چاہے تو پہلے اپنے ہمسائے کو بتائے۔

بَاب ۸۶۵: الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ

ہمسائیگی کی وجہ سے شفعہ

۲۵۷۷-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهٖ يَنْتَظِرُ بِهَا وَاِنْ كَانَ غَائِبًا اِذَا كَانَ طَرِيْقُهُمَا وَاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے ہمسائے کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے اگر دونوں کا راستہ ایک ہو اور شفعہ کرنے والا پڑوسی موجود نہ ہو تو اس کا انتظار کیا جائے۔

marfat.com

۲۵۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے نزدیک ہونے کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

۲۵۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْضٌ لَيْسَ فِيْهَا لِاَحَدٍ قِسْمٌ وَّلَا شِرْكٌ اِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ

حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک زمین ایسی ہے کہ جس میں نہ تو کسی کا حصہ ہے اور نہ اس میں کوئی شریک ہے' صرف ہمسایہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے نزدیک ہونے کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

بَاب۸۶۶: اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

حق شفعہ باقی نہ رہنا

۲۵۸۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالشُّفْعَةِ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین میں شفعہ کا حق حکم فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب تقسیم ہو کر حدود مقرر ہو جائیں تو پھر شفعہ کا کوئی حق نہیں رہتا۔

۲۵۸۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی اس طرح منقول ہے ابوعاصم کہتے ہیں سعید بن مسیب کی روایت مرسل ہے اور ابوسلمہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت متصل ہے۔

۲۵۸۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيْكُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ مَا كَانَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک اپنی نزدیکی کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

۲۵۸۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّمَا جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِیْ كُلِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ ہر اس چیز میں مقرر ہے جو تقسیم نہ ہو جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ ہو

marfat.com

مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

جائیں تو شفعہ کا حق نہیں رہتا۔

بَاب ٨٦٧: طَلَبِ الشُّفْعَةِ

شفعہ طلب کرنا

٢٥٨٤-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ ایسے ہے جیسے اونٹ کی رسی کھول دینا۔ (یعنی جیسے اونٹ کی رسی کھول دی جائے تو فوراً اٹھ کھڑا ہوتا ہے اس طرح بیع کی خبر ہوتے ہی اگر شفیع شفعہ لے تو ٹھیک اور اگر دیر ے کرے تو شفعہ کا حق باطل ہو گیا۔

٢٥٨٥-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيْكٍ عَلٰى شَرِيْكٍ اِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَآءِ وَلَا لِصَغِيْرٍ وَّلَا لِغَائِبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک شریک شفعہ خرید چکا ہو تو اب دوسرا شفعہ نہیں کر سکتا اور نہ نابالغ کو شفعہ کا حق حاصل ہے اور نہ غائب کو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ اللُّقَطَةِ

گری پڑی چیز

بَاب ٨٦٨: ضَالَّةِ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

گم شدہ اونٹ یا بکری

٢٥٨٦-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ چیز دوزخ کی آگ ہے۔

٢٥٨٧-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بِالْبَوَازِيْجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاٰى بَقَرَةً اَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هٰذِهِ قَالُوْا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتّٰى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حضرت منذر بن جریر سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ بوازیج نام کے شہر میں تھا۔ میرے والد کے قریب سے ایک گائے نکلی وہ سمجھے کہ یہ نئی گائے ہے کسی سے پوچھا یہ گائے کیسی ہے لوگوں نے کہا کسی کی گائے ہمارے گایوں کے ساتھ چلی آئی ہے انہوں نے اسے نکالنے کا حکم دیا۔ اسے نکال دیا گیا یہاں تک کہ نظروں سے غائب ہو گئی پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا گمشدہ چیز کو وہی جگہ دے گا جو صحیح راستے سے بھٹکا ہو گا۔

marfat.com

۲۵۸۸-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ فَلَقِيْتُ رَبِيعَةَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَآءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَاِنَّمَا هِىَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنِ اعْتُرِفَتْ وَاِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا گیا یہ سن کر آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور فرمایا تجھے ایسے اونٹ پکڑنے کی کیا ضرورت ہے اس کے پاس اس کا جوتا اور مشک ہے یعنی پیٹ ہے جس میں کئی دن کے تک کے لئے پانی بھر لیتا ہے۔ جنگلوں میں چرتا پھرتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پکڑ لے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گم شدہ بکری کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اسے پکڑ لینا چاہئے کیونکہ وہ تمہارے لئے ہے اور تمہارے بھائی کے لئے یا بھیڑیئے کے لئے (یعنی اگر کوئی اس کی حفاظت نہ کرے گا تو بھیڑیا اسے کھا جائے گا) پھر پڑی ہوئی چیز کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو تو ایک سال تک جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں وہاں سے پوچھتا رہ اگر اس کا مالک مل جائے تو اسے دے دو ورنہ اپنے مال میں رکھ لو۔

بَاب ۸۶۹: اللُّقَطَةِ

پڑی ہوئی چیز

۲۵۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ اَوْ ذَوِىْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی پڑی ہوئی چیز پائے تو وہ ایک یا دو عادل شخصوں کو گواہ بنائے پھر نہ تو اس کو چھپائے نہ اس کو بدلے اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس چیز کا زیادہ حق دار ہے' ورنہ وہ چیز اللہ کی ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔

۲۵۹۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ ابْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِىْ اَلْقِهِ فَاَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِيْنَارٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يَعْرِفُهَا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں نکلا جب ہم عذیب پہنچے تو میں نے ایک کوڑا پایا ان دونوں نے مجھ سے کہا اسے پھینک دو لیکن میں نہ مانا اس کے بعد جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو میں ابی بن کعب کے پاس گیا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا انہوں نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سو اشرفیاں پائیں میں نے حضور صلی اللہ

marfat.com

فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَائَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ جَاءَ مَنْ يَّعْرِفُهَا وَاِلَّا فَهِيَ كَسَبِيْلِ مَالِكَ

علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اسے مشہور کرو (یعنی اعلان کرو) میں ایک سال تک اسے مشہور کرتا رہا لیکن مجھے اس کے مالک کا پتہ نہ چل سکا میں نے دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے پھر وہی فرمایا لیکن مجھے پھر بھی اس کا پتہ نہ چلا آخر آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بندھن وغیرہ کی پہچان کر لو اور ایک سال تک اس کی شہرت کرتے رہو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ وہ تمہارا مال ہے۔

۲۵۹۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح وَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنِ اعْتُرِفَتْ فَاَدِّهَا فَاِنْ لَّمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑی ہوئی چیز کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کی شہرت کرو یعنی اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ اس کی تھیلی اور بندھن وغیرہ کی پہچان کر کے خرچ کر لو لیکن اگر اس کا مالک مل جائے تو اسے اس کی چیز واپس کر دو۔

بَاب ۸۷۰: اَلْتِقَاطِ مَا اَخْرَجَ الْجُرَذُ

چوہا بل میں سے جو چیز نکالے اسکا لینا جائز ہے

۲۵۹۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَتْنِيْ عَمَّتِيْ قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اُمَّهَا كَرِيْمَةَ بِنْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو اَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهٗ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ اِلَى الْبَقِيْعِ وَهُوَ الْمَقْبَرَةُ لِحَاجَتِهٖ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ اَحَدُهُمْ فِيْ حَاجَتِهٖ اِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَاِنَّمَا يَبْعَرُ كَمَا تَبْعَرُ الْاِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِّحَاجَتِهٖ اِذْ رَاٰى جُرَذًا اَخْرَجَ مِنْ جُحْرٍ دِيْنَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ اٰخَرَ حَتّٰى اَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا ثُمَّ اَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُّ فِيْهَا دِيْنَارًا فَتَمَّتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتّٰى اَتَيْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رفع حاجت کے لئے بقیع کی طرف گئے اور اس زمانہ میں لوگ دو دو تین تین دن کے بعد رفع حاجت کے لئے جاتے اور وہ پاخانہ بھی اونٹ کی مینگنوں کی طرف کرتے آخر مقداد رفع حاجت کے لئے ایک ویرانے میں بیٹھے تو اتنے میں ایک چوہے کو دیکھا کہ اس نے سوراخ میں سے ایک دینار نکالا اور اس کو باہر چھوڑ کر پھر سوراخ میں گھس گیا اور ایک اور نکالا یہاں تک کہ سترہ دینار نکالے اس کے بعد ایک سرخ رنگ کے کپڑے کا ایک ٹکڑا لے کر آیا تو اس میں ایک اور دینار تھا میں انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور پورا واقعہ بیان کر کے عرض کیا اس میں سے صدقہ لے لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے کر واپس جاؤ اس میں کوئی صدقہ نہیں اللہ

marfat.com

فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيْهَا بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ اَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِيْ اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفُنْ اٰخِرُهَا حَتّٰى مَاتَ

تمہیں مبارک کرے پھر فرمایا شاید تم نے اس سوراخ میں ہاتھ ڈالا تھا انہوں نے عرض کیا نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ عزت دی۔ راوی کہتے ہیں جب مقداد فوت ہوئے تو ان میں سے ایک دینار اس وقت بھی باقی تھا۔

بَاب ۸۷۱: مَنْ اَصَابَ رِكَازًا

کان کا ملنا

۲۵۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکاز (کان) میں پانچواں حصہ دینا ہوگا۔

۲۵۹۴- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کان میں پانچواں حصہ دینا ہوگا۔

۲۵۹۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرٰى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيْهَا جَرَّةً مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ بِمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ قَالَ فَاَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلٰى اَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے زمانہ میں ایک آدمی نے دوسرے کی زمین خریدی پھر اس میں سونے کا ایک گھڑا پایا اس شخص نے بیچنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا' بیچنے والے نے کہا میں نے زمین اور جو کچھ اس میں تھا وہ سب کچھ تمہارے ہاتھ بیچ دیا یہ گھڑا تمہارا ہے۔ تم ہی لے لو الغرض دونوں جھگڑتے ہوئے ایک شخص کے پاس فیصلہ کے لئے آئے اس نے کہا تم دونوں کی اولاد ہے دونوں میں سے ایک نے کہا میرا لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے اس شخص نے کہا تم دونوں اپنی اولاد کا آپس میں نکاح کر دو اور یہ دونوں کو دے دو کہ اس میں سے خرچ کریں اور اس میں سے صدقہ بھی دیں۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الْعِتْقِ

غلاموں کو آزاد کرنا

بَاب ۸۷۲: الْمُدَبَّرِ

مدبر

۲۵۹۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو بیچا۔

۲۵۹۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلَامًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ مَالٌ غَيْرُهٗ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَدِيٍّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا (یعنی میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے) اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی دوسرا مال نہ تھا پھر اسے بنوعدی کے ایک شخص ابن النجام نے خریدا۔

۲۵۹۸- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ شَيْبَةَ يَقُوْلُ هٰذَا خَطَاٌ يَعْنِيْ حَدِيْثَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ اَصْلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدبر میت کے تہائی مال کے حساب سے آزاد ہوگا۔ ابن ماجہ کہتے ہیں میں نے عثمان بن شیبہ سے سنا کہ یہ حدیث صحیح نہیں معلوم ہوتی۔ ابوعبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔

بَاب ۸۷۳: اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ

لونڈی کے مالک سے اولاد ہونا

۲۵۹۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ وَّلَدَتْ اَمَتُهٗ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِّنْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لونڈی اپنے مالک کا بچہ جنے تو وہ مالک کے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

۲۶۰۰- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ اُمُّ اِبْرَاهِيْمَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت ابراہیم کی والدہ کا ذکر آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے انہیں (یعنی حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ

marfat.com

۲۶۰۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا نَبِيْعُ سَرَارِيَّنَا وَاُمَّهَاتِ اَوْلَادِنَا وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا حَيٌّ لَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا

عنہ) کو آزاد کر دیا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اپنی ان لونڈیوں کو جن کے ہاں ہماری اولاد پیدا ہو جاتی ہے، بیچ دیا کرتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کوئی قباحت محسوس نہ فرمائی۔

بَاب ۸۷۴: الْمُكَاتَبِ

مکاتب

۲۶۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُ الْغَازِىْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِىْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِىْ يُرِيْدُ التَّعَفُّفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخصوں کی مدد اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے۔ (۱) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہو۔ (۲) اس غلام کی جو اپنے مکاتب ہونے کے بدلے مال ادا کرنے کی کوشش میں ہو۔ (۳) وہ شخص جو خود کو زنا سے محفوظ رکھنے کے لئے نکاح کا ارادہ رکھتا ہو۔

۲۶۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ كُوْتِبَ عَلٰى مِائَةِ اُوْقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشْرَ اُوْقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيْقٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلام سو اوقیہ پر مکاتبت کرے اور دس اوقیہ کے سوا سب ادا کر دے تو وہ آزاد ہوگا۔

۲۶۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا كَانَ لِاِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَّكَانَ عِنْدَهٗ مَا يُؤَدِّىْ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس مکاتب (غلام) ہو اور اس غلام کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو ایسے غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

۲۶۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَرِيْرَةَ اَتَتْهَا وَهِىَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا اَهْلُهَا عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا اِنْ شَآءَ اَهْلُكِ عَدَدْتُّ لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّكَانَ الْوَلَاءُ لِىْ قَالَ فَاَتَتْ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے پاس بریرہ آئیں اور وہ مکاتبہ تھیں انہوں نے اپنے مالک سے نو اوقیہ پر مکاتبہ کیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ سے کہا اگر تیرا مالک وراثت کا حق مجھے دے دے تو میں تیرا بدل کتابت ادا کر دوں۔ بریرہ اپنے مالک کے پاس

marfat.com

اَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُمْ فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِيْ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

آئیں اور ان سے بیان کیا لیکن مالک نے انکار کر دیا اور وراثت کا حق اپنے لئے رکھنا چاہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خرید لو پھر آپ خطبے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں۔ جو اللہ کی کتاب میں موجود نہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو وہ باطل ہے اگرچہ ایسی سو شرطیں ہی کیوں نہ ہوں۔ اللہ کی کتاب پر عمل کرنا ضروری ہے اور اللہ کی شرط یہ ہے کہ وراثت اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

بَاب ۸۷۵: الْعِتْقِ

آزاد کرنا

۲۶۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ وَمَنْ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ

حضرت شرحبیل بن سمط سے روایت ہے کہ میں نے کعب بن مرہ سے کہا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجئے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا تو وہ غلام اس کے لئے جہنم کی آگ سے فدیہ ہو گا اس کی ہر ہڈی اس کی ہڈیوں کا فدیہ ہو گی اور جو کوئی دو مسلمان عورتیں آزاد کرے گا وہ دونوں اس کے لئے دوزخ کا فدیہ ہوں گی اور ان دونوں کی دو ہڈیاں اس کی ایک ہڈی کا فدیہ ہو گی (کیونکہ دو عورتیں ایک مرد کے برابر ہیں)۔

۲۶۰۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَغْلَاهَا ثَمَنًا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا غلام یا لونڈی آزاد کرنا افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلام اس کے مالکوں کو پسند ہو اور جس کی قیمت بھی زیادہ ہو۔

بَاب ۸۷۶: مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

محرم کا آزاد ہونا

۲۶۰۸-حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رشتے والے محرم کا مالک ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

marfat.com

۲۶۰۹-حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رشتے دار محرم کا مالک ہو اور وہ رشتے دار اس کی غلامی میں آ جائے تو اس رشتے کی وجہ سے آزاد ہو جائے گا۔

بَاب ۸۷۷: مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّاشْتَرَطَ خِدْمَتَهُ

غلام آزاد کرنا اور خدمت کی شرط لگانا

۲۶۱۰-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَعْتَقَتْنِيْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ اَنْ اَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

حضرت سفینہ ابی عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کیا اور یہ شرط رکھی کہ جب تک زندہ رہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہوں۔

بَاب ۸۷۸: مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ

مشترک غلام آزاد کرنا

۲۶۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِيْ مَمْلُوْكٍ اَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَّالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِيْ قِيْمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنا حصہ آزاد کرے اگر وہ مال دار ہو تو اس کو باقی حصوں کی قیمت (دوسرے شریکوں کو دے کر) غلام آزاد کرنا ہوگا اور اگر یہ شخص غریب ہو تو اس غلام سے (دوسرے شریکوں کے لئے) اس کی طاقت کے مطابق مزدوری کرائی جائے گی اور اس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے گا۔

۲۶۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ اُقِيْمَ عَلَيْهِ بِقِيْمَةِ عَدْلٍ فَاَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ اِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنا حصہ آزاد کرے تو پورے غلام کی قیمت ایک عادل شخص سے طے کرائی جائے گی اور اگر وہ شخص مال دار ہوگا تو وہ کل قیمت ادا کرے گا اور پورا غلام اس کی طرف سے آزاد ہوگا ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا آزاد ہو جائے گا۔ باقی حصوں کے لئے غلام سے محنت کرائی جائے گی۔

بَاب ۸۷۹: مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ

مال دار غلام کو آزاد کرنا

۲۶۱۳-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ لَهِيْعَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غلام آزاد کرے

marfat.com

حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهٗ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهٗ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهٗ فَيَكُوْنَ لَهٗ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ اِلَّا اَنْ يَّسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ

اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال غلام ہی کا ہوگا البتہ اگر مالک مال کی شرط لگائے کہ میرا مال ہے تو پھر مالک کا ہوگا۔ ابن لہیعہ کی روایت ہے تو پھر مالک کا ہوگا ابن لہیعہ کی روایت میں یوں ہے کہ اگر مالک مال کو مستثنیٰ کر دے تو مالک کا ہوگا۔

۲۶۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِیُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرٍ وَّهُوَ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ لَهٗ يَا عُمَيْرُ اِنِّیْ اَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيْئًا اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْتَقَ غُلَامًا وَّلَمْ يُسَمِّ مَالَهٗ فَالْمَالُ لَهٗ فَاَخْبِرْنِیْ مَا مَالُكَ

عمیر جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام تھے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا اے عمیر میں تمہیں آرام اور راحت سے آزاد کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جس شخص نے غلام آزاد کیا اور اس کے مال کا ذکر نہیں کیا تو وہ مال غلام ہی کو ملے گا تو تم مجھے بتاؤ کہ تمہارے پاس کیا مال ہے۔

۲۶۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لِجَدِّیْ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

اسحاق بن ابراہیم نے کہا حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے گذشتہ حدیث میرے دادا سے بیان کی۔

بَاب ۸۸۰: عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

ولد الزنا کو آزاد کرنا

۲۶۱۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِیْ يَزِيْدَ الضَّبِّیِّ عَنْ مَّيْمُوْنَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَّوْلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ اُجَاهِدُ فِيْهِمَا خَيْرٌ مِّنْ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا

میمونہ بنت سعد جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں روایت کرتی ہیں کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ولد الزنا کو آزاد کرنے کے بارے میں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو جوتیاں جو میں جہاد میں پہن کر جاتا ہوں وہ ولد الزنا کو آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

بَاب ۸۸۱: مَنْ اَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ وَّامْرَاَتِهٖ فَلْيَبْدَاْ بِالرَّجُلِ

شوہر اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے شوہر کو آزاد کرے

۲۶۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ان کے پاس ایک غلام اور ایک لونڈی تھی وہ دونوں آپس میں میاں بیوی تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ان دونوں کو آزاد

marfat.com

عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَّجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُرِيدُ اَنْ اُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِیْ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْاَةِ

کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارا آزاد کرنے کا ارادہ ہے تو پہلے شوہر کو آزاد کرو اس کے بعد بیوی کو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْحُدُوْدِ

حدود

(حد کے معنی ہیں ''ممنوع'' اصطلاح شریعت میں ''حدود'' ان سزاؤں کو کہتے ہیں جو کتاب وسنت سے ثابت ہیں اور ساتھ ہی متعین ہیں جیسے زنا، شراب نوشی کی سزائیں)۔

بَاب ۸۸۲: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ

مسلمان کا تین اسباب کے علاوہ قتل جائز نہیں

۲۶۱۸- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُوْنَ الْقَتْلَ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِیْ بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُوْنِیْ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ اِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنٰى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ اِسْلَامِهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِیْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا فِیْ اِسْلَامٍ وَّلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُّسْلِمَةً وَّلَا ارْتَدَدْتُّ مُنْذُ اَسْلَمْتُ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو باغیوں نے گھیر لیا اور آپ نے مکان سے باہر سر نکالا اور لوگوں کو قتل کا ذکر کرتے سنا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگ مجھے قتل کی دھمکی دے کر قتل کرنا چاہتے ہیں لیکن نہیں معلوم کہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کسی مسلمان کو تین صورتوں کے علاوہ قتل کرنا جائز نہیں۔ اول وہ شخص جو شادی شدہ ہو کر زنا کرے تو اسے رجم کیا جائے گا دوم وہ جو کسی کو ناحق قتل کرے سوم وہ شخص جو اسلام لانے کے بعد دین سے پھر جائے۔ لہٰذا اللہ کی قسم! میں نے نہ زمانہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ کسی مسلمان کو قتل کیا اور نہ اسلام لانے کے بعد دین سے پھرا۔

۲۶۱۹- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا اَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس بات کی شہادت دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اس کا خون کرنا جائز نہیں البتہ تین صورتوں میں جائز ہے اول قتل کے بدلے قتل۔ دوم شادی شدہ

marfat.com

النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ہو کر زنا کرے سوم وہ شخص جو مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو جائے۔

بَاب ۸۸۳: الْمُرْتَدِّ عَنْ دِيْنِهِ

دین سے پھر جانے والا

۲۶۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دین سے پھر جائے اسے قتل کر دو۔

۲۶۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ مُّشْرِكٍ اَشْرَكَ بَعْدَ مَا اَسْلَمَ عَمَلًا حَتّٰى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ اِلَى الْمُسْلِمِيْنَ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اسلام لا کر پھر مشرک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرماتا جب تک وہ اسلام اختیار کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل نہ ہو جائے۔

بَاب ۸۸۴: اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ

حد قائم کرنا

۲۶۲۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِيْ شَجَرَةَ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ مَّطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فِيْ بِلَادِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد قائم کرنا اللہ تعالیٰ کے شہروں میں چالیس دنوں کی بارش برسنے سے بہتر ہے۔

۲۶۲۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَظُنُّهُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهٖ فِي الْاَرْضِ خَيْرٌ لِّاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَنْ يُمْطَرُوْا اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین پر حدود اللہ میں سے کسی ایک حد کا جاری کرنا اللہ کی زمین پر چالیس رات تک بارش برسنے سے بہتر ہے۔

۲۶۲۴- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ اٰيَةً مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهٖ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَلَا سَبِيْلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کی آیت کا انکار کرے اس کی گردن مارنا جائز ہے اور جو شخص اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

marfat.com

لِاَحَدٍ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يُصِيْبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

اب اس شخص پر کوئی حد نافذ نہیں کی جا سکتی لیکن اگر کوئی حد کا کام کرے تو اس پر حد قائم کی جائے گی۔

۲۶۲۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوْجُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِيْ صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِي الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی حدود قائم کرو خواہ قریب کے رشتہ دار ہوں یا دور کے اور حدود جاری کرنے میں نہ کسی کی ڈانٹ ڈپٹ کا خیال کرو اور نہ کسی سے ڈرو۔

بَاب۸۸۵: مَنْ لَّا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

جس پر حد واجب نہیں

۲۶۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُوْلُ عُرِضْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ اَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيْلُهُ فَكُنْتُ فِيْمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيْلِيْ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریظہ روز ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو جس کے ناف کے نیچے کے بال آ گئے تھے اسے قتل کر دیا گیا اور جس کے بال نہ آئے تھے اسے اسے چھوڑ دیا گیا۔ تو میرے بال نہ آئے تھے لہٰذا مجھے چھوڑ دیا گیا۔

۲۶۲۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُوْلُ فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ

عطیہ قرضی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اسی لئے میں آج تم لوگوں میں موجود ہوں۔

۲۶۲۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِيْ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِيْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ هٰذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جنگ احد کے دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور اس وقت میں چودہ سال کا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت نہ دی پھر میں جنگ خندق کے دن حاضر ہوا اور اس وقت پندرہ سال کا تھا آپ نے مجھے اجازت عنایت فرمائی۔ نافع کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز سے بیان کی جب وہ خلیفہ تھے انہوں نے فرمایا بس یہی حد بالغ اور نابالغ ہونے کی ہے۔

بَاب۸۸۶: السِّتْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَدَفْعِ الْحُدُوْدِ بِالشُّبُهَاتِ

مسلمانوں کے عیوب پر پردہ ڈالنا اور شک کی بناء پر حد جاری نہ کرنا

۲۶۲۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے مسلمان کے عیب کو چھپایا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔

۲۶۳۰-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُّمْ لَهٗ مَدْفَعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے وہاں شک کی وجہ سے حدود کو دور کرو۔

۲۶۳۱-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ حَتّٰى يَفْضَحَهٗ بِهَا فِیْ بَيْتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب کو چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا اور جو کسی مسلمان کی شرم کی بات کو کھولے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی شرم کی بات کو کھولے گا۔ یہاں تک کہ اسے اس کے گھر میں ذلیل کرے گا۔

بَاب ۸۸۷: الشَّفَاعَةِ فِی الْحُدُوْدِ

حدود میں سفارش کرنا

۲۶۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِیْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِیْٔ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَكَلَّمَهٗ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِیْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ قَدْ اَعَاذَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَّنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ يَّقُوْلَ هٰذَا

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مخزومیہ عورت نے چوری کی قریش کو اس کی وجہ سے بہت فکر ہوئی (انہوں نے چاہا کہ اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے) انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ کون رسول اللہ ﷺ سے اس کی سفارش کرے گا لوگوں نے کہا اسامہ بن زید کے علاوہ [illegible] کی کوئی سفارش نہیں کر سکتا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پیارے ہیں آخر اسامہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سفارش کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کی حدود کے معاملے میں سفارش کرتے ہو یہ فرما کر آپ خطبہ کی غرض سے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے تباہ ہوئے کہ اگر ان میں سے کوئی مال دار شخص چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی غریب شخص چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے۔ اللہ کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دوں۔

marfat.com

۲۶۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ اُمِّهِ عَآئِشَةَ بِنْتِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْاَةُ تِلْكَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمْنَا ذٰلِكَ وَكَانَتِ امْرَاَةً مِّنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكَلِّمُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيْهَا بِاَرْبَعِيْنَ اُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِيْنَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْنَا اُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِّمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ مَا اِكْثَارُكُمْ عَلَيَّ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَآءِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَزَلَتْ بِالَّذِيْ نَزَلَتْ بِهٖ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

گا۔لیث بن سعد کہتے تھے اللہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو ایسے فعل سے محفوظ فرمادیا اور ہر مسلمان کو ایسا ہی کہنا چاہئے۔

عائشہ بنت مسعود بن اسود اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ جب اس عورت (فاطمہ بنت اسود) نے چادر چوری کی تو ہمیں بہت فکر ہوئی کیونکہ وہ قریش میں سے تھی تو اس وجہ سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے عرض کیا ہم اس کے فدیہ میں چالیس اوقیہ چاندی دیتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کا حد کے ذریعہ گناہ سے پاک ہوجانا بہتر ہے۔ جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو میں نرمی محسوس کی تو ہم اسامہ کے پاس آئے اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کے لئے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ اسامہ اس کی سفارش کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کی غرض سے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کی حدود میں سے ایک حد جو اس کی لونڈی پر قائم کی جائے گی' اس میں سفارش کرتے ہو اللہ کی قسم اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی (معاذ اللہ) تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

بَاب ۸۸۸: حَدِّ الزِّنَا

زنا کی حد

۲۶۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِيْ حَتّٰى اَقُوْلَ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا وَاِنَّهٗ زَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّخَادِمٍ فَسَاَلْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدَ

حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ آپ اللہ کی کتاب کے مطابق ہمارا فیصلہ فرمادیجئے اس کا مقابل نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ اور آپ مجھے اجازت دیں تاکہ میں کچھ بیان کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا بیان کرو۔ وہ بولا میرا لڑکا اس کے پاس نوکر تھا اس نے اس کی عورت سے زنا کیا میں نے اس کے فدیہ میں سو بکریاں اور ایک غلام بیٹے کے لئے سو کوڑے اور جلاوطنی کا حکم دیا اور اس کی بیوی کو سنگسار کرنے کا حکم

marfat.com

مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ وَّاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

دیا یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں اللہ کی کتاب کے مطابق تمہارا فیصلہ کروں گا اچھا تم اپنی بکریاں اور غلام واپس لے لو تمہارے بیٹے پر سو کوڑے لگائیں جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطنی کی جائے گی اور اسے صبح تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کر دینا صبح ہوتے ہی انیس اس عورت کے پاس گئے اور اس سے پوچھا اس نے زنا کا اقرار کیا تو انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔ (چونکہ عورت شادی شدہ تھی اسے سنگسار کیا گیا اور لڑکا غیر شادی شدہ تھا لہٰذا اسے سو کوڑے لگائے گئے)

۲۶۳۵-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّىْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ سَنَةٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ مجھ سے دین کا علم حاصل کر لو یہ جملہ آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ حکم فرمایا ہے کہ اگر کنوارا شخص کنواری عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارو اور ایک سال کے لئے جلاوطن کرو اور اگر شادی شدہ زنا کرے تو ان کو سنگسار کیا جائے گا۔

بَاب۸۸۹: مَنْ وَقَعَ عَلٰى جَارِيَةِ امْرَاَتِهٖ

اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرنا

۲۶۳۶-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ اُتِىَ النُّعْمَانُ ابْنُ بَشِيْرٍ بِرَجُلٍ غَشِىَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَقَالَ لَا اَقْضِىْ فِيْهَا اِلَّا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اَحَلَّتْهَا لَهٗ جَلَدْتُّهٗ مِائَةً وَّاِنْ لَمْ تَكُنْ اَذِنَتْ لَهٗ رَجَمْتُهٗ

حبیب بن سالم سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا' جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا تھا۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں اس کا وہی فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اگر عورت نے اس لونڈی کو اجازت دی تھی تو سو کوڑے ماروں گا ورنہ سنگسار کر دوں گا۔

۲۶۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ وَّطِئَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَلَمْ يَحُدَّهٗ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا تھا آپ نے اس پر کوئی حد نہ لگائی۔

marfat.com

بَاب ۸۹۰: الرَّجْمِ

سنگسار کرنا

۲۶۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يَّطُوْلَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتّٰى يَقُوْلَ قَائِلٌ مَّا اَجِدُ الرَّجْمَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ اَلَا وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ اِذَا اُحْصِنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ حَمْلٌ اَوِ اعْتِرَافٌ وَّقَدْ قَرَاْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (ایک روز) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے یہ خوف ہے کہ کہیں لوگ زمانہ زیادہ گزرنے کی وجہ سے اللہ کی کتاب میں رجم کا حکم نہ پا کر گمراہ ہو جائیں اور اللہ کا فرض چھوڑ دیں آگاہ رہو جب مرد شادی شدہ ہو اور اس پر گواہ قائم ہو جائیں یا حمل ہو یا خود اقرار کرے اور میں نے رجم کی آیت تلاوت کی اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا یعنی جب ایک شادی شدہ بوڑھا مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان دونوں کو رجم کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم رجم کیا ہے اور ہم نے بھی رجم کیا ہے۔

۲۶۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ قَدْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى اَقَرَّ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّرْجَمَ فَلَمَّا اَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ اَدْبَرَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ بِيَدِهٖ لَحْیُ جَمَلٍ فَضَرَبَهٗ فَصَرَعَهٗ فَذَكَرَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارَهٗ حِيْنَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے چہرہ مبارک پھیر لیا پھر انہوں نے کہا میں نے زنا کیا ہے آپ ﷺ نے پھر چہرہ مبارک پھیر لیا انہوں نے تیسری اور چوتھی مرتبہ بھی ایسے ہی کیا اور آپ ﷺ چہرہ مبارک پھیرتے رہے الغرض جب انہوں نے چار مرتبہ زنا کا اقرار کیا تو آپ نے ان کے لئے سنگساری کا حکم فرمایا جب سنگسار کے وقت انہیں پتھروں کی چوٹ سے تکلیف پہنچی تو وہاں سے بھاگے سامنے سے ایک شخص آ رہا تھا جس کے ہاتھ میں اونٹ کی ہڈی تھی اس نے وہ ہڈی اٹھا کر ماری اور انہیں گرا دیا یہ واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا جب ان کے بھاگنے کا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا جب وہ بھاگے تھے تو تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔

۲۶۴۰-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس نے زنا کا اقرار کیا حضور ﷺ نے کپڑوں کے ساتھ اسے رجم کرنے کا حکم دیا (تاکہ رجم کے وقت اس کا ستر نہ کھلے) پھر جب سنگسار کر دی گئی تو حضور ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

marfat.com

بَاب ۸۹۱: رَجْمِ الْيَهُوْدِيِّ وَالْيَهُوْدِيَّةِ

یہودی مرد اور یہودی عورت کی سنگساری

۲۶۴۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيَّيْنِ اَنَا فِيْمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ وَاِنَّهُ يَسْتُرُهَا مِنَ الْحِجَارَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا اور میں بھی سنگسار کرنے والوں میں شامل تھا اور میں نے دیکھا جب یہودی عورت کو پتھر لگتے تو وہ مرد اس کے سامنے رکاوٹ بنتے ہوئے خود پتھر کھاتے اور اسے محفوظ رکھتا۔

۲۶۴۲-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيًّا وَّيَهُوْدِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو رجم کیا۔

۲۶۴۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُوْدِيٍّ مُحَمَّمٍ مَّجْلُوْدٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُوْنَ فِيْ كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِيْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى اَهٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِيْ قَالَ لَا وَلَوْلَا اَنَّكَ نَشَدْتَّنِيْ لَمْ اُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِيْ فِيْ كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلٰكِنَّهُ كَثُرَ فِيْ اَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِيْفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الضَّعِيْفَ اَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰى شَيْءٍ نُقِيْمُهُ عَلَى الشَّرِيْفِ وَالْوَضِيْعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيْمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوَّلُ مَنْ اَحْيَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ وَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک یہودی کے پاس سے گذرے جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اس پر کوڑے لگائے گئے تھے۔ آپ نے یہودیوں کو بلایا اور پوچھا کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی حد اسی طرح پاتے ہو ان لوگوں نے جواب دیا ہاں آپ نے ان علماء میں سے ایک شخص کو بلایا اور فرمایا میں تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی کیا تم زانی کی حد اسی طرح اپنی کتاب میں پاتے ہو اس نے جواب دیا نہیں۔ اگر آپ مجھے قسم نہ دیتے تو میں آپ کو نہ بتاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد سنگسار کرنا پاتے ہیں، لیکن جب ہمارے شریف لوگوں میں زنا کی کثرت ہونے لگی اور ہم کسی شریف کو زنا کرتے ہوئے پکڑتے تو ہم اسے چھوڑ دیتے اور جب کسی کمزور کو زنا کرتے ہوئے پکڑتے تو اسے سنگسار کرتے۔ آخر ہم نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ کوئی ایسا قانون ہونا چاہئے جو ہر ادنیٰ اور اعلیٰ پر برابر جاری ہو سکے تو یہ قانون مقرر ہوا کہ شریف اور ادنیٰ سب کے منہ کالے کر کے کوڑے لگائیں جائیں۔ پس نبی ﷺ نے فرمایا الٰہی جس قانون کو انہوں نے مار ڈالا تھا میں اسے سب سے پہلے زندہ کرتا ہوں اور آپ نے اس یہودی کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

بَاب ۸۹۲: مَنْ اَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

کسی کی بدکاری کی شہرت ہونا

marfat.com

۲۶۴۴-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيبَةُ فِىْ مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو بغیر گواہ سنگسار کرتا تو فلاں عورت کو کرتا کیونکہ اس کے انداز گفتگو سے اس کی شکل سے اور اس کے پاس جو لوگ آتے جاتے ہیں ان کو دیکھنے سے اس کا فاحشہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

۲۶۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ اَهِىَ الَّتِىْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا ابن شداد نے ان سے فرمایا: یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تھا اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو فلاں عورت کو کرتا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ وہ عورت اعلانیہ بدکار تھی۔

بَاب ۸۹۳: مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ

لواطت کی سزا

۲۶۴۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُّمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کو حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے دیکھو تو ایسا فعل کرنے والے اور جس سے کیا جائے دونوں کو قتل کر دو۔

۲۶۴۷-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنِىْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الَّذِىْ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا الْاَعْلٰى وَالْاَسْفَلَ ارْجُمُوْهُمَا جَمِيْعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لواطت کرنے والے کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اوپر والے اور نیچے والے دونوں کو سنگسار کر دو۔

۲۶۴۸-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِىْ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ قومِ لوط کا عمل ہے۔

بَاب ۸۹۴: مَنْ اَتٰى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَّمَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً

محرم یا چوپائے سے جماع کرنا

marfat.com

۲۶۴۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيْمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی محرم سے جماع کرے اسے مار دو اور جو چوپائے سے جماع کرے تو اسے بھی مار ڈالو اور چوپائے کو بھی۔

بَاب۸۹۵: اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ عَلَى الْاِمَآءِ

لونڈیوں پر حد قائم کرنا

۲۶۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِيْ قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، زید بن خالد اور شبل سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس لونڈی کے بارے میں پوچھا جو عضہ ہونے سے پہلے زنا کرے آپ نے فرمایا اسے کوڑے مارو پھر زنا کرے تو پھر مارو پھر کرے تو پھر مارو اور اگر چوتھی بار کرے تو اسے بیچ دو خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ بیچو۔

۲۶۵۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ بِيْعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لونڈی زنا کرے تو اسے کوڑے مارو پھر کرے تو پھر مارو تیسری مرتبہ کرے پھر مارو اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اسے فروخت کر دو چاہے بالوں کی ایک رسی کے بدلے ہی کیوں نہ فروخت کرو۔

بَاب۸۹۶: حَدِّ الْقَذْفِ

حد قذف

۲۶۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَا الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا نَزَلَ اَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَاَةٍ فَضُرِبُوْا حَدَّهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میری بریت کے بارے میں آیت نازل ہوئی تو منبر پر تشریف فرما ہوئے اور قرآن کی آیات تلاوت کیں اس کے بعد نیچے اتر کر دو مردوں اور ایک عورت پر حد قذف جاری کرنے کا حکم فرمایا لہٰذا آپ کے حکم کے مطابق ان پر حد جاری کی گئی۔ (حد قذف سے مراد ہے کہ جو شخص کسی دوسرے پر زنا کی تہمت لگائے تو اس پر حد قذف جاری ہوگی)

marfat.com

۲۶۵۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِیُّ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک شخص دوسرے کو ہیجڑا کہے تو اسے بیس کوڑے لگاؤ اور اسی طرح ایک شخص دوسرے کو لوطی کہے تو اسے بھی بیس کوڑے لگاؤ۔

بَاب ۸۹۷: حَدِّ السُّكْرَانِ

شرابی کی حد

۲۶۵۴-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ مَّا كُنْتُ اَدِیْ مَنْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ اِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيْهِ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ شَیْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ

حضرت عمیر بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس پر میں حد قائم کروں اور وہ اس سے مرجائے تو اس کی دیت مجھ پر نہ ہوگی اور اگر میں شرابی پر حد قائم کروں اور وہ اس سے مرجائے تو اس کی دیت مجھے دینا ہوگی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی بلکہ یہ حد ہم نے اپنی طرف سے ٹھہرالی ہے۔

۲۶۵۵-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب پینے کے معاملہ میں جوتوں اور درختوں کی ڈالیوں سے مارتے۔

۲۶۵۶-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الدَّانَاجِ ح سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِیَّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُصَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِیءَ بِالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ اِلٰى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوْا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِیٍّ دُوْنَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهٗ عَلِیٌّ وَّقَالَ جَلَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْ بَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

حضرت حصین بن منذر سے روایت ہے جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لایا گیا اور لوگوں نے ان پر گواہی دی (کہ انہوں نے شراب پی ہے) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اپنے چچا کے بیٹے پر حد قائم کریں الغرض حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں کوڑے مارے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے مارے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کوڑے مارے جو بھی ہو سب سنت ہے۔

marfat.com

بَاب۸۹۸: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

بار بار شراب پینا

۲۶۵۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِی الرَّابِعَةِ فَاِنْ عَادَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص ایسی چیز پیئے جس سے نشہ ہو تو اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ پیئے تب بھی کوڑے مارو تیسری مرتبہ پیئے تو پھر کوڑے مارو چوتھی مرتبہ پیئے تو اسے جان سے مار ڈالو۔

۲۶۵۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوا فَاقْتُلُوْهُمْ

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ شراب پئیں تو انہیں کوڑے لگاؤ اگر دوبارہ پئیں تو پھر کوڑے لگاؤ' تیسری مرتبہ پئیں تب بھی کوڑے لگاؤ اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر اس کے بعد بھی پئیں تو انہیں جان سے مار ڈالو۔

بَاب۸۹۹: الْكَبِيْرِ وَالْمَرِيْضِ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

بوڑھے اور بیمار پر حد لگانا

۲۶۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيْفٌ فَلَمْ يُرَ عُ اِلَّا وَهُوَ عَلٰی اَمَةٍ مِّنْ اِمَآءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَاْنَهٗ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلِدُوْهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوْا يَا نَبِیَّ اللّٰهِ هُوَ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَّاتَ قَالَ فَخُذُوْا لَهٗ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے گھروں میں ہاتھ پاؤں سے معذور اور کمزور شخص رہا کرتا تھا لوگوں کو اس سے کوئی خوف نہ تھا البتہ اس روز حیریت ہوئی کہ وہ گھر کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی سے ہمبستری کر رہا تھا۔ اس کے بارے میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اور کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ بہت ناتوان ہے اگر اس پر کوڑے لگائے جائیں گے تو وہ مر جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا درخت کی ایک ڈالی لو جس میں سو شاخیں ہوں اس سے اسے ایک ہی دفعہ مارو۔

۲۶۶۰-حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت ہے۔

بَاب۹۰۰: مَنْ شَهَرَ السِّلَاحَ

مسلمان پر ہتھیار اٹھانا

marfat.com

۲۶۶۱-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ و حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ و حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَّمُوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں شامل نہیں۔

۲۶۶۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں شامل نہیں۔

۲۶۶۳-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّيُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں شامل نہیں۔

بَاب ۹۰۱: مَنْ حَارَبَ وَسَعٰى فِى الْاَرْضِ فَسَادًا

ڈاکہ ڈالنا اور فساد پھیلانا

۲۶۶۴-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِىْ طَلَبِهِمْ فَجِىْءَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عرینہ قبیلہ کے کچھ لوگ مدینہ منورہ آئے لیکن مدینہ منورہ کی ہوا انہیں موافق نہ آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم ہمارے صدقہ کے اونٹوں میں چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو تندرست ہو جاؤ گے پس انہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ تندرست ہو گئے' تندرست ہونے کے بعد وہ اسلام سے پھر گئے اور رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو مار ڈالا اور آپ ﷺ کے اونٹ بھی لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں پکڑنے کے لئے کچھ لوگوں کو روانہ کیا جو انہیں پکڑ کر آپ کی خدمت میں لائے۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھوں میں سلائیاں پھیریں گئیں اور انہیں گرم پتھریلی زمین میں ڈال دیا گیا اور وہیں پڑے پڑے مر گئے۔

marfat.com

۲۶۶۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوا عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ دینے والی اونٹنیاں لوٹ لیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری۔

بَاب ۹۰۲: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

اپنے مال کے لئے قتل ہونا

۲۶۶۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

۲۶۶۷-حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُتِيَ عِنْدَ مَالِهٖ فَقُوْتِلَ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی سے کوئی آدمی مال لوٹنا چاہے اور پھر وہ اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہوگا۔

۲۶۶۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی سے کوئی شخص ظلم کر کے مال لینا چاہے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

بَاب ۹۰۳: حَدِّ السَّارِقِ

چور کی حد

۲۶۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس چور پر لعنت فرمائی ہے جو ایک انڈہ چراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یا رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۲۶۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مِجَنٍّ قِيْمَتُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک چور نے ایک ڈھال چرائی جس کی قیمت تین درہم تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹا۔

۲۶۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوتھائی دینار سے کم میں چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۶۷۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

سعد سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک ڈھال کی قیمت میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

بَاب ۹۰۴: تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکا دینا

۲۶۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهٖ

ابن محیریز سے روایت ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید سے چور کا ہاتھ کاٹ کر گردن میں لٹکانے کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا یہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکایا۔

بَاب ۹۰۵: السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

چور کا اقرار

۲۶۷۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِيْ فُلَانٍ فَطَهِّرْنِيْ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ يَدُهٗ قَالَ ثَعْلَبَةُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِيْنَ وَقَعَتْ يَدُهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ طَهَّرَنِيْ مِنْكِ اَرَدْتِ اَنْ تُدْخِلِيْ جَسَدِيَ النَّارَ

ثعلبہ انصاری سے روایت ہے کہ عمرو بن سمرہ بن جندب بن عبد شمس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے فلاں شخص کا اونٹ چوری کیا ہے آپ مجھے پاک فرما دیجئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے پاس ایک شخص کو بھیجا (تا کہ ان سے پوچھ لے) انہوں نے کہا ہاں ہمارا اونٹ گم ہو گیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ثعلبہ کہتے ہیں جب ان کا ہاتھ کٹ کر گرا تو میں اس وقت دیکھ رہا تھا کہ وہ اپنے ہاتھ کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہہ رہے تھے اللہ کا شکر ہے کہ اس نے تجھے مجھ سے پاک کر دیا تو چاہتا تھا کہ میرا پورا بدن دوزخ میں لے جائے۔

بَاب ۹۰۶: الْعَبْدِ يَسْرِقُ

اگر غلام چوری کرے

۲۶۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِیْعُوْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر غلام چوری کرے تو اسے بیچ دینا چاہئے خواہ نصف اوقیہ کی قیمت میں ہی کیوں نہ فروخت ہو۔

۲۶۷۶-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِیْمٍ عَنْ مَیْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَقِیْقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک غلام جو خمس کے مال میں داخل تھا (خمس مال غنیمت کا وہ حصہ جو بیت المال کے لئے لیا جاتا تھا) اس نے خمس ہی کے مال میں چوری کی یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (غلام) اللہ کا مال ہے اور اس نے چوری بھی اللہ کے مال سے کی ہے۔ (اس کا ہاتھ نہ کاٹا)

بَاب ۹۰۷: الْخَائِنِ وَالْمُنْتَهِبِ وَالْمُخْتَلِسِ

لوٹ مار کرنے والا اور جیب کترا

۲۶۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: : خیانت کرنے والا، لوٹنے والا اور اچک لے جانے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۶۷۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَیْسَ عَلَی الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اچک لے جانے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

بَاب ۹۰۸: لَا یُقْطَعُ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

پھل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹنا

۲۶۷۹-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل اور کھجور کے شبہ میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۶۸۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ اَخِیْهِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل اور کھجور کے شبہ میں ہاتھ

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

نہ کاٹا جائے۔

بَاب۹۰۹: مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحِرْزِ

جونگہبانی کی حالت میں چوری کرے

۲۶۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهٗ فَاُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهٖ فَجَاءَ بِسَارِقِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اُرِدْ هٰذَا رِدَائِيْ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ

حضرت عبد اللہ بن صفوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد میں اپنی چادر سر کے نیچے رکھ کر سو گئے ایک شخص نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی انہوں نے چور کو پکڑا اور نبی ﷺ کی خدمت میں لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ صفوان نے کہا یا رسول اللہ! میں نہیں چاہتا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے (نہ میں اس غرض سے حاضر ہوا بلکہ) میں اپنی چادر اس کے لئے صدقہ کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اگر تو نے چادر صدقہ ہی کرنی تھی) تو میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہ کیا۔

۲۶۸۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا اُخِذَ فِيْ اَكْمَامِهٖ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهٗ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَمَا كَانَ مِنَ الْجَرِيْنِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَاِنْ اَكَلَ وَلَمْ يَاْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيْسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْمُرَاحِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا كَانَ مَا يَاْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قبیلہ مزنیہ کے ایک شخص نے نبی ﷺ سے پھلوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص درخت سے پھل توڑ کر لے جائے تو اس سے دہری قیمت لی جائے گی اور اگر وہ اناج کے ڈھیر سے لے جائے اور اس کی قیمت ایک ڈھال کی قیمت کے مساوی ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر پھلوں میں سے کھا لے لیکن ساتھ نہ لے جائے تو اس پر کوئی حد نہیں۔ (یعنی نہ ہاتھ کاٹا جائے گا نہ جرمانہ دینا ہوگا) اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی بکری چراہ گاہ میں سے لے کر بھاگ جائے تو آپ نے فرمایا اس کی دگنی قیمت ادا کرنی ہوگی اور اسے سزا بھی دی جائے گی اور جو شخص تھان میں سے بکری چرائے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا شرط یہ ہے کہ اس کی قیمت ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو جائے۔

بَاب۹۱۰: تَلْقِيْنِ السَّارِقِ

چور کو تلقین دینا

۲۶۸۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلٰى اَبِيْ ذَرٍّ يَذْكُرُ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ

حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور پکڑ کر لایا گیا اس نے چوری کا اقرار کیا لیکن اس کے پاس چوری کا سامان نہ نکلا آپ نے

marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَّلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى ثُمَّ قَالَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَاَمَرَ بِهٖ فَقُطِعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

فرمایا: میں سمجھتا ہوں تو نے چوری نہیں کی اس نے کہا ہاں میں نے چوری کی ہے آپ نے پھر ارشاد فرمایا میں سمجھتا ہوں تم نے چوری نہیں کی اس نے پھر وہی جواب دیا ہاں میں نے چوری کی ہے۔ آپ نے اس ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہو میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں اور مغفرت چاہتا ہوں اس نے ایسا ہی کیا جیسے آپ نے فرمایا: پھر آپ نے دو بار فرمایا الٰہی! اس کی توبہ قبول فرما۔

بَاب ۹۱۱: الْمُسْتَكْرَهِ

زبردستی کوئی کام کرنا

۲۶۸۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهُ عَلَى الَّذِيْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ایک شخص نے کسی عورت سے جبراً زنا کیا تو آپ نے اس عورت پر حد نہ لگائی بلکہ مرد پر حد لگائی اس حدیث میں یہ نہیں بیان کیا گیا کہ اس عورت کو مہر بھی دلوایا گیا یا نہیں۔

بَاب ۹۱۲: النَّهْيِ عَنْ اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ فِي الْمَسَاجِدِ

مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت

۲۶۸۵-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں حد نہ قائم کی جائے۔

۲۶۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جَلْدِ الْحَدِّ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں حد جاری کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۹۱۳: التَّعْزِيْرِ

تعزیر

(وہ سزائیں جنہیں کتاب وسنت نے متعین نہیں کیا بلکہ سزا کے تعین کا مسئلہ حاکم یا حکومت کے سپرد کر دیا ہے کہ وہ شریعت کے

marfat.com

دائرہ کے اندر رہتے' موقع ومحل اور ضرورت کے مطابق سزا خود متعین کریں۔اس طرح کی سزا شریعت میں "تعزیر" کہلاتی ہے۔)

۲۶۸۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ اَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِىْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی حد کے علاوہ کسی شخص کو دس کوڑے سے زیادہ نہ مارے جائیں۔

۲۶۸۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَزِّرُوْا فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ

حضرت ابو ہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کسی جرم کی سزا میں) دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارو۔

بَاب ۹۱۴: الْحَدُّ كَفَّارَةٌ

حد گناہ کا کفارہ ہے

۲۶۸۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعُجِّلَتْ لَهٗ عُقُوْبَتُهٗ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ وَاِلَّا فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص کوئی کام حد کے قابل کرے اور اس پر حد جاری کی جائے تو وہ حد اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے (چاہے اسے معاف کرے یا نہ کرے)۔

۲۶۹۰-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ فِى الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّىَ عُقُوْبَتَهٗ عَلٰى عَبْدِهٖ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فِى الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِىْ شَىْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں گناہ کرے پھر اسے اس کی سزا دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ سزا نہیں دے گا اور جو گناہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو چھپا دے اور وہ گناہ چھپا کر ایک مرتبہ معاف کر دے تو اس کا کرم دو مرتبہ سزا دینے سے زیادہ ہے۔

بَاب ۹۱۵: الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا

عورت کے پاس کسی غیر شخص کو دیکھنا

۲۶۹۱-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِىُّ اَبُوْ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی

marfat.com

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِیَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِیْ اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی غیر مرد کو دیکھے تو کیا اسے قتل کر دے یا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے رسول اللہ ﷺ نے انصار سے مخاطب ہو کر فرمایا دیکھو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

۲۶۹۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قِيْلَ لِاَبِیْ ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِيْنَ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْحُدُوْدِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُوْرًا اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّكَ وَجَدْتَّ مَعَ امْرَاَتِكَ رَجُلًا اَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبَهُمَا بِالسَّيْفِ اَنْتَظِرُ حَتّٰى اَجِیءَ بِاَرْبَعَةٍ اِلٰى مَا ذَاكَ قَدْ قَضٰى حَاجَتَهٗ وَذَهَبَ اَوْ اَقُوْلُ رَاَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضْرِبُوْنِی الْحَدَّ وَلَا تَقْبَلُوْا لِیْ شَهَادَةً اَبَدًا قَالَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفٰى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يَّتَتَابَعَ فِیْ ذٰلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِیْ ابْنَ مَاجَهْ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ هٰذَا حَدِيْثُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِیِّ وَفَاتَنِیْ مِنْهُ

سلمہ بن محبق سے روایت ہے کہ جب حدود کے بارے میں آیتیں اتر چکیں تو کسی نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا اب اگر تم اپنی عورت کے ساتھ کسی غیر مرد کو پاؤ گے تو کیا کرو گے چونکہ سعد نہایت عزت دار آدمی تھے تو انہوں نے کہا میں دونوں کو تلوار سے مار دوں گا یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں اس بات کے لئے چار گواہی دینے والے تلاش کروں جب تک وہ گواہی دینے والے پہنچیں گے اس وقت تک وہ اپنا کام کر کے چلتا ہو گا یا یہ بات ہو سکتی ہے کہ میں تمہارے سامنے یہ آ کر کروں کہ میں نے فلاں شخص کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے اور تم مجھ پر حد قذف جاری کر دو پھر میری گواہی قبول نہ کرے اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا واقعہ نبی ﷺ سے عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا تلوار کی گواہی کا تلوار سے قتل کر دینا گواہوں سے زیادہ عمدہ ثبوت ہو گا لیکن پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں (قتل کی اجازت نہیں) مجھے ڈر ہے کہ عزت دار کے علاوہ متوالے آدمی بھی ایسا کرنے لگیں گے۔ امام ابن ماجہ کہتے ہیں ابوزرعہ کہتے تھے کہ یہ حدیث علی بن محمد طنافسی کی ہے اور اس کا کچھ حصہ مجھ سے فوت ہو گیا (یعنی یاد نہیں رہا)

بَاب ۹۱۶: مَنْ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ

باپ کی بیوی سے شادی کرنا

۲۶۹۳-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ جَمِيْعًا عَنْ اَشْعَثَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِیْ خَالِیْ سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِیْ حَدِيْثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میرے ماموں جن کا نام ہشیم تھا میرے سامنے سے گذرے ان کے ہاتھ میں ایک جھنڈا تھا میں نے ان سے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کہنے لگے مجھے رسول اللہ صلی

marfat.com

وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَاءً فَقُلْتُ لَهُ اَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ فَاَمَرَنِي اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ

اللہ علیہ وسلم نے فلاں شخص کے پاس بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ میں جا کر اسے قتل کر دوں۔

۲۶۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِي الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَنَازِلَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ وَاُصَفِّيَ مَالَهُ

حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کے پاس بھیجا جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر لیا تھا آپ نے مجھے اس لئے بھیجا تا کہ میں اسے قتل کر دوں اور اس کا سب مال بھی لے لوں۔

بَاب ۹۱۷: مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ

غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنا

۲۶۹۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَسَبَ اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا باپ ظاہر کرے یا جو (غلام اور لونڈی) اپنے مالک کے علاوہ کسی دوسرے کو مالک ظاہر کرے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

۲۶۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَّاَبَا بَكْرَةَ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَوَعٰى قَلْبِيْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے ہر ایک نے یوں کہا کہ میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے یاد رکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تھے جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا باپ ظاہر کرے حالانکہ جانتا ہو کہ یہ اس کا باپ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہے۔

۲۶۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا بیٹا ظاہر کرے گا تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو برس کے فاصلہ سے آئے گی۔

بَاب ۹۱۸: مَنْ نَفٰى رَجُلًا مِّنْ قَبِيْلَتِهٖ

کسی کو قبیلہ سے نکالنا

۲۶۹۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب

marfat.com

هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِيْ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ ابْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِيْ مِنْ اَبِيْنَا قَالَ فَكَانَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَّقُوْلُ لَا اُوْتٰى بِرَجُلٍ نَفٰى رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُّهُ الْحَدَّ

بنی کندہ کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں بھی اس میں شامل تھا یہ لوگ مجھ کو اپنے سے افضل سمجھتے تھے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے قبیلے سے نہیں ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں سے ہیں ہم اپنی ماں پر تہمت نہیں لگاتے اور نہ باپ سے علیحدہ ہوتے ہیں راوی کہتے ہیں حضرت اشعث کہا کرتے تھے کہ اگر میرے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو کہے کہ قریش نضر بن کنانہ کی اولاد سے نہیں تو میں اس پر قذف کی حد جاری کروں گا۔

بَاب ۹۱۹: الْمُخَنَّثِيْنَ

ہیجڑوں کا بیان

۲۶۹۹- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ الْجُرْجَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُوْلًا يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ الشِّقْوَةَ فَمَا اُرَانِيْ اُرْزَقُ اِلَّا مِنْ دُفِّيْ بِكَفِّيْ فَاْذَنْ لِيْ فِي الْغِنَاءِ فِيْ غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰذَنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ كَذَبْتَ اَيْ عَدُوَّ اللّٰهِ لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ طَيِّبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مِنْ رِزْقِهٖ مَكَانَ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهٖ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّيْ وَتُبْ اِلَى اللّٰهِ اَمَا اِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقَدِّمَةِ اِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَّجِيْعًا وَّحَلَقْتُ رَاْسَكَ مُثْلَةً وَّنَفَيْتُكَ مِنْ اَهْلِكَ وَاَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهٖ مِنَ الشَّرِّ وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَّاتَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے کہ عمرو بن قرہ آپ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا کہ میرے پاس سوائے دف بجا کر کمانے کا اور کوئی ذریعہ نہیں اس لئے آپ مجھے گانے کی اجازت عنایت فرمائیں اور میرا گانا برا نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا نہ میں تجھے اجازت دوں گا نہ عزت دے کر تیری آنکھیں ٹھنڈی کروں گا اے اللہ کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے رزق حلال کو پسند فرمایا لیکن تو نے رزق حلال کی جگہ حرام کی روزی اختیار کی اگر اس میں اس کام سے پہلے تجھے منع کر چکا ہوتا اور پھر تو مجھ سے اجازت مانگنے آتا تو میں تجھے سزا دیتا اور ضرور دیتا میرے پاس سے اٹھو اور دور ہو جاؤ اور اللہ سے توبہ کرو۔ خبردار اگر آئندہ تو نے یہ کام کیا جس سے میں نے تجھے منع کیا ہے تو میں تجھے مار کر تیرا سر مونڈوں گا اور تیرا مثلہ کروں گا (مثلہ سے مراد ہاتھ پاؤں اور ناک کان کاٹنا) اور تجھے تیری قوم سے نکال دوں گا اور تیرا سامان حلال کر دوں گا (تاکہ وہ اسے لوٹ لیں) یہ سن کر عمرو وہاں

marfat.com

مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مُخَنَّثًا عُرْيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

سے کھڑا ہوا اور اسے اتنی ذلت اور رسوائی ہوئی کہ اسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے جب وہ چلنے لگا تو آپ نے فرمایا یہی گناہ گار لوگ ہیں جوان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا اسی طرح حشر کرے گا جیسا کہ وہ دنیا میں تھا اور دنیا کی طرح لوگوں سے وہ اپنا پردہ نہیں چھپائے گا جب کھڑا ہوگا تو تو گر پڑے گا۔

۲۷۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَّهُوَ يَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ اِنْ يَّفْتَحِ اللّٰهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلٰى امْرَاَةٍ تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو وہاں ایک ہیجڑے کو دیکھا کہ وہ عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ طائف فتح کرا دے گا تو میں تمہیں ایسی عورت کے بارے میں بتاؤں گا جس کے آتے ہوئے چار بل پڑتے ہیں اور جاتے ہوئے آٹھ بل پڑتے ہیں یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان ہیجڑوں کو اپنے گھر سے نکالو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الدِّيَاتِ

قتل، قصاص اور دیت

قصاص سے مراد قاتل کی جان لینا یعنی جس شخص نے کسی کو ناحق قتل کر دیا ہو اس کو مقتول کے بدلے میں قتل کر دینا۔ دیات جمع ہے دیت کی جس کے معنی ہیں مالی معاوضہ گویا ''دیت'' اس مال کو کہتے ہیں جو جان کو ختم کرنے یا کسی کے جسمانی اعضاء کو ناقص کرنے کے بدلہ میں دیا جاتا ہے۔

بَاب ۹۲۰: التَّغْلِيْظِ فِيْ قَتْلِ مُسْلِمٍ ظُلْمًا

کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنا

۲۷۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَآءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۲۷۰۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

marfat.com

حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ظلم سے قتل ہو جائے تو اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے (قابیل) پر ہوتا ہے جس نے دنیا میں سب سے پہلے قتل کا طریقہ جاری کیا۔

۲۷۰۳-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَآءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے لوگوں کے درمیان جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خون ہے۔

۲۷۰۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے خون ناحق سے پاک ہو کر اور ذرہ برابر شرک نہ کرتے ہوئے ملاقات کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔

۲۷۰۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ الْجُوْزَجَانِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مسلمان کے ظلماً قتل ہونے سے دنیا کا ختم ہو جانا زیادہ آسان ہے۔

۲۷۰۶-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اٰيِسٌ مِّنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مومن کے قتل میں ایک آدھی بات کے ذریعہ بھی مدد کرے گا تو قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ سے اس کی ملاقات ہوگی تو اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے۔

بَاب ۹۲۱: هَلْ لِقَاتِلِ مُؤْمِنٍ تَوْبَةٌ

مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی یا نہیں

۲۷۰۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى قَالَ وَيْحَهٗ وَاَنّٰى لَهُ الْهُدٰى سَمِعْتُ

حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا جو شخص مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے پھر توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے ہدایت کا راستہ اختیار کرے انہوں نے فرمایا افسوس ایسا شخص کس

marfat.com

نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَجِيءُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَأْسِ صَاحِبِهِ يَقُوْلُ رَبِّ سَلْ هٰذَا لِمَ قَتَلَنِي وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَمَا أَنْزَلَهَا

طرح ہدایت پا سکتا ہے میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ قاتل جب قیامت کے روز آئے گا تو مقتول اس کے سر سے لٹکا ہوگا اور کہے گا الٰہی اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے ناحق قتل کے بارے میں آیت نازل فرمائی اور پھر اسے منسوخ نہیں کیا جب سے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک پر نازل فرمائی۔

۲۷۰۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ إِنَّ عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّيْ قَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَهَلْ لِيْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِيْنَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضٰى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَأَكْمَلَ بِهِ الْمِائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّيْ قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِيْ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَحُوْلُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيْثَةِ الَّتِيْ أَنْتَ فِيْهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيْهَا فَخَرَجَ يُرِيْدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيْقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ إِبْلِيْسُ أَنَا أَوْلٰى بِهٖ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِيْ سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوْا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوْا فَقَالَ انْظُرُوا أَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوْهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهٖ فَقَرُبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کیا میں تم سے وہ بات بیان نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے زمانے کے ایک شخص نے ننانوے آدمیوں کا قتل کیا پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے لوگوں سے پوچھا کہ اس زمانے میں بڑا عالم کون ہے لوگوں نے کہا فلاں شخص بڑا عالم ہے وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے ننانوے قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے وہ عالم بولا افسوس ننانوے آدمیوں کو قتل کرنے کے بعد اب توبہ کرتا ہے۔ اس نے تلوار نکال کر اسے بھی قتل کر دیا اور اس طرح سو پورے کر دیئے پھر اسے توبہ کا خیال آیا اور لوگوں سے علماء کے بارے میں پوچھا لوگوں نے بتایا فلاں شخص ہے۔ وہ اس کے پاس جا کر کہنے لگا کہ میں نے سو قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا افسوس ہے تجھ پر بھلا توبہ کون منع کر سکتا ہے تو اس ناپاک بستی سے نکل کر فلاں نیک گاؤں کی طرف چلا جا اور اس میں اللہ کی عبادت کر وہ اس بستی کو جانے کے ارادے سے نکلا راستے میں اس کی موت واقع ہو گئی اب رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہونے لگا شیطان کہنے لگا میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کیونکہ اس نے ایک گھڑی کے لئے بھی میری نافرمانی نہیں کی رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ یہ توبہ کر کے نکلا تھا۔ ہمام کہتے ہیں مجھ سے حمید طول نے بیان کیا کہ بکر بن عبداللہ نے ابورافع سے نقل کیا کہ جب رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہونے لگا تو

marfat.com

الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَالْحَقُوهُ بِاَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ

اللہ تعالیٰ نے ان میں فیصلہ کرنے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا اس فرشتے نے ان دو فرشتوں سے کہا دیکھو یہ کون سی بستی کے زیادہ قریب ہو کر فوت ہوا ہے (آیا گناہ کی بستی کے قریب ہے یا نیک بستی سے) جس بستی کے قریب ہو اس کے لوگوں میں اس کا شمار کر لو قتادہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حسن بصری نے بیان کیا کہ جب وہ شخص مرنے لگا تو گھسٹ گھسٹ کر نیک بستی کی طرف چلا تھا اور نیک بستی کے قریب ہو گیا تھا اور بری بستی اس سے دور ہو گئی تھی آخر فرشتوں نے اس کو نیک بستی کے لوگوں میں شامل کر لیا۔

۲۷۰۹- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

دوسری سند سے بھی یہی روایت کی گئی ہے۔

بَاب ۹۲۲: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ

مقتول کے وارثوں کے لئے تین باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنا

۲۷۱۰- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُثْمَانُ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّعَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ اَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ اَبِي الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَّالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْ يَّقْتُلَ اَوْ يَعْفُوَ اَوْ يَاْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَعَادَ فَاِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابوشریح خزاعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قتل ہو جائے یا کسی شخص کو زخمی کیا جائے تو وہ اس کے وارثوں کو باتوں میں سے ایک بات کا اختیار کر سکتے ہیں اگر کوئی چوتھی بات اختیار کرنا چاہے تو انہیں روک دو وہ تین باتیں یہ ہیں اول قاتل کو قتل کیا جائے دوم قاتل کو معاف کر دیا جائے سوم دیت لی جائے اور اگر کوئی اس کے علاوہ چوتھی بات اختیار کرے تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

۲۷۱۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُّقْتَلَ وَاِمَّا اَنْ يُّفْدَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کوئی شخص قتل ہو جائے تو وہ دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کر سکتا ہے یا تو قصاص کے طور پر قاتل کو قتل کیا جائے یا فدیہ لیا جائے۔

بَاب ۹۲۳: مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوْا بِالدِّيَةِ

قتل عمد میں ورثاء کا دیت پر راضی ہونا

marfat.com

۲۷۱۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ وَعَمِّیْ وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَّهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَّرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَّطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْاَضْبَطِ وَكَانَ اَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُوْنَ الدِّيَةَ فَاَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ لَيْثٍ يُّقَالُ لَهٗ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُ هٰذَا الْقَتِيْلَ فِیْ غُرَّةِ الْاِسْلَامِ اِلَّا كَغَنَمٍ رُمِیَ اَوَّلُهَا فَنَفَرَ اٰخِرُهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَمْسُوْنَ فِیْ سَفَرِنَا وَخَمْسُوْنَ اِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ

حضرت زید بن ضمیرہ سے روایت ہے کہ میرے والد اور چچا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ حنین میں شریک تھے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خندف قبیلہ کے سردار اقرع بن حابس حاضر ہوئے اور وہ محلم بن جثامہ کے قصاص کا مطالبہ کر رہے تھے۔ عینیہ بن حصن نے بھی عامر بن اضبط کے قصاص کا مطالبہ کیا آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم دیت قبول کر لو انہوں نے انکار کیا پھر بنولیث کا ایک شخص کھڑا ہوا جسے مکتل کہتے تھے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم یہ قتل اسلام کے غلبہ کی حالت میں ہوا ہے جیسے بکریاں آ رہی ہوں اور ان کے پہلے ریوڑ کو بھگایا جائے تو اس وجہ سے دوسرا ریوڑ بھی بھاگ جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم دیت کے پچاس اونٹ تو ہم سے یہیں لے لو اور باقی پچاس ہم مدینہ منورہ پہنچیں گے تو لے لینا آخر وہ دیت پر راضی ہو گئے۔

۲۷۱۳-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوْسٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ اِلٰی اَوْلِيَاءِ الْقَتِيْلِ فَاِنْ شَاءُوْا قَتَلُوْا وَاِنْ شَاءُوْا اَخَذُوا الدِّيَةَ وَذٰلِكَ ثَلَاثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلَاثُوْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً وَّذٰلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ مَا صُوْلِحُوْا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذٰلِكَ تَشْدِيْدُ الْعَقْلِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر قتل کرے تو اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے اب انہیں اختیار ہے کہ اسے قتل کریں یا دیت لیں۔ دیت میں تین سال کی عمر کے تیس اونٹ چار سال کی عمر کے تیس اور چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی یہ قتل عمد کی دیت ہے اور علاوہ ازیں صلح میں جو مقرر ہو جائے وہ بھی مقتول کے ورثاء کو ملے گا لیکن دیت میں سختی کی یہی صورت ہے (جو بیان ہو چکی)

بَاب ۹۲۴: دِيَةِ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةً

شبہ عمد میں دیت دینا

۲۷۱۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيْلُ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيْلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل خطا (غلطی سے کسی کو قتل کر دینا) کا مقتول وہ ہے جو کوڑے یا لکڑی وغیرہ سے مارا جائے اس کی دیت میں اونٹ دینا ہوں گے جس میں

marfat.com

السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا

چالیس اونٹنیاں حاملہ ہوں گی جن کے پیٹ میں ان کی اولاد ہو۔

۲۷۱۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

حضرت عقبہ بن اوس رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی روایت کی ہے۔

۲۷۱۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهٗ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلٰى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ اَلَا اِنِّيْ قَدْ اَمْضَيْتُهُمَا لِاَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہوئے اور حمد وثنا بیان کی اس کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے وعدہ کو سچ کر دکھایا اور اپنے بندوں کی مدد فرمائی اور کافروں کے گروہوں کو اکیلے شکست دی۔ آگاہ رہو جو شخص کوڑے یا چھری سے قتل ہو جائے تو وہ قتل خطا ہے اور اس کی دیت میں سو اونٹ دینا ہوں گے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی جن کے پیٹ میں بچے ہوں جان لو زمانہ جاہلیت کی ہر رسم اور ہر وہ خون جو زمانہ جاہلیت میں ہو وہ اس وقت میرے پاؤں کے نیچے ہے یعنی میں اس سے زمین روندتا ہوں۔ البتہ کعبہ شریف کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانا انہی لوگوں میں قائم رکھتا ہوں جن کے ذمہ پہلے سے یہ خدمت تھی۔

بَاب ۹۲۵: دِيَةِ الْخَطَإِ

قتل خطاء کی دیت

۲۷۱۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت کے بارہ ہزار درہم مقرر فرمائے۔

۲۷۱۸-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهٗ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غلطی سے قتل ہو جائے تو اس کی دیت میں تیس اونٹ سال کے تیس چار سال کے اور دس اونٹ دو سال کے دیئے جائیں گے اور رسول اللہ

marfat.com

ثَلَاثُوْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّثَلَاثُوْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّثَلَاثُوْنَ حِقَّةً وَّعَشَرَةٌ بَنِیْ لَبُوْنٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَرْبَعَ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى اَزْمَانِ الْاِبِلِ اِذَا غَلَتْ رَفَعَ ثَمَنَهَا وَاِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلٰى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيْمَتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْاَرْبَعِ مِائَةِ دِيْنَارٍ اِلٰى ثَمَانِ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَّقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَّمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلٰى اَهْلِ الشَّاءِ اَلْفَيْ شَاةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم گاؤں والوں پر دیت کی قیمت چار سو دینار یا اتنی قیمت کی چاندی مقرر فرمائے اور اونٹوں میں ان کی قیمت کے لحاظ سے دیت ہوتی جب اونٹ مہنگے ہوتے تو دیت بھی مہنگی ہوتی اور جب اونٹ سستے ہوتے تو ان کی دیت بھی کم ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں دیت کی قیمت چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار تک پہنچی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ گائے رکھنے والوں سے دو سو گائیں لی جائیں اور بکری رکھنے والوں سے ایک ہزار بکریاں لی جائیں۔

۲۷۱۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَاِ عِشْرُوْنَ حِقَّةً وَّعِشْرُوْنَ جَذَعَةً وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِشْرُوْنَ بَنِيْ مَخَاضٍ ذُكُوْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلطی سے قتل ہونے کی دیت میں بیس اونٹنیاں چار چار سال کی بیس اونٹنیاں پانچ پانچ سال کی اور بیس اونٹنیاں ایک ایک سال کی دینا ہوں گی۔

۲۷۲۰- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ (وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ) قَالَ بِاَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں بارہ ہزار درہم مقرر فرمائے اور اس آیت وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (التوبہ: ۷۴) کا یہی مطلب و مفہوم ہے کہ کافروں کو یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے نہیں غنی کر دیا یعنی انہیں دیت دے کر مال دار بنا دیا۔

بَاب ۹۲۶: الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ عَاقِلَةٌ فَفِيْ بَيْتِ الْمَالِ

دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے ذمے ہونا

۲۷۲۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت قاتل کے کنبہ والوں کے ذمہ لگائی ہے۔

marfat.com

بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

۲۷۲۲-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

حضرت مقدام شامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا کوئی وارث نہ ہو اس کا میں وارث ہوں۔ میں اس کی طرف سے دیت بھی دوں گا اور اس کا ترکہ بھی لوں گا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا وارث ماموں ہے وہ اپنے بھانجے کی طرف سے دیت بھی دے گا اور ترکہ بھی لے گا۔

بَاب ۹۲۷: مَنْ حَالَ بَيْنَ وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ وَبَيْنَ الْقَوَدِ اَوِ الدِّيَةِ

مقتول کے وارثوں کو قصاص یا دیت کا اختیار نہ دینا

۲۷۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَّمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فساد یا کسی کی طرف داری میں کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت لازم ہوگی، جس طرح قتل خطا میں ہوتی ہے اور جو شخص جان بوجھ کر قتل کرے اس پر قصاص ہوگا اور جو شخص دیت یا قصاص میں رکاوٹ ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کے نوافل قبول ہوں گے نہ فرائض۔

بَاب ۹۲۸: مَا لَا قَوَدَ فِيْهِ

وہ امور جن میں دیت واجب نہیں

۲۷۲۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِيْ نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلٰى سَاعِدِهٖ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر تلوار سے وار کیا اس کی کلائی کٹ گئی لیکن جوڑ سے نہیں کٹی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیت دلائی اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قصاص چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیت لے لو۔ الغرض آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہ فرمایا۔

۲۷۲۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زخم دماغ یا پیٹ تک پہنچ جائے یا زخم کی وجہ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو اس میں

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

قصاص نہ لیا جائے گا۔

بَاب۹۲۹: الْجَارِحِ يُفْتَدَى بِالْقَوَدِ

زخمی کرنے والا اگر کچھ فدیہ دے تو جائز ہے

۲۶۲۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا أَرَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمُ الْمُهَاجِرُونَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهٰذَا مَعْمَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو صدقہ وصول کرنے کے لئے مقرر فرمایا تو ان کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا انہوں نے اس شخص کو مارا تو اس کا سر پھوٹ گیا اس کے قبیلے کے لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم اس کا قصاص چاہتے ہیں آپ نے فرمایا تم اتنا مال لے لو لیکن وہ راضی نہ ہوئے پھر نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اچھا اتنا مال لے لو تب وہ راضی ہو گئے اور کہا بہت اچھا پھر نبی ﷺ نے فرمایا: بہت اچھا پھر نبی ﷺ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ لوگوں سے خطبہ کے ذریعے رضامندی کا اظہار کر دوں انہوں نے کہا بہت اچھا پھر نبی ﷺ خطبے کے ارادے سے کھڑے ہوئے اور فرمایا قبیلہ لیث کے آدمی مجھ سے قصاص لینے آئے تھے میں نے آتے ہی اتنا اتنا مال دینا چاہا لیکن وہ اس پر راضی نہ ہوئے یہ سن کر مہاجرین نے انہیں سزا دینا چاہی اور آپ نے انہیں منع فرمایا اور کہا ٹھہرو پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور زیادہ مال دینے کی پیشکش کی جس پر وہ راضی ہو گئے میں نے ان سے کہا کیا میں لوگوں سے خطبہ کہہ کر تمہاری رضامندی کا اظہار کر دوں تو انہوں نے کہا جی ہاں۔ پھر نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم راضی ہو انہوں نے کہا جی ہاں ابن ماجہ کہتے ہیں کہ محمد بن یحییٰ نے کہا کہ اس حدیث کو معمر کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

بَاب۹۳۰: دِيَةِ الْجَنِينِ

پیٹ کے بچے کی دیت

۲۶۲۷-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَنَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے (ضائع شدہ) بچے کے بارے میں ایک غلام یا ایک لونڈی کا فیصلہ کیا جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا وہ بولا جس نے ابھی تک نہ کھایا نہ دوہا نہ چلایا

marfat.com

وَلَا اَكَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا لَيَقُوْلُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيْهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

اس لئے ایسے بچے کا خون باطل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو شاعروں جیسی باتیں کرتا ہے۔ بچے کے معاملہ میں ایک غلام یا ایک لونڈی ہی دیت دینا ہوگی۔

۲۷۲۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِیْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ يَعْنِیْ سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِیْ بِمَنْ يَّشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچہ گرانے کی دیت کے بارے میں لوگوں سے پوچھا حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایسے بچے کے بارے میں فیصلہ فرمایا تو اس وقت میں موجود تھا آپ نے ایک غلام یا لونڈی کی دیت کا حکم فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اس بات کی تصدیق کے لئے کوئی گواہ لاؤ تو محمد بن سلمہ نے گواہی دی۔

۲۷۲۹-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ يَعْنِیْ فِی الْجَنِيْنِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَاَتَيْنِ لِیْ فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِيْنِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَّاَنْ تُقْتَلَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کی تلاش ہوئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کے بارے میں کیا حکم فرمایا ہے مالک بن نابغہ اٹھے اور کہا کہ میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا جس کی ضرب سے وہ مرگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی ضائع ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی کا حکم دیا اور اس عورت کے قصاص میں اسے قتل کرنے کا حکم فرمایا۔

بَاب ۹۳۱: الْمِيْرَاثِ مِنَ الدِّيَةِ

دیت میں وراثت جاری ہونا

۲۷۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتّٰى كَتَبَ اِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِیِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

حضرت سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ دیت آدمی کے کنبہ والوں پر ہوگی اور اس کی دیت میں سے بیوی کو کچھ حصہ نہ ملے گا جب ضحاک بن سفیان کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کی دیت میں سے ترکہ دلایا تھا۔

۲۷۳۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِیُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيْرَاثِهٖ مِنِ امْرَاَتِهِ الَّتِيْ قَتَلَتْهَا امْرَاَتُهُ الْاُخْرٰى

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل بن مالک کو اس کی بیوی کی دیت میں سے حصہ دلایا تھا جب کہ اس کی ایک بیوی نے دوسری کو مار ڈالا تھا (اس سے دیت لی گئی)

بَاب ۹۳۲: دِيَةِ الْكَافِرِ

کافر کی دیت

۲۷۳۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ عَقْلَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ یہودی اور عیسائی کی دیت مسلمان کی آدھی دیت کے برابر ہے۔

بَاب ۹۳۳: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

قاتل وارث نہیں ہوتا

۲۷۳۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل وراثت میں سے حصہ نہیں لے سکتا۔

۲۷۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهٗ فَاَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ ثَلَاثِيْنَ حِقَّةً وَّثَلَاثِيْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعِيْنَ خَلِفَةً فَقَالَ ابْنُ اَخِي الْمَقْتُوْلِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيْرَاثٌ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو مدلج میں سے ایک شخص جس کا نام ابوقتادہ تھا اس نے اپنے بیٹے کو مار ڈالا حضرت عمرؓ نے اس سے دیت میں سو اونٹ اس طرح لئے تیس حقہ، تیس خدعہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں یہ سب لے کر فرمایا مقتول کا بھائی کہاں ہے (وہ حاضر ہوا) تو یہ سب اسے دے کر کہا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا تھا کہ قاتل وراثت میں حصہ دار نہیں ہوگا۔

بَاب ۹۳۴: عَقْلِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَمِيْرَاثِهَا لِوَلَدِهَا

عورت کی دیت اس کے خاندان پر ہونا اور میراث اس کی اولاد کو ملنا

۲۷۳۵-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دیت عورت پر واجب ہو وہ اس کے رشتہ دار ادا کریں اور وہ اس دیت کے وارث نہ ہوں

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَعْقِلَ الْمَرْاَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوْا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَاِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُوْنَ قَاتِلَهَا

گے لیکن اس حصہ کے مالک ہوں گے جو وارثوں سے بچ رہے اور اگر عورت قتل کی جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کو دی جائے گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لیں گے۔

۲۷۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلٰى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُوْلَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِيْرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيْرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاتل کی دیت اس کی قوم سے دلائی اس قوم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب اس کی دیت ہم سے لی گئی ہے تو کیا ہمیں اس کی میراث بھی ملے گی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں میراث اس کے لڑکے اور شوہر کو ملے گی۔

بَاب۹۳۵: الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

دانت کا قصاص

۲۷۳۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَبُوْ مُوْسٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ اَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعَرَضُوْا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَنَسُ ابْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی پھوپھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا اس کے بعد ربیع کے رشتہ داروں نے لڑکی کی قوم سے معافی چاہی لیکن انہوں نے انکار کر دیا پھر ربیع کی قوم کے لوگوں نے دیت دینا چاہی انہوں نے دیت لینے سے بھی انکار کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم دیا انس بن نضر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے جب لڑکی کی قوم کے لوگوں نے سنا تو وہ دیت پر راضی ہو گئے۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ وہ اگر اللہ کی قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ اس قسم کو سچا کر دیتا ہے۔

بَاب۹۳۶: دِيَةِ الْاَسْنَانِ

دانتوں کی دیت

۲۷۳۸-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دانت خواہ سامنے کے ہوں یا داڑھیں سب برابر ہیں۔ (سب کی ایک سی دیت ہوگی)

۲۷۳۹-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَضٰى فِي السِّنِّ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت کی دیت میں پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔

بَاب ۹۳۷: دِيَةِ الْاَصَابِعِ

انگلیوں کی دیت

۲۷۴۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ يَّعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھنگلیا' شہادت کی انگلی اور انگوٹھا برابر ہیں۔ (یعنی ہر ایک انگلی کی دیت ایک جیسی ہے اگرچہ انگوٹھے میں دو جوڑ ہیں اور چھنگلیاں میں تین جوڑ)

۲۷۴۱- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيْهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
انگلیاں سب برابر ہیں اور ہر انگلی میں دس دس اونٹ دینا ہوں گے۔

۲۷۴۲- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَّسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگلیاں سب برابر ہیں۔

بَاب ۹۳۸: الْمُوْضِحَةِ

اس زخم کا بیان جو ہڈی کھول دے لیکن ہڈی ٹوٹے نہیں

۲۷۴۳- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَارِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو زخم ہڈی کو کھول دے اس پر پانچ اونٹ (لازم) ہوں گے۔

بَاب ۹۳۹: مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهٗ فَنَدَرَ ثَنَايَاهُ

ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جانا

۲۷۴۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ

حضرت یعلیٰ اور حضرت سلمہ بن امیہ رضی اللہ عنہما سے روایت

marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلٰى وَسَلَمَةَ ابْنَىْ اُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ اٰخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيْقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهٖ فَجَذَبَ صَاحِبُهٗ يَدَهٗ مِنْ فِيْهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ فَيَعَضُّهٗ كَعِضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَاْتِىْ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهٗ قَالَ فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کے لئے نکلے اور ہم راستے ہی میں تھے کہ ہمارے ساتھیوں میں سے ایک شخص کی دوسرے کے ساتھ لڑائی ہوگئی ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ گھسیٹا تو کاٹنے والے کا دانت نکل گیا وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تاکہ اپنے دانت کی دیت مانگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا تم یہ ارادہ رکھتے ہو کہ پہلے اپنے بھائی کے بازو کو اونٹ کی طرح چبا جاؤ اور پھر دیت بھی مانگو لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانت کی دیت کو لغو قرار دیا۔

۲۷۴۵-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلٰى ذِرَاعِهٖ فَنَزَعَ يَدَهٗ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْضَمُ اَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے بازو میں کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے کاٹنے والے کا دانت گر گیا پھر یہ مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کو باطل قرار دیا اور فرمایا کیا تم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے بھائی کا بازو اونٹ کی طرح چبا جاتے ہیں۔

بَاب ۹۴۰: لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہ کیا جائے

۲۷۴۶-حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَىْءٌ مِّنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ اِلَّا اَنْ يَّرْزُقَ اللّٰهُ رَجُلًا فَهْمًا فِى الْقُرْاٰنِ اَوْ مَا فِىْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ فِيْهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علم بھی ہے جو دوسروں کے پاس نہ ہو انہوں نے جواب دیا نہیں لیکن یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو قرآن کی سمجھ دے دے یا ایک صحیفہ ہے جس میں دیت وغیرہ کے متعلق باتیں ہیں اور اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:: مسلمان کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

۲۷۴۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

marfat.com

يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

۲۷۴۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَّلَا ذُو عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے گا اور نہ وہ کافر قتل کیا جائے جس سے (اس کی حفاظت اور امن) کا وعدہ کیا جائے جب تک وہ وعدہ میں رہے۔

بَاب ۹۴۱: لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِوَلَدِهٖ

اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کیا جائے

۲۷۴۹-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والد کو بیٹے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

۲۷۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا والد کو بیٹے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

بَاب ۹۴۲: هَلْ يُقْتَلُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ

غلام کے قصاص میں آزاد کو قتل کیا جائے یا نہیں

۲۷۵۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهٗ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کریں گے اور جو کوئی اس کے ناک یا کان کاٹے گا ہم اس کے ناک اور کان کاٹیں گے۔

۲۷۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهٗ عَمْدًا مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَّنَفَاهُ سَنَةً وَّمَحَا سَهْمَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سو کوڑے لگوا کر جلاوطن کر دیا اور مسلمانوں کے حصوں میں سے بھی اس کا حصہ نکال دیا۔

بَاب ۹۴۳: يُقْتَادُ مِنَ الْقَاتِلِ كَمَا قَتَلَ

قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینا

۲۷۵۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

بْنِ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَخَ رَاْسَ امْرَاَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

ایک یہودی نے ایک عورت کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا۔

۲۷۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَّهَا فَقَالَ لَهَا اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّانِيَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّالِثَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کے زیورات لینے کے لئے اسے مار ڈالا چونکہ اس میں کچھ جان باقی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تجھے فلاں شخص نے مارا ہے اس نے اشارے سے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری مرتبہ کہا اس نے پھر کہا نہیں تیسری مرتبہ پوچھا تو اس نے سر کے اشارے سے کہا جی ہاں فلاں شخص نے مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قصاص میں اس کا سر دو پتھروں میں رکھ کر اسے قتل کر دیا۔

بَاب ۹۴۴: لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص لینا

۲۷۵۵-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص تلوار کے علاوہ کسی چیز سے نہ لیا جائے۔

۲۷۵۶-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص تلوار کے علاوہ کسی چیز سے نہ لیا جائے۔

بَاب ۹۴۵: لَا يَجْنِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

قصوروار ہی سے جواب طلبی کرنا

۲۷۵۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَجْنِيْ وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی قصور کرے گا وہ اپنی ہی ذات پر کرے گا۔ والد کے قصور میں بیٹا اور بیٹے کے قصور میں والد نہ پکڑا جائے گا۔

۲۷۵۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر

marfat.com

وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ يَقُوْلُ اَلَا لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ اَلَا لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ

آنے لگی اور آپ نے فرمایا آگاہ رہو! ماں کے قصور میں بیٹے سے نہ بدلہ لیا جائے اور نہ بیٹے کے قصور میں ماں سے بدلہ لیا جائے۔

۲۷۵۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ حُطَّيْنِ بْنِ اَبِي الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنِيْ فَقَالَ لَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصور میں تیرا بیٹا اور تمہارے بیٹے کے قصور میں مجھ سے بدلہ نہیں لیا جائے گا۔

۲۷۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص دوسرے شخص کے قصور میں نہ پکڑا جائے گا۔

بَاب ۹۴۶: الْجُبَارِ

ایسی چیزیں جن میں دیت نہیں

۲۷۶۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَآءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور کا زخمی کرنا بے فائدہ ہے (یعنی بے زبان جانور کسی کو نقصان پہنچائے تو اس کا نہ قصاص کسی سے لیا جائے گا اور نہ کسی سے اس کی دیت لی جائے گی) اور اسی طرح کوئی کان یا کنوئیں میں گر کر مر جائے تو اس کا خون بھی بے کار ہے۔

۲۷۶۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَجْمَآءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانور کا زخمی کرنا بے فائدہ ہے اور کان میں مرنے والا بھی بے فائدہ ہے (یعنی ان صورتوں میں دیت نہیں)

۲۷۶۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَّالْبِئْرَ جُبَارٌ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنویں اور کان میں مرنا بے فائدہ ہے اور بے زبان کا زخمی کرنا بھی بے فائدہ ہے۔ بے زبان سے مراد چوپائے وغیرہ ہیں (اور بے فائدہ

marfat.com

وَالْعَجْمَآءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجْمَآءُ الْبَهِيْمَةُ مِنَ الْاَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدْرُ الَّذِىْ لَا يُغَرَّمُ

سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی کو ان چیزوں سے نقصان پہنچے) تو اس کا تاوان نہ لیا جائے گا۔

۲۷۶۴-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ سے جل کر مر جانا بھی بے فائدہ ہے اور کنویں میں گر کر مر جانا بھی بے فائدہ ہے۔ (یعنی اس میں دیت وغیرہ نہیں)

بَاب ۹۴۷: الْقَسَامَةِ

قسامت

(قسامت کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی آبادی ومحلّہ میں کسی شخص کا قتل ہو جائے اور قاتل کا پتہ نہ چلے تو حکومت وقت واقعات کی تحقیق کرے اگر قاتل کا پتہ چل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ آبادی یا محلّہ کے لوگوں میں سے پچاس آدمیوں سے قسم لی جائے اس طرح کہ ان میں سے ہر آدمی یہ قسم کھائے کہ اللہ کی قسم نہ میں نے اس کو قتل کیا ہے اور نہ اس کے قاتل کا مجھے علم ہے۔ قسامت کے بعد قصاص کسی پر واجب نہ ہوگا۔)

۲۷۶۵-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ لَيْلٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ كُبَرَآءِ قَوْمِهٖ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاُتِىَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَاُلْقِىَ فِىْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَاَتَى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهٖ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِىْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُّؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فِىْ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے بزرگوں سے سنا کہ جب عبداللہ بن سہل اور محیصہ خیبر کی طرف روزی کی تلاش میں نکلے الغرض جب خیبر پہنچ گئے تو ان کے پاس کچھ لوگ آئے اور کہا کہ عبداللہ بن سہل شہید کر دیئے گئے ہیں اور خیبر کے مقام پر انہیں ایک گڑھے یا چشمے میں ان کی لاش ڈالدی گئی ہے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس گئے اور کہا اللہ کی قسم تم لوگوں ہی نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا اس کے بعد محیصہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو اس کے بعد وہ خود اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے محیصہ نے سب سے پہلے بات کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا پہلے بڑے کو بات کرنے دو چنانچہ پہلے حویصہ نے گفتگو کی اس کے بعد محیصہ نے بات کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا یہودی یا تو تمہارے خون کی دیت دیں ورنہ ان سے اعلان جنگ کر دو۔ رسول

marfat.com

ذٰلِكَ فَكَتَبُوا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوا بِمُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں یہودیوں کو لکھا انہوں نے جواب دیا اللہ کی قسم ہم نے قتل نہیں کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان تینوں سے فرمایا تم قسم کھا کر ثابت کر سکتے ہو کہ تمہارے ساتھی کا خون یہودیوں نے کیا ہے انہوں نے قسم کھانے سے انکار کر دیا آپ نے فرمایا اچھا پھر یہودی قسم کھائیں گے انہوں نے کہا کہ وہ مسلمان نہیں ہیں لہٰذا ان کی قسموں پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا آخر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے عبداللہ بن سہل کی دیت ان کے وارثوں کو دی اور آپ نے ان کے پاس سو اونٹنیاں روانہ کیں سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ ماردی تھی۔

۲۷۶۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرَجُوْا يَمْتَارُوْنَ بِخَيْبَرَ فَعُدِيَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُتِلَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقْسِمُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا تَقْتُلَنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسعود کے بیٹے حویصہ اور معیصہ اور سہل کے بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمٰن خیبر کی طرف روزی کی تلاش میں نکلے۔ عبداللہ کو لوگوں نے قتل کر دیا اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا آپ نے فرمایا تم لوگ قسم کھا کر ثابت کر سکتے ہو کہ یہودیوں نے قتل کیا ہے ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم وہاں موجود نہ تھے تو ہم کیسے قسم کھا لیں آپ نے فرمایا تو پھر یہود قسم کھا کر اپنے آپ کو اس سے آزاد ٹھہرا لیں گے انہوں نے عرض کیا ایسا ہوگا تو پھر ہم بھی یہود کو قتل کر کے قسم کھا لیں گے۔ آخر رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ کی دیت اپنے پاس سے ادا فرما دی۔

بَاب ۹۴۸: مَنْ مَّثَّلَ بِعَبْدِهٖ فَهُوَ حُرٌّ

جو شخص اپنے غلام کا کوئی حصہ کاٹے تو وہ آزاد ہو جائے گا

۲۷۶۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَحْصٰى غُلَامًا لَهٗ فَاَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثْلَةِ

سلمہ بن روح اپنے والد کے ذریعے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خصیے نکال دیتے تھے تو آپ نے اس غلام کو مثلہ کرنے کی وجہ سے آزاد کر دیا۔ (مثلہ کے معنی ہیں ناک، کان وغیرہ کاٹنا)

۲۷۶۸- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

marfat.com

النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِخًا فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ سَيِّدِيْ رَاٰنِيْ اُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهٗ فَجَبَّ مَذَاكِيْرِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلٰى مَنْ نُصْرَتِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتَ اِنِ اسْتَرَقَّنِيْ مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ اَوْ مُسْلِمٍ

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلاتا ہوا آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے مالک کی لونڈی کو چوم رہا تھا کہ مجھے میرے مالک نے دیکھ لیا اور میرا عضو تناسل کٹوا ڈالا آپ نے فرمایا اس کے مالک کو بلاؤ لوگوں نے اسے ڈھونڈا لیکن وہ نہیں ملا آپ نے غلام سے فرمایا جاؤ تم آزاد ہو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر اس نے مجھے پھر غلام بنالیا تو میری مدد کون کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مومن یا ہر مسلمان پر تیری مدد لازم ہے۔

بَاب ۹۴۹: اَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْاِيْمَانِ

سب قاتلوں میں عمدہ وہ ہیں جو ایمان والے ہیں

۲۷۶۹-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلَ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ اور حق طور پر قتل کرنے والے ایمان والے ہیں۔

۲۷۷۰-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ اور حق پر قتل کرنے والے لوگ ایمان والے ہیں۔

بَاب ۹۵۰: اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَاُ دِمَاؤُهُمْ

مسلمانوں کے خون برابر ہیں

۲۷۷۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَاُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيُرَدُّ عَلٰى اَقْصَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے خون کا بدلہ لیا جائے گا ان میں سے ایک چھوٹے درجے کا شخص بھی پناہ دے سکتا ہے اور مال غنیمت میں دور سے دور کا مسلمان بھی شریک ہوگا۔

۲۷۷۲-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِي الْجَنُوْبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خون برابر ہیں۔

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

۲۶۸۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ وَيُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَقْصَاهُمْ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے خون اور مالکا بدلہ لیا جائے گا۔ ان میں سے چھوٹے درجے کا شخص بھی پناہ دے سکتا اور ان کے زمانے کے آدمی کو مال غنیمت میں بھی شریک کیا جائے گا۔

بَاب ۹۵۱: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا

ذمی کو قتل کرنا

۲۶۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَّمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی ذمی کو قتل کرے گا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ سے آئے گی۔

۲۶۸۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ عَامًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے جس کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کا عہد ہو تو وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا اگرچہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ سے آتی ہوگی۔

بَاب ۹۵۲: مَنْ اَمِنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ

امان دے کر قتل کرنا

۲۶۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيْمَا بَيْنَ رَاْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهٖ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمِنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ

رفاعہ بن شداد قتبانی سے روایت ہے کہ اگر میں نے عمرو بن حمق خزاعی کی حدیث نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر کو جسم سے جدا کر ڈالتا وہ حدیث اس طرح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو جان کی امان دے پھر اسے قتل کر دے تو وہ قیامت کے دن فریب کا جھنڈا اٹھائے ہوگا۔

۲۶۸۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْ عُكَّاشَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِيْ قَصْرِهٖ فَقَالَ قَامَ جِبْرَائِيْلُ مِنْ عِنْدِيَ السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِيْ مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهٖ اِلَّا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ

حضرت رفاعہ سے روایت ہے میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا تو وہ مجھ سے کہنے لگا ابھی حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس سے اٹھ کر گئے ہیں رفاعہ فرماتے ہیں مجھے اس کی گردن اڑانے سے صرف ایک حدیث نے روکا جو میں نے سلیمان بن صرد سے سنی

marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا اَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلٰى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَاكَ الَّذِيْ مَنَعَنِيْ مِنْهُ

تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو امان دے کر قتل نہ کرو اسی حدیث نے مجھے اس کے قتل سے روکا۔

بَاب ۹۵۳: الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

قاتل کو معاف کرنا

۲۷۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِيِّ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے قتل کیا اس کا مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا آپ ﷺ نے قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا۔ قاتل نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم! میں نے قتل کرنے کی نیت سے نہیں مارا تھا رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے فرمایا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے تو تو اسے قتل کر کے دوزخ میں چلا جائے گا یہ سن کر اس کے وارث نے اس شخص کو معاف کر کے چھوڑ دیا وہ جس رسی سے بندھا ہوا تھا اسے گھسیٹتا ہوا چلا اس دن سے اس کا نام ''رسی والا'' پڑ گیا۔

۲۷۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ فَاَبٰى فَقَالَ خُذْ اَرْشَكَ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ فَلُحِقَ بِهِ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ فَرُئِيَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ذَاهِبًا اِلٰى اَهْلِهِ قَالَ كَاَنَّهُ قَدْ كَانَ اُوْثِقَهُ قَالَ اَبُوْ عُمَيْرٍ فِيْ حَدِيْثِهِ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الرَّمْلِيِّيْنَ لَيْسَ اِلَّا عِنْدَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنے کسی عزیز کے قاتل کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا آپ نے مقتول کے وارث سے فرمایا اسے معاف کر دو وہ نہ مانا آپ نے فرمایا: اچھا دیت لے لو وہ پھر بھی نہ مانا آپ نے فرمایا اسے قتل کر دو لیکن تم بھی قاتل کی طرح گناہ گار ہوئے۔ راوی کہتے ہیں (اس کے بعد) ایک شخص مقتول کے وارث کے پاس گیا اور اس سے کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کو قتل کرو گے تو تم بھی گناہ میں اس جیسے ہو گے یہ سن کر اس نے قاتل کو چھوڑ دیا راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے دیکھا کہ وہ جن رسیوں میں بندھا ہوا تھا انہیں گھسیٹتا ہوا اپنے مکان کی طرف چلا جا رہا تھا۔ شاید مقتول کے وارث نے اسے رسی سے باندھ دیا تھا دوسری روایت میں عبد الرحمٰن بن قاسم سے منقول ہے کہ اب کسی کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ وارث سے یہ کہے کہ اگر تو اسے قتل کرے گا تو تو بھی اسی جیسا ہو گا۔ ابن ماجہ نے کہا یہ حدیث رملہ والوں کی ہے اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس نہیں ہے۔

marfat.com

بَاب ۹۵۴: الْعَفْوُ فِی الْقِصَاصِ

۲۷۸۰-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ فِيْهِ الْقِصَاصُ اِلَّا اَمَرَ فِيْهِ بِالْعَفْوِ

قصاص کی معافی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کبھی قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ بطور سفارش معافی کا حکم دیتے۔

۲۷۸۱-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی السَّفَرِ قَالَ قَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَیْءٍ مِّنْ جَسَدِهٖ فَيَتَصَدَّقُ بِهٖ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهٖ خَطِيْئَةً سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِیْ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس شخص کو کوئی صدمہ پہنچائے اور یہ شخص صدمہ پہنچانے والے کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس گفتگو کو میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا۔

بَاب ۹۵۵: الْحَامِلِ يَجِبُ عَلَيْهَا الْقَوَدُ

۲۷۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنِ ابْنِ اَنْعُمَ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ نُسَیٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْاَةُ اِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتّٰی تَضَعَ مَا فِیْ بَطْنِهَا اِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَّحَتّٰی تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَاِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتّٰی تَضَعَ مَا فِیْ بَطْنِهَا وَحَتّٰی تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

حاملہ عورت سے قصاص لینا

حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابوعبیدہ بن جراح، حضرت عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر حاملہ عورت کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس سے اس وقت تک قصاص نہ لیا جائے گا جب تک وہ بچے کو جنم نہ دے دے اور بچے کی پرورش کی ذمہ داری کی صورت نہ پیدا ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْوَصَايَا

وصیت

(وصیت سے مراد ہے کوئی شخص اپنی زندگی میں اپنے وارثوں سے یہ کہہ جائے کہ میرے مرنے کے بعد فلاں فلاں کام کرنا۔)

بَاب ۹۵۶: هَلْ اَوْصٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی تھی؟

marfat.com

۲۷۸۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا وَّلَا اَوْصٰى بِشَیْءٍ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کسی چیز کی وصیت فرمائی نہ کوئی دینار اور درہم چھوڑا نہ کوئی اونٹ اور بکری چھوڑی۔

۲۷۸۴-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰى اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَیْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ اُمِرَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ مَالِكٌ وَّقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَبُوْ بَكْرٍ كَانَ يَتَاَمَّرُ عَلٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَّهٗ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ اَنْفَهٗ بِخِزَامٍ

حضرت طلحہ بن مصرف سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کی وصیت فرمائی تھی انہوں نے فرمایا نہیں (کوئی وصیت نہیں فرمائی) میں نے پوچھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دیا (جب کہ خود وصیت نہ فرمائی) عبداللہ نے کہا آپ نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی تھی۔ طلحہ نے کہا کہ ہذیل بن شرجیل کہتے تھے کہ بھلا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس شخص پر کیسے حکومت کر سکتے تھے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی یہ حالت تھی کہ جہاں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی حکم پاتے تو فرمانبردار اونٹنی کی طرح اس کی نکیل اپنی ناک میں ڈال لیتے اور اس سے پیچھے نہ ہٹتے۔

۲۷۸۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ اَبِیْ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے قریب جب آپ کا سانس رک کر آ رہا تھا تو آپ نے نماز کی پابندی کرنے اور غلام اور لونڈی کے خیال رکھنے کی وصیت کی۔

۲۷۸۶-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنْ اُمِّ مُوْسٰى عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری کلام کے یہ الفاظ تھے نماز اور اپنے غلام اور لونڈیوں کا خیال رکھو۔

بَاب ۹۵۷: اَلْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

وصیت کرنے کی ترغیب

marfat.com

۲۷۸۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اَنْ يَّبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس کوئی چیز وصیت کے قابل ہو اس کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اس حال میں دو راتیں گزارے کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

۲۷۸۸-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہے۔

۲۷۸۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَّمَاتَ عَلٰى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَّمَاتَ مَغْفُوْرًا لَّهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وصیت کر کے فوت ہوا (جان لو کہ) وہ سیدھے راستہ پر' سنت پر' پرہیزگاری اور شہادت کے ساتھ فوت ہوا اور اس کی مغفرت ہوگی۔

۲۷۹۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي بِهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس وصیت کے قابل کوئی چیز ہو اور پھر وہ وصیت لکھے بغیر دو راتیں گزارے۔

بَاب۹۵۸: الْحَيْفِ فِي الْوَصِيَّةِ

وصیت میں ظلم کرنا

۲۷۹۱- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِّيْرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے ورثاء کو ترکہ دینے سے بھاگے گا (یعنی مرتے وقت ایسی تدبیر کرے کہ وارثوں کو ترکہ نہ ملے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کا حصہ کاٹ لے گا۔

۲۷۹۲-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِيْنَ سَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی ستر برس تک عمل کرتا رہتا ہے لیکن وصیت کے وقت اپنی وصیت میں ظلم کرتا ہے تو اس کا خاتمہ برائی پر ہوگا اور آخر وہ دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے اور

marfat.com

فَاِذَا اَوْصٰى حَافَ فِيْ وَصِيَّتِهٖ فَيُخْتَمُ لَهٗ بِشَرِّ عَمَلِهٖ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِيْنَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِيْ وَصِيَّتِهٖ فَيُخْتَمُ لَهٗ بِخَيْرِ عَمَلِهٖ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاقْرَئُوْا اِنْ شِئْتُمْ (تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (عَذَابٌ مُّهِيْنٌ)

ایک آدمی ستر برس تک برے کام کرتا ہے لیکن مرتے وقت میں انصاف کے ساتھ وصیت کر جاتا ہے اور اس کا خاتمہ نیک عمل پر ہوتا ہے۔ جنت میں داخل ہو جاتا ہے اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ اگر تمہارا دل چاہے تو یہ آیت تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ سے عَذَابٌ مُّهِيْنٌ تک پڑھ لو۔

۲۷۹۳-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِيْ حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ اَبِيْ خُلَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَاَوْصٰى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهٗ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهٖ فِيْ حَيَاتِهٖ

حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مرتے وقت شریعت کے مطابق وصیت کر جائے تو یہ وصیت اس زکوٰۃ کا کفارہ ہو گی جو اس نے زندگی میں ادا نہیں کی تھی۔

بَاب۹۵۹: النَّهْيِ عَنِ الْاِمْسَاكِ فِي الْحَيَاةِ وَالتَّبْذِيْرِ عِنْدَ الْمَوْتِ

زندگی میں کنجوسی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنا

۲۷۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِّئْنِيْ مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّيْ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ قَالَ نَبِّئْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنْ مَالِيْ كَيْفَ اَتَصَدَّقُ فِيْهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَتُنَبَّاَنَّ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَا هُنَا قُلْتَ مَالِيْ لِفُلَانٍ وَمَالِيْ لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَاِنْ كَرِهْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے بتایئے کہ لوگوں میں سے کس کی محبت کا حق مجھ پر زیادہ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہاری ماں کا حق سب سے زیادہ ہے وہ عرض کرنے لگا اس کے بعد کس کا آپ نے فرمایا تمہاری ماں کا اس نے تیسری مرتبہ عرض کیا پھر کس کا آپ نے فرمایا پھر تمہارے باپ کا اس کے بعد اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ سے اپنے مال میں سے صدقہ کرنے کا طریقہ بیان فرمایئے۔ آپ نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم میں اس کی بھی تجھے تعلیم دوں گا فرمایا صدقہ اس وقت تک کرو جب تم تندرست ہو اور جب مال کا لالچ ہو اور اچھی زندگی گزارنے کا ارادہ رکھتے ہو اور محتاجی سے ڈرتے ہو اور ایسے وقت صدقہ میں دیر نہ کر یہاں تک کہ تمہارا سانس حلق میں آ جائے تو پھر کہے کہ میرا مال فلاں کے لئے ہے اس وقت یہ مال وارثوں کا ہو گا چاہے تمہیں کتنا ہی برا لگے۔

۲۷۹۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

marfat.com

هَارُوْنَ اَنْبَانَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ اُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنّٰى تُعْجِزُنِيْ ابْنَ اٰدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِّثْلِ هٰذِهِ فَاِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هٰذِهِ وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهِ قُلْتَ اَتَصَدَّقُ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ

بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی مبارک پر تھوکا اور اس پر شہادت کی انگلی رکھی اور فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آدم کا بیٹا مجھے کیسے عاجز کر سکتا ہے حالانکہ میں نے اسے اس جیسی چیز سے پیدا کیا (یعنی منی سے جو تھوک کی طرح ہوتی ہے) پھر جب اس کا سانس گلے میں آتا ہے تو اس وقت کہتا ہے میں یہ چیز صدقہ کرتا ہوں حالانکہ وہ صدقے کا وقت نہیں رہا۔

بَاب ۹۶۰: الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

تہائی مال کی وصیت کرنا

۲۷۹۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتّٰى اَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا كَثِيْرًا وَّلَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَةٌ لِّيْ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا اس وقت میں بیمار ہو گیا یہاں تک کہ مرنے کے قریب ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بیمار پرسی کے لئے آئے میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس بہت مال ہے اور میرا ایک بیٹی کے علاوہ کوئی وارث نہیں اگر آپ فرمائیں تو میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تو پھر آدھا مال صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا ایک تہائی مال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ایک تہائی کر سکتے ہو۔ اگرچہ یہ بھی بہت زیادہ ہے کیوں کہ اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑ جانا اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج چھوڑ جاؤ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

۲۷۹۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِيْ اَعْمَالِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے فوت کے وقت تمہارے تہائی مال کا صدقہ کر دیا ہے۔ (تم تہائی مال میں وصیت کر سکتے ہو) تا کہ تمہارے اعمال زیادہ ہوں۔

۲۷۹۸- حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَانَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيْبًا مِّنْ مَّالِكَ حِيْنَ اَخَذْتُ بِكَظَمِكَ لِاُطَهِّرَكَ بِهٖ وَاُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِيْ عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِكَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے آدم کے بیٹے میں نے تمہیں دو چیزیں ایسی دیں جن میں تمہارا کوئی حق نہ تھا۔ ایک چیز تو یہ ہے کہ میں نے تمہارے مال میں سے تمہارے لئے ایک حصہ اس وقت مقرر کیا ہے کہ جب تمہاری سانس کو روکوں تا کہ تو اس کے ذریعہ پاک وصاف ہو جائے۔

marfat.com

دوسری چیز یہ ہے کہ میرے بندے جب تیرے لئے دعا کریں تو تیرے مرنے کے بعد اس کا ثواب بھی تجھے دیا۔

۲۷۹۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُّ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوْا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيْرٌ اَوْ كَثِيْرٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں پسند کرتا ہوں کہ لوگ تہائی مال سے بھی کم مال میں وصیت کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثلث بہت ہے یا ثلث بڑا حصہ ہے۔

بَاب ۹۶۱: لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

وارث کے لئے کوئی وصیت نہ ہونا

۲۸۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَاِنَّ رَاحِلَتَهٗ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَاِنَّ لُعَامَهَا لَيَسِيْلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيْبَهٗ مِنَ الْمِيْرَاثِ فَلَا يَجُوْزُ لِوَارِثٍ وَّصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ اَوْ قَالَ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر خطبہ دیا اور آپ کی اونٹنی جگالی کر رہی تھی اس کا تھوک میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کا حصہ اس کے لئے مقرر فرما دیا ہے لہٰذا اب کسی وارث کے لئے وصیت کرنا درست نہیں اور بچہ اس شخص کو ملے گا جس کی ملکیت میں بچہ کی ماں ہو اور زنا کرنے والے کے لئے پتھر ہیں اور جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی دوسرے کا بیٹا ظاہر کرے یا غلام اپنے مالک کے علاوہ کسی دوسرے کو مالک ظاہر کرے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کے نوافل قبول ہوں گے اور نہ فرائض یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا نہ اس کے فرائض قبول ہوں گے اور نہ نوافل۔

۲۸۰۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے سال خطبہ میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق والے کا حق دلا دیا ہے اب وارث کے لئے کوئی وصیت نہیں۔

۲۸۰۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا اور اس کا مجھ پر بہہ رہا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق دار کا حق دلا دیا ہے اب

marfat.com

اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِىْ حَقٍّ حَقَّهٗ اَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

وارث کے لئے وصیت نہیں۔

بَاب ۹۶۲: اَلدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

وصیت سے پہلے قرض ادا کرنا

۲۸۰۳-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنْتُمْ تَقْرَئُوْنَهَا (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِىْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ) وَاِنَّ اَعْيَانَ بَنِى الْاُمِّ لَيَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِى الْعَلَّاتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض کو وصیت سے پہلے رکھا اور تم قرآن میں اس طرح پڑھتے ہو مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِىْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ (النساء:۱۱) جو اولاد ماں باپ دونوں سے ہو وہ وارث ہوگی اور عذتی اولاد وارث نہ ہوگی۔

بَاب ۹۶۳: مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يُوْصِ هَلْ يُتَصَدَّقُ عَنْهُ

جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے تو اس کی طرف سے صدقہ دینا کیسا ہے

۲۸۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَبِىْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ میرے باپ کا انتقال ہو گیا ہے اس نے مال بھی چھوڑا ہے لیکن وصیت نہیں کی اگر میں اس کی طرف سے صدقہ میراث دوں تو اس کے گناہوں کے معافی ہوگی یا نہیں آپ نے فرمایا ہاں (ضرور ہوگی)

۲۸۰۵-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّىْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوْصِ وَاِنِّىْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِىَ اَجْرٌ قَالَ نَعَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا میری والدہ فوت ہو گئی ہے اور اس نے کوئی وصیت نہیں کی اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ بات کر سکتی تو اپنے مال میں سے ضرور صدقہ کرتی اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اور مجھے ثواب ہوگا آپ نے فرمایا ہاں۔

بَاب ۹۶۴: قَوْلِهٖ (وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ)

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ کی تفسیر

۲۸۰۶-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَجِدُ شَيْئًا وَّلَيْسَ لِىْ مَالٌ وَّلِىْ يَتِيْمٌ لَهٗ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے عرض کیا کہ میرے پاس نہ کوئی مال ہے اور نہ کوئی چیز البتہ ایک یتیم میری پرورش میں ہے جس کے پاس مال ہے آپ صلی اللہ

marfat.com

مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَّلَا مُتَاثِّلٍ مَّالًا قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقِي مَالَكَ بِمَالِهِ

علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے مال میں سے کھالو لیکن اس میں اسراف نہ کرنا اور نہ اپنے لئے جمع کرنا۔ راوی حدیث کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا یتیم کے مال کو اپنے مال کے بچاؤ کا ذریعہ نہ بنانا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْفَرَائِضِ

ترکہ کے احکام

(فرائض جمع ہے ''فریضہ'' کی جو فرض سے متعلق ہے فرائض میراث کے ان حصوں کو کہتے ہیں جو قرآن وحدیث میں متعین ہیں یعنی اس میں یہ بیان کیا جائے گا کہ کسی شخص کی وفات کے بعد اس کے کون کون سے عزیز واقارب اس کے وارث ہوں گے اور اس کا چھوڑا ہوا مال واسباب ورثاء میں کس طرح تقسیم ہوگا۔)

بَاب٩٦٥: الْحَثِّ عَلٰى تَعْلِيْمِ الْفَرَائِضِ

علم فرائض حاصل کرنے کی ترغیب

٢٨٠٧-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعِطَافِ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا فَاِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسٰى وَهُوَ اَوَّلُ شَيْءٍ يُّنْزَعُ مِنْ اُمَّتِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرائض کا علم سیکھو اور سکھاؤ اس لئے کہ یہ شریعت کے علم کا آدھا حصہ ہے جو بھلا دیا جائے گا اور میری امت میں سے سب سے پہلے چھین لیا جائے گا۔

بَاب٩٦٦: فَرَائِضِ الصُّلْبِ

اولاد کے حصے

٢٨٠٨-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَائَتِ امْرَاَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِنَّ عَمَّهُمَا اَخَذَ جَمِيْعَ مَا تَرَكَ اَبُوْهُمَا وَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تُنْكَحُ اِلَّا عَلٰى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُنْزِلَتْ اٰيَةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی سعد کی دو بیٹیوں کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دونوں بیٹیاں سعد کی ہیں جو آپ کے ساتھ غزوۂ احد میں شہید ہو گئے تھے اور (ان کے شہید ہونے کے بعد) جتنا مال انہوں نے چھوڑا تھا وہ سب ان لڑکیوں کے چچا نے لے لیا اور لڑکیوں کا مال جب ہی ہوتا ہے کہ ان کے پاس

marfat.com

الْمِيْرَاثِ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ اَعْطِ ابْنَتَىْ سَعْدٍ ثُلُثَىْ مَالِهٖ وَاَعْطِ امْرَاَتَهٗ الثُّمُنَ وَخُذْ اَنْتَ مَا بَقِىَ

مال ہو یہ سن کر نبی ﷺ خاموش ہو رہے یہاں تک کہ میراث کے بارے میں آیت نازل ہوئی پھر آپ نے سعد بن ربیع کے بھائی کو بلایا اور فرمایا ان دو بیٹیوں کو دو تہائی مال اور سعد کی بیوی کو آٹھواں حصہ دے دو باقی جو بچے وہ تم لے لو۔

۲۸۰۹-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ الْاَوْدِىِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِىِّ فَسَاَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَّابْنَةِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ لِاَبٍ وَّاُمٍّ فَقَالَا لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَاَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَاَلَهٗ وَاَخْبَرَهٗ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ وَلٰكِنِّىْ سَاَقْضِىْ بِمَا قَضٰى بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاُخْتِ

حضرت ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ کے پاس آیا اور ان دونوں سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص وفات پا جائے اور اپنے وارثوں میں ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک سگی بہن چھوڑ جائے تو ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا دونوں نے کہا آدھا مال بیٹی کو ملے گا اور باقی بہن کو لیکن تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس جا کر بھی پوچھ لو تاکہ وہ بھی اس مسئلہ میں شریک ہو جائیں۔ وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور حضرت ابوموسیٰ اور سلمان نے جو جواب دیا تھا وہ ان سے بیان کر دیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں ان کی طرح کا فتویٰ دوں تو گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت کے راستہ پر چلنے والوں میں شامل نہ ہوں گا بلکہ وہ حکم دوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا کہ بیٹی کو آدھا حصہ اور پوتی کو دو ثلث پورا کرنے کے لئے چھٹا حصہ ملے گا اور باقی جو ایک تہائی رہا وہ بہن کو ملے گا۔

بَاب ۹۶۷: فَرَائِضِ الْجَدِّ

دادا کا حصہ

۲۸۱۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِىِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِفَرِيْضَةٍ فِيْهَا جَدٌّ فَاَعْطَاهُ ثُلُثًا اَوْ سُدُسًا

حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ترکہ کا ایک مقدمہ آیا جس میں دادا بھی موجود تھا آپ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ مال دلایا۔

۲۸۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ دادا کو

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَدٍّ كَانَ فِينَا بِالسُّدُسِ

چھٹا حصہ دیا جائے۔

بَاب۹۶۸: مِيْرَاثِ الْجَدَّةِ

دادی اور نانی کی میراث

۲۸۱۲-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَائَتِ الْجَدَّةُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا اَبُوْ بَكْرٍ مَّا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَّمَا عَلِمْتُ لَكِ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتّٰى اَسْاَلَ النَّاسَ فَسَاَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاَنْفَذَهُ لَهَا اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ جَائَتِ الْجَدَّةُ الْاُخْرٰى مِنْ قِبَلِ الْاَبِ اِلٰى عُمَرَ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَّمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِيْ قُضِيَ بِهِ اِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا اَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَّلٰكِنْ هُوَ ذَاكِ السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيْهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَاَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

حضرت ابن ذویب سے روایت ہے کہ ایک شخص کی نانی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس اپنا ترکہ لینے کے لئے آئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نہ اللہ کی کتاب میں تیرا حصہ پاتا ہوں اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مجھے تیرا حصہ معلوم ہوتا ہے گھر واپس جاؤ میں اس کے بارے میں لوگوں سے پوچھوں گا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صحابہ سے پوچھا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہ نے نانی کو چھٹا حصہ دیا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی گواہ ہے تب محمد بن مسلمہ انصاری کھڑے ہوئے اور کہا مغیرہ نے سچ کہا۔ پھر ایک شخص کی دادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے ترکہ کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں اور جو فیصلہ اس سے پہلے مقرر ہو چکا ہے وہ نانی کے حق میں ہوا ہے تیرے لئے نہیں ہوا میں تیرے لئے فرائض کے معاملہ میں اپنی طرف سے کچھ نہیں بڑھا سکتا ہاں وہی چھٹا حصہ ہے اگر کسی کی نانی اور دادی دونوں ہوں تو اس چھٹے حصے کو آپس میں تقسیم کر لیں اور اگر دادی اور نانی دونوں میں سے ایک ہو تو چھٹا حصہ خود لے لے۔

۲۸۱۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

بَاب۹۶۹: مِيْرَاثِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ

مسلمانوں کے لئے مشرکوں کا وارث نہ ہونا

۲۸۱۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوگا۔

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۲۸۱۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنْزِلُ فِيْ دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيْلٌ مِّنْ رِبَاعٍ اَوْ دُوْرٍ وَّكَانَ عَقِيْلٌ وَّرِثَ اَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَّلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَّلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيْلٌ وَّطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ اُسَامَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مکہ مکرمہ تشریف لے جا رہے ہیں تو کیا آپ وہاں اپنے مکان میں قیام کریں گے؟ آپ نے فرمایا بھلا عقیل نے بھی ہمارے لئے کوئی گھر یا ٹھکانہ چھوڑا ہے جس میں ٹھہریں گے (عقیل ابوطالب کے وارث ہوئے تھے) اور نہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ حصہ لیا تھا اور نہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور جب ابوطالب فوت ہوئے تو اس وقت کافر تھے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور اسامہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہوگا۔

۲۸۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو غیر مذہب والے (جیسے کافر اور مسلمان) ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

بَاب ۹۷۰: مِيْرَاثِ الْوَلَاءِ

ولاء کی میراث

۲۸۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَبَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سَهْمٍ اُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ اُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوْهَا رِبَاعًا وَّوَلَاءَ مَوَالِيْهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اِلَى الشَّامِ فَمَاتُوْا فِيْ طَاعُوْنِ عَمْوَاسٍ فَوَرِثَهُمْ عَمْرُو وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُو مَعْمَرٍ يُّخَاصِمُوْنَهُ فِيْ وَلَاءِ اُخْتِهِمْ اِلٰى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ اَقْضِيْ بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رباب بن حذیفہ بن سعید بن سہم نے معمر جمحیہ کی بیٹی ام وائل سے نکاح کیا اس کے ہاں تین بچے پیدا ہوا اس کے بعد ان بچوں کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو ان کے بیٹے ان کی زمین اور ولاء کے وارث ہوئے اس کے بعد عمرو بن عاص انہیں شام لے گئے وہاں جا کر ان کا طاعون کی بیماری میں انتقال ہو گیا تو عمرو ان کے وارث ہوئے چونکہ یہ ان کے عصبہ تھے جب عمرو بن عاص واپس آئے تو بنو معمر ان سے جھگڑنے لگے کہ وہ اپنی بہن کی ولاء کے وارث ہوں گے۔ یہ فیصلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے فرمایا میں

marfat.com

وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَا اَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضٰى لَنَا بِهٖ وَكَتَبَ لَنَا بِهٖ كِتَابًا فِيْهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّاٰخَرَ حَتّٰى اِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّيَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ اَلْفَيْ دِيْنَارٍ فَبَلَغَنِيْ اَنَّ ذٰلِكَ الْقَضَاءَ قَدْ غُيِّرَ فَخَاصَمُوْا اِلٰى هِشَامِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ فَرَفَعَنَا اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاَتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرٰى اَنَّ هٰذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُشَكُّ فِيْهِ وَمَا كُنْتُ اَرٰى اَنَّ اَمْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بَلَغَ هٰذَا اَنْ يَّشُكُّوْا فِيْ هٰذَا الْقَضَاءِ فَقَضٰى لَنَا فِيْهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيْهِ بَعْدُ

تمہارے درمیان اس طرح فیصلہ کروں گا جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا آپ ﷺ فرماتے تھے جو ولاء اولاد یا باپ سے حاصل ہوا اس کے عصبوں کو ملے گی خواہ کوئی ہو۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا اسی لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ولاء کا فیصلہ ہمارے لئے کیا اور ایک رجسٹر میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما اور دوسرے لوگوں کی گواہی لکھ دی۔ جب عبدالملک بن مروان کا زمانہ آیا تو ام وائل کا ایک آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا اس نے دو ہزار دینار چھوڑے مجھے یہ خبر پہنچی کہ جو فیصلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا وہ بدل دیا گیا ہے تو ہم اس مقدمے کو ہشام بن اسمٰعیل کے پاس لے گئے انہوں نے ہمیں عبد الملک کے پاس بھیج دیا جب ہم عبدالملک کے پاس پہنچے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وہ تحریر اسے دکھائی تو عبدالملک نے کہا مجھے معلوم نہ تھا کہ ایسے صاف مسئلہ میں بھی لوگ جھگڑا کریں گے اور مدینہ منورہ کے لوگوں کی یہ حالت ہو گی کہ ایسے مسائل میں شک اور اختلاف کریں گے پھر عبدالملک نے ہمارے موافق فیصلہ دی اور اس کے بعد ہم ہمیشہ اس میراث پر قابض رہے۔

۲۸۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَّلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا مِيْرَاثَهٗ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کیا ہوا غلام ایک کھجور کے درخت پر سے گر کر مر گیا اس نے مال چھوڑا لیکن اس کے ہاں نہ کوئی اولاد تھی اور نہ کوئی رشتے دار۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے گاؤں والوں میں سے کسی کو اس کی میراث دے دو۔

۲۸۱۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى وَهِيَ اُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِاُمِّهٖ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ابْنَتِهٖ فَجَعَلَ لِيَ النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

عبداللہ بن شداد حمزہ کی بیٹی سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ یہ عبداللہ بن شداد کی اخیافی بہن تھیں (اخیافی سے مراد وہ بہن بھائی جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ) کہتی ہیں میری ایک آزاد کردہ غلام وفات پا گیا اور اس نے ایک لڑکی چھوڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو تقسیم کیا اور آدھا مجھے دیا اور آدھا لڑکی کو۔

marfat.com

بَاب ۹۷۱: الْكَلَالَةِ

کلالہ

(کلالہ کے معنوں میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ کلالہ سے مراد ہے کہ نہ اس کی اولاد ہو نہ اس کا باپ بعض کے نزدیک بے اولاد کو کلالہ کہتے ہیں۔)

۲۸۲۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِیِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيْبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا اَدَعُ بَعْدِیْ شَيْئًا هُوَ اَهَمُّ اِلَیَّ مِنْ اَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اَغْلَظَ لِیْ فِیْ شَیْءٍ مَّا اَغْلَظَ لِیْ فِيْهَا حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِیْ جَنْبِیْ اَوْ فِیْ صَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِیْ نَزَلَتْ فِیْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ

حضرت معدان بن طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا اللہ کی قسم میں اپنے بعد کلالہ سے زیادہ کوئی مشکل چیز نہیں چھوڑتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں کئی مرتبہ پوچھا تو آپ نے مجھے اتنا سخت جواب دیا کہ پہلے کبھی نہ دیا تھا آپ نے میری پسلی یا میرے سینے میں انگلی مبارک مار کر ارشاد فرمایا کیا تمہارے لئے (کلالہ کے بارے میں) وہ آیت کافی نہیں جو سورۂ نساء کے آخر میں موجود ہے اور گرمی کے موسم میں نازل ہوئی ہے۔

۲۸۲۱-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُّرَّةَ بْنِ شَرَاحِيْلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَاَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

حضرت مرہ بن شراحیل سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین باتیں (تفصیل کے ساتھ) بیان فرماتے تو وہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہوتیں۔ اول ایک کلالہ' دوم سود' سوم خلافت۔

۲۸۲۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مَرِضْتُ فَاَتَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ مَّعَهٗ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ اُغْمِیَ عَلَیَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَیَّ مِنْ وَّضُوْئِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ كَيْفَ اَقْضِیْ فِیْ مَالِیْ حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فِیْ اٰخِرِ النِّسَآءِ (وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَالَةً) وَ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِی الْكَلَالَةِ) الْاٰيَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیدل چل کر میری بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے اور اس وقت میں بے ہوش تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا (مجھے ہوش آ گیا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے مال کے بارے میں کیا کروں حتی کہ میراث کے بارے میں ایک آیت نازل ہوئی جو سورۂ نساء کے آخر میں ہے۔ يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِی الْكَلَالَةِ سے سورت کے آخر تک۔

marfat.com

بَاب ۹۷۲: مِيرَاثِ الْقَاتِلِ

قاتل کی میراث

۲۸۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل وارث نہ ہوگا۔

۲۸۲۴-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْاَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهٖ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ عَمْدًا لَّمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ وَمَالِهٖ شَيْئًا وَّاِنْ قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ خَطَاً وَّرِثَ مِنْ مَّالِهٖ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا عورت اپنے شوہر کی دیت اور مال کی دیت کی وارث ہوگی اسی طرح شوہر اپنی بیوی کی دیت اور اس کے مال کا وارث ہوگا بشرطیکہ ایک دوسرے کو قتل نہ کریں اگر ایک دوسرے کو جان بوجھ کر قتل کریں تو نہ اس کی دیت کا وارث ہوگا اور نہ مال کا اور اگر قتل خطا ہوگا تو مال کا وارث ہوگا لیکن دیت کا وارث نہ ہوگا۔

بَاب ۹۷۳: ذَوِى الْاَرْحَامِ

ذوی الارحام

۲۸۲۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ الزُّرَقِىِّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِىِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا رَمٰى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ وَارِثٌ اِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِىْ ذٰلِكَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ اِلٰى عُمَرَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مَوْلٰى مَنْ لَّا مَوْلٰى لَهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو تیر مارا جس سے وہ مر گیا اس شخص کا ایک ماموں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ تھا اس سلسلے میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کوئی سرپرست نہ ہو اس کا اللہ تعالیٰ اور رسول سرپرست ہے اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا وارث اس کا ماموں ہے۔

۲۸۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِىْ بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِىُّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ عَامِرٍ الْهَوْزَنِىِّ عَنِ

حضرت مقدام بن ابی کریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شامی صحابہ میں سے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مال چھوڑ کر وفات پا جائے اس کا مال اس کے وارثوں کو ملے گا اور جو شخص مقروض ہو کر وفات پائے گا یا

marfat.com

الْمِقْدَامِ اَبِیْ كَرِيمَةَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ فَاِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهٗ

اہل وعیال چھوڑ جائے گا وہ ہمارے ذمہ ہے۔ دوسری روایت میں یوں ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے اور جس شخص کا کوئی وارث نہ ہو میں اس کی دیت بھی ادا کروں گا اور وارث بھی ہوں گا اور جس شخص کا کوئی وارث نہ ہوگا اور اس کا وارث بھی ہوگا۔

بَاب ۹۷۴: مِيْرَاثِ الْعَصَبَةِ

عصبہ کی میراث

۲۸۲۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ دُوْنَ اِخْوَتِهٖ لِاَبِيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سگے بھائی وارث ہوں لیکن سوتیلے بھائی وارث نہ ہوں گے۔

۲۸۲۸- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق میراث ذوی الفروض میں تقسیم کرو پھر جو ان کے حصوں بچ جائے وہ میت کے قریبی رشتہ داروں کا ہوگا۔

بَاب ۹۷۵: مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ

جس کا کوئی وارث نہ ہو

۲۸۲۹- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ لَهٗ وَارِثًا اِلَّا عَبْدًا هُوَ اَعْتَقَهٗ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهٗ اِلَيْهِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص وفات پا گیا اس کے سوائے ایک آزاد کردہ غلام کے کوئی وارث نہ تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی میراث اسی کو دی۔

بَاب ۹۷۶: تَحُوْزُ الْمَرْاَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيْثَ

عورت تین شخصوں کا ترکہ لے سکتی ہے

۲۸۳۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ بن اسقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت تین مرنے والوں کا ترکہ لے گی۔ اول اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا

marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْاَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدِهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيْدَ مَا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ هِشَامٍ

دوم اس بچے کا جسے راستے میں (لاوارث) پا کر پرورش کیا گیا ہو۔ سوم اس بچے کا جس کے بارے میں شوہر بیوی نے لعان کیا ہو۔

بَاب ۹۷۷: مَنْ اَنْكَرَ وَلَدَهٗ

بچہ سے انکار کرنا

۲۸۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ اللِّعَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَّنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ وَّلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ اَنْكَرَ وَلَدَهٗ وَقَدْ عَرَفَهٗ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهٗ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لعان کے بارے میں آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کے ساتھ اس بچہ کو ملائے جو اس کا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی جنت میں داخل نہ فرمائے گا اور جو شخص جان بوجھ کر اپنے بچے کا انکار کرے (تاکہ اس بچہ کو میراث نہ ملے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اپنا دیدار نہ کرائے گا اور تمام لوگوں کے سامنے اسے ذلیل کرے گا۔

۲۸۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفْرٌ بِامْرِئٍ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَّا يَعْرِفُهٗ اَوْ جَحْدُهٗ وَاِنْ دَقَّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے کسب کا دعویٰ کرنا جسے آدمی نہ جانتا ہو کفر ہے اسی طرح اپنے نسب کا انکار کرنا اگرچہ ذرا سا بھی تعلق ہو یہ بھی کفر ہے۔

بَاب ۹۷۸: فِيْ ادِّعَاءِ الْوَلَدِ

بچے کا دعویٰ کرنا

۲۸۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَاهَرَ اَمَةً اَوْ حُرَّةً فَوَلَدُهٗ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی عورت یا لونڈی سے زنا کرے پھر اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ بچہ ولد الزنا ہے نہ مرد اس بچے کا وارث ہوگا اور نہ یہ بچہ اس مرد کا وارث ہوگا۔

۲۸۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ فَقَضٰى اَنَّ مَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی عورت یا لونڈی سے زنا کرے پھر اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ بچہ ولد الزنا ہے نہ مرد اس بچے کا وارث ہوگا اور نہ یہ بچہ اس مرد کا وارث ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ اس کے باپ کے مرنے کے بعد اس کی طرف منسوب کیا جائے مثال کے طور پر میت کے وارث اس بات کا دعویٰ کریں کہ یہ بچہ ہمارا ہے تو اس کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر وہ بچہ باندی کے پیٹ سے اس روز اس کی

marfat.com

كَانَ مِنْ اَمَةٍ يَّمْلِكُهَا يَوْمَ اَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ وَّمَا اَدْرَكَ مِنْ مِّيْرَاثٍ لَّمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيْبُهُ وَلَا يَلْحَقُ اِذَا كَانَ اَبُوْهُ الَّذِىْ يُدْعٰى لَهُ اَنْكَرَهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ لَّا يَمْلِكُهَا اَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَاِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُوْرَثُ وَاِنْ كَانَ الَّذِىْ يُدْعٰى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِاَهْلِ اُمِّهِ مَنْ كَانُوْا حُرَّةً اَوْ اَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِىْ بِذٰلِكَ مَا قُسِمَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ

ملکیت میں تھی تو یہ بچہ اپنے باپ کی طرف منسوب ہو کر میراث پائے گا اور جو میراث زمانہ جاہلیت میں تقسیم کی گئی ہو اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں رہے گا ہاں اگر وہ میراث ابھی تک تقسیم نہ ہوئی ہو تو اس صورت میں یہ بچہ اس سے انکار کیا ہو کہ (یہ میرا بچہ نہیں ہے) تو اس وقت وارثوں کے دعویٰ سے کچھ نہ ہوگا اور اگر بچہ ایسی لونڈی سے ہو جو اس کی ملکیت میں نہ تھی یا کسی آزاد عورت سے ہو جس سے اس نے زنا کیا ہو تو اس کا کسب اس مرنے والے سے ہرگز ثابت نہ ہوگا نہ وہ بچہ اس مرد کا وارث ہو گا۔ خواہ اس مرد نے بھی اپنی زندگی میں یہ دعویٰ کیا ہو کہ بچہ میرا ہے تب بھی وہ ولد الزنا ہی ہوگا اور عورت کے رشتے داروں میں رہے گا چاہے وہ عورت لونڈی ہو یا آزاد ہو۔

بَاب۹۷۹: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حق ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

۲۸۳۵-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کو بیچنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۸۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کو بیچنے یا ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب۹۸۰: قِسْمَةِ الْمَوَارِيْثِ

میراث تقسیم کرنا

۲۸۳۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِّيْرَاثٍ قُسِمَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِّيْرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میراث جاہلیت کے زمانے میں تقسیم ہو چکی ہو وہ اسی حالت پر رہے گی۔ (یعنی اسلام کے زمانہ میں اسے دوبارہ تقسیم نہیں کیا جا سکتا) اور جو میراث اب تک تقسیم نہیں ہوئی وہ اسلامی اصول وقواعد کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

بَاب۹۸۱: اِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُوْدُ وَرِثَ

جب بچہ پیدا ہو کر چیخے چلائے تو وہ وارث ہوگا

marfat.com

۲۸۳۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ چیخے گا تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور وہ وارث بھی ہوگا۔

۲۸۳۹-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْمِسْوَرِ ابْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا قَالَ وَاسْتِهْلَالُهُ اَنْ يَبْكِيَ وَيَصِيْحَ اَوْ يَعْطِسَ

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت مسعود بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ اس وقت تک وارث نہیں بن سکتا جب تک وہ آواز کے ساتھ استہلال نہ کرے اور استہلال یہ ہے کہ رو دے یا چیخے یا چھینکے۔

بَاب ۹۸۲: الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيِ الرَّجُلِ

کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا

۲۸۴۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيِ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهٖ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر اہل کتاب میں سے کوئی شخص کسی مسلمان کے ہاتھ پر ایمان لایا ہو تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاتھ پر اس نے اسلام قبول کیا ہو وہ اس کی زندگی اور موت تک اس کا زیادہ حق دار ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد

(امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جہاد کا مطلب ہے انتہائی قوت سے حملہ آور دشمن کی مدافعت کرنا)۔

بَاب ۹۸۳: فَضْلِ الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں جہاد کی فضیلت

۲۸۴۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَدَّ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَّا نَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہوئے ثواب کی نیت سے جہاد کے لئے جائے گا تو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت لی ہے یا تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا یا اسے اس کے مکان تک مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں

marfat.com

مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مَا قَعَدْتُّ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَبَدًا وَّلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِیْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُوْنَ بَعْدِیْ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ

میری جان ہے اگر لوگوں کی مشکل کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر چھوٹے بڑے لشکر کے ساتھ ہمیشہ جہاد کے لئے جاتا اور مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ سب کے لئے سواریوں کا انتظام کروں اور نہ سب لوگوں میں اتنی گنجائش ہے کہ ہر مرتبہ وہ میرے ساتھ جائیں اگر میں انہیں ساتھ نہ لے جاؤں تو وہ ناخوش ہوں گے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور مارا جاؤں پھر جہاد کروں پھر مارا جاؤں اور پھر جہاد کروں اور مارا جاؤں۔

۲۸۴۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَضْمُوْنٌ عَلَى اللّٰهِ اِمَّا اَنْ يَّكْفِتَهٗ اِلٰى مَغْفِرَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَاِمَّا اَنْ يَّرْجِعَهٗ بِاَجْرٍ وَّغَنِيْمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِیْ لَا يَفْتُرُ حَتّٰى يَرْجِعَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کا ضامن اللہ ہے یا تو اسے اپنی مغفرت اور رحمت میں لے گا یا اسے ثواب اور غنیمت کے ساتھ واپس کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ روزے رکھتا ہو اور برابر قیام کرتا ہو اور بالکل نہ تھکے۔ لہٰذا مجاہد کو واپس آنے تک اتنا ہی ثواب ملتا رہے گا۔

بَاب ۹۸۴: فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی راہ میں صبح و شام چلنا

۲۸۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' سے بہتر ہے۔

۲۸۴۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' سے بہتر ہے۔

۲۸۴۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو

marfat.com

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' سے بہتر ہے۔

بَاب۹۸۵: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

نمازی کے لئے سامان مہیا کرنا

۲۸۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ حَتّٰى يَمُوْتَ اَوْ يَرْجِعَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نمازی کے لئے سامان کا بندوبست کرے گا اور وہ چلا جائے تو نمازی کی شہادت یا اس کے واپس آنے تک اسے بھی نمازی کے برابر کا ثواب ملتا رہے گا۔

۲۸۴۷-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِ الْغَازِيْ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی نمازی کے لئے سامان دے گا تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا نمازی کو ملے گا اور نمازی کا ثواب کم نہ ہوگا۔

بَاب۹۸۶: فَضْلِ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا

۲۸۴۸-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ دِيْنَارٍ يُّنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى عِيَالِهٖ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى اَصْحَابِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر دینار وہ ہے جو آدمی اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرے یا اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) گھوڑے پر خرچ کرے یا اللہ کی راہ میں جانے والے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

۲۸۴۹-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الْخَلِيْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّاَبِي الدَّرْدَآءِ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِيْ

حضرت علی' حضرت ابودرداء' حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت عبداللہ بن عمرو' حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے راستہ میں روپیہ بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے تو اس کو ہر روپیہ کے بدلے سات سو کا ثواب ہوگا اور اگر خود بھی جہاد کرے اور اللہ کی راہ

marfat.com

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَقَامَ فِيْ بَيْتِهٖ فَلَهٗ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَّمَنْ غَزَا بِنَفْسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنْفَقَ فِيْ وَجْهِ ذٰلِكَ فَلَهٗ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ)

میں خرچ بھی کرے تو اسے ایک روپیہ کے بدلے ساٹھ لاکھ کا ثواب ہوگا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ ''اور جس کے لئے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔'' (البقرہ:۲۶۱)

بَاب ۹۸۷: التَّغْلِيْظِ فِيْ تَرْكِ الْجِهَادِ

جہاد چھوڑنے کی برائی

۲۸۵۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ اَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ اَصَابَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نہ خود جہاد کرے نہ مجاہد کے لئے سامان کا انتظام کرے اور نہ مجاہد کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت سے پہلے ہی کسی آفت میں مبتلا کر دے گا۔

۲۸۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ هُوَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّقِيَ اللّٰهَ وَلَيْسَ لَهٗ اَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر جہاد کا کوئی نشان نہ ہو تو ایسی حالت میں اسے نقصان ہی ہوگا۔

بَاب ۹۸۸: مَنْ حَبَسَهُ الْعُذْرُ عَنِ الْجِهَادِ

عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونا

۲۸۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَقَوْمًا مَّا سِرْتُمْ مِنْ مَّسِيْرٍ وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تبوک کے جہاد سے لوٹے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: مدینہ منورہ میں بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ جس راستہ سے تم چلے اور جس وادی سے تم گذرے وہ تمہارے ساتھ تھے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے ہمارے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ انہیں مجبوری نے روک رکھا تھا۔

۲۸۵۳- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ رِجَالًا مَّا قَطَعْتُمْ وَادِيًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ منورہ میں بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو تمہارے ساتھ ثواب میں شریک ہیں جب تم کسی وادی

marfat.com

وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفْظًا

میں سے گذرے یا کسی راستے پر چلے وہ مجبوری کی وجہ سے رک گئے تھے۔

بَاب۹۸۹: فَضْلِ الرِّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرنا

۲۸۵۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِنَفْسِهِ أَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَأَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی تھی جو میں نے صرف بخل کی وجہ سے تم سے بیان نہ کی تھی۔ اب ہر شخص کو اختیار ہے چاہے تم اس پر عمل کرو یا نہ کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص ایک رات اللہ کی راہ میں لڑنے کے لئے مورچہ میں رہے اس کا ثواب اسی طرح ہے جیسا کہ ہزار راتوں کی عبادت اور ہزار دنوں کے روزے۔

۲۸۵۵-حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْرَى عَلَيْهِ أَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَجْرَى عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنَ الْفَزَعِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے راستے میں مورچہ میں رہتے ہوئے مر جائے تو اس نے جو نیک عمل دنیا میں کیا اس کا ثواب اسے ہمیشہ ملتا رہے گا اور جنت میں اس کا رزق مقرر کر دیا جائے گا قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا قیامت کے دن ہر خوف اور گھبراہٹ سے بچا رہے گا۔

۲۸۵۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَإِنْ رَدَّهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرَى

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی حفاظت کے لئے ایک رات مورچہ پر ثواب کی غرض سے رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک رمضان کے علاوہ سو سال کی عبادت اور روزوں کا ثواب ملتا ہے اور اللہ کے راستے میں مسلمانوں کی حفاظت کے لئے رمضان میں ایک رات مورچہ میں رہنا ایک ہزار سال کے روزوں اور عبادت سے بہتر ہے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ اسے صحیح سلامت گھر کی طرف واپس کرے گا تو ایک ہزار سال تک اس کی برائیاں نہ لکھی جائیں گی بلکہ نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی اور قیامت تک اسے مورچہ میں رہنے کا ثواب ملتا

marfat.com

لَهُ اَجْرُ الرِّبَاطِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رہے گا۔

بَاب۹۹۰: فَضْلِ الْحَرَسِ وَالتَّكْبِيْرِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں پہرے داری اور تکبیر کہنے کی فضیلت

۲۸۵۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لشکر کی پہرہ داری کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

۲۸۵۸-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي الطَّوِيْلِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَّقِيَامِهِ فِيْ اَهْلِهِ اَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ يَوْمًا وَّالْيَوْمُ كَاَلْفِ سَنَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک رات حفاظت کرنا گھر میں ایک ہزار سال کے قیام اور روزے رکھنے سے افضل ہے سال تین سو ساٹھ دن کا ہوتا ہے اور ہر دن ہزار سال کے برابر ہے۔

۲۸۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: میں تجھے ہر بلندی پر اللہ اکبر کہنے کی اور اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں۔

بَاب۹۹۱: الْخُرُوْجِ فِي النَّفِيْرِ

کوچ کا اعلان کرنا

۲۸۶۰-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوْا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِيْ طَلْحَةَ عُرْيٍ مَّا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِيْ عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُوْلُ يٰاَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوْا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَّحَدَّثَنِيْ ثَابِتٌ اَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِّاَبِيْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا اور فرمایا آپ تمام انسانوں سے زیادہ خوبصورت' سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ منورہ کے لوگوں کو کسی دشمن کے آنے کا خوف محسوس ہوا تو سب آواز کی طرف نکلے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے آواز کی طرف تشریف لے جا چکے تھے۔ اس وقت آپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی پشت پر سوار تھے جس کے اوپر زین وغیرہ نہ تھی اور آپ کے گلے میں تلوار لٹک رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! واپس چلے جاؤ ڈرنے کی

marfat.com

طَلْحَةَ يُبَطَّأُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

بات نہیں گویا آپ انہیں لوٹا رہے تھے پھر گھوڑے کے بارے میں فرمایا یہ تو دریا کی طرح ہے یعنی حماد کہتے ہیں مجھ سے ثابت یا کسی اور نے یہ بیان کیا کہ وہ گھوڑا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا تھا جو چلنے میں دیر کرتا تھا لیکن اس دن کے بعد یہ گھوڑا کبھی کسی دوسرے گھوڑے سے پیچھے نہ رہا۔

۲۸۶۱-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ اَبِىْ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنِىْ شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں جہاد میں جانے کے لئے کہا جائے تو جلدی نکل آیا کرو۔

۲۸۶۲-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِىْ جَوْفِ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے پیٹ میں جہنم کا دھواں اور اللہ کے راستہ میں غبار جمع نہیں ہو سکتے۔

۲۸۶۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ بِمِثْلِ مَا اَصَابَهٗ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے راستہ میں چلا تو راستہ میں یہ جتنا غبار اس پر پڑے گا قیامت کے روز اتنی ہی خوشبو اس پر چھڑکی جائے گی۔

بَاب ۹۹۲: فَضْلِ غَزْوِ الْبَحْرِ

دریا کے جہاد کی فضیلت

۲۸۶۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهٖ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ اَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيْبًا مِّنِّىْ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَبْتَسِمُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِىْ عُرِضُوْا عَلَىَّ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی خالہ ام حرام بنت ملحان نے بیان کیا ایک روز رسول اللہ ﷺ میرے قریب ہوئے جب جاگے تو آپ ہنس رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے ہنسنے کی کیا وجہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو سمندر پر اس طرح سفر کر رہے تھے جیسے بادشاہ تختوں پر بیٹھتے ہیں۔ ام حرام نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے بھی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں شامل کرے آپ نے ام حرام کے لئے دعا

marfat.com

قَوْلِهَا فَاَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهِ الْاَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً اَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِيْنَ فَنَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ اِلَيْهَا دَابَّةٌ لِّتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

فرمائی پھر دوبارہ سو گئے پھر اٹھے تو ہنستے ہوئے اٹھے ام حرام نے وہی پوچھا کیا آپ نے بھی پہلے کی طرح جواب دیا ام حرام نے عرض کیا میرے لئے دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کرے پھر آپ ﷺ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔ جب لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بحری جہاد کے لئے روانہ ہوئے تو ام حرام اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئیں۔ جب یہ لوگ جہاد سے واپس آئے تو شام میں ٹھہرے وہاں ام حرام کی سواری کے لئے جانور لایا گیا۔ اس جانور نے انہیں گرا دیا اور ان کا انتقال ہو گیا۔

۲۸۶۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِی الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِی الْبَرِّ وَالَّذِیْ يَسْدَرُ فِی الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِیْ دَمِهٖ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا ایک جہاد خشکی کے دس جہادوں کے برابر ہے اور دریا میں کسی کا سر چکرانا ایسا ہے جیسے وہ اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لوٹ رہا ہو۔

۲۸۶۶-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِیُّ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِیُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شَهِيْدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيْدَیِ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِیْ دَمِهٖ فِی الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ اِلَّا شَهِيْدَ الْبَحْرِ فَاِنَّهٗ يَتَوَلّٰى قَبْضَ اَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيْدِ الْبَرِّ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا اِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيْدِ الْبَحْرِ الذُّنُوْبَ وَالدَّيْنَ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کے جہاد کا ایک شہید خشکی کے دو شہیدوں کے برابر ہے جس کا سر چکرا رہا ہو وہ ایسا ہی ہے جیسے خشکی کے اندر اپنے خون میں لوٹ رہا ہے۔ ایک موج سے دوسری موج تک جانے والا ایسا ہے جیسے اللہ کے راستے میں پوری دنیا کا سفر کرنے والا اللہ تعالیٰ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو جانوں کے قبض کرنے پر مقرر کیا ہے مگر جو شخص دریا میں شہید ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی جان خود اپنے دست قدرت سے نکالتا ہے۔ خشکی پر شہید ہونے والے کے قرض کے علاوہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں لیکن دریا میں شہید ہونے والے کے قرض سمیت تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

بَاب ۹۹۳: ذِكْرِ الدَّيْلَمِ وَفَضْلِ قَزْوِيْنَ

دیلم اور قزوین کی فضیلت

۲۸۶۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ح و

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک ہی دن باقی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی لمبا فرما دے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص دیلم اور قسطنطنیہ (موجودہ نام ترکی) کے پہاڑوں کا مالک بن جائے گا۔

۲۸۶۸-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ يَّزِيْدَ ابْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْآفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِيْنَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِيْنُ مَنْ رَابَطَ فِيْهَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً كَانَ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ عَمُوْدٌ مِّنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِّنْ يَّاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ مِصْرَاعٍ مِّنْ ذَهَبٍ عَلٰى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ زمانہ بھی قریب ہے جب تم شہر فتح کرو گے ان میں سے ایک شہر کا نام قزوین ہے جو شخص چالیس رات یا چالیس دن تک وہاں مورچہ بندی کئے رہا تو اس کو جنت میں سونے کا ستون ملے گا جس پر سبز زمرد لگا ہوگا اور اس ستون پر سرخ یاقوت کا ایک گنبد ہوگا جس میں سونے کے ستر ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر حوروں میں سے اس کی ایک بیوی بیٹھی ہوگی۔

بَاب ۹۹۴: الرَّجُلِ يَغْزُو وَلَهٗ اَبَوَانِ

والدین کی موجودگی میں جہاد میں شریک ہونا

۲۸۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهٗ مِنَ الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهٗ مِنْ اَمَامِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا

حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں جانا چاہتا ہوں تا کہ اس سے اللہ کی خوشنودی اور آخرت کی بہتری حاصل ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری ماں زندہ ہے میں نے کہا جی ہاں زندہ ہے آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور اپنی ماں کی خدمت کرو پھر میں دوسری طرف سے آپ کے سامنے آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے سامنے آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد میں جانا چاہتا ہوں تا کہ اللہ کی خوشنودی اور آخرت کی بہتری حاصل کر سکوں آپ نے ارشاد فرمایا: افسوس! کیا تیری ماں زندہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہے آپ نے فرمایا واپس جاؤ اور اپنی ماں کی خدمت

marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

کرو پھر میں حضور کے سامنے سے آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں تا کہ اللہ کی خوشنودی اور آخرت کا ثواب حاصل کروں آپ نے فرمایا: افسوس کیا تیری ماں زندہ ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا: بس تم اس کے پاس رہو وہیں جنت ہے۔

۲۸۷۰-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ هٰذَا جَاهِمَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ الَّذِیْ عَاتَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد جاہمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہی واقعہ بیان کیا جو گذشتہ حدیث میں بیان ہوا ابن ماجہ نے کہا کہ جاہمہ عباس بن مرداس سلمی کا بیٹا ہے اور یہ وہ شخص ہے جس نے حنین کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غصہ کیا تھا۔

۲۸۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَتَى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ جِئْتُ اُرِيْدُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِیْ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَقَدْ اَتَيْتُ وَاِنَّ وَالِدَیَّ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهِمَا فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اللہ کی رضا کی خاطر اور آخرت کے ثواب کے لئے آپ کے ساتھ جہاد میں شریک ہونے کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن جس وقت میں گھر سے چلا تو میرے والدین رو رہے تھے حضور نے فرمایا واپس جاؤ اور جس طرح تم نے ان کو رلایا ہے اسی طرح ان کو ہنساؤ۔

بَاب ۹۹۵: النِّيَّةِ فِی الْقِتَالِ

لڑائی کی نیت کرنا

۲۸۷۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَّيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَّيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ایک شخص بہادری کے لئے لڑتا ہے دوسرا شرم وغیرت کی وجہ سے لڑتا ہے۔ تیسرا دکھاوے کے لئے لڑتا ہے (تا کہ اس کی شہرت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صرف اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ اونچا ہو بس وہی اللہ کے راستے میں مجاہد ہے۔

۲۸۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ

عبدالرحمٰن بن ابی عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو ایران

marfat.com

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عُقْبَةَ عَنْ اَبِیْ عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى لِاَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّیْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِیُّ فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا قُلْتَ خُذْهَا وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِیُّ

کے لوگوں کے آزاد شدہ غلام تھے کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک تھا میں نے ایک مشرک پر وار کرتے وقت کہا یہ میری طرف سے لے میں ایک فارسی غلام ہوں جب یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں انصاری غلام ہوں۔

۲۸۷۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَیْ اَجْرِهِمْ فَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس لشکر کا چھوٹا حصہ جہاد کرے مال غنیمت حاصل کرے تو اسے ثواب کے دو حصے دنیا میں ہی مل جائیں گے اور ایک آخرت میں اور جو مال غنیمت نہ حاصل کر سکے تو اسے آخرت میں پورا ثواب ملے گا۔

بَاب۹۹۶: ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں گھوڑے پالنے

۲۸۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِی الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت اور بھلائی رہے گی۔

۲۸۷۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْخَيْلُ فِیْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی بندھی ہوئی ہے۔

۲۸۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِیْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ اَنَا اَشُكُّ الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِیَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَّلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَّعَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر و برکت ہے یا یوں فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر و برکت بندھی ہوئی ہے۔ سہیل کہتے ہیں کہ مجھے شک ہوا کہ قیامت تک کے لئے کہا یا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک شخص کے لئے تو ثواب ہیں دوسرے کے لئے

marfat.com

فَاَمَّا الَّذِیْ هِیَ لَهٗ اَجْرٌ فَالرَّجُلُ یَتَّخِذُهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیُعِدُّهَا فَلَا تُغَیِّبُ شَیْئًا فِیْ بُطُوْنِهَا اِلَّا كُتِبَ لَهٗ اَجْرٌ وَّلَوْ رَعَاهَا فِیْ مَرْجٍ مَّا اَكَلَتْ شَیْئًا اِلَّا كُتِبَ لَهٗ بِهَا اَجْرٌ وَّلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهَرٍ جَارٍ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَیِّبُهَا فِیْ بُطُوْنِهَا اَجْرٌ حَتّٰی ذَكَرَ الْاَجْرَ فِیْ اَبْوَالِهَا وَاَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَیْنِ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوْهَا اَجْرٌ وَّاَمَّا الَّذِیْ هِیَ لَهٗ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ یَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَّتَجَمُّلًا وَّلَا یَنْسَی حَقَّ ظُهُوْرِهَا وَبُطُوْنِهَا فِیْ عُسْرِهَا وَیُسْرِهَا وَاَمَّا الَّذِیْ هِیَ عَلَیْهِ وِزْرٌ فَالَّذِیْ یَتَّخِذُهَا اَشَرًا وَّبَطَرًا وَّبَذَخًا وَّرِیَاءً لِلنَّاسِ فَذٰلِكَ الَّذِیْ هِیَ عَلَیْهِ وِزْرٌ

معافی اور تیسرے کے لئے عذاب اور جس کے لئے گھوڑے ثواب کا باعث ہیں یہ وہ شخص ہے جو ان کو اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے پالتا ہے لہٰذا یہ شخص جو کچھ ان کو کھلائے گا اس کے لئے ثواب لکھا جاتا ہے جس چراگاہ میں انہیں چرائے گا تو جتنا وہ چریں گے اس کے لئے ثواب لکھا جائے گا اور جس نہر سے بھی انہیں پانی پلائے گا اور جتنا بھی پانی پئیں گے ہر قطرہ کے بدلے اس کو ثواب عطا کیا جائے گا یہاں تک کہ آپ نے ان کی لید اور پیشاب تک بیان فرمایا اور اگر یہ گھوڑے ایک یا دو میل تک دوڑیں تو ہر قدم پر ایک پر ایک ثواب ملے گا اور معافی اس شخص کے لئے ہے جو عزت اور زینت کے لئے انہیں پالے لیکن ان کی سواری اور پیٹ کا حق نہ بھولے خواہ سختی کی حالت ہو یا آسانی کی اور عذاب اس کے لئے جو لوگوں کو دکھانے اور فخر کے طور پر رکھے۔

۲۸۷۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ اَیُّوْبَ یُحَدِّثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عُلَیِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ الْخَیْلِ الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْاَرْثَمُ طَلْقُ الْیَدِ الْیُمْنٰی فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَیْتٌ عَلٰی هٰذِهِ الشِّیَةِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں میں سے وہ گھوڑا بہترین ہوتا ہے جس کا رنگ مشکی (کالا) ہو۔ پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں اوپر کے ہونٹ اور ناک پر بھی سفیدی ہو۔ دایاں اگلا پاؤں باقی جسم کی طرح ہو اور اگر مشکی نہ ہو تو کمیت ہو (سرخ اور سیاہ رنگ کا گھوڑا) لیکن اس میں بھی یہی خوبیاں ہوں۔

۲۸۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّخَعِیِّ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَیْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکال گھوڑوں کو برا خیال کرتے۔ (شکال وہ گھوڑا ہوتا ہے جس کے تین پاؤں سفید اور ایک پاؤں جسم کے رنگ پر ہو)

۲۸۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَیْرٍ عِیْسَی بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِیْ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهٗ بِیَدِهٖ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے گھوڑا رکھا پھر اسے چارہ اور دانہ خود کھلایا تو ہر دانہ کے بدلے اسے ایک نیکی ملے گی۔

marfat.com

بَاب ۹۹۷: الْقِتَالِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اللہ کی راہ میں جنگ کرنا

۲۸۸۱-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اللہ کی راہ میں اتنی دیر لڑے جتنی دیر میں اونٹنی کا دودھ نکالا جاتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۲۸۸۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا نَفْسِ اَلَا اَرَاكِ تَكْرَهِيْنَ الْجَنَّةَ اَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَتَنْزِلِنَّهٗ طَائِعَةً اَوْ لَتُكْرَهِنَّهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک جنگ میں موجود تھا میں نے عبد اللہ بن رواحہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے نفس میں دیکھتا ہوں کہ تو جنت میں جانا پسند نہیں کرتا لیکن اللہ کی قسم تجھے ضرور جنت میں داخل ہونا ہو گا چاہے خوشی کے ساتھ داخل ہو یا بغیر خوشی کے۔

۲۸۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ وَعُقِرَ جَوَادُهٗ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا جس میں آدمی کا خون بھی بہے اور گھوڑا بھی زخمی ہو۔

۲۸۸۴-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوْحٍ يُجْرَحُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِیْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهٗ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے راستہ میں زخمی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ میں زخمی ہوا ہے اور (کون کسی اور مقصد کے لئے زخمی ہوا ہے) تو جو اللہ کے راستہ میں زخمی ہوا ہے جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے زخم ایسے تازہ ہوں گے جیسا کہ جس دن وہ زخمی ہوا تھا' تازہ تھے۔ اس کا رنگ خون کی طرح ہو گا لیکن خوشبو مشک کی سی ہو گی۔

۲۸۸۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰى يَقُوْلُ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کافروں کے لشکروں کے لئے دعا مانگتے تو اس طرح مانگتے اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ

marfat.com

عَلَى الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ (اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے جلدی حساب لینے والے دشمن کے گروہوں کو شکست دے۔ اے اللہ انہیں شکست دے اور ان کے قدم ہلا کر رکھ دے)

۲۸۸۶-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِّنْ قَلْبِهٖ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے شہادت مانگے گا تو چاہے وہ اپنے بستر پر بھی مر جائے اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کا درجہ عنایت فرمائے گا۔

بَاب۹۹۸: فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

۲۸۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْاَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيْدِ حَتّٰى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَاَنَّهُمَا ظِئْرَانِ اَضَلَّتَا فَصِيْلَيْهِمَا فِيْ بَرَاحٍ مِنَ الْاَرْضِ وَفِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ شہیدوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا شہید کا خون زمین سوکھنے نہیں دیتی کہ اس کی دو بیویاں آ کر اس طرح اٹھاتی ہیں گویا وہ بچوں کی دائیاں ہیں۔ جنہوں نے اپنے دودھ پیتے بچے کو کسی جنگل میں گم کر دیا ہو اور ہر ایک بیوی کے ہاتھ میں کپڑے کا ایک ایسا جوڑا ہوتا ہے جو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' سے بہتر ہے۔

۲۸۸۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِيْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ مِّنْ دَمِهٖ وَيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُحَلّٰى حُلَّةَ الْاِيْمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ اِنْسَانًا مِّنْ اَقَارِبِهٖ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کو اللہ تعالیٰ کے پاس چھ باتیں ملتی ہیں۔ اول یہ کہ خون بہتے ہی اس کی بخشش ہو جاتی ہے دوم اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔ سوم عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ چہارم قیامت کی بے چینی اور خوف سے محفوظ رہتا ہے۔ پنجم بڑی آنکھ والی حوروں سے اس کا نکاح کیا جاتا ہے۔ چھٹی بات یہ ہے کہ اس کے رشتہ داروں میں سے ستر آدمی اس کی سفارش سے بخشے جاتے ہیں۔

۲۸۸۹-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرَامِيُّ الْاَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِاَبِيْكَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا اِلَّا مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ وَّكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً قَالَ اِنَّهٗ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَرَائِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا) الْاٰيَةَ كُلَّهَا

جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن حرام احد کے روز شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر کیا میں تم سے وہ بات بیان نہ کروں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے لئے فرمایا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آج تک بغیر پردہ کے کسی سے بات نہیں کی لیکن تمہارے والد سے پردہ کیے بغیر باتیں کیں نیز اللہ نے فرمایا اے میرے بندے مجھ سے کچھ فرمائش کر جو میں تمہیں عطا کروں تمہارے والد نے کہا اے میرے رب مجھے دوبارہ زندہ کرتا کہ میں تیری راہ میں لڑ کر دوبارہ مارا جاؤں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہاں آنے کے بعد دنیا میں واپسی نہ ہوگی انہوں نے عرض کیا اے میرے رب لوگوں کو میری حالت کی خبر پہنچا دے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو ہرگز مردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔ (ال عمران:۱۶۹)

۲۸۹۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ قَوْلِهٖ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ) قَالَ اَمَا اِنَّا سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ اَيِّهَا شَائَتْ ثُمَّ تَاْوِيْ اِلٰى قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذِ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَيَقُوْلُ سَلُوْنِيْ مَا شِئْتُمْ قَالُوْا رَبَّنَا مَاذَا نَسْاَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ اَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُوْنَ مِنْ اَنْ يَّسْاَلُوْا قَالُوْا نَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِيْ اَجْسَادِنَا اِلَى الدُّنْيَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ فَلَمَّا رَاٰى اَنَّهُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ اِلَّا ذٰلِكَ تُرِكُوْا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اس آیت وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ..... کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: شہیدوں کی روحیں سبز چڑیوں کے پیٹوں میں جنت کے اندر جہاں چاہتی ہیں اڑتی پھرتی ہیں اور فانوسوں میں آرام کرتی ہیں جو عرش سے لٹکی ہوئی ہیں۔ ایک مرتبہ روحیں اسی حالت میں تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا تمہاری جو خواہش ہو مجھ سے مانگو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم آپ سے کیا مانگیں جب کہ جنت میں ہم جہاں چاہتے ہیں گھومتے پھرتے ہیں لیکن جب وہ یہ محسوس کریں گے کہ بغیر جواب دیئے چھٹکارا نہیں تو کہیں گے اے اللہ ہماری روحوں کو پھر دنیا میں بھیج دے تاکہ ہم تیرے راستے

marfat.com

میں شہید ہوں اور چونکہ ان کی خواہش پوری نہیں ہو سکتی اس لئے انہیں اسی حالت میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

۲۸۹۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيْدُ مِنَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْصَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کو اپنے قتل ہونے صرف اتنا ہی دکھ ہوتا ہے جتنا کہ تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

بَاب۹۹۹: مَا يُرْجٰى فِيْهِ الشَّهَادَةُ

شہادت کی اقسام

۲۸۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيْكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ مَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ قَائِلٌ مِّنْ اَهْلِهٖ اِنْ كُنَّا لَنَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ وَفَاتُهٗ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شُهَدَآءَ اُمَّتِيْ اِذًا لَقَلِيْلٌ اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهَادَةٌ وَّالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَّعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ وَالْمَجْنُوْبُ يَعْنِيْ ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے گھر والوں میں سے کسی نے کہا کہ ہمارا تو خیال تھا کہ شہید ہو کر مریں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اعتبار سے تو میری امت کے شہید بہت کم ہو جائیں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مر جانے والا بھی شہید ہے' طاعون سے مرنے والا بھی شہید ہے جو عورت بچہ جننے کی حالت میں مر جائے وہ بھی شہید ہے۔ پانی میں ڈوب کر مرنے والا آگ میں جل کر مرنے والا اور پسلی کے مرض سے مرنے والا بھی شہید ہے۔

۲۸۹۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الشَّهِيْدِ فِيْكُمْ قَالُوْا اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ شُهَدَآءَ اُمَّتِيْ اِذًا لَقَلِيْلٌ مَّنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَّاَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ وَّزَادَ فِيْهِ وَالْغَرِقُ شَهِيْدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم شہید کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ نے کہا جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اعتبار سے میری امت کے شہید کم ہو جائیں گے جو اللہ کی راہ میں مارا وہ بھی شہید ہے جو پیٹ کی بیماری سے مرے وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون سے وفات پا جائے وہ بھی شہید ہے۔ عبید اللہ بن مقسم کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ جو ڈوب کر مرے وہ بھی شہید ہے۔

بَاب۱۰۰۰: السِّلَاحِ

ہتھیار باندھنا

marfat.com

۲۸۹۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے روز مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک پر لوہے کی ٹوپی تھی۔

۲۸۹۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ ابْنِ يَزِيْدَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَخَذَ دِرْعَيْنِ كَاَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے روز دو زرہیں پہنیں اور آپ ان میں سے دکھائی دے رہے تھے۔

۲۸۹۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ فَرَاٰى فِيْ سُيُوْفِنَا شَيْئًا مِّنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَّا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوْفِهِمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلٰكِنِ الْاٰنُكُ وَالْحَدِيْدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ

حضرت سلیمان بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہ ہماری تلواروں پر چاندی کا کام دیکھ کر ناراض ہوئے اور کہا تم سے پہلے لوگوں نے بہت زیادہ فتوحات کیں لیکن ان کی تلواروں پر نہ چاندی کا کام تھا نہ سونے کا بلکہ سیسہ لوہا اور علابی ہوتا تھا ابوالحسن قطان کہتے ہیں علابی سے مراد ہے اونٹ کا چمڑا۔

۲۸۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے روز اپنی تلوار ذوالفقار مال غنیمت میں حاصل کی تھی۔

۲۸۹۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَاِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتّٰى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَّاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کو جاتے تو اپنی برچھی ساتھ لے جاتے اور جب لوٹتے تو برچھی پھینک دیتے یہاں تک کہ کوئی اٹھا کر لا کر دیتا حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا میں یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کروں گا۔ انہوں نے کہا ایسا مت کرنا اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی کسی کی پڑی ہوئی چیز لا کر نہ دے گا۔ (اس خیال سے کہ مالک نے اسے جان بوجھ کر چھوڑ دیا ہے نہ کہ بھول کر اور جس چیز کو مالک جان بوجھ کر چھوڑ دے اسے اٹھا کر کون لائے گا)

۲۸۹۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اَبِيْ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں عربی کمان تھی آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی تو

marfat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَاٰى رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هٰذِهِ اَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ وَاَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّهُمَا يَزِيْدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّيْنِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ

ارشاد فرمایا اسے پھینک دو اور دوسری کمان رکھو اور نیزہ بھی رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کمان اور نیزے کے ذریعے تمہارے دین کی مدد کرے گا اور تم اس کے ذریعہ ملک فتح کرو گے۔

بَاب ۱۰۰۱: الرَّمْيِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنا

۲۹۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِيْ صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَالْمُمِدَّ بِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا وَكُلُّ مَا يَلْهُوْ بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَهٗ بِقَوْسِهٖ وَتَاْدِيْبَهٗ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتَهٗ امْرَاَتَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایک تیر کے ذریعے تین آدمیوں کو جنت میں لے جائے گا اول اس کے بنانے والا جو اسے سمجھے ہو بنائے' دوم اس کے چلانے والا' سوم تیر اٹھا کر دینے والا' نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تیر اندازی کیا کرو اور گھوڑے پر سوار ہوا کرو۔ گھوڑا سواری سب سے بہتر ہے اور ہر وہ کھیل جو مسلمان آدمی کھیلتا ہے سب فضول ہیں سوائے اس کے کہ اپنی کمان سے تیر اندازی کرے یا گھوڑے کو تربیت دے یا شوہر اپنی بیوی کے ساتھ کھیلے۔ یہ کھیل صحیح ہیں۔

۲۹۰۱- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ اَصَابَ اَوْ اَخْطَاَ فَعَدْلُ رَقَبَةٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو دشمن پر تیر چلائے اور وہ اس کے پاس پہنچ جائے خواہ اس کے لگے یا نہ لگے تو اس کا ثواب ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

۲۹۰۲- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ) اَلَا وَاِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو منبر پر یہ آیت تلاوت فرماتے سنا وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ (اور کافروں کے لئے تیاری کرو جہاں تک تم سے ہو سکے۔ (الانفال:۶۰) آگاہ رہو قوت سے مراد تیر مارنا ہے آپ نے یہ فقرہ تین بار ارشاد فرمایا۔

۲۹۰۳- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com

بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَقَدْ عَصَانِیْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تیر مارنا سیکھا پھر سیکھنے کے بعد اسے چھوڑ دیا تو اس نے میری نافرمانی کی۔

۲۹۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُوْنَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِیْ اِسْمٰعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے اور وہ تیر اندازی کر رہے تھے آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا اے اسمٰعیل کی اولاد تیر اندازی کیا کرو کیونکہ تمہارے والد یعنی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔

بَاب ۱۰۰۲: الرَّايَاتِ وَالْاَلْوِيَةِ

جھنڈوں کا بیان

۲۹۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَّاِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے پایا۔ بلال آپ کے سامنے کھڑے تھے ان کے گلے میں تلوار لٹک رہی تھی اور ایک کالا جھنڈا بھی تھا میں نے پوچھا یہ کون شخص ہیں لوگوں نے کہا یہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن عاص ہیں جو ابھی ایک جنگ سے لوٹ کر آئے ہیں۔

۲۹۰۶- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهٗ اَبْيَضُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس روز آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

۲۹۰۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْوَاسِطِیُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَايَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهٗ اَبْيَضُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ اور چھوٹا سفید تھا۔

بَاب ۱۰۰۳: لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ فِی الْحَرْبِ

جنگ میں ریشمی لباس پہننا

۲۹۰۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَآءَ عَنْ اَسْمَآءَ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہ بنت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک جبہ نکالا جس پر ریشم کا

marfat.com

بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّهَا اَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هٰذِهٖ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ

کام ہوا تھا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے اس وقت پہنتے جب آپ کا دشمن سے مقابلہ ہوتا۔

۲۹۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا مگر جو اتنا ہو اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چار انگلیاں ملا کر اشارہ کیا اور یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کرتے۔

بَاب ۱۰۰۴: لُبْسِ الْعَمَائِمِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عمامہ پہننا

۲۹۱۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ بندھا ہوا تھا اور اس کے دونوں کنارے کندھوں کے درمیان لٹکے ہوئے تھے۔

۲۹۱۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

بَاب ۱۰۰۵: الشِّرَآءِ وَالْبَيْعِ فِي الْغَزْوِ

جنگ کے دوران خرید وفروخت کرنا

۲۹۱۲- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ اَبِيْ عَنِ الرَّجُلِ يَغْزُوْ فَيَشْتَرِيْ وَيَبِيْعُ وَيَتَّجِرُ فِيْ غَزْوَتِهٖ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوْكَ نَشْتَرِيْ وَنَبِيْعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

حضرت خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھ کر اپنے باپ سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص جنگ کے دوران خرید وفروخت اور تجارت کرے۔ میرے والد نے جواب دیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں خرید وفروخت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دیکھتے اور منع نہ فرماتے۔

بَاب ۱۰۰۶: تَشْيِيْعِ الْغُزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

مجاہدین کو رخصت کرنا

۲۹۱۳- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ اُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَكْفِيَهٗ عَلٰى رَحْلِهٖ غَدْوَةً اَوْ رَوْحَةً

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا کسی مجاہد فی سبیل اللہ کو چھوڑنے کے لئے جانا اور پھر اسے کاٹھی پر سوار کرنا مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے زیادہ پسند ہے۔

marfat.com

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا

۲۹۱۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُّوْسَی بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ وَدَّعَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (جہاد کے لئے) رخصت فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ میں تجھے اللہ کے حوالے کرتا ہوں جس کے حوالے کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔

۲۹۱۵-حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مِحْصَنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَشْخَصَ السَّرَایَا یَقُوْلُ لِلشَّاخِصِ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لشکروں کو رخصت کرتے تو ساتھ جانے والوں کے لئے یوں فرماتے اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ میں تمہارے دین، امانت اور خاتمہ کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

بَاب ۱۰۰۷: السَّرَایَا

چھوٹے لشکروں کا بیان

۲۹۱۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْعَامِلِیُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِیِّ یَا اَكْثَمُ اغْزُ مَعَ غَیْرِ قَوْمِكَ یَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمْ عَلٰی رُفَقَائِكَ یَا اَكْثَمُ خَیْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ وَّخَیْرُ السَّرَایَا اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّخَیْرُ الْجُیُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَّلَنْ یُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثم بن جون خزاعی سے فرمایا اے اکثم تم اپنی قوم کے لوگوں کے علاوہ دوسری قوم کے لوگوں کے ساتھ شامل ہو کر جہاد کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے اخلاق اچھے ہوں گے۔ اپنے ساتھی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ چار ساتھی بہتر ہوتے ہیں وہ چھوٹا لشکر بہت اچھا ہے جس میں چار سو آدمی ہوں اور بڑا لشکر وہ بہتر ہے جس میں چار ہزار آدمی ہوں اور جس لشکر میں بارہ ہزار آدمی ہوں وہ کبھی مغلوب نہ ہوں گے اگرچہ تعداد میں کم معلوم ہوں۔

۲۹۱۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا یَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَّبِضْعَةَ عَشَرَ عَلٰی عِدَّةِ اَصْحَابِ طَالُوْتَ مَنْ جَازَ مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَازَ مَعَهٗ اِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آپس میں یہ باتیں کیا کرتے کہ بدر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تین سو دس سے زیادہ تھے اور اتنے ہی لوگ طالوت کے ساتھ تھے جو ان کے ساتھ نہر سے گزرے اور طالوت کے ساتھ وہی نہر کے پار اترے جو مومن تھے۔

۲۹۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ

حضرت ابوالورد رضی اللہ عنہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

الْحُبَابِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنِي يَزِيْدُ ابْنُ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالسَّرِيَّةَ الَّتِي اِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ

کے صحابی تھے کہتے تھے تم لوگ ایسے لشکر سے علیحدہ رہو جو دشمن کے سامنے آتے ہی بھاگ جائے اور لوٹ کے مال میں بد دیانتی کرے۔

بَاب ۱۰۰۸: اَلْاَكْلِ فِي قُدُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ

مشرکوں کے برتنوں میں کھانا

۲۹۱۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارٰى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ نَصْرَانِيَّةً

حضرت ھلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے کھانوں سے تمہارے دلوں میں کوئی برا خیال نہ آنا چاہئے ورنہ تم بھی عیسائی کی طرح ہو جاؤ گے۔

۲۹۲۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي اَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُدُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ نَطْبُخُ فِيْهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيْهَا قُلْتُ فَاِنِ اضْطُرِرْنَا اِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوْهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوْا وَكُلُوْا .

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا پکا سکتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا ان میں نہ پکاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہمیں ضرورت ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجبوری ہو تو انہیں اچھی طرح دھو کر صاف کر لو پھر ان میں پکا کر کھاؤ۔

بَاب ۱۰۰۹: اِلاسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِيْنَ

مشرکوں سے مدد لینا

۲۹۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيْثِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَوْ زَيْدٍ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم شرک کرنے والے سے مدد نہیں لیتے۔

بَاب ۱۰۱۰: اَلْخَدِيْعَةِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں دھوکہ دینا

۲۹۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑائی دھوکے کا نام ہے۔

marfat.com

الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

۲۹۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَّطَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑائی ایک دھوکہ ہے۔

بَابِ ۱۰۱۱: الْمُبَارَزَةِ وَالسَّلَبِ

مقابل طلب کرنا

۲۹۲۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَّحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ هٰؤُلَآءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ) فِيْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوْا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں نے ابوذر سے سنا کہ یہ آیت هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ سے اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ تک ان چھ شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی جو جنگ بدر میں لڑ رہے تھے' عتبہ' ولید' شیبہ کافروں کی طرف سے آئے اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت حمزہ' حضرت علی اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم آئے۔

۲۹۲۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهٗ فَنَفَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهٗ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے مقابلہ کیا اور اسے قتل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سامان مجھے عطا فرمایا۔

۲۹۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ مَّوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَهٗ سَلَبَ قَتِيْلٍ قَتَلَهٗ يَوْمَ حُنَيْنٍ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حنین کے روز ایک شخص کو قتل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سامان انہیں دیا۔

۲۹۲۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيْلًا لَهُ السَّلَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو قتل کرے تو اس کا سامان قتل کرنے والا ہی لے گا۔

marfat.com

بَاب ۱۰۱۲: الْغَارَةِ وَالْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

رات کو چھاپہ مار کر قتل کرنا اور عورتوں اور بچوں کے قتل کا بیان

۲۹۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اگر مشرکین پر رات کے وقت چھاپہ مار کر انہیں قتل کیا جائے اور اس میں عورتیں اور بچے قتل ہو جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بھی انہی میں سے ہیں۔

۲۹۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ابْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِیْ بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا مَآءً لِبَنِیْ فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَاَتَيْنَا اَهْلَ مَآءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً اَوْ سَبْعَةَ اَبْيَاتٍ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوازن کے ساتھ جنگ کی ہمارے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب ہم بنو فزارہ کے پانی پر پہنچے تو ہم نے وہیں رات گزاری۔ جب صبح کا وقت قریب ہوا تو ہم نے ان پر چھاپہ مارا' نو یا سات گھر والوں کو قتل کیا۔

۲۹۳۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى امْرَاَةً مَّقْتُوْلَةً فِیْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ فَنَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے میں ایک عورت کو دیکھا جو قتل کر دی گئی تھی آپ نے دیکھ کر فرمایا عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا کرو۔

۲۹۳۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِیٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلٰى امْرَاَةٍ مَّقْتُوْلَةٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَاَفْرَجُوْا لَهٗ فَقَالَ مَا كَانَتْ هٰذِهٖ تُقَاتِلُ فِيْمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ اِلٰى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ فَقُلْ لَهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَّلَا عَسِيْفًا

حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں گئے تو ہم ایک عورت پر سے گذرے جو قتل کر دی گئی تھی اور وہاں لوگوں کا ہجوم بھی تھا۔ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جگہ چھوڑ دی آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ تو لڑنے والوں میں نہ تھی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تمہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم دیتے ہیں کہ بچوں' عورتوں اور معذور افراد کو قتل نہ کرو۔

۲۹۳۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ عَنْ

حضرت رباح بن ربیع نے بھی اسی طرح ایک حدیث روایت کی ہے اور اس میں بھی وہی مضمون موجود ہے جو اس

marfat.com

جَدِّهٖ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ يُخْطِئُ الثَّوْرِيُّ فِيْهِ

سے پچھلی حدیث میں بیان ہوا۔ ابوبکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے اس روایت میں غلطی کی ہے کہ انہوں نے اسے حنظلہ سے روایت کیا ہے۔

بَاب ۱۰۱۳: التَّحْرِيْقِ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ

دشمن کے ملک میں آگ لگانا

۲۹۳۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا اُبْنٰى فَقَالَ ائْتِ اُبْنٰى صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ابنیٰ گاؤں کی طرف بھیجا اور فرمایا صبح کے وقت ابنی پہنچ کر اس میں آگ لگا دینا۔ (ابنی فلسطین میں عسقلان اور رملہ کے درمیان ایک جگہ ہے)

۲۹۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً) الْاٰيَةَ الْاٰيَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے درختوں کو جلا ڈالا اور انہیں کاٹا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ (جو کھجور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انہیں اپنی جڑوں پر قائم رہنے دیا تو یہ اللہ ہی کی اجازت سے تھا تاکہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ (الحشر:۵)

۲۹۳۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَعَ وَفِيْهِ يَقُوْلُ شَاعِرُهُمْ

فَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ
حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے باغات کو آگ لگائی اور انہیں کاٹ ڈالا اسی کے بارے میں شاعر کہتا ہے۔

یعنی قریش کے اشراف پر بویرہ (باغ کا نام ہے) میں اڑتی ہوئی آگ لگانا آسان ہے

بَاب ۱۰۱۴: فِدَآءِ الْاُسَارٰى

قیدیوں کو فدیہ کے طور پر دینا

۲۹۳۶-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَّلَنِيْ جَارِيَةً مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ مِنْ اَجْمَلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن نامی قوم سے جنگ کی انہوں نے مجھے بنو فزارہ کی ایک لڑکی دی جو عرب کی خوبصورت لڑکیوں میں سے تھی وہ ایک چمڑے کا لباس پہنے ہوئے تھی۔ میں نے مدینہ منورہ پہنچنے

marfat.com

فَمَا كَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتّٰى اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى السُّوْقِ فَقَالَ لِلّٰهِ اَبُوكَ هَبْهَا لِىْ فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَبَعَثَ بِهَا فَفَادَى بِهَا اُسَارٰى مِنْ اُسَارَى الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا بِمَكَّةَ

تک اس کا کپڑا بھی نہ ہٹایا۔ مدینہ منورہ پہنچنے کے ایک دن بعد بازار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوگئی تو آپ نے ارشاد فرمایا تمہارا والد بہت اچھا انسان تھا تم اس لڑکی کو مجھے دے دو تاکہ میں اس کے بدلے ان مسلمان قیدیوں کو چھڑالوں جو مکہ مکرمہ میں قید ہیں۔ میں نے آپ کو وہ لڑکی دے دی اور آپ نے اس عورت کو فدیہ کے طور پر بھیج دیا اور اس کے بدلے کئی مسلمان قیدیوں کو آزاد کروایا جو مکہ مکرمہ میں قید تھے۔

بَاب ۱۰۱۵: مَا اَحْرَزَ الْعَدُوُّ ثُمَّ ظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ

کافروں کے قبضے والی چیزوں پر مسلمانوں کا قبضہ

۲۹۳۷- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَاَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِىْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَبَقَ عَبْدٌ لَهُ فَلَحِقَ بِالرُّوْمِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں میرا ایک گھوڑا بھاگ گیا اسے کافروں نے پکڑ لیا جب مسلمانوں کا اس مقام پر قبضہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اسے واپس کر دیا۔

بَاب ۱۰۱۶: الْغُلُوْلِ

مال غنیمت میں چوری کرنا

۲۹۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِىْ عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِىِّ قَالَ تُوُفِّىَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاَنْكَرَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وُجُوْهُهُمْ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ قَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوْا فِىْ مَتَاعِهِ فَاِذَا خَرَزَاتٌ مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ مَا تُسَاوِىْ دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیبر میں اشجع قبیلہ کا ایک شخص وفات پا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو یہ سن کر لوگوں کے چہروں کا رنگ بدل گیا اور انہیں یہ بات اچھی نہ لگی۔ جب آپ نے یہ دیکھا تو فرمایا تمہارے اس ساتھی نے غنیمت کے مال میں چوری کی تھی۔ زید نے کہا لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو چند یہودی نگینے نکلے۔ جن کی قیمت دو درہم بھی نہ ہوگی۔

۲۹۳۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر ایک کرکرہ نامی شخص مقرر تھا جب وہ فوت ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ

marfat.com

رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَلَيْهِ كِسَاءً اَوْ عَبَائَةً قَدْ غَلَّهَا

دوزخ میں ہے لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں سے ایک کمبل یا چادر نکلی جو اس نے مال غنیمت میں سے چرائی تھی۔

۲۹۴۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عِيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اِلٰى جَنْبِ بَعِيْرٍ مِنَ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِّنَ الْبَعِيْرِ فَاَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِيْ وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ هٰذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ اَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ فَمَا دُوْنَ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْغُلُوْلَ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَّنَارٌ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حنین کے روز ایک اونٹ کی رکاوٹ بنا کر نماز پڑھائی جو مال غنیمت میں سے تھا اس کے بعد اونٹ کا ایک بال اپنی دونوں انگلیوں کے درمیان رکھ کر فرمایا اگر مال غنیمت کا سوئی دھاگا بھی ہو تو اسے مال غنیمت میں ہی داخل کرو کیونکہ مال غنیمت میں چوری کرنے والے کو قیامت کے روز ذلت اور عذاب ملے گا۔

بَاب ۱۰۱۷: النَّفْلِ

(تقسیم کے بعد) عطیہ کے طور پر کچھ دینا

۲۹۴۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس نکالنے کے بعد تہائی مال انعام کے طور پر دیا۔

۲۹۴۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کے لئے جاتے تو چوتھائی مال بطور انعام دینے کا وعدہ کرتے اور واپسی کے وقت تہائی مال کا۔

۲۹۴۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَنْبَاَنَا رَجَاءُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ لَا نَفَلَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُوْنَ قَوِيُّهُمْ عَلٰى ضَعِيْفِهِمْ قَالَ رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى يَقُوْلُ لَهٗ حَدَّثَنِيْ مَكْحُوْلٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بطور انعام دینے کا طریقہ نہیں بلکہ طاقت ور مسلمان کمزور کو مال غنیمت واپس کر دے گا رجاء کہتے ہیں کہ سلیمان بن موسیٰ نے مجھ سے بیان کیا کہ مکحول نے حبیب بن مسلمہ کے ذریعہ حدیث اس طرح نقل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو جاتے وقت چوتھائی مال بطور

marfat.com

الرُّبُعَ وَحِيْنَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو اُحَدِّثُكَ عَنْ اَبِيْ عَنْ جَدِّي وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ مَكْحُوْلٍ

انعام کے تقسیم فرمایا اور واپسی کے وقت تہائی مال یہ سن کر شعیب بولے میں تم سے اپنے دادا کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم مجھ سے مکحول کی حدیث بیان کر رہے ہو۔

بَاب۱۰۱۸: قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

مال غنیمت کی تقسیم

۲۹۴۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے روز سوار کو تین حصے دیئے دو گھوڑے کے اور ایک آدمی کا۔

بَاب۱۰۱۹: الْعَبِيْدِ وَالنِّسَآءِ يَشْهَدُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ

مسلمانوں کے ساتھ عورتوں اور غلاموں کا جانا

۲۹۴۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى اَبِي اللَّحْمِ قَالَ وَكِيْعٌ كَانَ لَا يَاْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِيْ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَاُعْطِيْتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ اَجُرُّهُ اِذَا تَقَلَّدْتُهُ

حضرت عمیر جو ابی اللحم کے آزاد کردہ غلام تھے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے مالک کے ساتھ غزوہ خیبر میں شریک ہوا چونکہ میں غلام تھا اس لئے مجھے مال غنیمت میں سے کوئی حصہ نہ ملا بلکہ گھریلو مال میں سے مجھے ایک تلوار ملی جب میں اسے گلے میں لٹکاتا تو وہ زمین پر لگتی تھی وکیع نے کہا ان کا مالک گوشت نہیں کھاتا تھا لہٰذا لوگوں نے اس کا نام ابو اللحم رکھ دیا۔

۲۹۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ وَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحَى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى

حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں شرکت کی اس دوران میں خیموں میں رہتی لوگوں کے لئے کھانا تیار کرتی۔ زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماروں کی بیمار پرسی کرتی۔

بَاب۱۰۲۰: وَصِيَّةِ الْاِمَامِ

امام کی وصیت

۲۹۴۷-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْ رَوْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْغَرِيْفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَقَالَ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ روانہ فرمایا اور ارشاد فرمایا اللہ کا نام لے کر چلو جو اللہ سے انکار کرے اس سے اللہ کے راستے میں جنگ کرو لیکن مثلہ نہ کرو (یعنی

marfat.com

سِيْرُوا بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا

ناک' کان وغیرہ نہ کاٹو) چوری نہ کرو اور بچے کو قتل نہ کرو۔

۲۹۴۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّةِ نَفْسِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَّاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اِحْدٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ اَوْ خِصَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ اَجَابُوْكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنَّ لَهُمْ مَّا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَّا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيْمَةِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا اَنْ يَّدْخُلُوْا فِي الْاِسْلَامِ فَسَلْهُمْ اِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَاِنْ فَعَلُوْا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَبِيْكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَّةَ اٰبَائِكُمْ اَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوْكَ اَنْ يُّنْزِلُوْا عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ فِيْهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو لشکر کا کمانڈر بناتے تو اسے خاص طور پر تقویٰ اور مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت فرماتے اور ارشاد فرماتے اللہ کا نام لے کر جنگ کرو' جو اللہ کو نہ مانے اس سے جنگ کرو' وعدہ نہ توڑو' ناک کان وغیرہ نہ کاٹو' بچے کو قتل نہ کرو اور جب دشمن سے ملو تو انہیں تین باتوں کی دعوت دو' اگر وہ انہیں قبول کر لیں تو اپنے ہاتھوں کو ان کی جان و مال سے روک لو پہلے ان پر اسلام پیش کرو اگر وہ قبول کر لیں تو اپنے ہاتھوں کو روک لو اور ان سے کہو کہ وہاں سے ہجرت کر کے مسلمانوں کی آبادی میں چلے جائیں جو حقوق مسلمان مہاجروں کے ہوں گے وہ انہیں دیئے جائیں گے اور اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان سے کہو تم گاؤں والوں میں شمار کئے جاؤ گے اور جو حکم اللہ تعالیٰ نے گاؤں والوں کے لئے دیا ہے وہ تم پر لاگو ہوگا۔ مسلمانوں کے مال غنیمت اور انعامات میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا البتہ اگر جہاد کریں تو اس حصے کے حق دار ہوں گے اگر وہ ایمان لانے سے انکار کریں تو ان کے سامنے جزیہ پیش کرو اگر وہ جزیہ قبول کر لیں تو ان سے ہاتھ اٹھا لو اور ان کے مالوں سے ہاتھ اٹھا لو کیونکہ وہ ذی بن کر حفاظت میں آ گئے ہیں اگر وہ جزیہ دینے سے بھی انکار کریں تو اللہ تعالیٰ سے مدد لے کر ان سے جنگ کرو اور یہ بھی خیال رکھو کہ جب تم کسی قلعے کو گھیرے میں لے لو اور وہاں کے لوگ اللہ اور رسول کی ذمہ داری پر تم سے امان طلب کریں تو اللہ اور رسول کے ذمہ پر امان دو کیونکہ اپنے اور اپنے باپ دادا کے ذمے کو توڑنا اللہ اور رسول کی ذمہ داری کے توڑنے سے آسان ہے۔ اسی طرح جب کسی قلعے کا محاصرہ ہو اور قلعہ کے لوگ اللہ کے ذمہ پر باہر آنا چاہیں تو انہیں اس ذمہ داری پر اجازت نہ دو کیونکہ

marfat.com

هَيْضَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

تمہیں نہیں معلوم، کہ ان کے بارے میں اللہ کا کیا حکم ہے؟ علقمہ کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث مقاتل بن حیان سے بیان کی تو انہوں نے کہا مجھ سے مسلم بن ہیصم نے نعمان بن مقرن کے ذریعے سے بھی یہ حدیث بیان کی ہے۔

بَاب ۱۰۲۱: طَاعَةِ الْإِمَامِ

امام کی اطاعت

۲۹۴۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ وَمَنْ عَصَى الْاِمَامَ فَقَدْ عَصَانِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی گویا اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے امام کی فرمانبرداری کی گویا اس نے میری فرمانبرداری کی اور جس نے امام کی نافرمانی کی گویا اس نے میری نافرمانی کی۔

۲۹۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَاَنَّ رَاْسَهٗ زَبِيْبَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سنو اور فرمانبرداری کرو اگرچہ تم پہ ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ حاکم بنا دیا جائے جس کا سر انگور کی طرح ہو۔

۲۹۵۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ

حضرت ام الحصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں سردار بنا دیا جائے تو جب تک وہ اللہ کی کتاب کے مطابق عمل کرے اس وقت تک اس کی فرمانبرداری کرو۔

۲۹۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ انْتَهٰى اِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَاِذَا عَبْدٌ يَّؤُمُّهُمْ فَقِيْلَ هٰذَا اَبُوْ ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُّجَدَّعَ الْاَطْرَافِ

حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ جب مقام ربذہ (مدینہ منورہ سے باہر ایک جگہ کا نام ہے) میں پہنچے تو نماز کی اقامت ہو رہی تھی وہاں ایک غلام امامت کیا کرتا تھا لوگوں نے اس سے کہا کہ ابوذر آئے ہیں یہ سن کر وہ پیچھے ہٹنے لگا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے میرے دوست حضرت محمد صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم نے یہ وصیت کی تھی کہ میں فرمانبرداری کروں چاہے ایک حبشی غلام جس کے جسمانی حصے بھی کٹے ہوں، ہی حاکم ہو۔

بَاب ۱۰۲۲: لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰهِ

اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنا

۲۹۵۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلٰى بَعْثٍ وَّاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَاْسِ غَزَاتِهٖ اَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اسْتَاْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِّنَ الْجَيْشِ فَاَذِنَ لَهُمْ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِیَّ فَكُنْتُ فِيْمَنْ غَزَا مَعَهٗ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوْا اَوْ لِيَصْنَعُوْا عَلَيْهَا صَنِيْعًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَكَانَتْ فِيْهِ دُعَابَةٌ اَلَيْسَ لِیْ عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَمَا اَنَا بِآمِرِكُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا صَنَعْتُمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنِّیْ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِیْ هٰذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوْا فَلَمَّا ظَنَّ اَنَّهُمْ وَاثِبُوْنَ قَالَ اَمْسِكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا كُنْتُ اَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلَا تُطِيْعُوْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر پر علقمہ بن مجوز کو امیر مقرر فرمایا اس لشکر میں میں بھی شامل تھا جب وہ راستہ میں تھے تو ان سے فوج کے ایک گروہ نے اجازت مانگی انہوں نے اجازت دی اس کے امیر عبداللہ بن حذافہ تھے میں بھی اسی گروہ میں موجود تھا ایک جگہ پر کچھ لوگوں نے آگ جلائی عبداللہ نے ہم سے کہا کیا تم پر میری فرمانبرداری فرض نہیں ہے لوگوں نے کہا کیا تم پر میری فرمانبرداری فرض نہیں ہے لوگوں نے کہا ضرور انہوں نے فرمایا: اگر میں تمہیں کوئی حکم دوں تو کیا تم اسے مان لو گے لوگوں نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ نے کہا میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اس جلتی ہوئی آگ میں چھلانگ لگا دو جب لوگ چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہوئے تو انہیں روکا اور بولے میں تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا اپنی جانوں کو قتل نہ کرو، جب ہم مدینہ منورہ واپس پہنچے تو یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی امیر تمہیں اللہ کی نافرمانی کا حکم دے تو اسے ہرگز قبول نہ کرو۔ اللہ کی نافرمانی میں فرمانبرداری نہیں۔

۲۹۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّیُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ اَوْ كَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان پر اطاعت فرض ہے خواہ اس کام کو اچھا خیال کریں یا برا البتہ جب تک وہ اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اور جب وہ کسی گناہ کا حکم دے تو ایسی بات کو نہ سنے اور نہ مانے۔

marfat.com

۲۹۵۵-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح وَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِيْ اُمُوْرَكُمْ بَعْدِيْ رِجَالٌ يُطْفِئُوْنَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُوْنَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيْتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ اَفْعَلُ قَالَ تَسْاَلُنِيْ يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد تم میں ایسے حکمران پیدا ہوں گے جو سنت پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے اور بدعت پر عمل کریں گے اور اسی طرح نماز کے اوقات میں دیر کریں گے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں ایسے لوگوں کو پاؤں تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اے ام عبد کے بیٹے کیا تو مجھ سے یہ پوچھتا ہے کہ کیا کروں اللہ کی نافرمانی میں کسی کی فرمانبرداری نہیں کرنی چاہئے۔

بَاب ۱۰۲۳: الْبَيْعَةِ

بیعت

۲۹۵۶-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْاَثَرَةِ عَلَيْنَا وَاَنْ لَا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ وَاَنْ نَقُوْلَ الْحَقَّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تو اس میں یہ وعدہ کیا کہ ہم تنگی، آسانی اور غمی ہر حالت میں فرمانبرداری کریں گے خواہ دوسرے لوگوں کو (معاش، خدمت یا عہدے میں) ہم سے زیادہ حصہ دیا جائے اور ہم سے یہ بھی وعدہ لیا گیا کہ جو شخص ہم پر حکومت کرے گا اس کی حکومت میں بغاوت نہیں کریں گے۔

۲۹۵۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ التَّنُوْخِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيْبُ الْاَمِيْنُ اَمَّا هُوَ اِلَيَّ فَحَبِيْبٌ وَّاَمَّا هُوَ عِنْدِيْ فَاَمِيْنٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً اَوْ ثَمَانِيَةً اَوْ تِسْعَةً فَقَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَسَطْنَا اَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ فَقَالَ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوْا وَتُطِيْعُوْا وَاَسَرَّ كَلِمَةً خُفْيَةً وَّلَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ بَعْضَ

حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ ہم سات یا آٹھ یا نو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول کی بیعت نہیں کرو گے یہ سن کر ہم نے بیعت کے لئے ہاتھ آگے کئے ایک شخص بولا یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں لیکن کس بات پر کریں آپ نے ارشاد فرمایا اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو پانچوں نمازیں ادا کرو بات سنو اور فرمانبرداری کرو اور آپ نے ایک بات آہستہ سے ارشاد فرمائی کہ کسی چیز کا کسی سے سوال نہ کرنا راوی کہتے ہیں اس کے بعد میں نے ان میں سے بعض لوگوں کو دیکھا کہ اگر ان کے

marfat.com

اُولٰئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ اَحَدًا يُنَاوِلُهُ اِيَّاهُ

ہاتھ سے کوڑا زمین پر گر جاتا تو دوسرے سے اس کو اٹھانے کے لئے نہ کہتے (بلکہ خود اتر کر اٹھا لیتے)

۲۹۵۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلٰى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اس بات پر بیعت لی کہ سنیں گے اور فرمانبرداری کریں گے لیکن اس میں آپ نے خود اتنا زیادہ فرما دیا کہ جہاں تک ہم سے ہو سکا۔

۲۹۵۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَسْاَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے ہجرت پر بیعت کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ معلوم نہ تھا کہ غلام ہے اس کے بعد اسے اس کا مالک تلاش کرتے ہوئے آیا آپ نے اس سے فرمایا اس غلام کو میرے ہاتھ بیچ دو آپ نے دو حبشی غلام دے کر اسے خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے اس وقت تک بیعت نہ کرتے جب تک یہ جان نہ لیتے کہ وہ آزاد ہے یا غلام۔

بَاب ۱۰۲۴: الْوَفَاءِ بِالْبَيْعَةِ

بیعت پوری کرنا

۲۹۶۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَآءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى لَهُ وَاِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہوگا اول وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور پھر وہ مسافر کو پانی سے منع کرے دوم وہ شخص جو عصر کے بعد مال فروخت کرے اور اس میں اللہ کی جھوٹی قسم کھا کر کہے کہ میں نے اتنے میں خریدا ہے (حالانکہ وہ اس بات میں جھوٹا ہو اور خریدنے والا اسے سچا خیال کرے) سوم وہ شخص جو امام کی بیعت دنیا کی خاطر کرے اگر امام اسے دیتا ہے تو یہ بیعت پوری کرتا ہے ورنہ توڑ دیتا ہے۔

۲۹۶۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں پیغمبر حکومت کیا

marfat.com

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِىْ اِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ اَنْبِيَاؤُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِىٌّ خَلَفَهُ نَبِىٌّ وَّاَنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِىْ نَبِىٌّ فِيكُمْ قَالُوْا فَمَا يَكُوْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوا قَالُوْا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ اَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ اَدُّوا الَّذِىْ عَلَيْكُمْ فَسَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ

کرتے تھے جب ایک نبی فوت ہو جاتا تو دوسرا اس کا جانشین بن جاتا لیکن میرے بعد تم میں سے کوئی نبی نہ ہوگا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! تو پھر کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کیا ہم کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اول خلیفہ ہو اس کی بیعت کرو اس کی وفات کے بعد دوسرے کی اور جو حقوق تم پر ہیں انہیں پورا کرو اور ان پر جو حقوق ہیں (اگر وہ انہیں پورا کریں تو ٹھیک) ورنہ ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

۲۹۶۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دغا باز کے لئے جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں دغا باز کا جھنڈا ہے۔

۲۹۶۳- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ اَنْبَاَنَا عَلِىُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز ہر دغا باز کی دغا بازی کے مطابق جھنڈا بلند کیا جائے گا (یعنی جتنا دغا باز زیادہ ہوگا اتنا ہی جھنڈا زیادہ بلند ہوا) اور کہا جائے گا یہ فلاں دغا باز کا جھنڈا ہے۔

بَاب ۱۰۲۵: بَيْعَةِ النِّسَآءِ

عورتوں کی بیعت

۲۹۶۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُوْلُ جِئْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ اِنِّىْ لَا اُصَافِحُ النِّسَآءَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں چند عورتوں کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے لئے آئی آپ نے بیعت لیتے وقت ہم سے فرمایا: جس کام کا وعدہ کرو اس میں بھی ہو کہو جہاں تک ہم میں طاقت ہوگی اور آپ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

۲۹۶۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ جب مومن عورتیں ہجرت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتیں تو آپ ان کا امتحان لیتے۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ اِذَا هَاجَرْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَمَنْ اَقَرَّ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ غَيْرَ اَنَّهٗ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَآئِشَةُ وَاللّٰهِ مَا اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَآءِ اِلَّا مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَاَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُوْلُ لَهُنَّ اِذَا اَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

یُبَایِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت اقدس میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لئے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انہوں نے خود بنالیا ہو اور نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لئے مغفرت مانگیں بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (الممتحنہ: ۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مندرجہ بالا آیت کے مطابق بیعت کر لیتی تو وہ امتحان میں پوری اترتی اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لے لی ہے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ مبارک کبھی کسی عورت کے ہاتھ سے نہ لگا آپ ان سے زبانی بیعت کرتے عورتوں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اللہ کی قسم حضور نے عورتوں سے انہی باتوں کا اقرار کرایا جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اور نہ کبھی آپ کی ہتھیلی کسی عورت کی ہتھیلی سے لگی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے بیعت لیتے تو زبان سے فرماتے میں نے تم سے بیعت لے لی ہے۔

بَاب ۱۰۲۶: السَّبَقِ وَالرِّهَانِ

گھوڑ دوڑ

۲۹۶۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَاْمَنُ اَنْ يَّسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَّمَنْ اَدْخَلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا دوڑایا لیکن اسے اپنے جیتنے کا خیال نہ ہو تو یہ جوا نہیں اور اگر اس نے جیتنے کے خیال سے دوڑایا تو یہ جوا ہے۔

marfat.com

فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ اَنْ يَّسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

۲۹۶۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِيْ ضُمِّرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ اِلٰى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِيْ لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند گھوڑوں کی تضمیر کی (تضمیر سے مراد یہ ہے کہ گھوڑے کو پہلے خوب کھلاتے ہیں یہاں تک کہ موٹا ہو جاتا ہے پھر اس کا چارہ کم کر کے اسے کمرے میں بند کر کے اس پر کپڑا ڈال دیتے ہیں تا کہ گرم ہو جائے اور پسینہ آئے۔ جب پسینہ سوکھ جاتا ہے تو وہ ہلکا ہو جاتا ہے اور تیز دوڑتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے تیار شدہ گھوڑوں کو حیفاء سے ثنیۃ الوداع تک چھوڑتے اور جو گھوڑے ابھی تیار نہ ہوئے تھے انہیں ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک دوڑاتے۔

۲۹۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْحَكَمِ مَوْلٰى بَنِيْ لَيْثٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِيْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوڑ اونٹ اور گھوڑے کے علاوہ جائز نہیں۔

بَاب ۱۰۲۷: النَّهْيِ اَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ

باب ۱۰۲۷: دشمن کے ملک میں قرآن حکیم ساتھ لے جانے کی ممانعت

۲۹۶۹-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کے ملک میں قرآن مجید ساتھ لے کر جانے سے منع فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لئے منع فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کافر اسے چھین لیں۔

۲۹۷۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَنْهٰى اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کے ملک میں قرآن مجید ساتھ لے کر جانے سے منع فرمایا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ دشمن اسے چھین لیں۔

بَاب ۱۰۲۸: قِسْمَةِ الْخُمُسِ

خمس کی تقسیم

۲۹۷۱-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

marfat.com

الْمُسَيَّبِ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيْمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِىْ هَاشِمٍ وَّبَنِى الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِاِخْوَانِنَا بَنِىْ هَاشِمٍ وَّبَنِى الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَرٰى بَنِىْ هَاشِمٍ وَّبَنِى الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَّاحِدًا

حاضر ہوئے اور آپ سے خیبر کے مال کے بارے میں گفتگو کی جو بنو ہاشم اور بنو مطلب میں تقسیم کیا گیا تھا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب میں مال تقسیم فرمایا اور ہمیں ایسے ہی چھوڑ دیا حالانکہ ہمارا ایک جیسا رشتہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میں بنو ہاشم اور بنو مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْمَنَاسِكِ

حج اوراس کے ارکان

(مناسک' منسک کی جمع ہے جو نسیکہ سے بنا ہے۔ نسیکہ کے معنی ہیں ''عبادت'' شریعت میں مناسک ارکان حج..... کہتے ہیں۔ صبح کے معنی میں قصد وارادہ عبادت ارادہ کرنا حج کہلاتا ہے۔)

بَاب ۱۰۲۹: الْخُرُوْجِ اِلَى الْحَجِّ

حج کے لیے نکلنا

۲۹۷۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِىُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوْعَ اِلٰى اَهْلِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانا پینا اور سونا ختم کر دیتا ہے جب تم میں سے کوئی سفر میں اپنی ضرورت پوری کرے تو جلدی گھر واپس آ جائے۔

۲۹۷۳- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں بھی یہی مضمون ہے۔

۲۹۷۴- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَوْ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنی چاہئے کیونکہ کبھی انسان بیمار ہو

marfat.com

اَحَدِهِمَا عَنِ الْاٰخَرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَاِنَّهٗ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

جاتا ہے کبھی کوئی چیز گم ہو جاتی ہے اور کبھی کوئی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔

بَاب ۱۰۳۰: فَرْضِ الْحَجِّ

حج کی فرضیت

۲۹۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا) قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوْا اَفِيْ كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (اور اللہ کی طرف سے ان لوگوں پر اس کے گھر کا حج فرض ہے جو اس کے اخراجات کی طاقت رکھتے ہوں۔ (ال عمران: ۹۷) صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ﷺ کیا ہر سال حج فرض ہے آپ تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر فرمایا نہیں اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا تب یہ آیت نازل ہوئی۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (اے ایمان والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں بُری لگیں گی۔ (المائدہ: ۱۰۱)

۲۹۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا عُذِّبْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا اور اس کے بعد تم اسے ادا نہ کر سکتے اور جب تم ادا نہ کرتے تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔

۲۹۷۷- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ اَوْ مَرَّةً وَّاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَّاحِدَةً فَمَنِ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا یا رسول اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ یا زندگی میں ایک بار۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر میں صرف ایک بار اس کے بعد جتنی مرتبہ زیادہ کرے گا وہ نفلی حج ہوگا۔

بَاب ۱۰۳۱: فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرہ کی فضیلت

۲۹۷۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

marfat.com

عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ بار بار کیا کرو کیونکہ ان کا بار بار کرنا غربت اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔

۲۹۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں یہی مضمون ہے۔

۲۹۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوئے ہوں۔ عمرہ ان کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں۔ (حج مبرور سے مراد ایسا حج جس میں کوئی غلطی نہ ہو)

۲۹۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے گھر کا حج کیا جماع اور بیہودہ کاموں سے بچا رہا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر آئے گا جیسے اسی روز اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔

بَاب ۱۰۳۲: الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ

سواری پر حج کرنا

۲۹۸۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَقَطِيْفَةٍ تُسَاوِيْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ اَوْ لَا تُسَاوِيْ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَّا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سواری پر حج کیا جس کی کاٹھی پرانی تھی اور آپ کے جسم پر جو چادر تھی اس کی قیمت تقریباً چار درہم ہوگی اور اس حج میں آپ نے فرمایا اے اللہ! میں حج کر رہا ہوں جس میں نہ ریا کاری ہے نہ دکھاوا ہے۔

۲۹۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا قَالُوْا وَادِي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے جب ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی سے گزرے تو آپ نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اس

marfat.com

الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مُوْسٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ طُوْلِ شَعَرِهٖ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهُ دَاوٗدُ وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِیْ اُذُنَيْهِ لَهٗ جُؤَارٌ اِلَی اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰی اَتَيْنَا عَلٰی ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَیُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰی اَوْ لَفْتٍ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی يُوْنُسَ عَلٰی نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ وَّخِطَامُ نَاقَتِهٖ خُلْبَةٌ مَّارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ مُلَبِّيًا

وادی کو ازرق کہتے ہیں؟ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لمبے بالوں کا ذکر کیا ہے داؤد کہتے ہیں میں بھول گیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے کانوں میں انگلیاں رکھتے ہوئے بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی پر سے گزر رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا پھر ہم آگے چلے جب ٹیلے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اس ٹیلے کا کیا نام ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اس ٹیلے کا نام ہرشی یا لفت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں حضرت یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک سرخ اونٹنی پر سوار ہیں اور صوف کا جبہ پہنے ہوئے ہیں اور ان کی اونٹنی کی نکیل کسی سخت پتلی رسی کی طرح ہے اور اس وادی سے لبیک پڑھتے جا رہے ہیں۔

بَاب ۱۰۳۳: فَضْلِ دُعَاءِ الْحَاجِّ

حاجی کی دعا کی فضیلت

۲۹۸۴-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ مَّوْلٰی بَنِیْ عَامِرٍ حَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ بْنُ يَحْيَی بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِیْ صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرہ اور حج کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرمائے گا اور اگر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگیں تو ان کی بخشش فرما دے گا۔

۲۹۸۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَازِیْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَاَجَابُوْهُ وَسَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے حاجی اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر یہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو ان کی دعا قبول ہوگی اور جو کچھ اللہ سے مانگیں تو وہ انہیں دے گا۔

۲۹۸۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ اسْتَاْذَنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْعُمْرَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا

marfat.com

فَاذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا اُخَيَّ اَشْرِكْنَا فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

بھائی اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شامل رکھنا اور اپنی کسی دعا میں ہمیں نہ بھولنا۔

۲۹۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ اَبِي الدَّرْدَآءِ فَاَتَاهَا فَوَجَدَ اُمَّ الدَّرْدَآءِ وَلَمْ يَجِدْ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيْدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِّاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَاْسِهٖ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلٰى دُعَائِهٖ كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلِهٖ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ اِلَى السُّوْقِ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان سے روایت ہے کہ ان کے نکاح میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں ایک بار وہ اپنے سُسر کے گھر گئے وہاں حضرت اُم درداء (اپنی ساس) کو پایا اور حضرت ابورداء رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔ حضرت اُم درداء نے پوچھا کیا تم اس سال حج کے لئے جانا چاہتے ہو صفوان نے جواب دیا جی ہاں ام درداء نے کہا ہمارے لئے بھی دعا کرنا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے اور دعا کے وقت اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو آمین کہتا رہتا ہے اور کہتا ہے تیرے لئے بھی ایسا ہی ہوگا (یعنی جس طرح تو اپنے بھائی کے لئے بھلائی چاہتا ہے اس طرح تجھے بھی ملے گی) صفوان کہتے ہیں یہ حدیث سن کر میں بازار کی طرف گیا راستے میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے بھی مجھ سے اسی قسم کی حدیث بیان کی۔

بَاب ۱۰۳۴: مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ

کون سی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟

۲۹۸۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ ابْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِيْ بِالْعَجِّ الْعَجِيْجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ حج کب واجب ہوتا ہے آپ نے فرمایا: جب سفر کے اخراجات ہوں اور سواری ہو اس نے کہا یا رسول اللہ حاجی کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا جس کے سر کے بال کھلے ہوں اور خوشبو نہ لگی ہو ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حج کیا چیز ہے آپ نے فرمایا لبیک کہنا اور قربانی کرنا۔

۲۹۸۹-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْهِ اَيْضًا عَنِ ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کی آیت

marfat.com

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِىْ قَوْلَهٗ (مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا)

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (آل عمران: ۹۷) سے مراد سفر کا خرچ اور کھانے پینے کا سامان ہے۔

بَاب ۱۰۳۵: الْمَرْاَةِ تَحُجُّ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

عورت بغیر ولی کے حج نہ کرے

۲۹۹۰-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا مَعَ اَبِيْهَا اَوْ اَخِيْهَا اَوِ ابْنِهَا اَوْ زَوْجِهَا اَوْ ذِىْ مَحْرَمٍ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرے تو اس کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے۔ (محرم سے مراد جس سے نکاح حرام ہو مثلاً باپ، بیٹا، شوہر، بھائی یا کوئی دوسرا محرم)

۲۹۹۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو اسے چاہئے کہ بغیر محرم کے دو دن کا بھی سفر نہ کرے۔

۲۹۹۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّى اكْتُتِبْتُ فِىْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَاَتِىْ حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ فلاں جہاد میں جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی اس سال حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے آپ نے فرمایا تم اس کے ساتھ حج ادا کرنے کے لئے جاؤ۔

بَاب ۱۰۳۶: الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَآءِ

عورتوں کا جہاد حج کرنا ہے

۲۹۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَآءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَّا قِتَالَ فِيْهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں لیکن ان کے جہاد میں لڑائی اور جنگ نہیں۔ ان کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

۲۹۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِىِّ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيْفٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کمزور کا جہاد حج ہے۔

بَاب ۱۰۳۷: الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے حج کرنا

marfat.com

۲۹۹۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيْبٌ لِّيْ قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سنا وہ یہ کہہ رہا تھا لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ یعنی میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لئے حاضر ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرمہ کون ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ میرا ایک رشتہ دار تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے اپنا حج ادا کیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پہلے اپنی طرف سے حج کرو پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

۲۹۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحُجُّ عَنْ اَبِيْ قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ فَاِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَّمْ تَزِدْهُ شَرًّا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یا رسول اللہ کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تم اس کی نیکیوں کو نہیں بڑھا سکتے تو اس کے لئے برائی بھی نہ کرو۔

۲۹۹۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٌ مِّنَ الْفُرْعِ اَنَّهٗ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلٰى اَبِيْهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضٰى عَنْهُ

قبیلہ فرع کے ایک صحابی حضرت ابو الغوث بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے باپ کے حج کے بارے میں پوچھا جو ان کے ذمہ تھا اور وہ وفات پا گئے تھے۔ آپ نے فرمایا تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی مرنے والے کے ذمہ نذر کے روزے ہوں تو اس کے وارث وہ روزے رکھیں۔

بَاب ۱۰۳۸: الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ اِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ

زندہ کی طرف سے حج کرنا

۲۹۹۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَّا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرا والد بہت بوڑھا ہے حج اور عمرہ کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ سوار ہونے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

۲۹۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمٍ جَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَدَائَهَا فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

ہے کہ بنو خثعم (قبیلے کا نام ہے) کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا والد بہت بوڑھا ہے اور اس کے ذمہ حج ہے اور اس میں حج کرنے کی طاقت نہیں تو کیا میں اس کی طرف سے حج ادا کر سکتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں کر سکتی ہو۔

۳۰۰۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّحُجَّ اِلَّا مُعْتَرِضًا فَصَمَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد پر حج فرض ہے لیکن وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے آپ نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا تم اپنے والد کی طرف سے حج ادا کرو۔

۳۰۰۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَخِيهِ الْفَضْلِ اَنَّهٗ كَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّرْكَبَ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّهٗ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيكِ دَيْنٌ قَضَيْتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ میں قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی سواری کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اتنے میں خثعم قبیلے کی ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کا حج لوگوں پر ایسے وقت میں فرض ہوا ہے کہ میرا والد بوڑھا ہے اور اس میں سوار ہونے کی طاقت نہیں تو کیا میں اس کی طرف سے حج ادا کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا تو کیا تو اسے ادا نہ کرتی (یعنی ضرور کرتی تو یہ بھی اللہ کا فرض ہے لہٰذا اس بھی ادا کرو۔)

بَاب ۱۰۳۹: حَجِّ الصَّبِيِّ

بچے کا حج

۳۰۰۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنا بچہ اوپر اٹھایا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس کا حج بھی قبول ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں

marfat.com

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهٖ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

اور ثواب تمہیں ملے گا۔

بَاب ۱۰۴۰: النُّفَسَآءِ وَالْحَائِضِ تُهِلُّ بِالْحَجِّ

نفاس اور حیض والی عورت کا حج کے لئے احرام باندھنا

۳۰۰۳-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ شجرہ میں (ذوالحلیفہ میں ایک درخت تھا) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو نفاس آنا شروع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہا کہ وہ اسماء کو حکم دیں کہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

۳۰۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهٗ خَرَجَ حَاجًّا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَتَى اَبُوْ بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ اِلَّا اَنَّهَا لَا تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے نکلے اور ان کے ہاتھ ان کی بیوی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی تھیں شجرہ میں ان کے ہاں محمد بن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما پیدا ہوئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غسل کر کے احرام باندھ لے اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ ہر وہ کام کرے جو دوسرے لوگ کرتے ہیں۔

۳۰۰۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهِلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیدائش کی وجہ سے نفاس آنا شروع ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غسل کر کے کپڑا رکھ لے اور احرام باندھ لے۔

بَاب ۱۰۴۱: مَوَاقِيْتِ اَهْلِ الْاٰفَاقِ

میقات

۳۰۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَّا هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ منورہ والے حج کے لئے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے اور نجد کے رہنے والے قرن سے باندھیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

marfat.com

سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

کہتے ہیں یہ تین جگہیں میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنیں لیکن لوگوں سے خبر ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

۳۰۰۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ لِلْاُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا مدینہ والے ذوالحلیفہ سے شام والے جحفہ سے یمن والے یلملم سے نجد والے قرن سے اور مشرق والے ذات عرق سے احرام باندھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک اوپر اٹھایا اور کہا اے اللہ ان کے دلوں کو ایمان کی طرف مائل فرما۔

بَاب ۱۰۴۲: الْاِحْرَامِ

احرام باندھنا

۳۰۰۸-حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ اَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھتے (رکاب سے مراد لوہے کا حلقہ ہے جس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں) اور اونٹنی پر سوار ہوتے اور وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو آپ ذوالحلیفہ کی مسجد کے پاس سے تلبیہ پڑھتے۔

۳۰۰۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ مَّعًا وَّذٰلِكَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے پاؤں کے قریب تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم شجرہ میں اونٹنی پر سوار ہوئے تو آپ نے فرمایا اے اللہ میں حج اور عمرہ دونوں کے لئے حاضر ہوں اور یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے۔

بَاب ۱۰۴۳: التَّلْبِيَةِ

تلبیہ

۳۰۱۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے تلبیہ کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یاد کئے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ

marfat.com

لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيْدُ فِيْهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

لَا شَرِيْكَ لَكَ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ الفاظ زیادہ کرتے ہیں۔ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

۳۰۱۱- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھتے تھے: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

۳۰۱۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ تَلْبِيَتِهٖ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھتے تھے۔ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ حاضر ہوں اے سچے معبود حاضر ہوں۔

۳۰۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلبیہ کہنے والا جب تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں جتنے درخت اور پتھر ہوتے ہیں تلبیہ پڑھتے ہیں یہاں تک کہ زمین کی انتہا پوری ہونے تک۔

بَاب ۱۰۴۴: رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

بلند آواز سے تلبیہ کہنا

۳۰۱۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهٗ عَنْ خَلَّادِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ میں اپنے صحابہ کو اونچی آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دوں۔

۳۰۱۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبرائیل آئے اور

marfat.com

حَنْظَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِنِيْ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو اونچی آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم دیں کیونکہ یہ حج کی نشانیوں میں سے ہے۔

۳۰۱۶- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا قربانی کرنا اور تلبیہ پڑھنا۔

بَاب ۱۰۴۵: الظِّلَالِ لِلْمُحْرِمِ

صبح سے لے کر شام تک تلبیہ زبان پر جاری رکھنا

۳۰۱۷- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ. قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّحْرِمٍ يَّضْحَى لِلّٰهِ يَوْمَهُ يُلَبِّيْ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ اِلَّا غَابَتْ بِذُنُوْبِهٖ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح سے سورج ڈوبنے تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے تو سورج اس کے تمام گناہ لے کر غروب ہوتا ہے اور وہ ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہو۔

بَاب ۱۰۴۶: الطِّيْبِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام کے وقت خوشبو لگانا

۳۰۱۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يُّفِيْضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے حلال ہونے کے وقت طواف افاضہ سے پہلے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ یہ زیادہ ہے کہ دونوں ہاتھوں سے۔

۳۰۱۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

۳۰۲۰-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَرٰى وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ گویا میں تین دن بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔

بَاب ۱۰۴۷: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

محرم کا کپڑے پہننا

۳۰۲۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَّسَّهُ الزَّعْفَرَانُ اَوِ الْوَرْسُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قمیض' عمامہ' پاجامہ' ٹوپی اور موزے نہ پہنے۔ اگر چپل نہ ملے تو موزے پہن سکتا ہے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جس میں زعفران یا ورس لگا ہو۔

۳۰۲۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَّصْبُوْغًا بِوَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ورس اور زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۱۰۴۸: السَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا اَوْ نَعْلَيْنِ

اگر محرم کو چادر یا جوتی نہ ملے تو پاجامہ اور موزے پہن سکتا ہے

۳۰۲۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَ قَالَ هِشَامٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ اِلَّا اَنْ يَّفْقِدَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ منبر پر خطبہ میں یہ فرما رہے جسے تہہ بند نہ ملے وہ پاجامہ پہن لے اور جسے چپل نہ ملے وہ موزے پہن لے' ہشام کی حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اگر کپڑا نہ ملے تو پاجامہ بھی پہن سکتا ہے۔

۳۰۲۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَّعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے جوتا نہ ملے

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

وہ موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے انہیں کاٹ دے۔

بَاب ۱۰۴۹: التَّوَقِّيْ فِي الْاِحْرَامِ

احرام کی حالت میں پرہیز کرنے والی باتیں

۳۰۲۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَآئِشَةُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاحِدَةً مَّعَ غُلَامِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهٗ بَعِيْرُهٗ فَقَالَ لَهٗ اَيْنَ بَعِيْرُكَ قَالَ اَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيْرٌ وَّاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں چلے۔ عرج کے مقام پر ہم ٹھہرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے پہلو میں بیٹھی تھیں اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھی تھی اور ہمارا اونٹ ایک غلام کے پاس تھا جس پر میں حضرت ابوبکر اور وہ غلام سوار ہو کر آئے تھے۔ اسی دوران وہ غلام آیا اور اس کے ساتھ اونٹ نہ تھا۔ حضرت ابوبکر نے پوچھا اونٹ کہاں ہے؟ اس نے کہا رات کو مجھ سے گم ہو گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک ہی اونٹ تھا وہ بھی تم نے گم کر دیا ایک اونٹ کی حفاظت کرنا بھی کوئی مشکل کام تھا اور یہ کہہ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے مارنا شروع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا انہیں دیکھو یہ احرام کی حالت میں کیا کر رہے ہیں؟

بَاب ۱۰۵۰: الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ

محرم اپنا سر دھو سکتا ہے

۳۰۲۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَّغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهٗ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهٗ فَاَرْسَلَنِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَسْاَلُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَوَجَدْتُّهٗ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن حنین سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور مسور مخرمہ میں ابواء کے مقام پر اختلاف پیدا ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور مسور کا یہ بیان تھا کہ نہیں دھو سکتا۔ عبداللہ بن حنین نے کہا آخر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پوچھنے کے لئے بھیجا جب میں ان کے پاس پہنچا تو وہ کنویں کی دونوں لکڑیوں کے درمیان پردہ کئے ہوئے غسل کر رہے تھے میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں عبد

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ اَبُوْ اَيُّوْبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتّٰى بَدَا لِيْ رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَّصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلٰى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

اللہ بن حنین ہوں مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا ہے کہ حضور ﷺ احرام کی حالت میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے۔ حضرت ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھ کر اسے نیچے جھکا لیا یہاں تک کہ ان کا سر نظر آنے لگا پھر ایک شخص سے فرمایا میرے سر پر پانی ڈالو اس نے آپ کے سر پر پانی ڈالا۔ آپ نے اپنے ہاتھوں سے سر کو ہلایا پھر انہیں آگے لائے اور پیچھے لے گئے اسکے بعد فرمانے لگے میں نے حضور ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

بَاب ۱۰۵۱: اَلْمُحْرِمَةِ تَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلٰى وَجْهِهَا

محرم عورت کا چہرے پر کپڑا ڈالنا

۳۰۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَإِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ اَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِنَا فَإِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے۔ جب ہمارے پاس سے کوئی سوار گزرتا تو ہم چہروں پر نقاب ڈال لیتیں۔ جب وہ چلا جاتا تو چہرہ کھول لیتیں۔

۳۰۲۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی دوسری روایت میں بھی یہی مضمون ہے۔

بَاب ۱۰۵۲: اَلشَّرْطِ فِي الْحَجِّ

حج میں شرط لگانا

۳۰۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهٖ قَالَ لَا اَدْرِيْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَوْ سُعْدَى بِنْتِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحَجِّ فَقَالَتْ اَنَا امْرَاَةٌ سَقِيْمَةٌ وَّاَنَا اَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَاَحْرِمِيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتِ

حضرت اسماء بنت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما یا سعدی بنت عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت عبد المطلب کے پاس آئے اور فرمایا اے میری پھوپھی آپ حج کیوں نہیں کرتیں انہوں نے کہا میں بیمار ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں راستے میں بیماری کی وجہ سے رکنا نہ پڑ جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ شرط لگا لو کہ جہاں میں بیماری کی وجہ سے رک جاؤں گی وہیں احرام کھول دوں گی۔ ضباعہ آپ کی پھوپھی نہ تھیں بلکہ آپ کی چچازاد بہن تھیں جیسا کہ آگے حدیث میں آ رہا ہے۔

۳۰۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

فُضَيْلٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ اِنِّيْ لَعَلِيْلَةٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ حُجِّي وَقُوْلِيْ مَحِلِّيْ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ

علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں بیمار تھی آپ نے فرمایا کیا تمہارا اس سال حج کے لئے جانے کا ارادہ نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا اور احرام باندھ لو اور نیت میں یہ کہہ لو اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا وہیں میں احرام کھول دوں گی۔

۳۰۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا وَّعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ ثَقِيْلَةٌ وَّاِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ اُهِلُّ قَالَ اَهِلِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور کہا میرا جسم بھاری ہے اور میرا حج کرنے کا ارادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم احرام باندھ لو اور یہ شرط لگا لو کہ اے اللہ جہاں تو مجھے روک دے وہیں میں احرام کھول دوں گی۔

بَاب ۱۰۵۳: دُخُوْلِ الْحَرَمِ

حرم میں داخل ہونا

۳۰۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ صَبِيْحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَّيَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُوْنَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انبیاء کرام ننگے پاؤں حرم میں چل کر داخل ہوا کرتے تھے اللہ کے گھر کا طواف کرتے اور حج کے تمام ارکان پیدل اور ننگے پاؤں ادا کرتے تھے۔

بَاب ۱۰۵۴: دُخُوْلِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ میں داخل ہونا

۳۰۳۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَاِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں اونچی جگہ کی طرف سے داخل ہوتے اور نچلی جگہ کی طرف سے باہر نکلتے۔

۳۰۳۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔

۳۰۳۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حجۃ الوداع میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل آپ کس جگہ پر قیام کریں گے؟ آپ نے فرمایا: بھلا

marfat.com

غَدًا وَّذٰلِكَ فِيْ حَجَّتِهٖ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيْلٌ مَّنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِيْ كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ اَنَّ بَنِيْ كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْ لَا يُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا يُبَايِعُوْهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِيْ

عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا ہے جہاں ہم قیام کریں پھر فرمایا انشاء اللہ کل ہم بنو کنانہ کے نزدیک مقام محصب میں قیام کریں گے جہاں مشرکین نے اس بات کی قسمیں کھائی تھیں کہ بنو ہاشم سے نہ تو وہ نکاح کریں گے اور نہ ان سے خرید وفروخت کا معاملہ کریں گے۔ زہری کہتے ہیں حدیث میں جو لفظ خیف آیا ہے اس سے مراد وادی ہے۔

بَاب ۱۰۵۵: اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

حجر اسود کو بوسہ دینا

۳۰۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاَصْلَعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَّا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حجر اسود کو چوم رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں میں تجھے صرف اس لئے چوم رہا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے نہ چومتے تو میں ہرگز تجھے نہ چومتا۔ حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔

۳۰۳۷-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ الرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْتِيَنَّ هٰذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهٗ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَّنْطِقُ بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنْ يَّسْتَلِمُهٗ بِحَقٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز حجر اسود اس شکل میں آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھے گا اور اس کی زبان ہوگی جس سے یہ ان لوگوں کی سفارش کرے گا جنہوں نے اسے سچائی کے ساتھ چوما ہوگا۔

۳۰۳۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حجر اسود صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اپنے ہونٹ مبارک اس پر رکھے پھر بہت دیر تک روتے رہے۔ جب آپ نے چہرہ مبارک اٹھا کر دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی رو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر اس جگہ پر آنسو بہانا چاہئے۔

۳۰۳۹-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے ارکان میں سے صرف

marfat.com

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ مِنْ نَّحْوِ دُوْرِ الْجُمَحِيِّيْنَ

حجر اسود اور ان دو رکنوں کا بھوسہ لیتے جو بنو جمح کے گھروں کی طرف ہیں اس کے علاوہ کسی اور کا نہ بوسہ لیتے۔

بَاب ۱۰۵۶: مَنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ

حجر اسود کو چھڑی سے چومنا

۳۰۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَاَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلٰى بَعِيْرٍ يَّسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهٖ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيْهَا حَمَامَةَ عَيْدَانٍ فَكَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلٰى بَابِ الْكَعْبَةِ فَرَمٰى بِهَا وَاَنَا اَنْظُرُهٗ

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے روز مطمئن ہو گئے تو آپ اونٹ پر سوار ہوئے اور طواف کیا آپ کے ہاتھ مبارک میں ایک چھڑی تھی جس سے حجر اسود کو چومتے جاتے یہاں تک کہ کعبہ میں داخل ہوئے وہاں لکڑی کا ایک کبوتر بنا کر رکھا ہوا تھا اسے توڑا پھر کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اسے باہر پھینکا اور میں یہ واقعہ دیکھ رہی تھی۔

۳۰۴۱- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُّوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَّسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ ایک چھڑی سے حجر اسود کو چومتے جاتے تھے۔

۳۰۴۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْرُوْفُ بْنُ خَرَّبُوْذَ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی سواری پر ہیں اور آپ ایک چھڑی سے حجر اسود کو چومتے جاتے تھے اور پھر چھڑی کو چومتے۔

بَاب ۱۰۵۷: الرَّمَلِ حَوْلَ الْبَيْتِ

طواف میں رمل کرنا

۳۰۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَّمَشٰى اَرْبَعَةً مِّنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے (یعنی طواف قدوم) تو تین بار رمل کرتے اور چار بار عام رفتار سے حجر اسود سے حجر اسود تک چلتے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔ (رمل یہ ہے کہ دوڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے چلنا یہ پہلے تین چکروں میں کرتے

marfat.com

ہیں جیسے بہادر سپاہی چلتے ہیں)

۳۰۴۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خانہ کعبہ کا طواف کرتے تو تین بار رمل کرتے اور چار مرتبہ عام رفتار سے چلتے۔

۳۰۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ فِيْمَ الرَّمَلَانُ الْاٰنَ وَقَدْ اَطَّاَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَاَهْلَهٗ وَايْمُ اللّٰهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اب ان دونوں جگہوں یعنی طواف اور سعی میں رمل کرنے سے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو مستحکم کر دیا اور کفر کو دور فرما دیا لیکن اللہ کی قسم ہم جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کیا کرتے تھے اسے کبھی نہ چھوڑیں گے۔

۳۰۴۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ حِيْنَ اَرَادُوْا دُخُوْلَ مَكَّةَ فِيْ عُمْرَتِهٖ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ اِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلَّدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوْا الرُّكْنَ وَرَمَلُوْا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوْا حَتّٰى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ثُمَّ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْاَرْبَعَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: جب وہ حدیبیہ کے بعد اپنے عمرے کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ میں داخل ہو رہے تھے کہ تم لوگوں کو تمہاری قوم کے لوگ دیکھیں گے لہٰذا تمہیں چاہئے کہ اسی طرح چلو کہ تم میں چستی اور چالاکی ظاہر ہو۔ جب خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور حجر اسود کا بوسہ لیا تو صحابہ نے رمل کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ تھے۔ جب رکن یمانی پر پہنچے تو حجر اسود تک معمولی حال سے چلے پھر رمل شروع کیا یہاں تک کہ رکن یمانی تک پہنچ گئے۔ پھر حجر اسود تک عام رفتار سے چلے اسی طرح تین مرتبہ رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے۔

بَاب۱۰۵۸: اِلاضْطِبَاعِ

چادر لپیٹ کر طواف کرنا

۳۰۴۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ يَعْلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اضطباع کر کے طواف کیا (اضطباع یہ ہے کہ چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈالنا اور دایاں کندھا ننگا رکھنا) قبیصہ کہتے ہیں کہ آپ ایک چادر اوڑھے تھے۔

بَاب۱۰۵۹: الطَّوَافِ بِالْحِجْرِ

طواف میں حطیم کو داخل کرنا

marfat.com

۳۰۴۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ ابْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ يُدْخِلُوْهُ فِيْهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِهٖ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ اِلَيْهِ اِلَّا بِسُلَّمٍ قَالَ ذٰلِكَ فِعْلُ قَوْمِكِ لِيُدْخِلُوْهُ مَنْ شَائُوْا وَيَمْنَعُوْهُ مَنْ شَائُوْا وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَّخَافَةَ اَنْ تَنْفِرَ قُلُوْبُهُمْ لَنَظَرْتُ هَلْ اُغَيِّرُهُ فَاُدْخِلَ فِيْهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهٗ بِالْاَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا وہ بھی کعبہ شریف میں داخل ہے میں نے کہا پھر لوگوں نے اسے باہر کیوں رہنے دیا آپ نے فرمایا ان کے پاس اس کی تعمیر کے لئے اخراجات نہ تھے میں نے عرض کیا خانہ کعبہ کا دروازہ اتنا اونچا کیوں رکھا گیا ہے آپ نے فرمایا یہ بھی تمہاری قوم کی حرکت ہے تاکہ جسے چاہے داخل ہونے دیں اور جسے چاہے روک دیں۔ چونکہ کفر کا زمانہ ابھی گزرا ہے ورنہ میں خانہ کعبہ کو گرا کر اس کمی کو پورا کر دیتا لیکن تمہاری قوم کے دل اسے پسند نہ کریں گے ورنہ تم دیکھتیں کہ میں اسے توڑ کر کیسے بناتا اور اس کی کمی کو کس طرح پورا کرتا اور اس کا دروازہ زمین پر بناتا تاکہ ہر شخص آسانی کے ساتھ جا سکے۔

بَاب ۱۰۶۰: فَضْلِ الطَّوَافِ

طواف کی فضیلت

۳۰۴۹-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْعَلَآءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

۳۰۵۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَبِیْ سَوِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَّسْاَلُ عَطَاءَ بْنَ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِیْ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِلَ بِهٖ سَبْعُوْنَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوْا اٰمِيْنَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ قَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَّا بَلَغَكَ فِیْ هٰذَا الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاوَضَهٗ فَاِنَّمَا

حمید بن ابی سویہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن ہشام کو عطاء سے رکن یمانی کے بارے میں پوچھتے سنا جب کہ عطاء خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے انہوں نے فرمایا مجھ سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکن یمانی کے ساتھ ستر فرشتے مقرر ہیں جو شخص یہ دعا پڑھے تو یہ فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور

marfat.com

يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِيْ تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَآءِ بِرِجْلَيْهِ

ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا) جب عطاء طواف کر کے حجر اسود کے قریب پہنچے تو ابن ہشام نے پوچھا اس کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے؟ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حجر اسود کو چھوا اس نے گویا اللہ کے ہاتھ کو چھوا ابن ہشام نے پوچھا پھر طواف کی کیا فضیلت ہے انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طواف کرے ان الفاظ کے ساتھ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور اس کے علاوہ اور کوئی بات نہ کرے تو اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی اور دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور جس نے طواف کی حالت میں بات کر بھی لی تو وہ رحمت میں ایسا گھسنے والا ہوگا جس طرح کوئی پانی میں اپنے قدم ڈبو لے۔

بَاب ۱۰۶۱: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوَافِ

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنا

۳۰۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرِ ابْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهٖ جَاءَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِالرُّكْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِ اَحَدٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ هٰذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً

مطلب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوئے تو رکن یمانی کے قریب پہنچ کر طواف والی جگہ میں دو رکعت نماز ادا کی اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ تھی۔ (یعنی آپ نماز پڑھ رہے تھے لیکن آگے کوئی سترہ بھی نہ تھا) ابن ماجہؒ کہتے ہیں یہ مکہ مکرمہ کے ساتھ خاص ہے (دوسری جگہوں میں اگر کوئی نماز پڑھے جہاں لوگ گزر رہے ہوں تو وہ سترہ کر کے نماز پڑھے)

۳۰۵۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِيْ عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو سات بار بیت اللہ کے چکر لگائے پھر مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی پھر سعی کے لئے صفا کی طرف چلے گئے۔

marfat.com

۳۰۵۳-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ لَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ اَتَى مَقَامَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مَقَامُ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هٰكَذَا قَرَاَهَا (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو آپ مقام ابراہیم پر آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ (البقرۃ: ۱۲۵) ولید کہتے ہیں میں نے اپنے استاد مالک سے کہا کہ کیا اس آیت میں یہ لفظ یوں پڑھا: وَاتَّخِذُوْا انہوں نے کہا ہاں۔

بَاب ۱۰۶۲: الْمَرِيْضِ يَطُوْفُ رَاكِبًا

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنا

۳۰۵۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا مَرِضَتْ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَطُوْفَ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ اَبِيْ بَكْرٍ

اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ بیمار ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لو۔ ام سلمہ کہتی ہیں میں نے طواف کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خانہ کعبہ کی طرف نماز پڑھ رہے تھے جس میں سورۂ طور کی تلاوت فرما رہے تھے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں یہ روایت ابوبکر بن ابی شیبہ کی ہے۔

بَاب ۱۰۶۳: الْمُلْتَزَمِ

ملتزم

۳۰۵۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنّٰى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِيْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ اَلَا نَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضٰى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَاَلْصَقَ صَدْرَهٗ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهٗ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد شعیب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے ساتھ طواف کیا۔ جب طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے نماز پڑھی میں نے کہا کیا آپ اللہ سے دوزخ کی پناہ نہیں مانگتے انہوں نے کہا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جا کر رکن کو چھوا پھر حجر اسود اور کعبہ شریف کے دروازے کے درمیان دیوار پر کھڑے ہوئے اس دیوار کو ملتزم کہتے ہیں اس

marfat.com

سے اپنا سینہ، چہرہ اور ہاتھ ملے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

بَاب ۱۰۶۴: اَلْحَائِضِ تَقْضِی الْمَنَاسِكَ اِلَّا الطَّوَافَ

حائضہ طواف کے علاوہ حج کے تمام ارکان ادا کرے

۳۰۵۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ سَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِیْ فَقَالَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِی الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِیْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے چلے جب ہم سرف (جگہ کا نام ہے) کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنا شروع ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا کیا تجھے حیض آنا شروع ہو گیا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ چیز حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کی تقدیر میں لکھ دی ہے۔ تم طواف کے علاوہ تمام ارکان ادا کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی۔

بَاب ۱۰۶۵: اَلْاِفْرَادِ بِالْحَجِّ

حج افراد

۳۰۵۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

حج افراد سے مراد ہے صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جائے اور اس کے ساتھ حج کے مہینوں میں عمرہ نہ ملایا جائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا۔

۳۰۵۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَّكَانَ يَتِيْمًا فِیْ حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا۔

۳۰۵۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا۔

۳۰۶۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

marfat.com

الْعُمَرِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَفْرَدُوا الْحَجَّ

صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج افراد کیا۔

بَاب ۱۰۶۶: مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حج قران

(حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرے اور پھر حج کرنے کو حج قرآن کہا جاتا ہے۔)

۳۰۶۱-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ گئے تو ہم نے آپ کو یہ پڑھتے سنا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجَّةً (یعنی میں عمرہ اور حج دونوں کے لئے حاضر ہوں)

۳۰۶۲-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ

۳۰۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِيْ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ وَاَنَا اُهِلُّ بِهِمَا جَمِيْعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهٰذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِيْرِهِ فَكَاَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِشَامٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ شَقِيْقٌ فَكَثِيْرًا مَّا ذَهَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ نَّسْاَلُهُ عَنْهُ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پہلے میں ایک عیسائی شخص تھا اور میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد عمرے کا احرام باندھا مجھے قادسیہ میں حج اور عمرے کا تلبیہ پڑھتے ہوئے سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے سنا انہوں نے فرمایا یہ اونٹ سے بھی زیادہ بے وقوف ہے ان کی یہ بات سن کر مجھے لگا کہ گویا مجھ پر پہاڑ الٹ دیا گیا ہے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا جب وہ دونوں آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا اور مجھ سے فرمایا تم نے سنت طریقہ پر عمل کیا شقیق کہتے ہیں میں اور مسروق اس حدیث کو سننے کے لئے کئی مرتبہ حضرت صبی بن معبد کے پاس گئے۔

۳۰۶۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَخَالِدُ يَعْلٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيْثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَاَسْلَمْتُ فَلَمْ اَلُ اَنْ اَجْتَهِدَ فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت صبی بن معبد سے روایت ہے کہ پہلے میں ایک عیسائی تھا جب اسلام قبول کیا تو دین کے لئے ہر محنت کے لئے تیار تھا میں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا پھر انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا جو اوپر گذرا۔

marfat.com

۳۰۶۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں کو ملا کر احرام باندھا (یعنی حج قرآن کیا)

بَاب ۱۰۶۷: طَوَافِ الْقَارِنِ

قارن کا طواف

۳۰۶۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی بْنِ حَارِثٍ الْمُحَارِبِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَیْثٍ عَنْ عَطَآءٍ وَّطَاوُسٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَطُفْ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِیْنَ قَدِمُوْا اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت عبد اللہ بن عمر اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حج اور عمرہ کے لئے صرف ایک ہی طواف کیا۔

۳۰۶۷-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کے لئے ایک ہی طواف کیا۔

۳۰۶۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَیْتِ سَبْعًا وَّسَعٰی بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تو دونوں کے لئے صرف ایک ہی طواف کافی ہے البتہ جب تک حج کے ارکان پورے نہ کرے اس وقت تک احرام نہ کھولے جب حج کے ارکان پورے کر لے تو حج اور عمرہ دونوں کی طرف سے احرام کھل جائے گا۔

۳۰۶۹-حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفٰی لَهُمَا طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ یَحِلَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَجَّهٗ وَیَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِیْعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تو دونوں کے لئے صرف ایک ہی طواف کافی ہے۔

بَاب ۱۰۶۸: التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ

حج تمتع

(حج تمتع یہ ہے کہ آدمی عمرہ اور حج ساتھ ساتھ لیکن اس طرح کہ دونوں کے احرام الگ الگ باندھے اور عمرہ کر لینے کے بعد احرام کھول کر ساری چیزوں سے فائدہ اٹھائے جو احرام کی حالت میں

marfat.com

ممنوع ہوگئی ہیں اور پھر حج کا احرام باندھ کر حج ادا کرے اس طرح کے حج میں چونکہ عمرے اور حج کی درمیانی مدت میں احرام کھول کر حلال چیزوں سے فائدہ اٹھانے کا کچھ وقت مل جاتا ہے اس لئے اسے حج تمتع کہتے ہیں۔)

۳۰۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِیْ دُحَيْمًا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ بِالْعَقِيْقِ اَتَانِیْ اٰتٍ مِّنْ رَبِّیْ فَقَالَ صَلِّ فِیْ هٰذَا الْوَادِی الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِیْ حَجَّةٍ وَّاللَّفْظُ لِدُحَيْمٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے وادی عقیق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا میرے پاس میرے رب کی طرف سے پیغام لانے والے نے یہ پیغام دیا کہ اس بابرکت وادی میں نماز پڑھے اور لوگوں سے کہے کہ حج کے ساتھ عمرہ کرنا چاہئے یہ بات دحیم یعنی عبدالرحمٰن بن ابراہیم دمشقی کی ہے۔

۳۰۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا فِیْ هٰذَا الْوَادِیْ فَقَالَ اَلَا اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِی الْحَجِّ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وادی میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا یاد رکھو کہ قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہوگیا۔

۳۰۷۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ يَزِيْدَ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَخِيْهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ قَالَ لِیْ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ اِنِّیْ اُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَكَ بِهٖ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فِی الْعَشْرِ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهٗ قَالَ فِیْ ذٰلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ مَا شَآءَ اَنْ يَّقُوْلَ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں شاید اللہ تجھے اس سے فائدہ دے جان لو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والوں نے عمرہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں ادا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور نہ اسے منسوخ کیا اس کے بعد اب کوئی شخص اپنی مرضی سے جو چاہے کہے۔

۳۰۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حج تمتع کے جائز ہونے کا فتوی دیا کرتے تھے ایک شخص نے ان سے کہا یا تو تم اپنے بعض کو چھوڑ دو یا انہیں روکے رکھو کیا تم نہیں جانتے کہ

marfat.com

عُمَارَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّهٗ كَانَ يُفْتِیْ بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِی النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتّٰی لَقِيْتُهٗ بَعْدُ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهٗ وَاَصْحَابُهٗ وَلٰكِنِّیْ كَرِهْتُ اَنْ يَّظَلُّوْا بِهِنَّ مُعْرِسِيْنَ تَحْتَ الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوْحُوْنَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوْسُهُمْ

تمہارے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے بارے میں کیا فتوی دیا ہے اور کیا احکام مقرر فرمائے ہیں ابوموسیٰ فرماتے ہیں اس کے بعد میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں لوگوں نے حج تمتع کیا ہے اور اس کا کرنا جائز بھی ہے لیکن مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ لوگ درختوں کے نیچے اپنی بیویوں سے صحبت کریں اور پھر جب صبح کو جائیں تو سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

بَاب۱۰۶۹: فَسْخِ الْحَجِّ

احرام توڑنا

۳۰۷۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَهْلَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهٗ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِاَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَّاَنْ نَحِلَّ اِلَی النِّسَآءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ اِلَيْهَا وَمَذَاكِيْرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَبَرُّكُمْ وَاَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْیُ لَاَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ اَمُتْعَتُنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَقَالَ لَا بَلْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا اور اس میں عمرہ شامل نہ کیا تھا۔ جب ہم مکہ پہنچے تو ذی الحجہ کی چار راتیں گزر چکی تھیں۔ ہم نے بیت اللہ کے گھر کا طواف کیا صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اس کے بعد رسول نے فرمایا عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو اور عورتوں کے ذریعہ حلال ہو جاؤ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ عرفہ کے صرف پانچ روز باقی ہیں۔ یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ جب ہم حج کو جائیں تو ہماری پیشاب والی جگہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں آپ نے ارشاد فرمایا میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں اور تم سے زیادہ سچا ہوں اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا سراقہ بن مالک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تمتع کیا اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے آپ نے فرمایا نہیں یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

۳۰۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰی اِذَا قَدِمْنَا وَدَنَوْنَا اَمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ذی القعدہ کی پانچ راتیں باقی رہ گئیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کی نیت سے نکلے جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے وہاں کے لوگوں کو حکم دیا جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو وہ

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَّحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

احرام کھول دے اور جن کے پاس قربانی کے جانور ہوں وہ احرام نہ کھولیں تو جن کے پاس قربانی کا جانور تھا انہوں نے احرام نہیں کھولا باقی سب لوگوں نے احرام کھول دیا قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت بھیجا گیا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہ نے اپنی بیویوں کی طرف سے ذبح کی ہے۔

۳۰۷۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَاَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوْا حِجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا فَرَدُّوْا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ غَضْبَانَ فَرَاَتِ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَتْ مَنْ اَغْضَبَكَ اَغْضَبَهُ اللّٰهُ قَالَ وَمَا لِيْ لَا اَغْضَبُ وَاَنَا اٰمُرُ اَمْرًا فَلَا اُتْبَعُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ حج کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ روانہ ہوئے مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد آپ نے فرمایا اپنے حج کو عمرہ سے بدل دو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تو حج کا احرام باندھا تھا۔ اسے عمرہ سے کیسے بدل ڈالیں آپ نے فرمایا جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ کرو لیکن لوگوں نے دوبارہ وہی عرض کیا آپ کو غصہ آ گیا اور آپ اسی حالت میں عائشہ کے پاس گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کیا بات ہے کس نے آپ کو غصہ دلایا ہے خدا اسے اپنے غضب میں مبتلا کرے آپ نے فرمایا اے عائشہ میں لوگوں کو ایک بات کا حکم دیتا ہوں لیکن میری بات بالکل نہیں سنتے۔

۳۰۷۷-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَّعِيْ هَدْيٌ فَاَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ فَلَبِسْتُ ثِيَابِيْ وَجِئْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُوْمِيْ عَنِّيْ فَقُلْتُ اَتَخْشٰى اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

حضرت اسماء بنت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ حج کا احرام باندھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے آپ نے فرمایا جس کے پاس ہدی ہو وہ اپنا احرام نہ کھولے اور جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ اپنا احرام کھول دے چونکہ میرے پاس ہدی نہ تھی لہٰذا میں حلال ہو گئی اور میرے شوہر زبیر کے پاس ہدی تھی وہ حلال نہ ہوئے میں کپڑے پہن کر زبیر کے پاس گئی تو انہوں نے فرمایا میرے پاس سے چلی جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں خواہش کی وجہ سے صحبت کر بیٹھوں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر میں نے ان سے کہا کیا آپ کو اس بات کا ڈر ہے کہ میں آپ کے ساتھ لیٹ جاؤں گی۔

marfat.com

بَاب ۱۰۷۰: مَنْ قَالَ كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ لَهُمْ خَاصَّةً

حج کا فسخ کرنا صحابہ کے لئے خاص ہونا

۳۰۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِي الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا حج کو عمرہ سے بدلنا ہمارے لئے خاص ہے یا سب کیلئے عام ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ ہمارے لئے خاص ہے۔

۳۰۷۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حج کا فسخ کرنا اور عمرہ کر لینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لئے خاص تھا۔

بَاب ۱۰۷۱: السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی

۳۰۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا اَرٰى عَلَيَّ جُنَاحًا اَنْ لَا اَتَطَوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا اِنَّمَا اُنْزِلَ هٰذَا فِيْ نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانُوْا اِذَا اَهَلُّوْا اَهَلُّوْا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ اَنْ يَّطَّوَّفُوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَهَا اللّٰهُ فَلَعَمْرِيْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَّمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اگر میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں تو مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں (ہوسکتا ہے کہ انہیں قرآن کے الفاظ (کوئی گناہ نہیں) سے یہ شک ہوا ہو کہ شاید سعی ضروری نہیں) حضرت عائشہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا (بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو کوئی بیت اللہ کا طواف کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ (البقرہ:۱۵۸) اس کے بعد حضرت عائشہ نے مزید کہا اگر اس آیت کی رو سے اس کا مطلب یہ ہوتا کہ سعی واجب نہیں تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا (جو صفا اور مروہ میں سعی نہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں) یہ آیت انصار کے کچھ لوگوں کے بارے میں اتری ہے کہ وہ اسلام قبول کرنے سے پہلے مناۃ طاغیہ (بت) کے نام کا تلبیہ پڑھتے تھے اور پھر مکہ مکرمہ پہنچ کر ایسے لوگ صفا اور مروہ میں سعی کو گناہ سمجھتے تھے مسلمان ہونے کے بعد جب یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے آئے تو انہوں نے اس

marfat.com

۳۰۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدًّا

کے بارے میں نبی ﷺ سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ میری عمر کی قسم جو شخص صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا حج پورا ادا نہیں کیا۔

حضرت ام ولد شیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے کہ مقام ابطح کو دوڑ کر طے کیا جائے۔ (ابطح صفا اور مروہ کے درمیان ایک جگہ ہے جہاں دوڑ کر سعی کرنی چاہئے نشانی کے طور پر وہاں سبز رنگ کے ستون لگے ہوئے ہیں)

۳۰۸۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ اَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى وَاِنْ اَمْشِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِی وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر میں صفا اور مروہ کے درمیان دوڑوں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوڑتے دیکھا ہے اور اگر آہستہ چلوں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

بَاب ۱۰۷۲: الْعُمْرَةِ

عمرہ

۳۰۸۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ اَخْبَرَنِیْ طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ اِسْحٰقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَّالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج کرنا جہاد ہے اور عمرہ کرنا نفل ہے۔

۳۰۸۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰى يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهٗ وَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَكُنَّا نَسْتُرُهٗ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيْبُهٗ اَحَدٌ بِشَیْءٍ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمرہ فرمایا تو ہم آپ کے ساتھ تھے آپ نے بھی طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا آپ نے بھی نماز پڑھی ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ہم آپ کو گھیرے رہتے تھے تاکہ مشرکین آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔

بَاب ۱۰۷۳: الْعُمْرَةِ فِیْ رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنا

marfat.com

۳۰۸۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَّجَابِرٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

۳۰۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيْدَ الزَّعَافِرِیِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ہرم بن خنبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

۳۰۸۷-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

۳۰۸۸-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

۳۰۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

بَاب ۱۰۷۴: الْعُمْرَةِ فِیْ ذِی الْقَعْدَةِ

ذی القعدہ میں عمرہ کرنا

۳۰۹۰-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِیْ ذِی الْقَعْدَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ ہمیشہ ذی قعدہ میں ادا کیا ہے۔

۳۰۹۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ذی قعدہ میں عمرہ ادا کیا

marfat.com

عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً اِلَّا فِىْ ذِى الْقَعْدَةِ

ہے۔

بَاب۱۰۷۵: الْعُمْرَةِ فِىْ رَجَبٍ

رجب میں عمرہ کرنا

۳۰۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبٍ يَعْنِىْ ابْنَ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِىْ اَىِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ رَجَبٍ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهٗ تَعْنِىْ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کون سے مہینہ میں عمرہ کیا انہوں نے فرمایا رجب میں۔ حضرت عائشہ نے یہ سن کر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کبھی رجب میں عمرہ نہیں کیا حالانکہ ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔ (لیکن وہ مہینہ بھول گئے تھے اور غلطی سے رجب کہہ دیا)

بَاب۱۰۷۶: الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيْمِ

تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا

۳۰۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو ابْنُ اَوْسٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّرْدِفَ عَآئِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ

حضرت عبد الرحمٰن بن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے جائیں اور مقام تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھیں۔

۳۰۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِىْ هِلَالَ ذِى الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا اَنِّىْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنْهُمْ مَّنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَحَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِىْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَّمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِىْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِىْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِىْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِىْ وَاَهِلِّىْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم ذی الحج کے مہینے میں حج کے ارادے سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں جو عمرہ کا ارادہ رکھتا ہو وہ عمرہ کا احرام باندھے اور اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور ہوتا تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور کچھ نے حج کا میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ الغرض جب ہم کہ پہنچے اور عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے عمرے کا احرام نہیں کھولا تھا کہ میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا عمرہ چھوڑ دے سر کھول اور کنگھی کر کے حج کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

marfat.com

الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِيْ وَخَرَجَ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ هَدْيٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَا صَوْمٌ

نے فرمایا میں نے ایسے ہی کیا جب محصب کی رات آئی اور اللہ نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمٰن کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ تنعیم لے گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا اس طرح اللہ نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں پورے فرما دیئے نہ تو اس میں ہم پر ہدی لازم آئی نہ صدقہ دینا پڑا اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

بَاب ۱۰۷۷: مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھنا

۳۰۹۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهٗ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمرہ کا احرام بیت المقدس سے باندھا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۳۰۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهٗ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ اَنَا مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:: جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ یحییٰ نے کہا: ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس فرمان کے مطابق میں نے بھی بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھا۔

بَاب ۱۰۷۸: كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ نے کتنے عمرے ادا فرمائے

۳۰۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَّالثَّالِثَةَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِيْ مَعَ حَجَّتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے ادا فرمائے اول عمرہ حدیبیہ' دوم عمرہ قضایہ' آئندہ سال عمرہ جعرانہ' چہارم حجۃ الوداع کے ساتھ۔

بَاب ۱۰۷۹: الْخُرُوْجِ اِلٰى مِنًى

منیٰ جانا

۳۰۹۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا اِلٰى عَرَفَةَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے روز (یعنی ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ) منیٰ میں ظہر وعصر' مغرب وعشاء اور فجر کی نماز پڑھی پھر عرفات میں تشریف لے گئے۔

۳۰۹۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ میں پانچوں نمازیں ادا کرتے پھر لوگوں سے کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

بَاب ۱۰۸۰: النُّزُوْلِ بِمِنًى

منیٰ میں قیام کرنا

۳۱۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ آپ کے لئے منیٰ میں کوئی گھر بنا دیا جائے آپ نے فرمایا نہیں منیٰ میں جو پہلے پہنچے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۳۱۰۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ مُسَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم منیٰ میں آپ کے لئے مکان بنا دیں تا کہ آپ سایہ حاصل کر سکیں آپ نے فرمایا منیٰ میں جو پہنچے وہ اسی کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

بَاب ۱۰۸۱: الْغُدُوِّ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ

صبح ہوتے ہی منیٰ سے عرفات جانا

۳۱۰۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُّكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُّهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَلَا هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَرُبَّمَا قَالَ هَؤُلَآءِ عَلٰى هَؤُلَآءِ وَلَا هَؤُلَآءِ عَلٰى هَؤُلَآءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف صبح ہی چلے ہم میں سے بعض بکیر کہتے جاتے تھے اور بعض تلبیہ پڑھتے جاتے تھے اور کوئی ایک دوسرے پر عیب نہ لگاتا تھا۔

بَاب ۱۰۸۲: الْمَنْزِلِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں قیام کرنا

۳۱۰۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وادی نمرہ میں ٹھہرتے

marfat.com

حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِيْ وَادِيْ نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عُمَرَ اَيَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوْحُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ رُحْنَا فَاَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ اَيَّ سَاعَةٍ يَّرْتَحِلُ فَلَمَّا اَرَادَ ابْنُ عُمَرَ اَنْ يَّرْتَحِلَ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوْا قَدْ زَاغَتِ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِيْ رَاحَ

جب چچا نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کو شہید کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص بھیجا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کے روز کس وقت نکلتے تھے۔ ابن عمر نے جواب دیا جب وہ وقت آئے گا تو ہم خود چل دیں گے۔ جب ابن عمر نے چلنے کا ارادہ کیا تو پوچھا کیا سورج ڈھل گیا۔ لوگوں نے جواب دیا ابھی نہیں ابن عمر بیٹھ گئے جب لوگوں نے اطلاع دی کہ سورج ڈھل گیا ہے تو پھر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے۔

بَاب ۱۰۸۳: الْمَوْقِفِ بِعَرَفَاتٍ

عرفات میں قیام کرنے والی جگہ

۳۱۰۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں قیام کیا اور فرمایا یہ تمام جگہ قیام کرنے کے لئے ہے۔

۳۱۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا فِيْ مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ كُوْنُوْا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ فَاِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلٰى اِرْثٍ مِّنْ اِرْثِ اِبْرَاهِيْمَ

یزید بن شیبان سے روایت ہے کہ ہم عرفات میں ایک جگہ ٹھہرے ہوئے تھے لیکن ہم اسے ٹھہرنے کی جگہ سے دور سمجھتے تھے ہمارے پاس ابن مربع آئے اور بولے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایلچی ہوں آپ نے فرمایا تم لوگ جہاں مقیم ہو وہیں ٹھہرے رہو کیونکہ آج تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

۳۱۰۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوْا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوْا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَّكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ اِلَّا مَا وَرَاءَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے لیکن بطن عرفہ میں نہ ٹھہرو کیونکہ وہ شیطان کی جگہ ہے اسی طرح مزدلفہ میں جہاں مرضی ٹھہرو لیکن بطن محسر میں نہ ٹھہرو کیونکہ وہ عذاب کی جگہ ہے اور اسی طرح جمرہ عقبہ کے علاوہ

marfat.com

الْعَقَبَةِ

منیٰ کے ہر مقام پر قربانی دی جا سکتی ہے۔

بَاب ۱۰۸۴: الدُّعَآءِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں دعا کرنا

۳۱۰۷-حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهٖ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيْبَ اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَّا خَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّيْ اٰخُذُ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْهُ قَالَ اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَآءَ فَاُجِيْبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنَّ هٰذِهٖ لَسَاعَةٌ مَّا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيْهَا فَمَا الَّذِيْ اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِيْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِيْ مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ

حضرت عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی امت کے واسطے بخشش کی دعا کی تو آپ کی یہ دعا قبول کی گئی اور حکم ہوا کہ میں نے مظالم کے علاوہ ان کے سب گناہ بخش دیئے لیکن ظالم سے میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استدعا کی اے اللہ اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت دے دے اور ظالم کو بخش دے تو شام تک دعا کا جواب نہ ملا مزدلفہ کی صبح کو آپ نے پھر یہی دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرما لی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا آپ کو ہنستا رکھے اس مقام پر ہم نے کبھی آپ کو ہنستے نہیں دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ خدا نے میری دعا قبول کی اور میری امت کو بخش دیا تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اور چیخنے چلانے لگا تو یہ دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی۔

۳۱۰۸-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَيَدْنُوْ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَآءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا جتنے آدمی اس دن دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ اتنے کسی اور دن نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ آج کے دن اپنے ان بندوں کی وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے آخر کیا چاہتے ہیں۔ (جو میں انہیں عطا کروں)

بَاب ۱۰۸۵: مَنْ اَتٰى عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ

صبح صادق سے پہلے عرفات پہنچنا

۳۱۰۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَآءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيْلِيَّ قَالَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلمی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں ٹھہرے تھے میں آپ کے پاس حاضر ہوا اور نجد سے بھی کچھ لوگ آپ کے پاس آئے تھے انہوں

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهٗ فَجَعَلَ يُنَادِيْ بِهِنَّ

نے عرض کیا یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفات میں ٹھہرنا حج ہے تو جو شخص جمعہ کی شب میں صبح کی نماز سے پہلے عرفات میں پہنچ گیا اس کا حج پورا ہو گیا منیٰ کے تین دن ہیں جو دو دن بعد چل دے اس پر بھی گناہ نہیں اور جو تینوں دن ٹھہرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں پھر آپ نے اپنے پیچھے ایک شخص کو سوار کر لیا جو اس بات کا اعلان کرتا جاتا تھا۔

۳۱۱۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَآءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيْلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَائَهٗ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيٰى مَا اُرَ لِلثَّوْرِيِّ حَدِيْثًا اَشْرَفَ مِنْهُ

عبدالرحمٰن بن یعمر دیلمی سے روایت ہے کہ میں عرفات کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے پاس نجد سے بھی کچھ لوگ آئے تھے اس کے بعد راوی نے حدیث کو اسی طرح بیان کیا جیسے اوپر گذری۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ثوری کی اس سے عمدہ کوئی حدیث مجھے نہیں ملی۔

۳۱۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ اَنَّهٗ حَجَّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ اِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَنْضَيْتُ رَاحِلَتِيْ وَاَتْعَبْتُ نَفْسِيْ وَاللّٰهِ اِنْ تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَاَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَّيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهٗ وَتَمَّ حَجُّهٗ

حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حج کے لئے نکلے تو لوگوں کو جمع پایا عروہ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنی اونٹنی کو کمزور کر دیا اور خود بھی تکلیف اٹھائی اور کوئی ٹیلہ ایسا نہ چھوڑا جس پر سے میں نہ گزرا ہوں تو کیا میرا حج ہو گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی اور عرفات میں ٹھہر کر رات یا دن کو واپس ہوا اس کا میل دور ہو جاتا ہے اور اس کا حج پورا ہو جاتا ہے۔

بَاب ۱۰۸۶: الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے لوٹنا

۳۱۱۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حِيْنَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكِيْعٌ وَّالنَّصُّ يَعْنِيْ فَوْقَ الْعَنَقِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے چلتے تو کس طرح چلتے۔ انہوں نے فرمایا آپ درمیانی رفتار سے چلتے اور جب راستہ صاف ہوتا تو تیز چلتے۔

۳۱۱۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش نے کہا

marfat.com

الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قُرَيْشٌ نَّحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نُجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ)

ہم تو مکہ مکرمہ کے رہنے والے ہیں لہٰذا ہمیں عرفات جانے کی کیا ضرورت ہے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ (اے قریشیو! تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے سب لوگ واپس آتے ہیں یعنی عرفات سے۔ البقرہ:۱۹۹)

بَاب ۱۰۸۷: النُّزُوْلِ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَّجَمْعٍ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

ضرورت کی بناء پر عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرنا

۳۱۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَفَضْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشِّعْبَ الَّذِيْ يَنْزِلُ عِنْدَهُ الْاُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّاَ قُلْتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ اَمَامَكَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى جَمْعٍ اَذَّنَ وَاَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ حَتّٰى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَآءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے واپس ہوا جب اس گھاٹی کے قریب پہنچے جہاں سردار لوگ ٹھہرتے ہیں آپ نیچے اترے پیشاب کیا اور وضو کیا میں نے عرض کیا نماز پڑھ لیجئے آپ نے فرمایا نماز آگے پڑھیں گے جب آپ مزدلفہ پہنچے تو اذان اور اقامت کے بعد مغرب کی نماز ادا کی نماز پڑھنے کے بعد ابھی لوگوں نے اونٹوں سے اپنی کاٹھیاں نہ اتاری تھیں کہ آپ عشاء کے لئے کھڑے ہو گئے۔

بَاب ۱۰۸۸: الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ

مزدلفہ میں دو نمازیں مغرب اور عشاء جمع کرنا

۳۱۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

۳۱۱۶- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا اَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِاِقَامَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز پڑھی جب ہم نے اونٹوں کو بٹھا دیا تو آپ نے فرمایا عشاء کی نماز بھی پڑھ لو لیکن تکبیر صرف ایک نماز کی کہی۔

بَاب ۱۰۸۹: الْوُقُوْفِ بِجَمْعٍ

مزدلفہ میں ٹھہرنا

۳۱۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ ہم نے

marfat.com

الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا اَرَدْنَا اَنْ نُفِیْضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ اِنَّ الْمُشْرِکِیْنَ کَانُوْا یَقُوْلُوْنَ اَشْرِقْ ثَبِیْرُ کَیْمَا نُغِیْرُ وَکَانُوْا لَا یُفِیْضُوْنَ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَاضَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

حضرت عمر کے ساتھ حج کیا جب ہم نے مزدلفہ سے جانے کا ارادہ کیا تو عمر نے فرمایا مشرکین کہا کرتے تھے اے ثبیر (ایک پہاڑ) روشن ہو جاتا کہ ہم واپس جائیں اور جب تک سورج نہ نکلتا مشرکین واپس نہ ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے چل دیئے۔

۳۱۱۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَکِّیُّ عَنِ الثَّوْرِیِّ قَالَ قَالَ اَبُو الزُّبَیْرِ قَالَ جَابِرٌ اَفَاضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَیْهِ السَّکِیْنَةُ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّکِیْنَةِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ وَّقَالَ لِتَاْخُذْ اُمَّتِیْ نُسُکَهَا فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا

حضرت ابو زبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مزدلفہ سے لوٹے تو نہایت اطمینان سے چلے اور لوگوں کو بھی آرام سے چلنے کا حکم دیا اور فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماری جائیں جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو سواری کو تیز دوڑایا اور فرمایا میں چاہتا ہوں میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں کیونکہ میں نہیں جانتا کہ آئندہ میری ان سے ملاقات بھی ہو سکے گی یا نہیں۔

۳۱۱۹-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ الْحِمْصِیِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ غَدَاةَ جَمْعٍ یَا بِلَالُ اَسْکِتِ النَّاسَ اَوْ اَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَطَوَّلَ عَلَیْکُمْ فِیْ جَمْعِکُمْ هٰذَا فَوَهَبَ مُسِیْئَکُمْ لِمُحْسِنِکُمْ وَاَعْطٰی مُحْسِنَکُمْ مَّا سَاَلَ ادْفَعُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جمعہ کی صبح کو فرمایا اے بلال! لوگوں کو خاموش کرو پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس مزدلفہ میں تم پر بہت بڑا فضل کیا ہے فرمایا لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں کے بدلے بخش دیا اور جو نیک تھے انہوں نے جو مانگا انہیں دیا اب اللہ کا نام لے کر چلو (اس حدیث کی سند میں ابو سلمہ مجہول ہے)

بَاب ۱۰۹۰: مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ اِلٰی مِنًی لِرَمْیِ الْجِمَارِ

جو شخص کنکریاں مارنے کے لئے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چلا جائے

۳۱۲۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّسُفْیَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُغَیْلِمَةَ بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰی حُمُرَاتٍ لَّنَا مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ یَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَیَقُوْلُ اُبَیْنِیَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْیَانُ فِیْهِ وَلَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد المطلب کی کو کنکریاں دے کر آگے روانہ کیا اور ہماری زانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا' سفیان رضی اللہ عنہ اپنی روایت میں اتنا اور زیادہ کرتے ہیں کہ کہتے ہیں میں نے سورج نکلنے سے پہلے کسی کو کنکریاں مارتے نہیں

marfat.com

اِخَالُ اَحَدًا يَرْمِيهَا حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

دیکھا۔

۳۱۲۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے دن جن کمزوروں کو آگے روانہ فرمایا تھا میں بھی ان میں شامل تھا۔

۳۱۲۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتِ امْرَاَةً ثَبْطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَدْفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَاَذِنَ لَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سودہ بنت زمعہ بھاری جسم کی عورت تھیں اسے انہوں نے حضور سے پہلے جانے کی اجازت مانگی آپ نے انہیں اجازت فرمائی۔

بَاب ۱۰۹۱: قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ

کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہئیں

۳۱۲۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلٰى بَغْلَةٍ فَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

سلیمان بن عمرو کی والدہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن جمرۃ العقبہ کے قریب خچر پر سوار دیکھا اور آپ فرما رہے تھے اے لوگ جب تم جمرہ کی رمی کرو تو ایسی کنکریاں مارو جو دو انگلیوں سے ماری جاسکیں۔ (یعنی چھوٹی کنکریاں ہوں)

۳۱۲۴-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقُطْ لِیْ حَصًى فَلَقَطْتُ لَهٗ سَبْعَ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِیْ كَفِّهٖ وَيَقُوْلُ اَمْثَالَ هٰۤؤُلَآءِ فَارْمُوْا ثُمَّ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِی الدِّيْنِ فَاِنَّهٗ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِی الدِّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عقبہ کی صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں چن لاؤ میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں چن کر لایا۔ آپ نے انہیں اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا ایسی ہی کنکریاں مارو پھر فرمایا اے لوگو! تم دین میں زیادتی سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں زیادتی کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

بَاب ۱۰۹۲: مِنْ اَيْنَ تُرْمٰى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ

۳۱۲۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ لَمَّا اَتٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِیَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلٰى حَاجِبِهٖ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے تو اس جگہ کے نچلے حصے میں جا کر انہوں نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنے دائیں ابرو کو جمرہ کے سامنے کرتے ہوئے سات کنکریاں اس

marfat.com

الْاَيْمَنِ ثُمَّ رَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هٰهُنَا وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ رَمَى الَّذِىْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

طرح ماریں کہ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کے لئے جاتے پھر فرمایا اس جگہ سے کنکریاں ماری جائیں۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی جگہ سے انہوں نے بھی کنکریاں ماری تھیں جس پر سورۂ بقرہ اتری تھی۔

۳۱۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِىَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن جمرہ عقبہ کے قریب دیکھا آپ نے وادی کے نچلے حصے سے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے جاتے پھر وہاں سے واپس لوٹے۔

۳۱۲۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

حضرت ام جندب نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَاب ۱۰۹۳: اِذَا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا

رمی جمرہ کے بعد وہاں نہ ٹھہرنا

۳۱۲۸-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں اور وہاں بالکل نہ رکے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے۔

۳۱۲۹-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمٰى جَمْرَ الْعَقَبَةِ مَضٰى وَلَمْ يَقِفْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہی چل دیتے اور وہاں بالکل نہ ٹھہرتے۔

بَاب ۱۰۹۴: رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا

سوار ہو کر رمی کرنا

۳۱۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر جمرہ پر کنکریاں ماریں۔

marfat.com

۳۱۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِیِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ لَّهٗ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن رمی جمرہ کرتے دیکھا آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے جس کا نام صہبا تھا۔ اس وقت نہ آپ کسی کو مارتے تھے اور نہ یہ فرماتے تھے کہ ہٹو بچو۔

بَاب ۱۰۹۵: تَاْخِيرِ رَمْيِ الْجِمَارِ مِنْ عُذْرٍ

عذر کی بنا پر کنکریاں مارنے میں دیر کرنا

۳۱۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِی الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوْا يَوْمًا وَّيَدَعُوْا يَوْمًا

حضرت عاصم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو ایک دن رمی کرنے اور ایک دن اونٹ چرانے کی اجازت دی۔

۳۱۳۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِی الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْاِبِلِ فِی الْبَيْتُوتَةِ اَنْ يَّرْمُوْا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوْا رَمْیَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُوْنَهٗ فِیْ اَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْاَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّفْرِ

حضرت عاصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اونٹ کے چرواہوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے روز رمی کر لیں پھر دو دن کی رمی بارہ تاریخ کو کر لیں یا گیارہ تاریخ کو بارہ تاریخ کی بھی رمی کر لیں۔ امام مالک کہتے ہیں اس حدیث کے پیش نظر میرا خیال ہے کہ پہلے ہی دو دن کی رمی کر لے پھر جس دن کوچ کرنے لگے اس دن رمی کرے۔

بَاب ۱۰۹۶: الرَّمْيِ عَنِ الصِّبْيَانِ

بچوں کی طرف سے کنکریاں مارنا

۳۱۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے بچوں کی طرف سے ہم نے تلبیہ پڑھا اور ان کی طرف سے رمی بھی کی۔

بَاب ۱۰۹۷: مَتٰى يَقْطَعُ الْحَاجُّ التَّلْبِيَةَ

تلبیہ موقوف کرنا

۳۱۳۵-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰی حَتّٰی رَمٰی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمی جمرہ عقبہ تک تلبیہ پڑھا۔

marfat.com

۳۱۳۶-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ اَسْمَعُهٗ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا میں آپ کو جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے سنتا رہا اور جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد آپ نے تلبیہ ختم کر دیا۔

بَاب ۱۰۹۸: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اِذَا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

رمی جمرہ کے بعد حلال ہونے والی چیزیں

۳۱۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّوَكِيْعٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَآءَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَّا ابْنَ عَبَّاسٍ وَّالطِّيْبُ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَاْسَهٗ بِالْمِسْكِ اَفَطِيْبٌ ذٰلِكَ اَمْ لَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب تم رمی کر لو تو تمہارے لئے عورتوں کے علاوہ ہر چیز حلال ہو گئی۔ ایک شخص نے پوچھا کیا خوشبو بھی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سر پر کستوری لگاتے دیکھا کیا وہ خوشبو نہیں۔

۳۱۳۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ مُحَمَّدٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِاِحْلَالِهٖ حِيْنَ اَحَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھتے وقت اور احرام کھولتے وقت خوشبو لگاتی۔

بَاب ۱۰۹۹: الْحَلْقِ

سر منڈانا

۳۱۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ سر منڈوانے والوں کی بخشش فرما صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اور بال کٹوانے والوں پر آپ نے دوبارہ وہی ارشاد فرمایا اس طرح تین مرتبہ ہوا چوتھی مرتبہ فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

۳۱۴۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بال منڈوانے

marfat.com

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

والوں پر رحم کرے صحابہ نے عرض کیا اور کترانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم کرے صحابہ نے عرض کیا اور کترانے والوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور کترانے والوں پر بھی۔

۳۱۴۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا وَّلِلْمُقَصِّرِيْنَ وَاحِدَةً قَالَ اِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ نے بال منڈوانے والوں کے لئے تین مرتبہ دعا فرمائی اور بال کٹوانے والوں کے لئے ایک بار آپ نے فرمایا اس لئے کہ انہوں نے کسی قسم کا شک نہیں کیا۔

بَاب ۱۱۰۰: مَنْ لَبَّدَ رَاْسَهُ

بال جمالینا

۳۱۴۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا شَاْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ اِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ لوگوں نے احرام کھول ڈالا اور آپ نے اب تک عمرے کا احرام نہیں کھولا آپ نے فرمایا میں نے اپنے بال جما لئے تھے اور اپنی ہدی کے ہٹا ڈالا تھا تو جب تک میں قربانی نہ کرلوں اس وقت تک حلال نہیں ہوسکتا۔

۳۱۴۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال جمائے تلبیہ پڑھتے سنا۔

بَاب ۱۱۰۱: الذَّبْحِ

ذبح کرنا

۳۱۴۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَّكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَّمَنْحَرٌ وَّكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا □: منیٰ تمام قربانی کی جگہ ہے مکہ مکرمہ کے تمام راستے چلنے کے لئے ہیں اور قربانی کرنے کی جگہ سے اور سارا عرفات اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

بَاب ۱۱۰۲: مَنْ قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ

کسی رکن کو پہلے اور کسی کو پہلے ادا کرنا

marfat.com

۳۱۴۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا يُلْقِيْ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی پوچھا گیا کہ اگر کوئی رکن دوسرے رکن سے پہلے ادا ہو جائے آپ نے ہاتھوں سے اشارہ کر کے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

۳۱۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُوْلُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا اَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ منیٰ کے دن اگر کوئی رکن دوسرے سے پہلے ادا ہو جائے یا کوئی رکن دیر سے ادا ہو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ایک شخص نے پوچھا کیا میں نے ذبح سے پہلے سر منڈوا لیا آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں دوسرے نے عرض کیا میں نے شام ہونے کے بعد کنکریاں ماریں آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

۳۱۴۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَّحْلِقَ اَوْ حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَّذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی سر منڈوانے سے پہلے ذبح کرے یا ذبح سے پہلے سر منڈوائے تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

۳۱۴۸-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَائَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَائَهٗ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن منیٰ میں لوگوں کے سوالات کے لئے بیٹھے تو ایک شخص نے آ کر عرض کیا میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں دوسرے نے عرض کیا میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں الغرض جس عمل کی تقدیم وتاخیر کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

بَاب ۱۱۰۳: رَمْيِ الْجِمَارِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ

ایام تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) میں کنکریاں مارنا

۳۱۴۹-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى جَمْرَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کے وقت جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے دیکھا اس کے بعد آپ نے باقی دو جمروں کو

marfat.com

الْعَقَبَةِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں ماریں۔

۳۱۵۰-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ اَبُوْ شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِى الْجِمَارَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا اِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد کنکریاں مارتے اور ایسے وقت کنکریاں مارتے کہ اس کے فارغ ہونے کے بعد ظہر کی نماز کا وقت ہو جاتا اور آپ ظہر کی نماز پڑھتے۔

بَاب ۱۱۰۴: الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

قربانی کے دن خطبہ

۳۱۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ ابْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اَىُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ فَاِنَّ دِمَآئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا لَا يَجْنِىْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يَجْنِىْ وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ اَلَا اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يُّعْبَدَ فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَبَدًا وَّلٰكِنْ سَيَكُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِىْ بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَيَرْضٰى بِهَا اَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِّنْ دِمَآءِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ مَا اَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِىْ بَنِىْ لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ رِبًا مِّنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ لَّكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ اَلَا يَا اُمَّتَاهُ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں فرماتے سنا اے لوگو کون سا دن سب سے زیادہ بزرگی کا ہے یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی۔ لوگوں نے عرض کیا حج کا دن آپ نے فرمایا تمہارے خون تمہارے مال تمہاری عزت ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے آج کے دن اس مہینہ میں اور اس شہر میں۔ آگاہ رہو جو قصور کرے گا اس سے پوچھا جائے گا۔ باپ کے قصور کا بیٹے سے اور بیٹے کے قصور کا باپ سے بدلہ نہ لیا جائے گا۔ خبردار شیطان اس بات سے تو مایوس ہو چکا ہے کہ اس شہر میں کبھی اس کی عبادت ہو سکے ہاں تم چھوٹی چھوٹی باتوں میں اس کی اطاعت کرتے رہو گے اور وہ اس سے خوش ہوتا رہے گا خبردار زمانہ جاہلیت کے سب خون باطل قرار دیئے گئے اور سب سے پہلا خون جو میں بے کار قرار دیتا ہوں وہ حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے جو بنولیث میں دودھ پیتے تھے اور جنہیں ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ خبردار زمانہ جاہلیت کے تمام سود ختم ہیں اور تمہارے لئے راس المال ہے تاکہ نہ تو تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم ہو سکے۔ آگاہ رہو اے میری امت کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچائے آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا صحابہ نے عرض کیا جی ہاں آپ نے تین بار کہا اے اللہ تو گواہ ہو جا۔

۳۱۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

marfat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِّنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

اللہ علیہ وسلم خیف منیٰ میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ اس شخص پر رحمت فرمائے جو میری بات سنے اور پھر دوسروں تک پہنچائے بہت سے فقہ کی باتیں جانتے ہیں لیکن وہ خود فقیہ نہیں ہوتے اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو فقہ کی بات سن کر دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں تین باتیں ایسی ہیں جن میں مومن بددیانتی نہیں کرتا۔ (۱) اللہ کے لئے عمل کرنا۔ (۲) مسلمان حکمرانوں کی بھلائی چاہنا اور (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ملے رہنا کیونکہ جو جماعت کے ساتھ رہتا ہے لوگوں کی دعائیں اسے گھیرے رہتی ہیں۔

۳۱۵۳-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا وَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا وَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَّشَهْرٌ حَرَامٌ وَّيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ اَلَا وَاِنَّ اَمْوَالَكُمْ وَدِمَآئَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنِّيْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاُكَاثِرُ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوْا وَجْهِيْ اَلَا وَاِنِّيْ مُسْتَنْقِذٌ اُنَاسًا وَّمُسْتَنْقَذٌ مِّنِّيْ اُنَاسٌ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُصَيْحَابِيْ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کن کٹی اونٹنی پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے کون سا مہینہ ہے اور کون سا شہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ معزز شہر، معزز مہینہ اور معزز دن ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے اس مہینہ کی حرمت اس شہر اور اس دن میں آگاہ رہو میں حوض کوثر پر تمہارے استقبال کے لئے موجود ہوں گا اور تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا مجھے رسوا نہ کر دینا یہ بھی یاد رکھو کہ بعض لوگوں کو میں دوزخ سے نجات دلاؤں گا لیکن بعض لوگ مجھ سے چھین لئے جائیں گے میں کہوں گا اے رب یہ تو میرے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں پیدا کر لی تھیں۔

۳۱۵۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِيْ حَجَّ فِيْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قَالُوْا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں قربانی کے دن جمرہ کے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا اے لوگو یہ کون سا دن ہے صحابہ نے جواب دیا قربانی کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے لوگوں نے جواب دیا اللہ کا معزز شہر ہے آپ نے فرمایا کون سا مہینہ ہے لوگوں نے جواب دیا یہ اللہ کا معزز مہینہ

marfat.com

شَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَاَمْوَالُكُمْ وَاَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْبَلَدِ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوْا هٰذِهٖ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

ہے آپ نے فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے اس شہر کی بزرگی اس مہینہ اور اس دن میں پھر فرمایا کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچا دیئے صحابہ نے جواب دیا جی ہاں آپ نے اوپر نظر اٹھا کر دیکھا اور کہا اللہ تو گواہ ہو جا پھر لوگوں کو رخصت کیا صحابہؓ کہنے لگے یہ رخصتی حج ہے۔

بَاب ۱۱۰۵: زِيَارَةِ الْبَيْتِ

طواف زیارت

۳۱۵۵-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَّاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ اِلَى اللَّيْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات تک طواف زیارت میں دیر فرمائی۔

۳۱۵۶-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ اَفَاضَ فِيْهِ قَالَ عَطَاءٌ وَّلَا رَمَلَ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت میں رمل نہیں کیا عطا نے کہا طواف زیارت میں رمل نہیں۔

بَاب ۱۱۰۶: الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ

آب زمزم پینا

۳۱۵۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَآئَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِيْ قَالَ وَكَيْفَ قَالَ اِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَّتَضَلَّعْ مِنْهَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اٰيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ اِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا ابن عباسؓ نے اس سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو اس نے جواب دیا زمزم کے پاس سے ابن عباس نے فرمایا زمزم جس طرح پینا چاہئے تھا تم نے اسی طرح پیا ہے یا نہیں اس نے پوچھا کس طرح پینا چاہئے تھا ابن عباس نے کہا جب تم اسے پیؤ تو قبلہ کی طرف منہ کرو اللہ کا نام لے کر تین بار سانس لے کر پیو اور خوب پیٹ بھر کر پیو جب پی چکو تو اللہ کی حمد کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق یہ ہے کہ وہ آب زمزم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔

۳۱۵۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ زمزم کا پانی جس کام کے لئے پیا جائے اسی کام کے لئے ہے۔

بَاب ۱۱۰۷: دُخُوْلِ الْكَعْبَةِ

کعبہ میں داخل ہونا

۳۱۵۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوْهَا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوْا سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهٗ صَلّٰى عَلٰى وَجْهِهٖ حِيْنَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ الثُّمَّ لُمْتُ نَفْسِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ سَاَلْتُهٗ كَمْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز کعبہ شریف میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور عثمان بن شیبہ تھے پھر ان لوگوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا آپ جب باہر آئے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر کس جگہ نماز پڑھی تھی انہوں نے فرمایا دائیں طرف سے دونوں ستونوں کے درمیان پھر میں نے خود کو اس بات پر برا ٹھہرایا کہ بلال نے یہ کیوں نہ پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

۳۱۶۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِيْ وَهُوَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ وَهُوَ حَزِيْنٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِيْ وَاَنْتَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَاَنْتَ حَزِيْنٌ فَقَالَ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُّ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ فَعَلْتُ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَكُوْنَ اَتْعَبْتُ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے تو اس وقت آپ خوش تھے پھر جب واپس آئے تو غم زدہ تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ میرے پاس سے گئے تھے تو خوش تھے جب آپ واپس آئے ہیں تو غمگین ہیں آپ نے فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا تھا اگر نہ جاتا تو بہتر تھا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ میں نے اپنے اس عمل سے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا ہے۔

بَاب ۱۱۰۸: الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لَيَالِيْ مِنًى

منیٰ کی راتوں میں مکہ مکرمہ کے اندر رہنا

۳۱۶۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَاْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ اَيَّامَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارنے کی اجازت دی اس لئے کہ حاجیوں کو پانی پلانے کا کام ان کے سپرد تھا۔

۳۱۶۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَحَدٍ يَّبِيْتُ بِمَكَّةَ اِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ اَجْلِ السِّقَايَةِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو مکہ مکرمہ میں رات گزارنے کی اجازت نہ دی تھی کیونکہ حاجیوں کو پانی پلانے کا کام ان کے ذمہ تھا۔

بَاب ۱۱۰۹: نُزُوْلِ الْمُحَصَّبِ

محصب میں قیام کرنا

۳۱۶۳- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ نُزُوْلَ الْاَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ اِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُوْنَ اَسْمَحَ لِخُرُوْجِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابطح میں ٹھہرنا سنت نہیں ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں اس لئے ٹھہرے تھے تاکہ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہونے میں آسانی ہو۔

۳۱۶۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ ادَّلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ اِدْلَاجًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوچ کے وقت بطحا کی طرف سے رات کو روانہ ہوئے۔

۳۱۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُوْنَ بِالْاَبْطَحِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ابطح میں ٹھہرتے تھے۔

بَاب ۱۱۱۰: طَوَافِ الْوَدَاعِ

طواف وداع

۳۱۶۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ ہر طرف سے لوٹتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوچ کرتے وقت تمہارا آخری کام یہ ہے کہ بیت اللہ کا طواف کرلو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرلو اس وقت تک نہ لوٹو۔

۳۱۶۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْفِرَ الرَّجُلُ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے لوٹنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۱۱۱۱: الْحَائِضِ تَنْفِرُ قَبْلَ اَنْ تُوَدِّعَ

حائضہ کا طواف وداع سے پہلے رخصت ہونا

marfat.com

۳۱۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَیٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَابِسَتُنَا هِیَ فَقُلْتُ اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صفیہ بنت حیی کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا میں نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کیا ہمیں وہ روکے گی میں نے عرض کیا کہ انہیں طواف افاضہ کے بعد حیض آیا ہے آپ نے فرمایا تو پھر چلنے کی تیار کرو۔

۳۱۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرٰی حَلْقٰی مَا اُرَاهَا اِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا اِذَنْ مُرُوْهَا فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت صفیہ کو حیض آنا شروع ہو گیا ہے آپ نے فرمایا اس کا سر مونڈا جائے وہ اب ہمیں کوچ کرنے سے روک لے گی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ غر کے روز طواف کر چکی ہیں آپ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں اسے چلنے کا حکم دو۔

بَاب ۱۱۱۲: حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

۳۱۷۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰی جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ سَاَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰی انْتَهٰی اِلَیَّ فَقُلْتُ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَاَهْوٰی بِيَدِهٖ اِلٰی رَاْسِیْ فَحَلَّ زِرِّی الْاَعْلٰی ثُمَّ حَلَّ زِرِّی الْاَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَیَّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَاَلْتُهٗ وَهُوَ اَعْمٰی فَجَآءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِیْ نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰی مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا اِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهٗ اِلٰی جَانِبِهٖ عَلَی الْمِشْجَبِ فَصَلّٰی بِنَا فَقُلْتُ اَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فَعَقَدَ تِسْعًا وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ فَاَذَّنَ فِی النَّاسِ

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب ان کے پاس پہنچے تو جابر ہر ایک سے پوچھتے تھے کہ تم کون ہو امام محمد کہتے ہیں مجھ سے بھی یہی پوچھا اس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ نابینا ہو چکے تھے میں نے عرض کیا میں حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما کا بیٹا محمد ہوں۔ انہوں نے شفقت کے ساتھ میرے سر پر ہاتھ رکھا اور میری قمیض کے بٹن کھول کر میری چھاتی کے درمیان ہاتھ رکھا اور میں اس وقت نوجوان تھا اور فرمایا تمہارا آنا باعث برکت ہو جو تمہارا دل چاہے پوچھو۔ جابر کی بینائی اس وقت جا چکی تھی اتنے میں نماز کا وقت آ گیا۔ آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ نے ایک چادر اوڑھ رکھی تو وہ چادر اتنی چھوٹی تھی کہ جب اسے کندھوں پر ڈالتے تو اس کے کنارے

marfat.com

فِی الْعَاشِرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَّاْتَمَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ فَاَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُّحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِیْ وَاسْتَثْفِرِیْ بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِیْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَّمَاشٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ الْمِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ وَمِنْ خَلْفِهٖ مِثْلُ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهٗ مَا عَمِلَ بِهٖ مِنْ شَیْءٍ عَمِلْنَا بِهٖ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِیْ يُهِلُّوْنَ بِهٖ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِّنْهُ وَلَزِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهٗ قَالَ جَابِرٌ لَّسْنَا نَنْوِیْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهٗ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ اَبِیْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا ذَكَرَهٗ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِی الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ) نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِیَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللّٰهَ وَهَلَّلَهٗ وَحَمِدَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ

دوبارہ گرنے لگتے اور ان کی بڑی چادر ایک کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔ الغرض انہوں نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہو چکے تو میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے حج کی کوئی بات سنا دیجئے یہ سن کر انہوں نے اپنے ہاتھ سے ۹ کا عدد بنا کر بیان کیا کہ آپ ﷺ نے نو سال تک مدینہ منورہ میں قیام فرمایا اور آپ نے کوئی حج نہیں کیا جب دسواں سال ہوا تو آپ نے اعلان فرمایا کہ اس سال آپ حج کریں گے یہ سن کر بہت زیادہ لوگ آپ ﷺ کی اقتداء میں حج کرنے کے لئے جمع ہو گئے تا کہ حج کے افعال میں آپ کا اتباع کریں جو آپ کرتے جائیں وہی یہ لوگ بھی کریں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لے چلے ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ جب ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے اسماء نے آپ کے پاس معلوم کرنے کے لئے دو آدمی بھیجے کہ اب میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا غسل کرو اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ لو اور اس کے بعد احرام باندھو پھر نبی کریم ﷺ مسجد ذی الحلیفہ میں نماز ادا فرمائی اور اپنی اونٹنی قصواء پر سوار ہو کر کوچ فرمایا جابر فرماتے ہیں جہاں تک میری نظر پہنچی تھی آگے پیچھے دائیں بائیں ہر طرف سوار اور پیدل آدمی چلے آ رہے تھے نبی کریم ﷺ لوگوں کے درمیان تھے۔ قرآن آپ پر نازل ہوتا جاتا آپ اس کے مطالب سمجھاتے جاتے اور جو فعل آپ کرتے ہم بھی وہی کرتے جاتے یہاں تک کہ آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكِ لَا شَرِيْكَ لَكَ لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ تلبیہ پڑھا لیکن حضور نے ان الفاظ سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔ ہماری نیت اس وقت صرف حج کی تھی ہمیں عمرہ کے بارے میں بالکل علم نہ تھا۔ جب ہم آپ کے ساتھ خانہ کعبہ پہنچے تو آپ نے حجر اسود کو چوما اور سات بار طواف کیا پہلی تین بار میں اکڑ کر چلے اور چار بار درمیانی رفتار سے چلے اس کے بعد آپ مقام ابراہیم پر تشریف لے آئے اور یہ تلاوت

marfat.com

وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشٰى حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا يَعْنِيْ قَدَمَاهُ مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ اٰخِرُ طَوَافِهٖ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ اَنِّيْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هٰكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ فَقَالَتْ اَمَرَنِيْ اَبِيْ بِهٰذَا فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُوْلُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ فِي الَّذِيْ صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ ذَكَرَتْ عَنْهُ وَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتُ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوْا اِلٰى مِنًى اَهَلُّوْا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِمِنًى الظُّهْرَ

فرمائی: وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى اور دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ امام جعفر فرماتے ہیں میرے والد محمد بن علی کہتے ہیں اور غالباً آپ ﷺ ہی سے بیان کیا ہوگا آپ نے پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھی۔ جب دو رکعت نماز ادا فرما چکے تو اس کے بعد آپ ﷺ حجر اسود کے پاس آئے اسے بوسہ دیا پھر صفا کی طرف چلے جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ (بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ (البقرہ: ۱۵۸) پھر فرمایا ہم سعی اسی جگہ سے شروع کریں گے جسے اللہ نے پہلے ذکر کیا۔ پھر آپ صفا پر چڑھے جب اوپر گئے تو خانہ کعبہ نظر آنے لگا۔

تو یہ الفاظ فرمائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نیز فرمایا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ پھر اس کے درمیان میں دعا فرما کر تین مرتبہ ان کلمات کو دہرایا پھر وہاں سے اترے تو مروہ پر چلے گئے جب آپ کے قدم مبارک نشیب میں پہنچے تو آپ دوڑے جب اوپر پہنچے تو پھر معمولی چال سے چلنے لگے یہاں تک کہ آپ مروہ پر پہنچ گئے اور صفا کی طرح آپ نے مروہ پر بھی وہی کام کیا جب آپ کا ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہو گیا تو آپ نے فرمایا جو بات مجھے اس وقت معلوم ہوئی ہے اگر پہلے معلوم ہوتی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا بلکہ اس حج کو عمرہ کر دیتا لہٰذا تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو وہ اپنے حج کا احرام کھول دے اور اس طواف وغیرہ کو عمرہ کا طواف کر دے یہ سن کر جن لوگوں کے پاس قربانی کا جانور نہ تھا انہوں نے اپنے احرام کھول دیئے بال کتروائے اور جن لوگوں کے پاس قربانی کے جانور تھے انہوں نے اپنے احرام باقی رکھے اس کے بعد سراقہ بن جعشم نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ یہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے آپ نے اپنے ہاتھ کی

marfat.com

وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ مِّنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَوِ الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَرَكِبَ حَتّٰى اَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ دِمَآئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَآءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَّاَوَّلُ دَمٍ اَضَعُهٗ دَمُ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَّرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ رِبًا اَضَعُهٗ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَمْ تَضِلُّوْا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ عَنِّيْ فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُبُهَا اِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اشْهَدِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ اِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَاَرْدَفَ اُسَامَةَ

انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اسی طرح داخل ہو گیا جیسے میری انگلیاں اور یہ ہمیشہ کے لئے صرف اسی سال کے لئے نہیں آپ نے یہ بات دو مرتبہ ارشاد فرمائی اسی وقت علی بن ابی طالب یمن سے قربانی کے اونٹ لئے ہوئے آئے انہوں نے فاطمہ کو رنگین لباس پہنے سرمہ لگائے بغیر احرام کے دیکھا تو انہیں حیرانی ہوئی اور ناپسند لگا فاطمہ نے کہا میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا ہے علی اپنی خلافت کے زمانہ میں فرمایا کرتے تھے کہ میں فاطمہ کی اس حرکت سے غصہ میں بھرا ہوا حضور کی خدمت میں آیا اور میں نے ان تمام کاموں کے بارے میں جو فاطمہ نے کہے تھے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا آپ نے فرمایا فاطمہ نے سچ کہا وہ درست کہتی ہیں لیکن تم یہ بتاؤ کہ جب تم یمن سے چلے تھے تو تم نے کیا نیت کی تھی علی نے جواب دیا میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو نیت حضور کی وہ میری۔ حضور نے فرمایا: کہ تم احرام نہ کھولنا چونکہ میں اپنے ساتھ ہدی لایا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی کے یمن سے لائے ہوئے اونٹ حضور کے ساتھ تھے یہ سب سو تھے الغرض سب لوگوں نے اپنے بال کتروائے لیکن سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس ہدی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے جب ترویہ کا زور ہوا (یعنی آٹھویں تاریخ ہوئی) تو سب نے منیٰ جانے کی تیاری کی اور حج کا احرام باندھا وہاں پہنچ کر آپ نے ظہر وعصر ومغرب اور عشاء کی نماز ادا فرمائی اور دو دو نمازوں کو جمع کیا نویں تاریخ کی صبح کو نماز فجر کے بعد آپ تھوڑی دیر ٹھہرے جب آفتاب نکل آیا تو آپ نے حکم دیا نمرہ میں بالوں کا ایک خیمہ لگایا جائے اور آپ وہاں چلے گئے قریش کا خیال تھا کہ آپ مزدلفہ میں مقام مشعر حرام پر قیام کریں گے جس طرح قریش جاہلیت کے زمانہ میں کیا کرتے تھے لیکن آپ مزدلفہ سے گزر کر مقام عرفات میں آئے اور نمرہ میں لگائے گئے خیمہ میں مقیم ہو گئے۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم فرمایا اس پر کاٹھی رکھی گئی۔ وہاں سے سوار ہو کر

marfat.com

بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ الْقَصْوَاءَ بِالزِّمَامِ حَتّٰى اِنَّ رَاْسَهَا لَيُصِيْبُ مَوْرِكَ رَحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِيْنَةَ السَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰى حَبْلًا مِّنَ الْحِبَالِ اَرْخٰى لَهَا قَلِيْلًا حَتّٰى تَصْعَدَ ثُمَّ اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعَرِ اَبْيَضَ وَسِيْمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِيْنَ فَطَفِقَ يَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى اَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِيْ تُخْرِجُكَ اِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهٖ وَاَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاَشْرَكَهٗ فِيْ هَدْيِهٖ ثُمَّ اَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَاَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَّرَقِهَا ثُمَّ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَاَتٰى بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزَعُوْا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا اَنْ يَّغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

میدان کے نشیب میں تشریف لائے اور آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا جس طرح یہ دن معزز ہے اس مہینہ اور اس شہر میں اسی طرح تمہارے جان و مال ایک دوسرے پر حرام ہیں اور زمانہ جاہلیت کی سب باتیں میرے پاؤں کے نیچے ہیں یعنی بے کار ہیں۔

زمانہ جاہلیت کے ایک دوسرے پر خون منسوخ ہیں اور سب سے پہلے میں اپنا خون معاف کرتا ہوں وہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے وہ بنوسعد میں دودھ پیتا بچہ تھا جس کو ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ اسی طرح زمانہ جاہلیت کے تمام سود منسوخ کئے جاتے ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے سود کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہوں وہ حضرت ابن عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے ان کا تمام سود چھوڑ دیا گیا ہے تم لوگ عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ تم لوگوں نے ان کو اللہ تعالیٰ کی امان میں لیا ہے تم نے اللہ تعالیٰ کے کلمہ (نکاح) سے ان کی شرمگاہوں کو اپنے اوپر حلال کر لیا ہے تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جس کا آنا تمہیں ناگوار ہو اگر وہ ایسا کریں تو تم ان کو اس پر ایسی سزا دو جس سے چوٹ نہ لگے اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کو خوراک اور لباس فراہم کرو میں تمہارے پاس ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ چیز کتاب اللہ ہے تم لوگوں سے قیامت کے دن میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے! سب نے کہا ہم گواہی دیں گے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور حق رسالت ادا کر دیا اور آپ نے امت کی خیر خواہی کی پھر اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور حق رسالت ادا کر دیا اور آپ نے امت کی خیر خواہی کی پھر آپ نے انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: اے اللہ گواہ ہو جاؤ۔

ہر مرتبہ اپنی انگشت مبارک لوگوں کی طرف جھکاتے اس کے بعد بلال نے اذان دی اور تکبیر کہی حضور نے ظہر کی نماز پڑھی بلال

marfat.com

نے پھر دوبارہ تکبیر کہی حضور نے نماز عصر ادا فرمائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان آپ نے کوئی سنت نہیں پڑھی پھر آپ سوار ہو کر میدان عرفات میں تشریف لائے وہاں قیام کیا حیل مشاۃ کو اپنے چہرے کی طرف کر کے اونٹنی کو ضحرات کی طرف متوجہ کیا اور کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے اور سورج کے غروب ہونے تک وہیں کھڑے رہے جب سورج غروب ہو گیا اور اس کی زردی بھی جاتی رہی تو آپ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کیا اور وہاں سے واپس ہوئے اور آپ اونٹ کی نکیل اس زور سے کھینچے ہوئے تھے کہ اس کا سر زین کی پچھلی لکڑی کے پاس تھا اور لوگوں کو کہتے جاتے تھے نہایت اطمینان سے چلو جب کسی پہاڑ کے قریب پہنچتے تو اس کی نکیل ڈھیلی کر دیتے تا کہ آسانی سے چڑھ جائے اس کے بعد پھر نکیل کھینچ لیتے مقصد یہ تھا کہ قصوا نہ دوڑے تا کہ کہیں لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے جب آپ مزدلفہ آئے تو آپ نے وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں سے ادا فرمائی اور درمیان میں کوئی سنت وغیرہ نہیں پڑھی نماز پڑھ کر حضور لیٹ گئے یہاں تک کہ صبح صادق ہو گئی جب صبح خوب روشن ہو گئی تو آپ نے ایک اذان اور ایک تکبیر سے نماز ادا فرمائی اس کے بعد آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام آئے اور وہاں کھڑے ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ کہا اور وہیں رکے رہے یہاں تک کہ خوب روشنی ہو گئی اور آپ سورج نکلنے سے پہلے واپس تشریف لائے اور فضل بن عباس کو اپنے ساتھ سوار کیا فضل چونکہ نہایت حسین اور خوبصورت نوجوان تھے تو جب حضور کے ساتھ جا رہے تھے تو عورتیں سواریوں پر گزرنا شروع ہوئیں فضل نے انہیں دیکھنا شروع کیا حضور نے ان کے منہ پر ایک طرف سے ہاتھ رکھ دیا انہوں نے دوسری طرف سے دیکھنا شروع کیا جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی اونٹنی کی رفتار بڑھا دی اور درمیانی راستہ جو جمرہ عقبہ کو جاتا تھا آپ اس راستہ سے گزر گئے اور جمرہ درخت کے قریب ہے آپ نے اس پر سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر فرماتے اور

marfat.com

رمی کے وقت آپ وادی کے نشیب میں تھے اس کے بعد آپ قربانی والی جگہ پر تشریف لائے اور (۶۳) اونٹنیاں اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح فرمائیں باقی اونٹ آپ نے حضرت علی کے سپرد کئے انہوں نے ان کو ذبح کیا اس طرح حضور ﷺ نے انہیں اپنی قربانی میں شریک فرمالیا اس کے بعد آپ نے ہر ایک اونٹ میں سے گوشت کا ایک ایک ٹکڑا لانے کا حکم دیا گوشت حاضر کیا گیا اور اسے ہانڈی میں پکایا گیا جب وہ پک کر تیار ہو گیا تو نبی کریم ﷺ اور حضرت علی نے اس میں سے کچھ کھایا اور کچھ شوربا پیا۔ وہاں سے واپس آ کر ظہر کی نماز مکہ میں ادا کی اور عبدالمطلب کی اولاد کے پاس تشریف لے گئے یہ لوگوں کو پانی پلا رہے تھے آپ نے فرمایا اے عبدالمطلب کے بیٹو پانی نکالو اور پلاؤ اگر لوگوں کے مجمع کا ڈر نہ ہوتا تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا یہ سن کر لوگوں نے ایک ڈول پانی بھر کر آپ کو دیا آپ نے اس میں سے کچھ پی کر واپس کر دیا۔

۳۱۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلٰى اَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَّعًا وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَمَنْ كَانَ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَّعًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَیْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِیَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَیْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِیَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرُمَ عَنْهُ حَتّٰى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے کچھ لوگوں نے حج کے لئے احرام باندھا تھا کچھ نے عمرہ کا اور کچھ لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا۔ جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا انہوں نے اپنا احرام نہیں کھولا اور حج کے ارکان پورے کیے جن لوگوں نے صرف حج کا احرام باندھا تھا انہوں نے بھی یہی کیا اور جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر کے احرام کھول ڈالا اور پھر نئے سرے سے حج کا احرام باندھا۔

۳۱۷۲-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَقَرَنَ مَعَ حَجَّتِهٖ

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر میں تین حج کئے دو ہجرت سے پہلے کئے اور ایک ہجرت کے بعد مدینہ منورہ سے کیا اور اس حد میں حج اور عمرہ دونوں کو شامل کیا اور اس میں جتنی قربانیاں جو آپ اپنے ساتھ

marfat.com

عُمْرَةً وَّاجْتَمَعَ مَا جَآءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَآءَ بِهٖ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِّنْهَا جَمَلٌ لِّاَبِيْ جَهْلٍ فِيْ اَنْفِهٖ بُرَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَّا غَبَرَ قِيْلَ لَهٗ مَنْ ذَكَرَهٗ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لائے تھے اور جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لائے تھے سب ملا کر سو تھیں اسی میں ابوجہل کا اونٹ بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا چھلا پڑا ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ ذبح کئے اور باقی حضرت علی نے ذبح کئے۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ آپ سے یہ حدیث کس نے بیان کی انہوں نے جواب دیا حضرت امام جعفر صادق نے اپنے والد کے ذریعے جابر سے بیان کی اور ابن ابی لیلیٰ نے حکم سے اور حکم نے مقسم سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی۔

بَاب ۱۱۱۳: الْمُحْصِرِ

کسی مجبوری کی بناء پر حج سے رہ جانا

۳۱۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر دوسرا حج واجب ہو گا عکرمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ان دونوں نے کہا حجاج نے سچ کہا۔

۳۱۷۴-حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُّهٗ فِيْ جُزْءِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَاَتَيْتُ بِهٖ مَعْمَرًا فَقَرَاَ عَلَيَّ اَوْ قَرَاْتُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن رافع جو ام سلمہ کے آزاد کردہ غلام تھے کہتے ہیں میں نے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا اگر محرم کسی وجہ سے حج کے درمیان مجبور ہو جائے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کرے عکرمہ نے کہا میں نے یہ حدیث عبداللہ عباس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے بیان کی ہے ان دونوں نے کہا کہ حجاج نے سچ کہا۔ عبدالرزاق کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو ہشام دستوائی کے نسخہ میں اسی طرح پایا میں وہ نسخہ لے کر معمر کے پاس آیا انہوں نے یہ حدیث مجھے پڑھ کر سنائی یا میں نے انہیں پڑھ کر سنائی۔

بَاب ۱۱۱۴: فِدْيَةِ الْمُحْصِرِ

رکن چھوٹ جانے کا فدیہ

۳۱۷۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ اِلٰى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ كَعْبٌ فِيَّ اُنْزِلَتْ كَانَ بِيْ اَذًى مِنْ رَاْسِيْ فَحُمِلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى الْجُهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰى اَتَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّالصَّدَقَةُ عَلٰى سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مِّنْ طَعَامٍ وَّالنُّسُكُ شَاةٌ

مسجد میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے پوچھا کہ اس آیت فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ کا کیا مطلب ہے کعب نے فرمایا یہ آیت میرے بارے میں اتری ہے میرے سر میں جوئیں پڑ گئی تھیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اس وقت میرے چہرے پر جوئیں پھیل رہی تھیں آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ تمہیں کس قدر تکلیف ہے کیا تمہیں ایک بکری مل سکتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں اس وقت یہ آیت اتری کہ فدیہ یا تو روزے رکھ کر دیا جائے یا صدقہ کے ذریعہ یا قربانی کر کے آپ نے فرمایا اچھا تین دن کے روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو آدھے آدھے صاع کھانا کھلانا یا ایک بکری کی قربانی کرنا۔

۳۱۷۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اٰذَانِي الْقَمْلُ اَنْ اَحْلِقَ رَاْسِيْ وَاَصُوْمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ وَقَدْ عَلِمَ اَنْ لَيْسَ عِنْدِيْ مَا اَنْسُكُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میرے سر میں جوؤں کی وجہ سے تکلیف ہو گئی تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے' تین روزے رکھنے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا یہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم جان چکے تھے کہ میرے پاس قربانی کے لئے کوئی چیز نہیں۔

بَاب۱۱۱۵: الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے لئے پچھنے لگوانا

۳۱۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ روزہ دار اور احرام باندھے ہوئے تھے۔

۳۱۷۸-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الضَّيْفِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ اَخَذَتْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درد کی وجہ سے جو آپ کی ہڈی میں ہوا احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

بَاب۱۱۱۶: مَا يَدَّهِنُ بِهِ الْمُحْرِمُ

محرم کے لئے تیل لگانا

۳۱۷۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ رَاْسَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں سر پر زیتون کا تیل لگاتے جو بغیر خوشبو کے ہوتا۔

marfat.com

بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ

بَاب۱۱۱۷: الْمُحْرِمِ يَمُوْتُ

احرام کی حالت میں فوت ہو جانا

۳۱۸۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا اَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا وَجْهَهُ وَلَا رَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص احرام کی حالت میں سواری سے گر کر مر گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پانیا اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسی کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو اور اس کا سر اور منہ نہ ڈھانپو کیونکہ قیامت کے روز یہ لبیک کہتے ہوئے اٹھے گا۔

۳۱۸۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِّثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوْهُ طِيْبًا فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی قسم کی روایت مروی ہے نیز اس میں یہ بھی ہے کہ اس کے خوشبو نہ لگانا کیونکہ قیامت کے دن لبیک پڑھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

بَاب۱۱۱۸: جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصِيْبُهُ الْمُحْرِمُ

شکار کا فدیہ

۳۱۸۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيْبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَّجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر محرم بجو کا شکار کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فدیہ ایک مینڈھا مقرر کیا اور فرمایا یہ بھی ایک شکار ہے۔

۳۱۸۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيْبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر محرم شتر مرغ کا انڈا ضائع کر دے تو اسے اس کی قیمت دینا ہوگی۔

بَاب۱۱۱۹: مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے

۳۱۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ برے جانور ہیں انہیں حل ہو یا حرم ہر جگہ مار دیا جائے۔ (۱) سانپ۔ (۲) کوا۔ (۳) چوہا۔ (۴) کاٹنے والا کتا۔ (۵) چیل۔

marfat.com

الْاَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَاَةُ

۳۱۸۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ اَوْ قَالَ فِيْ قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانوروں کو مارنے میں کوئی گناہ نہیں اگرچہ احرام باندھا ہو۔(۱) بچھو۔(۲) کوا۔ (۳) چیل۔(۴) چوہا۔(۵) کاٹنے والا کتا۔

۳۱۸۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَارَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ قِيْلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ اَخَذَتِ الْفَتِيْلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم' سانپ' بچھو' حملہ کرنے والا درندہ' پاگل کتا اور بدکار چوہے کو مار سکتا ہے کسی نے ابوسعید سے پوچھا چوہے کو بدکار کہنے کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی تو چوہا چراغ کی بتی لئے جا رہا تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاگتے تو گھر میں آگ لگ جاتی۔

بَاب ۱۱۲۰: مَا يُنْهٰى عَنْهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم کے لئے ممنوع شکار

۳۱۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنْبَاَنَا صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَاَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَاٰى فِيْ وَجْهِيَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوا یا ودان میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں نے جنگلی گدھے کا گوشت پیش کیا آپ نے انکار فرما دیا' جب میرے چہرے پر افسوس کا اثر پایا تو فرمایا ہم نے صرف اس وجہ سے انکار کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں اور کوئی خاص وجہ نہیں ہے۔

۳۱۸۸-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَاْكُلْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا اور آپ احرام کی حالت میں تھے لہٰذا آپ نے انکار فرما دیا اور نہ کھایا۔

بَاب ۱۱۲۱: الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ اِذَا لَمْ يُصَدْ لَهُ

محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا

۳۱۸۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

marfat.com

يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَّاَمَرَهُ اَنْ يُّفَرِّقَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

علیہ وسلم نے انہیں ایک جنگلی گدھا دیا اور حکم دیا کہ اسے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دو حالانکہ وہ سب احرام کی حالت میں تھے۔

۳۱۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهُ وَلَمْ اُحْرِمْ فَرَاَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُّهُ فَذَكَرْتُ شَاْنَهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَحْرَمْتُ وَاَنِّيْ اِنَّمَا اصْطَدْتُّهُ لَكَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّاْكُلُوْهُ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّيْ اصْطَدْتُّهُ لَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حدیبیہ کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا آپ کے صحابہ نے احرام باندھا' لیکن میں نے احرام نہ باندھا تھا میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا میں نے اس پر حملہ کر کے اس کا شکار کیا میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اور یہ بھی بتایا کہ میں احرام کی حالت میں نہ تھا اور یہ شکار میں نے آپ کے لئے کیا ہے آپ نے صحابہ کو کھانے کا حکم دیا لیکن خود اس لئے نہ کھایا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیا تھا کہ میں نے آپ کے لئے شکار کیا۔

بَاب ۱۱۲۲: تَقْلِيْدِ الْبُدْنِ

قربانی کے گلے میں قلادہ ڈالنا

۳۱۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِيْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے ہدی بھیجتے اور میں ھدی کے لئے ہار بٹتی اور محرم جن چیزوں سے پرہیز کرتا ہے۔ آپ ان سے پرہیز کرتے قلادہ سے مراد کسی چیز کو قربانی کے جانور کے گلے میں ڈالنا تا کہ وہ اس کے ہدی ہونے کی علامت قرار پائے۔ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کی عادت تھی کہ جس جانور پر ایسی کوئی علامت نہ دیکھتے اسے ہڑپ کر جاتے اور جس جانور پر یہ علامت ہوتی تھی اسے چھوڑ دیتے تھے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طریقہ کو مذکورہ بالا مقصد کے تحت جائز رکھا۔ ھدی سے مراد وہ جانور جو حرم شریف میں قربانی کے لئے لایا جائے ہدی میں جس جانور کی قربانی جائز ہے اس کی ہدی بھی جائز ہے۔

۳۱۹۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ھدی کے گلے میں ڈالنے کے لئے پٹے بٹتی آپ وہ پٹی ھدی کے گلے میں ڈال کر اسے روانہ کرتے

marfat.com

لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

اور جن باتوں سے محرم پرہیز کرتا ہے آپ ان سے پرہیز نہ کرتے۔

بَاب ۱۱۲۳: تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

بکری ہدی میں بھیجنا

۳۱۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا اِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے طور پر بیت اللہ بکری روانہ فرمائی اور اس کے گلے میں پٹا ڈالا۔

بَاب ۱۱۲۴: اِشْعَارِ الْبُدْنِ

اونٹوں کا شعار کرنا

۳۱۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ الْهَدْيَ فِی السَّنَامِ الْاَيْمَنِ وَاَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِیْ حَدِيْثِهٖ بِذِی الْحُلَيْفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کے دائیں کوہان میں شعار کیا اور اس کے خون کو ملا۔ علی اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ آپ نے ذوالحلیفہ میں جوتیاں اس کے گلے میں لٹکائیں۔ (اشعار سے مراد اونٹ کے کوہان پر نیزہ مار کر خون نکال دیا جائے اور اس خون کو ہاتھ سے ملا جائے امام ابوحنیفہ اشعار کو مکروہ قرار دیتے ہیں لیکن علماء اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں اور اسے سنت قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں امام صاحب کے نزدیک زیادہ زخمی کرنا مکروہ ہے۔)

۳۱۹۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَاَشْعَرَ وَاَرْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے گلے میں ہار ڈالا اور اس کے کوہان پر نیزہ مار کر خون نکالا اور اس خون کو ہاتھ سے ملا پھر اسے بھجوا دیا جن باتوں سے محرم پرہیز کرتا ہے ان سے پرہیز نہیں کیا۔

بَاب ۱۱۲۵: مَنْ جَلَّلَ الْبَدَنَةَ

ہدی پر جھول ڈالنا

۳۱۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهِ الْوَاَنْ اَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُوْدَهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِیَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَّقَالَ نَحْنُ نُعْطِيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے جانوروں کی حفاظت کروں اور قربانی کے بعد ان کی جھولیں اور کھالیں بانٹ دوں اور جھول اور کھال میں سے قصائی کو کچھ نہ دوں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصاب کو مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

marfat.com

بَاب۱۱۲۶: الْهَدْيِ مِنَ الْإِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں

۳۱۹۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰى فِیْ بُدْنِهِ الْجَمَلَ لِاَبِیْ جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کی قربانی کے لئے ایک اونٹ روانہ فرمایا جس کی ناک میں چاندی کا چھلا تھا اور وہ اونٹ ابوجہل کا تھا۔

۳۱۹۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ بُدْنِهِ الْجَمَلُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں میں ایک نر اونٹ تھا۔

بَاب۱۱۲۷: الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُوْنِ الْمِيْقَاتِ

میقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنا

۳۱۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی مقام قدید سے خریدی۔

بَاب۱۱۲۸: رُكُوْبِ الْبُدْنِ

ہدی پر سوار ہونا

۳۲۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قربانی کا جانور کھینچتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کیا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تیرے لئے ہلاکت ہو اس پر سوار ہو جا۔

۳۲۰۱- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَاَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ عُنُقِهَا نَعْلٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ہدی کا ایک اونٹ گزرا آپ نے اس شخص سے فرمایا جو ہدی لے جا رہا تھا کہ اس پر سوار ہو جاؤ وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ حضرت انس کہتے ہیں میں نے دیکھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس پر سوار تھا اور اس کی گردن میں جوتیاں لٹک رہی تھیں۔

بَاب۱۱۲۹: فِی الْهَدْيِ اِذَا عَطِبَ

ہدی کے مرنے کا ڈر

۳۲۰۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ذویب خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی

marfat.com

بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ذُوَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ قربانی کے جانور بھیجتے اور حکم دیتے کہ اگر کوئی جانور راستے میں تھک جائے اور اس کی موت کا خطرہ ہو تو اسے ذبح کر دینا۔ اس کے گلے کے جوتے خون میں تر کر کے اس کے کوہان پر مار دینا نہ تو خود اسے کھانا اور نہ اپنے ساتھیوں کو کھانے دینا۔

۳۲۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَّاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِيْ دَمِهٖ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَاْكُلُوْهُ

حضرت ناجیہ خزاعی سے روایت ہے کہ عمرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی نگرانی کیا کرتے تھے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر قربانی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں آپ نے فرمایا اسے ذبح کرو اور اس کے جوتے اس کے خون میں ڈبو کر اس کے کوہان پر مارو۔ پھر اسے لوگوں کے کھانے کے لئے وہیں چھوڑ دو۔

بَاب ۱۱۳۰: اَجْرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ کے مکانوں کو کرایہ پر دینا

۳۲۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَمَا تُدْعٰى رِبَاعُ مَكَّةَ اِلَّا السَّوَائِبَ مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَغْنٰى اَسْكَنَ

حضرت علقمہ بن نضلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر کی وفات تک مکہ مکرمہ کے مکانوں کو سوائب (وقف کیا ہوا گھر) کہا جاتا تھا جو چاہتا وہ اس میں بغیر کرایہ کے رہتا اور جسے اس مکان کی ضرورت نہ ہوتی وہ اسے خالی کر دیتا۔

بَاب ۱۱۳۱: فَضْلِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ کی فضیلت

۳۲۰۵-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِيْ عُقَيْلٌ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ ابْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ لَهٗ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهٖ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنَّكِ لَخَيْرُ اَرْضِ اللّٰهِ وَاَحَبُّ اَرْضِ اللّٰهِ اِلَيَّ وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنِّيْ اُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام حزورہ میں اونٹنی پر یہ فرماتے سنا اللہ کی قسم بے شک تو اللہ کی تمام زمین سے بہتر ہے اور سب سے زیادہ اللہ کو محبوب ہے اللہ کی قسم اگر مجھے اس جگہ سے نکالا نہ جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

marfat.com

۳۲۰۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يَاْخُذُ لُقْطَتَهَا اِلَّا مُنْشِدٌ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے جس روز زمین اور آسمان پیدا کئے تھے اسی روز مکہ مکرمہ کو حرام ٹھہرا دیا تھا اور یہ قیامت تک حرام رہے گا نہ یہاں سے درخت کاٹا جائے نہ یہاں شکار کو بھگایا جائے اور نہ یہاں سے اعلان کرنے والے کے علاوہ کوئی شخص پڑی ہوئی چیز اٹھائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت عنایت فرما دیجئے کیونکہ وہ تو گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذخر گھاس کا کاٹنا جائز ہے۔

۳۲۰۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا

عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک اس شہر کی عزت اور تعظیم کرتی رہے گی جب وہ اس کی عزت کرنا چھوڑ دیں گے تو وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

بَاب ۱۱۳۲: فَضْلِ الْمَدِيْنَةِ

مدینہ منورہ کی فضیلت

۳۲۰۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان مدینہ منورہ میں سمٹ کر اس طرح داخل ہو جائے گا جس طرح سانپ سمٹ کر اپنے سوراخ میں داخل ہوتا ہے۔

۳۲۰۹-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ لِمَنْ مَّاتَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تم میں سے مدینہ منورہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ ایسا کرے کیونکہ جو مدینہ منورہ میں فوت ہوگا میں اللہ کے سامنے اس کی گواہی دوں گا۔

۳۲۱۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلٰى لِسَانِ اِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ وَاَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّیْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ اَبُوْ مَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّتَيِ الْمَدِيْنَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ تیرے دوست اور تیرے نبی ابراہیم علیہ السلام اور تو نے خود مکہ مکرمہ کو ابراہیم کی زبان سے حرام قرار دیا الٰہی میں تیرا بندہ اور تیرا نبی مدینہ منورہ کو ان کالی پتھریلی زمینوں کے درمیان حرام قرار دیتا ہوں۔

۳۲۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِی الْمَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مدینہ منورہ کے لوگوں کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس طرح گھلا دے جس طرح نمک میں پانی گھل جاتا ہے۔

۳۲۱۲-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ وَهُوَ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں اور احد جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے اور عیر (پہاڑ کا نام ہے) دوزخ کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ ہے۔

بَاب ۱۱۳۳: مَالِ الْكَعْبَةِ

کعبہ کا مدفون مال

۳۲۱۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ عَنِ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَّعِیَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً اِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِیٍّ فَنَاوَلْتُهٗ اِيَّاهَا فَقَالَ لَهٗ اَلَكَ هٰذِهٖ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِیْ لَمْ اٰتِكَ بِهَا قَالَ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِیْ جَلَسْتَ فِيْهِ فَقَالَ لَا اَخْرُجُ حَتّٰى اَقْسِمَ مَالَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لَاَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَاٰى مَكَانَهٗ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُمَا اَحْوَجُ مِنْكَ اِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

حضرت شقیق سے روایت ہے کہ میرے ہاتھ ایک شخص نے کچھ روپیہ بیت اللہ کے لئے روانہ کیا میں لے کر پہنچا تو شیبہ کعبہ کے کلید بردار بیٹھے ہوئے تھے وہ روپے میں نے انہیں دیئے انہوں نے پوچھا روپے کس کے ہیں کیا تمہارے ہیں میں نے کہا نہیں اور اگر میرے ہوتے تو آپ کے پاس لے کر نہ آتا بلکہ مسکینوں وغیرہ کو دے دیتا۔ شیبہ نے کہا مجھے تمہاری بات سے اور بات یاد آ گئی ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی مقام پر آ کر بیٹھ گئے جہاں تم بیٹھے ہو اور فرمایا آج میں اللہ کی قسم کعبہ کا سارا مال غریبوں میں تقسیم کر کے جاؤں گا میں نے ان سے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے فرمایا کیوں میں نے جواب دیا یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم میں بھی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علم میں بھی آپ سے زیادہ انہیں اس تقسیم کی ضرورت تھی لیکن حضور

marfat.com

نے اسے اپنی جگہ سے ہٹایا تک نہیں یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھ کر چلے گئے اور کعبہ کا مال ایسے ہی رہنے دیا۔

بَاب ۱۱۳۴: صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

مکہ مکرمہ میں رمضان کے روزے رکھنا

۳۲۱۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ لَهٗ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ اَلْفِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ لَيْلَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ يَوْمٍ حُمْلَانَ فَرَسٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِیْ كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةً وَّفِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مکہ مکرمہ میں رمضان پائے اور روزے رکھے اور رات کو عبادت کرے جتنی اس سے ہو سکے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اور جگہوں کے علاوہ ایک لاکھ رمضان کا ثواب لکھے گا ہر روزے کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات کی عبادت کے بدلے بھی یہی ثواب ملے گا اور ہر دن کے بدلے ایک گھوڑے کا ثواب ہوگا جو جہاد کے لئے کسی کو دیا جائے ہر دن اور رات کو ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

بَاب ۱۱۳۵: الطَّوَافِ فِیْ مَطَرٍ

بارش میں طواف کرنا

۳۲۱۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ اَبِیْ عِقَالٍ فِیْ مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَافَنَا اَتَيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِیْ مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوَافَ اَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اَنَسٌ ائْتَنِفُوا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هٰكَذَا قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهٗ فِیْ مَطَرٍ

حضرت داود بن عجلان سے روایت ہے کہ میں نے ابوعقال کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف کر چکے تو مقام ابراہیم پر آئے تو کہنے لگے میں نے انس کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف پورا کر چکے تو مقام ابراہیم پر آ کر دو رکعت نماز پڑھی ہم سے انس نے فرمایا اب اپنے اعمال کا حساب کرو تو تمہارے گناہوں کی بخشش کر دی جائے گی ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا تھا جب کہ ہم نے آپ کے ساتھ بارش میں طواف کیا تھا۔

بَاب ۱۱۳۶: الْحَجُّ مَاشِيًا

پیدل حج کرنا

۳۲۱۶-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيْبٍ الزَّيَّاتِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ حَجَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ مُشَاةً مِّنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوْا اَوْسَاطَكُمْ بِاُزُرِكُمْ وَمَشٰى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام نے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک پیدل حج کیا اور فرمایا اپنی اپنی کمریں باندھ لو اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسی رفتار سے چل رہے تھے کہ نہ وہ تیز تھی نہ آہستہ۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاَضَاحِيّ

بَاب ۱۱۳۷: اَضَاحِيّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۲۱۷-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَذْبَحُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

قربانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی قربانی کرتے جو کالے سفید سینگوں والے ہوتے میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کے پہلوؤں پر قدم مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھتے۔ تکبیر کہتے اور انہیں ذبح کرتے۔

۳۱۲۱۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيْدٍ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ حِيْنَ وَجَّهَهُمَا اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈھوں کی قربانی کی اور ان کا منہ قبلہ کی طرف کر کے یہ دعا پڑھی: اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ میں نے اپنا منہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا میں سیدھا مسلمان ہوں اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں بے شک میری نماز، میری قربانی میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلے اس کے فرمانبرداروں میں ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تیری طرف سے ہے اور محمد اور اس کی امت کی طرف سے تیرے ہی لئے ہے اسے قبول فرما۔

۳۱۲۱۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ اشْتَرٰى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ سَمِيْنَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَذَبَحَ اَحَدَهُمَا عَنْ اُمَّتِهٖ لِمَنْ شَهِدَ لِلّٰهِ بِالتَّوْحِيْدِ وَشَهِدَ لَهٗ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْاٰخَرَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّعَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو مینڈھے خریدتے جو موٹے تازے سینگوں والے کالے اور سیاہ رنگ والے ہوتے ایک اپنی امت کی طرف سے ذبح کرتے جو بھی اللہ کو ایک مانتا ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کرتا ہو اور دوسرا محمد اور آل محمد کی طرف سے ذبح فرماتے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

بَاب ۱۱۳۸: اَلْاَضَاحِيُّ وَاجِبَةٌ هِيَ اَمْ لَا

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں

۳۲۲۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ سَعَةٌ وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہمارے مصلی کے پاس نہ آئے۔

۳۲۲۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا اَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ

محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا قربانی واجب ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی اور آپ کے صحابہ نے بھی کی اور یہ سنت جاری ہے۔

۳۲۲۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ سَوَاءً

جبلہ بن سحیم کی روایت میں بھی یہی مضمون ہے۔

۳۲۲۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُضْحِيَّةً وَّعَتِيْرَةً اَتَدْرُوْنَ مَا الْعَتِيْرَةُ هِيَ الَّتِيْ يُسَمِّيْهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ

حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عرفہ کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے تھے آپ نے فرمایا: اے لوگو! ہر سال ہر گھر والے پر ایک قربانی ہے اور ایک عتیرہ ہے۔ تم جانتے ہو کہ عتیرہ کیا ہے؟ عتیرہ وہی جسے لوگ رجب کی قربانی کہتے ہیں۔

بَاب ۱۱۳۹: ثَوَابِ الْاُضْحِيَّةِ

قربانی کا ثواب

۳۲۲۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُثَنّٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے روز اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے زیادہ بندے کا کوئی عمل پیارا نہیں اور قیامت کے دن وہ

marfat.com

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَّاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى الْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا

جانور بالکل صحیح حالت میں آئے اور سینگوں سمیت آئے گا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک بلند درجہ حاصل کر لیتا ہے تو تمہیں اپنی قربانی سے خوش ہونا چاہئے (یعنی قربانی سے بڑے ثواب کی امید رکھنی چاہئے)

۳۲۲۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ رضی اللہ عنہ! یہ قربانی کیا چیز ہے آپ نے فرمایا یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے صحابہ نے عرض کیا تو اس قربانی سے ہمیں کیا اجر ملے گا آپ نے فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ اگر مینڈھا ہو آپ نے فرمایا تب بھی ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

بَاب ۱۱۴۰: مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

قربانی کے لئے مستحب جانور

۳۲۲۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَّاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمبے سینگ والے مینڈھے کی قربانی دی جو سیاہی میں کھاتا تھا یعنی اس کا منہ سیاہ تھا' سیاہی میں چلتا تھا یعنی پیر سیاہ تھے اور سیاہی میں دیکھتا تھا' یعنی آنکھیں سیاہ تھیں۔

۳۲۲۷-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِيْ سَعِيْدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شِرَاءِ الضَّحَايَا قَالَ يُوْنُسُ فَاَشَارَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِلٰى كَبْشٍ اَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِيْ جِسْمِهٖ فَقَالَ لِيْ اشْتَرِ لِيْ هٰذَا كَاَنَّهٗ شَبَّهَهٗ بِكَبْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یونس بن میسرۃ سے روایت ہے کہ میں ابوسعید الزرقی کے ساتھ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے قربانی خریدنے کے لئے چلا ابوسعید نے ایک مینڈھے کی طرف اشارہ کیا جس کی ٹھوڑی اور پٹھے میں سفیدی تھی اور باقی سیاہ تھا ابوسعید نے مجھ سے کہا میرے لئے خرید لو یہ شاید انہوں نے اس لئے کہا کہ یہ حضور انور کے مینڈھے کی طرح تھا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربان کیا تھا۔

۳۲۲۸-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَائِذٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہترین کفن حلہ ہے (یعنی ازار اور چادر) اور قربانی کے لئے بڑے سینگوں والا مینڈھا بہترین ہے۔

marfat.com

بَاب ۱۱۴۱: عَنْ كَمْ تُجْزِئُ الْبَدَنَةُ وَالْبَقَرَةُ

اونٹ اور گائے میں حصے

۳۲۲۹- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُوْرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَّالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ قربانی کا دن آ گیا تو ہم قربانی میں اس طرح شریک ہوئے کہ اونٹ دس حصے اور گائے میں سات حصے کئے۔

۳۲۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ میں ہم لوگوں نے سات سات آدمیوں کی طرف سے اونٹ اور گائے کی قربانی کی تھی۔

۳۲۳۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں جن جن ازواج مطہرات نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا تھا آپ نے ان کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

۳۲۳۲- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ حَاضِرٍ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتِ الْاِبِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّنْحَرُوْا الْبَقَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اونٹوں کی کمی ہو گئی آپ نے سات شخصوں کی طرف سے اونٹ ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔

۳۲۳۳- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ طَاهِرٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَّاحِدَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد کی طرف سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح کی۔

بَاب ۱۱۴۲: كَمْ تُجْزِئُ مِنَ الْغَنَمِ عَنِ الْبَدَنَةِ

ایک اونٹ کتنی بکریوں کے برابر ہوتا ہے

۳۲۳۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ رَجُلٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ذمے ایک اونٹ

marfat.com

فَقَالَ اِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَّاَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا اَجِدُهَا فَاَشْتَرِيهَا فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ

ہے اور میں اونٹ خریدنے کی طاقت رکھتا ہوں لیکن بازار میں اونٹ نہیں ملتا آپ نے فرمایا سات بکریاں خریدو اور انہیں ذبح کردو۔

۳۲۳۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَسْرُوْقٍ وَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَّغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاَغْلَيْنَا الْقُدُوْرَ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُوْرَ بِعَشَرَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ذوالحلیفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہمیں اونٹ اور بکریاں حاصل ہوئی لیکن لوگوں نے ان کا گوشت تقسیم کرنے میں جلدی کی اور کاٹ کاٹ کر ہانڈیوں میں رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حکم دیا کہ ہانڈیاں الٹ دو آپ کے حکم سے ہانڈیاں الٹ دیں اور ہم نے گوشت پھینک دیا کیونکہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت کا مال استعمال کرنا ناجائز ہے اور پھر ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر سمجھا گیا۔

بَاب ۱۱۴۳: مَا تُجْزِئُ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

قربانی کے لئے کون سا جانور مناسب ہے

۳۲۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قربانی کی بکریاں دیں انہوں نے لوگوں میں بانٹ دیں اور عقبہ کے لئے ایک سالہ بکری کا بچہ رہ گیا آپ نے فرمایا تم وہی قربان کرو۔

۳۲۳۷-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ اَبِي يَحْيٰى مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي اُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِئُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ اُضْحِيَّةً

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھیڑ جو ایک سال کے برابر ہو قربانی میں جائز ہے۔

۳۲۳۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ مُجَاشِعٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ

کلیب سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت مجاشع کے ساتھ سفر میں تھے اس وقت بکریوں کی کمی واقع ہو گئی تھی انہوں نے اعلان کرنے والے شخص کو حکم دیا کہ یہ اعلان کر دو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بکری کا دو سالہ بچہ نہ ملے تو ایک سال کی بھیڑ

marfat.com

يُوفِيْ مِمَّا تُوفِيْ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

(قربانی کے لئے) کافی ہے۔

۳۲۳۹-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال سے کم عمر کی بکری قربان نہ کرو اگر وہ نہ ملے تو بھیڑ جو ایک سال کی ہو اس کی قربانی کرو۔

بَاب ۱۱۴۴: مَا يُكْرَهُ اَنْ يُّضَحَّى بِهٖ

قربانی کے لئے مکروہ جانور

۳۲۴۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جانور قربان نہ کرو جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا یا پھٹا ہو یا اس کا کوئی حصہ کٹا ہو یا سب حصے کٹے ہوئے ہوں۔

۳۲۴۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھیں اور کان غور سے دیکھیں پھر قربانی کریں۔

۳۲۴۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاَبُو الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوْزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِيْ بِمَا كَرِهَ اَوْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ وَيَدِيْ اَقْصَرُ مِنْ يَّدِهٖ اَرْبَعٌ لَّا تُجْزِئُ فِي الْاَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَقْصٌ فِي الْاُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ

حضرت عبید بن فیروز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھا مجھے بتایئے کہ کون سی قربانی ناپسندیدہ ہے اور کس قربانی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا چار قسم کے جانور قربانی کے لئے درست نہیں اوّل کانا جس کا کانا پن صاف ظاہر ہو دوم جو بیمار ظاہر ہوتا ہو سوم جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو چہارم جو اتنا کمزور ہو کہ اس کی ہڈیوں پر گوشت نظر نہ آئے عبید کہتے ہیں میں نے کہا مجھے تو وہ بھی برا معلوم ہوتا ہے جس کے کان میں نقص ہو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم جسے برا سمجھتے ہو تو نہ خریدو لیکن دوسروں کو نہ منع کرو۔

۳۲۴۳-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے جانور کی قربانی

marfat.com

كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۱۴۵: مَنِ اشْتَرٰى أُضْحِيَّةً صَحِيحَةً فَأَصَابَهَا عِنْدَهُ شَيْءٌ

جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونا

۳۱۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُوْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّي بِهٖ فَأَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ أَلْيَتِهٖ أَوْ أُذُنِهِ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نُضَحِّيَ بِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے قربانی کے لئے ایک مینڈھا خریدا اور بھیڑیا اس کے کان یا کولہے کاٹ کر لے گیا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا اسے قربان کردو۔

بَاب ۱۱۴۶: مَنْ ضَحّٰى بِشَاةٍ عَنْ أَهْلِهٖ

تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی کافی ہے

۳۱۴۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيْكُمْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهٖ فَيَأْكُلُوْنَ وَيُطْعِمُوْنَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرٰى

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوانصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں کس طرح قربانی کرتے تھے انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص بکری اپنے اور تمام گھر والوں کی طرف کرتا تھا اس میں سے سب لوگ کھاتے لیکن اس کے بعد لوگوں نے آپس میں فخر کرنا شروع کر دیا۔

۳۱۴۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ حَمَلَنِيْ أَهْلِيْ عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّوْنَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيْرَانُنَا

حضرت ابوسریحہ سے روایت ہے کہ پہلے ہم لوگ سب گھر والوں کی طرف سے بکریاں ذبح کر کے سنت پر عمل کرتے لیکن اب ہمارے گھر والوں نے خلاف سنت عمل شروع کر دیا ہے کیونکہ اب لوگوں نے قربانی کو بہت بڑا سمجھنا شروع کر دیا ہے۔

بَاب ۱۱۴۷: مَنْ أَرَادَ أَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ

قربانی کرنے والے کے لئے

marfat.com

فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَاَظْفَارِهٖ

بال اور ناخن نہ کاٹنا

۳۲۴۷-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهٖ وَلَا بَشَرِهٖ شَيْئًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لے تو دس تاریخ تک بال وغیرہ کو ہاتھ نہ لگائے۔

۳۲۴۸-حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهٗ شَعَرًا وَّلَا ظُفُرًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تم میں سے ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور وہ قربانی کرنا چاہتا ہو تو ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ تک اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔

بَاب ۱۱۴۸: النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ الْاُضْحِيَّةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

نماز سے پہلے ذبح کرنے کی ممانعت

۳۲۴۹-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِيْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيْدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

۳۲۵۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ اُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ اُضْحِيَّتَهٗ وَمَنْ لَّا فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں عید الاضحیٰ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی۔ آپ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ابھی قربانی نہیں کی وہ اللہ کا نام لے کر شروع کرے۔

۳۲۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ اَشْقَرَ اَنَّهٗ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر دی بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

marfat.com

وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِدْ اُضْحِيَّتَكَ

۳۱۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَبُوْ مُوْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّا . عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ سن ابِیْ زَيْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيْحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِیْ ذَبَحَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِّنَّا فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اُصَلِّیَ لِاَطْعِمَ اَهْلِیْ وَجِيْرَانِیْ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّعِيْدَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا عِنْدِیْ اِلَّا جَذَعٌ اَوْ حَمَلٌ مِّنَ الضَّاْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِیَ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی انصاری کے گھر کے پاس سے گذرے۔ آپ کو گوشت بھوننے کی خوشبو آئی آپ نے پوچھا کہ کس نے جانور ذبح کیا ہے ہم لوگوں میں سے ایک شخص بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے نماز سے پہلے اس لئے ذبح کیا تھا تا کہ اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلا سکوں۔ آپ نے اس سے فرمایا دوبارہ قربانی کرو اس نے کہا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میرے پاس ایک سال کی بھیڑ کے علاوہ کچھ نہیں آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کردو لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لئے جائز نہ ہوگا۔

بَاب۱۱۴۹: مَنْ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ بِيَدِهٖ

قربانی اپنے ہاتھ سے کرنا

۳۱۵۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ اُضْحِيَّتَهٗ بِيَدِهٖ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰی صِفَاحِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے قربانی کرتے دیکھا اور آپ اس کی سرین پر پاؤں رکھے ہوئے تھے۔

۳۱۵۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذبح اضحيته عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ طَرِيْقِ بَنِیْ زُرَيْقٍ بِيَدِهٖ بِشَفْرَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو زریق کے کوچہ میں اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی ذبح فرمائی۔

بَاب۱۱۵۰: جُلُوْدِ الْاَضَاحِیِّ

قربانی کی کھالیں

۳۱۵۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ لَيْلٰی خَبَّرَهٗ اَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کی ہر چیز بانٹنے کا حکم دیا۔ چاہے گوشت ہو یا کھال' یا جھول سب غریبوں میں بانٹ

marfat.com

عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا لِلْمَسَاكِيْنِ

دی جائے۔

بَاب ۱۱۵۱: اَلْاَكْلِ مِنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيّ

قربانی کا گوشت کھانا

۳۲۵۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُوْرٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَاَكَلُوْا مِنَ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنَ الْمَرَقِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی اور ہر اونٹ کا تھوڑا تھوڑا گوشت منگوایا اور اسے ہانڈی میں ڈالا سب لوگوں نے اسے کھایا اور اس کا شوربا پیا۔

بَاب ۱۱۵۲: اِدِّخَارِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا

قربانی کا گوشت جمع کرنا

۳۲۵۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيّ لِجَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی تنگی کی وجہ سے قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا پھر بعد میں اس کی اجازت دے دی۔

۳۲۵۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا

حضرت نُبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا لیکن اب کھاؤ بھی اور جمع بھی کرو۔

بَاب ۱۱۵۳: اَلذَّبْحِ بِالْمُصَلّٰى

عیدگاہ میں قربانی ذبح کرنا

۳۲۵۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلّٰى

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الذَّبَائِحِ

ذبیحہ

بَاب ۱۱۵۴: اَلْعَقِيْقَةِ

عقیقہ

۳۲۶۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

۳۲۶۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کریں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کریں۔

۳۲۶۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيْقَةً فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَّاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی طرف سے خون بہا کر اسے نجاستوں سے پاک کرو۔

۳۲۶۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُّرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَاْسُهٗ وَيُسَمّٰى

حسن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کے عوض رہن ہے ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ کی جائے اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

۳۲۶۴-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِیَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يُمَسُّ رَاْسُهٗ بِدَمٍ

حضرت یزید بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ کی طرف سے کیا جائے لیکن اس کے سر پر خون نہ لگایا جائے (یعنی جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ کے جانور کا خون سر پر لگایا جاتا تھا)

بَاب ۱۱۵۵: اَلْفَرَعَةِ وَالْعَتِيْرَةِ

فرع اور عتیرہ

marfat.com

۳۲۶۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِى الْجَاهِلِيَّةِ فِىْ رَجَبٍ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِىْ اَىِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلّٰهِ وَاَطْعِمُوْا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَاْمُرُنَا بِهٖ قَالَ فِىْ كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ مَاشِيَتُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهٗ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهٖ اُرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيْلِ فَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانہ میں رجب کے مہینہ میں عتیرہ کیا کرتے تھے لہٰذا اب اس کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: جس مہینے میں چاہو ذبح کرو خدا کے لئے نیکی کرو لوگوں کو کھلاؤ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ہم زمانہ جاہلیت میں فرع بھی کرتے تھے آپ نے فرمایا ہر جانور بچہ جنے اور وہ جوان ہو جائے تو مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کردو تو بہتر ہے۔

۳۲۶۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ هِشَامٌ فِىْ حَدِيْثِهٖ وَالْفَرَعَةُ اَوَّلُ النِّتَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ فِىْ رَجَبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں ہشام کہتے ہیں پہلوٹھی کے بچہ کو ذبح کرنا اسے فرع کہتے ہیں اور رجب میں گھر والوں کی طرف سے بکری ذبح کی جاتی اسے عتیرہ کہتے ہیں۔

۳۲۶۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِىِّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں ابن ماجہ نے کہا یہ حدیث محمد بن ابی عمر عدنی کی نادر احادیث میں سے ہے۔

بَاب ۱۱۵۶: اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ

اچھی طرح ذبح کرنا

۳۲۶۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهٗ

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کیا ہے جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور چھری تیز کر کے جانور کو ذبح کرو تا کہ اسے تکلیف نہ ہو۔

۳۲۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کا

marfat.com

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّهُوَ یَجُرُّ شَاةً بِاُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ اُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا

کان پکڑ کر کھینچ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کان چھوڑ دو اور گردن پکڑ لو تا کہ اسے تکلیف نہ ہو۔

۳۲۷۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِی حُسَیْنٍ الْجُعْفِیِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنِیْ قُرَّةُ بْنُ حَیْوَئِیْلَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَاَنْ تُوَارٰی عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ اِذَا ذَبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْیُجْهِزْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھری خوب تیز کرو اور جانور سے چھپا کر تیز کرو۔

۳۲۷۱-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دوسری روایت بھی اسی طرح ہے۔

بَاب ۱۱۵۷: التَّسْمِیَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

۳۲۷۲-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰی اَوْلِیَائِهِمْ) قَالَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ مَا ذُكِرَ عَلَیْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَلَا تَاْكُلُوْا وَمَا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَكُلُوْهُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰی اَوْلِیَائِهِمْ (شیطان اپنے دوستوں کو وحی بھیجتے ہیں) ان کی وحی یہ تھی کہ جس پر اللہ کا نام لیا جائے اسے مت کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھاؤ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ۔

۳۲۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ قَوْمًا یَّاْتُوْنَا بِلَحْمٍ لَّا نَدْرِیْ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اَمْ لَا قَالَ سَمُّوْا اَنْتُمْ وَكُلُوْا وَكَانُوْا حَدِیْثَ عَهْدٍ بِالْكُفْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے پاس کچھ لوگ گوشت بیچنے کے لئے آئے ہیں لیکن ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس گوشت پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لو اور کھاؤ اور وہ لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے تھے۔

بَاب ۱۱۵۸: مَا یُذَكّٰی بِهٖ

ذبح کے آلات

۳۲۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ صَفِیٍّ

محمد بن صفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دو خرگوش ایک پتھر سے ذبح کئے پھر اس کے بعد حضور کی خدمت میں

marfat.com

قَالَ ذَبَحْتُ اَرْنَبَيْنِ بِمَرْوَةٍ فَاَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِيْ بِاَكْلِهِمَا

حاضر ہوا آپ نے مجھے ان کے کھانے کا حکم دیا۔

۳۲۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَكْلِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک بکری کو چیر پھاڑ ڈالا لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عنایت فرمائی۔

۳۲۷۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَصِيْدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّيْنًا اِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم شکار کرتے ہیں بعض اوقات شکار کرتے وقت ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی البتہ دھار والا پتھر یا لکڑی ہوتی ہے آپ نے فرمایا جس چیز سے چاہو خون بہالو اور اللہ کا نام لو۔

۳۲۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَكُوْنُ فِي الْمَغَازِيْ فَلَا يَكُوْنُ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَّالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم اکثر لڑائی میں ہوتے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی آپ نے فرمایا جو چیز خون بہادے اس سے اللہ کا نام لے کر ذبح کرو سوائے دانت اور ناخن کے چونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

بَاب۱۱۵۹: السَّلْخِ

کھال اتارنا

۳۲۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَاءٌ لَّا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَّسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتّٰى اُرِيَكَ فَاَدْخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتّٰى تَوَارَتْ اِلَى الْاِبِطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هٰكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضٰى وَصَلّٰى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکے کے پاس سے گزرے جو ایک بکری کی کھال اتار رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا اے لڑکے ایک طرف ہو جا میں تجھے بتاتا ہوں آپ نے ہاتھ کھال میں داخل کر دیا کہنیوں تک چلا گیا اور پھر فرمایا اے لڑکے اس طرح کھال اتارتے ہیں پھر آپ وہاں سے تشریف لے گئے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

marfat.com

بَاب ۱۱۶۰: النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

۳۲۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے ہاں گئے اس نے حضور کے لئے بکری ذبح کرنے کے لئے چھری لی آپ نے فرمایا دودھ والی کو ذبح نہ کرو۔

۳۲۸۰-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا اِلَى الْوَاقِفِیِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِی الْقَمَرِ حَتّٰى اَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِی الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ اَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اور عمر سے فرمایا چلو ہم ذرا واقفی کے پاس چلتے ہیں ہم چاندنی رات میں ان کے گھر پہنچے انہوں نے مبارک باد دی اور پھر چھری لے کر بکری ذبح کرنے چلے آپ نے فرمایا دودھ والی سے بچو (یعنی اسے ذبح نہ کرنا)

بَاب ۱۱۶۱: ذَبِيْحَةِ الْمَرْاَةِ

عورت کا ذبح کرنا

۳۲۸۱-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ امْرَاَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ بِهٖ بَاْسًا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے بکری کو پتھر سے ذبح کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

بَاب ۱۱۶۲: ذَكَاةِ النَّادِّ مِنَ الْبَهَائِمِ

بھڑکے ہوئے جانور کا ذبح کرنا

۳۲۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدَ اَحْسَبُهٗ قَالَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوْا بِهٖ هٰكَذَا

رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے ایک اونٹ بگڑ گیا ایک شخص نے تیر مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپاؤں میں سے بعض جانور وحشی ہوتے ہیں تو اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو تم اسی طرح کرو جس طرح تم نے اب کیا ہے۔

۳۲۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ

حضرت ابوالعشراء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

marfat.com

حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ما تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِی الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِیْ فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ

انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ذبح حلق ہی سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا اگر تو صرف جانور کی ران پر ہی نیزہ مار دے تب بھی یہ تیرے لئے کافی ہوگا۔

بَاب ۱۱۶۳: النَّهْیِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ وَعَنِ الْمُثْلَةِ

مُثلہ کرنے کی ممانعت

۳۲۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُّوْسَی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۲۸۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَیْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۲۸۶-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوْا شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جان دار چیز کو نشانہ نہ بناؤ۔

۳۲۸۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّقْتَلَ شَیْءٌ مِّنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپاؤں کو باندھ کر انہیں نشانہ بنا کر قتل کرنے سے منع فرمایا۔

بَاب ۱۱۶۴: النَّهْیِ عَنْ لُّحُوْمِ الْجَلَّالَةِ

نجاست کھانے والے جانور کے گوشت کھانے کی ممانعت

۳۲۸۸-حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّحُوْمِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست کھانے والے جانور کا گوشت کھانے اور دودھ پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

marfat.com

بَاب۱۱۶۵: لُحُوْمِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت

۳۲۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَاَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهٖ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنا گھوڑا ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا۔

۳۲۹۰-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّه سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے خیبر کے زمانہ میں جنگی گدھوں اور گھوڑوں کا گوشت کھایا۔

بَاب۱۱۶۶: لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْوَحْشِيَّةِ

شہری گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت

۳۲۹۱-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِیِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَ الْقَوْمُ حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ فَنَحَرْنَاهَا وَاِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِیْ اِذْ نَادٰی مُنَادِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اكْفَئُوا الْقُدُوْرَ وَلَا تَطْعَمُوْا مِنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَاَكْفَاْنَاهَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی حَرَّمَ حَرِيْمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا اَنَّمَا حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَتَّةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهَا تَاْكُلُ الْعَذِرَةَ

حضرت ابو اسحاق شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے شہری گدھوں کے گوشت کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا ہمیں خیبر کے دن بھوک لگی ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کچھ لوگوں کو شہر کے باہر گدھے ہاتھ آئے ہم نے انہیں ذبح کیا اور ہانڈیوں میں چڑھا دیا ابھی ہانڈیوں میں جوش آ رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اعلان کرنے والے شخص نے یہ اعلان کیا کہ ہانڈیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت بالکل نہ کھاؤ ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں ابو اسحاق کہتے ہیں میں نے عبد اللہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے کا گوشت حرام قرار دیا تھا عبد اللہ نے کہا آپ مجھ سے یہ پوچھتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقیناً حرام فرمایا ہے کیونکہ وہ نجاست کھاتا ہے۔

۳۲۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اَشْيَاءَ حَتّٰی ذَكَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزوں کو حرام فرمایا ہے جس میں پالتو گدھا بھی شامل ہیں۔

۳۲۹۳-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّلْقِیَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شہری گدھوں کا گوشت پھینکنے کا حکم دیا تھا خواہ کچا ہو خواہ پکا ہو پھر اس کے کھانے کا کوئی

marfat.com

الْاَهْلِيَّةِ نِيْئَةً وَّنَضِيْجَةً ثُمَّ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهٖ بَعْدُ

حکم نہیں دیا۔

۳۲۹۴-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَاَمْسَى النَّاسُ قَدْ اَوْقَدُوا النِّيْرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوْقِدُوْنَ قَالُوْا عَلٰى لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ فَقَالَ اَهْرِيْقُوْا مَا فِيْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَوْ نُهَرِيْقُ مَا فِيْهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ ذَاكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم غزوہ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے شام کے وقت لوگوں نے آگ جلائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا آگ پر کیا پکایا جا رہا ہے لوگوں نے عرض کیا گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا ہانڈیوں کو الٹ دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم انہیں دھولیں آپ نے فرمایا ایسے ہی سہی۔

۳۲۹۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے شخص نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول تمہیں گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

بَاب ۱۱۶۷: لُحُوْمِ الْبِغَالِ

خچر کا گوشت

۳۲۹۶-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ عطا نے پوچھا کیا خچر کا بھی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔

۳۲۹۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِيْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيٰى ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يَكْرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا، خچر اور گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۱۶۸: ذَكَاةِ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ

جانور کے پیٹ میں بچہ ہونا

۳۲۹۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ذبح کئے ہوئے جانور کے

marfat.com

الْوَدَاكِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَنِيْنِ فَقَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكَاتَهٗ ذَكَاةُ اُمِّهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ اِسْحَقَ بْنَ مَنْصُوْرٍ يَقُوْلُ فِیْ قَوْلِهِمْ فِی الذَّكَاةِ لَا يُقْضٰى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنَ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنَ الذَّمِّ

پیٹ میں بچہ نکلے آپ نے فرمایا اگر تم پسند کرو تو کھالو کیونکہ اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کے لئے کافی ہے۔

ابوعبداللہ کہتے ہیں میں نے اسحاق بن منصور سے سنا وہ کہتے تھے اس بچے کو ذبح کرنا ضروری نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الصَّيْدِ

شکار

بَاب۱۱۶۹: قَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ

کتوں کو مارنا

۳۲۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِیْ كَلْبِ الصَّيْدِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا کتوں سے کیا مطلب پھر آپ نے شکاری کتا رکھنے کی اجازت دے دی۔

۳۳۰۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِیْ كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِيْنِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِيْنُ حِيطَانُ الْمَدِيْنَةِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا مجھے اس سے کیا پھر انہیں شکاری کتوں اور کھیت کی حفاظت کرنے والے کتوں کی اجازت دے دی۔

بُندار فرماتے ہیں العین سے مراد مدینہ کے باغات اور کھیت ہیں۔

۳۳۰۱-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا۔

۳۳۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهٗ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اونچی آواز سے لوگوں کو کتوں کے مار ڈالنے کا حکم دے رہے تھے سوائے شکار یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے۔

marfat.com

بَاب ۱۱۷۰: النَّهْيِ عَنِ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

کتا پالنا

۳۳۰۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کتا پالتا ہے ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سوائے کھیت اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

۳۳۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ اِلَّا نَقَصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کتے امتوں میں سے ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کے قتل کا حکم دیتا لیکن تم کالے کتے کو مار ڈالو اور جو قوم کھیتی اور شکار کے علاوہ کتے رکھتی ہے تو اس کے عمل کے ثواب میں سے ہر روز دو قیراط ثواب کم ہو جاتا ہے۔

۳۳۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَّا يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ فَقِيْلَ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ.

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور یہ کھیتی کی حفاظت اور شکار کے لئے نہ ہو تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سفیان سے پوچھا گیا کیا آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے انہوں نے فرمایا ہاں اس مسجد کے مالک کی قسم۔

بَاب ۱۱۷۱: صَيْدِ الْكَلْبِ

کتے کا شکار

۳۳۰۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ نَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَيْدٍ

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے اور ہم ایسی زمین میں رہتے ہیں جہاں شکار بہت ہوتا ہے میں تیروں اور سکھائے

marfat.com

اَصِيدُ بِقَوْسِيْ وَاَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَاَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكُمْ فِيْ اَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْ اٰنِيَتِهِمْ اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهٗ فَكُلْ

ہوئے بغیر سکھائے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں آپ نے فرمایا تم اہل کتاب کے برتنوں میں بغیر مجبوری کے نہ کھاؤ جب کہ اور برتن نہ ملے اور جب تیر چھوڑو تو اس پر اللہ کا نام لو اور اسے کھالو اسی طرح سکھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور اس کا گوشت کھالو اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کا شکار اگر زندہ ملے تو اسے ذبح کرو ورنہ نہ کھاؤ۔

۳۳۰۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّا قَوْمٌ نَّصِيدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ اِنْ قَتَلْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْكُلَ الْكَلْبُ فَاِنْ اَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ اِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ اُخَرُ فَلَا تَاْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُهٗ يَعْنِيْ عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُوْلُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَّخَمْسِيْنَ حِجَّةً اَكْثَرُهَا رَاجِلٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہم کتوں سے شکار کرتے ہیں آپ نے فرمایا جب تم سکھائے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو تو اگر کتے نے تمہارے لئے شکار چھوڑ دیا ہے تو اسے کھاؤ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنے لئے روکا ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں تو پھر شکار نہ کھاؤ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں علی بن المنذر فرمایا کرتے تھے میں نے اٹھاون حج کئے ہیں جن میں سے اکثر پیدل تھے۔

بَاب ۱۷۲: صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ وَالْكَلْبِ الْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ

مجوسی کے کتے کے کئے ہوئے شکار کا کھانا کیسا ہے

۳۳۰۸-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِيْ بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نُهِيْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہمیں مجوس کے کتوں اور پرندوں کے کھیلے ہوئے شکار سے منع کیا گیا ہے۔

۳۳۰۹-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ کتے کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا وہ شیطان ہے۔

marfat.com

بَاب ۱۱۷۳: صَيْدِ الْقَوْسِ

تیر سے شکار کرنا

۳۳۱۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شکار تیری کمان نے کیا ہوا سے کھالو۔

۳۳۱۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا قَوْمٌ نَّرْمِيْ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا نبی مکرم ہم شکار کھیلتے ہیں آپ نے فرمایا جب تم تیر مارو اور وہ تیر جانور کے گھس جائے تو اسے کھا لو۔

بَاب ۱۱۷۴: الصَّيْدِ يَغِيْبُ لَيْلَةً

ایک رات کے بعد نظر آنے والا شکار

۳۳۱۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيْبُ عَنِّيْ لَيْلَةً قَالَ اِذَا وَجَدْتَّ فِيْهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ شَيْئًا غَيْرَهٗ فَكُلْهُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں شکار کھیلتا ہوں پھر وہ میری نظر سے ایک رات غائب رہتا ہے آپ نے فرمایا اگر تمہیں اس میں اپنا تیر نظر آئے اور کوئی دوسرا زخم نہ ہو تو اسے کھالو۔

بَاب ۱۱۷۵: صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

قینچی سے شکار کرنا

۳۳۱۳-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قینچی سے شکار کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا جو اس کی نوک سے مرے وہ کھا سکتے ہیں اور جو چوڑائی سے مرے وہ مردار ہے اس کو نہ کھاؤ۔

۳۳۱۴-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَاْكُلْ اِلَّا اَنْ يَّخْزِقَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قینچی سے شکار کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا جب تک وہ نہ کاٹے نہ کھاؤ۔

marfat.com

بَاب۱۱۷۶: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ

زندہ جانور کے گوشت کا ٹکڑا کھانا

۳۳۱۵-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر زندہ جانور سے گوشت کا ٹکڑا کاٹا جائے تو وہ ٹکڑا مردار کے حکم میں ہے۔

۳۳۱۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُحِبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ اَذْنَابَ الْغَنَمِ اَلَا فَمَا قُطِعَ مِنْ حَيٍّ فَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں ایک قوم ہوگی جو زندہ اونٹوں کی کوہان اور بکریوں کی دمیں کاٹ لیں گے خبردار زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

بَاب۱۱۷۷: صَيْدِ الْحِيتَانِ وَالْجَرَادِ

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

۳۳۱۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحُوْتُ وَالْجَرَادُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے لئے دو مردار حلال کئے گئے ہیں مچھلی اور ٹڈی۔

۳۳۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ اَكْثَرُ جُنُوْدِ اللّٰهِ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ

سلمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا یہ خدا کا بہت بڑا لشکر ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

۳۳۱۹-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ سَعْدٍ الْبَقَّالِ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَادَيْنَ الْجَرَادَ عَلَى الْاَطْبَاقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک دوسرے کو طشتریوں میں ٹڈیاں رکھ کر تحفہ کے طور پر بھیجتیں تھیں۔

۳۳۲۰-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ مُّوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاقْتُلْ صِغَارَهٗ وَاَفْسِدْ بَيْضَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهَا عَنْ مَّعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ٹڈیوں کی دعوت پر مدعو ہوتے تو یہ دعا کرتے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاقْتُلْ صِغَارَهٗ وَاَفْسِدْ بَيْضَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهَا عَنْ مَّعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ایک شخص بولا یارسول اللہ آپ اللہ تعالیٰ کے ایک اتنے بڑے لشکر کی جڑیں

marfat.com

الدُّعَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلٰى جُنْدٍ مِّنْ اَجْنَادِ اللّٰهِ بِقَطْعِ دَابِرِهٖ قَالَ اِنَّ الْجَرَادَ نَثْرَةُ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ زِيَادٌ فَحَدَّثَنِيْ مَنْ رَاٰى الْحُوتَ يَنْثُرُهٗ

کاٹنے کی دعا فرما رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے زیاد کہتے ہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے کہ اس نے دیکھا کہ مچھلی ٹڈیاں چھینک رہی تھی۔

۳۳۲۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ اَوْ ضَرْبٌ مِّنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِاَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْهُ فَاِنَّهٗ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج یا عمرہ کے لئے گئے راہ میں ٹڈیاں نظر آئیں لوگوں نے انہیں کوڑوں اور جوتوں سے مارنا شروع کیا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ یہ دریائی شکار ہے۔

بَاب ۱۱۷۸: مَا يُنْهٰى عَنْ قَتْلِهٖ

کن جانوروں کا مارنا ممنوع ہے

۳۳۲۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولا' مینڈک' چیونٹی اور ہدہد کے مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۳۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کے مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ (۱) چیونٹی۔ (۲) شہد کی مکھی۔ (۳) ہدہد۔ (۴) مولا۔

۳۳۲۴-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ نَّبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ فِيْ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نبیوں میں سے کسی نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا انہوں نے ان کی وادی کو جلانے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے تسبیح پڑھنے والی ایک امت کو جلا دیا۔ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت بیان کی گئی ہے۔

marfat.com

بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَقَالَ قَرَصَتْ

بَاب۱۱۷۹: النَّهْيِ عَنِ الْخَذْفِ

۳۳۲۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ قَرِيْبًا لِّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ عُدْتَّ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

کنکریاں مارنے کی ممانعت

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس ایک بیٹھے ہوئے شخص نے انگلیوں میں رکھ کر کنکری پھینکی انہوں نے منع کیا اور فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ نہ تو اس سے شکار کھیل سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہنچا سکتا ہے لیکن یہ فعل دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے اس شخص نے دوبارہ اس فعل کو کیا عبد اللہ نے فرمایا میں نے تم سے حضور کی ممانعت کی حدیث بیان کی اور تو پھر دوبارہ وہی کام کر رہے ہو تم سے کبھی بات نہ کروں گا۔

۳۳۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِی الْعَدُوَّ وَلٰكِنَّهَا تَفْقَاُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا نہ تو اس سے شکار کھیلا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہنچایا جا سکتا ہے ہاں اس فعل سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ ضرور پھوٹ جاتی ہے۔

بَاب۱۱۸۰: قَتْلِ الْوَزَغِ

۳۳۲۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ

گرگٹ مارنا

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

۳۳۲۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِیْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهٗ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَّمَنْ قَتَلَهَا فِی الثَّانِيَةِ فَلَهٗ كَذَا وَكَذَا اَدْنٰی مِنَ الْاُوْلٰی وَمَنْ قَتَلَهَا فِی الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهٗ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً اَدْنٰی مِنَ الَّذِیْ ذَكَرَهٗ فِی الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالے اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں اور جو دوسری مرتبہ میں مارے اس کے لئے اتنی نیکیں ہیں اور جو تیسری بار میں مار ڈالے اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں۔

marfat.com

۳۳۲۹-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَیْسِقَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو فاسق فرمایا۔

۳۳۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ الْفَاکِهِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلٰی عَآئِشَةَ فَرَاَتْ فِیْ بَیْتِهَا رُمْحًا مَّوْضُوْعًا فَقَالَتْ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا تَصْنَعِیْنَ بِهٰذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهٖ هٰذِهِ الْاَوْزَاغَ فَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّ اِبْرَاهِیْمَ لَمَّا اُلْقِیَ فِی النَّارِ لَمْ تَکُنْ فِی الْاَرْضِ دَآبَّةٌ اِلَّا اَطْفَاَتِ النَّارَ غَیْرَ الْوَزَغِ فَاِنَّهَا کَانَتْ تَنْفُخُ عَلَیْهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهٖ

حضرت سائبہ جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ لونڈی تھیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں وہاں انہوں نے ایک نیزہ رکھا دیکھا سائبہ نے پوچھا اے ام المؤمنین آپ اس نیزہ کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہم اس سے گرگٹ مارتے ہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو ہر جانور آگ بجھا رہا تھا لیکن گرگٹ اس پر پھونکیں مارتا تھا تو اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

بَاب ۱۱۸۱: اَکْلِ کُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

پھاڑنے والے درندے کا حرام ہونا

۳۳۳۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ اَکْلِ کُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِیُّ وَلَمْ اَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰی دَخَلْتُ الشَّامَ

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے زہری کہتے ہیں یہ حدیث میں جب شام گیا تب سنی۔

۳۳۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ حَکِیْمٍ عَنْ عَبِیْدَةَ بْنِ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَکْلُ کُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کچلی والے درندے کا کھانا حرام ہے۔

۳۳۳۳-حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ عَنْ مَّیْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے روز کچلی دار درندہ اور ہر پنجے والا پرندہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

بَاب ۱۱۸۲: الذِّئْبِ وَالثَّعْلَبِ

بھیڑیا اور لومڑی

۳۳۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ اَخِيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُوْلُ فِي الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَّاْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِي الذِّئْبِ قَالَ وَيَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيْهِ خَيْرٌ

حضرت خزیمہ بن جز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے زمین کے جانوروں کے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا ہوں لہٰذا لومڑی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا بھی کوئی شخص ہے جو لومڑی کھاتا ہو۔ میں نے عرض کیا بھیڑیئے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا شریف آدمی بھیڑیا نہیں کھاتے۔

بَاب ۱۱۸۳: الضَّبُعِ

بجّو

۳۳۳۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَآءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ وَّهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ اَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عبد الرحمٰن بن ابی عمار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن جابر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا بجو شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں نے پوچھا کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں میں نے پوچھا کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے کہا ہاں۔

۳۳۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِي الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَّاْكُلُ الضَّبُعَ

حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ رضی اللہ عنہ! آپ کا بجو کے بارے میں کیا خیال ہے آپ نے فرمایا بجو کون کھاتا ہے۔

بَاب ۱۱۸۴: الضَّبِّ

گوہ

۳۳۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْا مِنْهَا فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں نے بہت سی گوہ پکڑیں اور انہیں بھون کر کھایا میں نے بھی ایک گوہ پکڑی اور بھون کر اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا آپ نے ایک لکڑی کے ذریعے اس کی انگلیاں گنیں

marfat.com

جَرِيْدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مِّنْ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِى الْاَرْضِ وَاِنِّىْ لَا اَدْرِىْ لَعَلَّهَا هِىَ فَقُلْتُ اِنَّ النَّاسَ قَدِ اشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْهَا فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

اور فرمایا بنواسرائیل کا ایک گروہ مسخ ہوکر جانور بن گئے تھے۔ میں نہیں جانتا شاید یہ بھی وہی ہے میں نے کہا لوگوں نے تو اسے بھون کر کھالیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خود کھائی اور نہ اس کے کھانے سے منع فرمایا۔

۳۳۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَقَ الْهَرَوِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِىِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلٰكِنْ قَذِرَهُ وَاِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ وَّلَوْ كَانَ عِنْدِىْ لَاَكَلْتُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانے کو حرام نہیں فرمایا لیکن اسے برا سمجھا اگرچہ یہ عام چرواہوں کا کھانا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اگر میرے پاس ہوتی تو میں بھی اسے کھاتا۔

۳۳۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی حدیث روایت کی ہے۔

۳۳۴۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ مَّضَبَّةٌ فَمَا تَرٰى فِى الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِىْ اَنَّهُ اُمَّةٌ مُسِخَتْ فَلَمْ يَاْمُرْ بِهٖ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز جب آپ سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہوئے تو ایک شخص نے اونچی آواز سے پوچھا یارسول اللہ ہماری زمین میں گوہ بہت ہوتی ہے آپ گوہ کے بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک امت اس شکل میں مسخ ہوگئی تھی پھر آپ نے نہ گوہ کو کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع فرمایا۔

۳۳۴۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِضَبٍّ مَشْوِىٍّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ لِيَاْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ حَضَرَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ خَالِدٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِىْ فَاَجِدُنِىْ اَعَافُهٗ قَالَ فَاَهْوٰى خَالِدٌ اِلَى الضَّبِّ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی آپ نے کھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ گوہ ہے آپ نے ہاتھ ہٹالیا خالد نے عرض کیا یارسول اللہ کیا گوہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن ہماری زمین میں نہیں ہوتی حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور کھانے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

marfat.com

فَاَكَلَ مِنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ

۳۳۴۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُحَرِّمُ يَعْنِي الضَّبَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں گوہ کو حرام نہیں کرتا۔

بَاب۱۱۸۵: الْاَرْنَبِ

خرگوش

۳۳۴۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَنْفَجْنَا اَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوْا فَسَعَيْتُ حَتّٰى اَدْرَكْتُهَا فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكِهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مرظہران (ایک مقام کا نام ہے) میں پہنچے تو لوگوں نے خرگوش کو چھیڑ کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن کسی کے ہاتھ نہ آیا میں نے دوڑ کر اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر ابوطلحہ کے پاس گیا انہوں نے مجھے حکم دیا کہ اسے ذبح کروں ذبح کرنے کے بعد میں نے اس کا ایک شانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا آپ نے اسے قبول فرمایا۔

۳۳۴۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَصَبْتُ هَذَيْنِ الْاَرْنَبَيْنِ فَلَمْ اَجِدْ حَدِيْدَةً اُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ اَفَاَكُلُ قَالَ كُلْ

محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرے انہوں نے ہاتھ میں دو خرگوش لٹکا رکھے تھے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے یہ دو خرگوش پکڑے ہیں لیکن انہیں ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہ ملی تو میں نے انہیں پتھر سے ذبح کیا ہے کیا میں انہیں کھا سکتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں کھا سکتے ہو۔

۳۳۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُوْلُ فِي الضَّبِّ قَالَ لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّي اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَاٰنِي قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِي الْاَرْنَبِ قَالَ لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ قُلْتُ فَاِنِّي اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمٰى

حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں زمین کے جانوروں کے بارے میں کچھ پوچھنے کے لئے آپ کی خدمت میں آیا ہوں آپ کا گوہ کے بارے میں کیا حکم ہے آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں میں نے عرض کیا الغرض جس چیز کو آپ حرام قرار نہیں دیتے میں اسے کھاؤں اس شکل میں مسخ ہو گئی تھی۔ (یعنی گوہ کی شکل اختیار کر گئی تھی) مجھے اس میں اس قوم کی مشابہت دیکھ کر دھوکہ ہوتا ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ خرگوش کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے آپ نے

marfat.com

فرمایا میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام قرار دیتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے خبر دی گئی ہے اسے حیض آتا ہے۔

بَاب۱۱۸۶: الطَّافِیْ مِنْ صَیْدِ الْبَحْرِ

پانی پر مردہ مچھلی

۳۳۴۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِیْرَةَ بْنَ اَبِیْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَیْتَتُهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بَلَغَنِیْ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ الْجَوَادِ اَنَّهُ قَالَ هٰذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِاَنَّ الدُّنْیَا بَرٌّ وَّبَحْرٌ فَقَدْ اَفْتَاكَ فِی الْبَحْرِ وَبَقِیَ الْبَرُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے ابوعبید جواد کا فرمان ہے یہ حدیث آدھا علم ہے کیونکہ دنیا دو حصوں خشکی اور تری پر مشتمل ہے۔ تری کا حکم تو تو جان گیا اور خشکی کے بارے میں باقی رہ گیا۔

۳۳۴۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ الطَّائِفِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اُمَیَّةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَلْقَی الْبَحْرُ اَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوْهُ وَمَا مَاتَ فِیْهِ فَطَفَا فَلَا تَاْكُلُوْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس جانور کو دریا خود باہر پھینک دے یا جو مچھلی پانی خشک ہونے کی وجہ سے مرجائے تو اسے کھالو اور جو پانی میں خود مرجائے اور تیر کر اوپر آجائے اسے نہ کھاؤ۔

بَاب۱۱۸۷: الْغُرَابِ

کوا

۳۳۴۸-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ النَّیْسَابُوْرِیُّ حَدَّثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ جَمِیْلٍ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ یَّاْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا وَّاللّٰهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّیِّبَاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کوا کھائے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فاسق کہا ہے اللہ کی قسم یہ پاک جانوروں میں سے نہیں ہے۔

۳۳۴۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَیَّةُ فَاسِقَةٌ وَّالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَّالْفَارَةُ فَاسِقَةٌ وَّالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِیْلَ لِلْقَاسِمِ اَیُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ یَّاْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپ بچھو اور کوا فاسق ہیں کسی نے قاسم سے پوچھا کیا کوا کھانا جائز ہے انہوں نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدکار قرار دیا ہے تو اس کے بعد اسے کون کھا سکتا ہے۔

بَاب۱۱۸۸: الْهِرَّةِ

بلی

marfat.com

۳۳۵۰-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے کھانے اور بلی کی قیمت سے منع فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ

کھانوں کا بیان

بَاب ۱۱۸۹: اِطْعَامِ الطَّعَامِ

کھانا کھلانے کی فضیلت

۳۳۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهٗ وَقِيْلَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِاَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهٗ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهٗ تَكَلَّمَ بِهٖ اَنْ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ کے استقبال کے لئے چلے اور کہتے جاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں میں بھی آپ کو دیکھنے کیلئے لوگوں کے ساتھ گیا جب آپ کا چہرہ مبارک نظر آیا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے آپ نے جو پہلی بات ارشاد فرمائی وہ یہ تھی اے لوگو! اسلام کو پھیلاؤ یعنی ایک دوسرے کو سلام کرو لوگوں کو کھانا کھلاؤ' صلہ رحمی کرو' رات کو جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھو جنت میں سلامتی کے ساتھ جاؤ گے۔

۳۳۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَكُوْنُوْا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو سلام کرو اور کھانا کھلاؤ اور آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جیسا کہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

۳۳۵۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا اسلام بہتر ہے۔ (یعنی اسلام کے ساتھ کون سے اعمال بہتر ہیں) آپ نے فرمایا لوگوں کو کھانا کھلانا اور ہر ایک کو سلام کرنا خواہ تو اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

marfat.com

بَاب ۱۱۹۰: طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہونا

۳۳۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنْبَاَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو شخصوں کا کھانا چار کے لئے کافی ہے اور چار کا آٹھ کے لئے کافی ہے۔

۳۳۵۵-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَاِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ وَاِنَّ طَعَامَ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو کا تین کے لئے بلکہ چار کے لئے اور چار کا کھانا پانچ کے لئے بلکہ چھ کے لئے کفایت کرتا ہے۔

بَاب ۱۱۹۱: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

۳۳۵۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں (سات آنت سے مراد قلب حرص اور کثرت حرص ہے جس کا مطلب ہے کہ مسلمان کھانے پینے میں کم حرص رکھتا ہے اور کافر زیادہ مومن کے کم کھانے کی وجہ یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کا نام پاک لینے کی برکت حاصل ہوتی ہے اس کی توجہ جسم کی تدبیر کی طرف نہیں ہوتی بلکہ اس کی نگاہ ذکر وفکر میں رہتی ہے لیکن کافر کھانے پینے کی زیادہ حرص رکھتا ہے) یعنی مومن صرف حلال کا کھانا کھاتا ہے برکت سے اس میں سے لالچ نکل جاتا ہے اور کم کھانے سے ہی اس کا پیٹ بھر جاتا ہے اس کے برعکس کافر پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔

۳۳۵۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

marfat.com

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ وَّالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں۔

۳۳۵۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

بَاب ۱۱۹۲: النَّهْيِ اَنْ يُّعَابَ الطَّعَامُ

کھانے میں نقص نکالنا

۳۳۵۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنْ رَضِيَهُ اَكَلَهُ وَاِلَّا تَرَكَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں نقص نہیں نکالا اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

۳۳۶۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نُخَالِفُ فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ

ابوبکر نے کہا یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوحازم کے بجائے ابویحییٰ نے روایت کی ہے۔

بَاب ۱۱۹۳: الْوُضُوْءِ عِنْدَ الطَّعَامِ

کھانے کے وقت وضو کرنا

۳۳۶۱-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّكْثِرَ اللّٰهُ خَيْرَ بَيْتِهٖ فَلْيَتَوَضَّاْ اِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهٗ وَاِذَا رُفِعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو صبح کا کھانا کھانے سے پہلے بھی وضو کرے اور کھانے کے بعد بھی۔

۳۳۶۲-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا صَاعِدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اٰتِيْكَ بِوَضُوْءٍ قَالَ اُرِيْدُ الصَّلٰوةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آئے تو آپ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کیا وضو کے لئے پانی لاؤں آپ نے فرمایا میں کوئی نماز تو نہیں پڑھ رہا ہوں۔

بَاب ۱۱۹۴: الْاَكْلُ مُتَّكِئًا

ٹیک لگا کر کھانا

marfat.com

۳۳۶۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

۳۳۶۴-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ اَهْدَيْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَجَثَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ يَاْكُلُ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ مَّا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِیْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا عَنِيْدًا

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری تحفہ بھیجی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکڑوں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے ایک دیہاتی شخص بولا یہ بیٹھنے کا کون سا طریقہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے شفقت والا بندہ بنایا ہے نافرمان اور مغرور نہیں بنایا۔

بَاب ۱۱۹۵: التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الطَّعَامِ

کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا

۳۳۶۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ طَعَامًا فِیْ سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَجَآءَ اَعْرَابِیٌّ فَاَكَلَهٗ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اَنَّهٗ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَاِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِنْ نَسِیَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے دونوالوں میں سب کھانا صاف کرلیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ کہتا تو یہ سب کے لئے کافی ہوتا تم میں سے جب کوئی کچھ کھایا کرے تو اسے بسم اللہ کہنا چاہئے اگر شروع میں پڑھنا بھول جائے تو یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ۔

۳۳۶۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اٰكُلُ سَمِّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا کھایا کرو۔

بَاب ۱۱۹۶: الْاَكْلِ بِالْيَمِيْنِ

دائیں ہاتھ سے کھانا

۳۳۶۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهِ الْوَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ الْوَلْيَاْخُذْ بِيَمِيْنِهِ الْوَلْيُعْطِ بِيَمِيْنِهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہئے اور دائیں ہاتھ سے دینا اور دائیں ہاتھ سے لینا چاہئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا' بائیں ہاتھ سے دیتا اور بائیں ہاتھ سے

marfat.com

بِشِمَالِهٖ وَيُعْطِي بِشِمَالِهٖ وَيَاْخُذُ بِشِمَالِهٖ

لیتا ہے۔

۳۳۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهٗ مِنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِيْ حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِيْ تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِيْ يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بچہ تھا اور حضور کی پرورش میں تھا جب میں کھانا کھاتا تو میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھومتا حضور نے فرمایا اے لڑکے اللہ کا نام لے کر داہنے ہاتھ سے کھا اور سامنے سے کھا۔

۳۳۶۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ اس سے شیطان کھاتا ہے۔

بَاب ۱۱۹۷: لَعْقِ الْاَصَابِعِ

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

۳۳۷۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْاَلُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ اَرَاَيْتَ حَدِيْثَ عَطَآءٍ لَا يَمْسَحْ اَحَدُكُمْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَاِنَّهٗ حُدِّثْنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَاِنَّمَا لَقِيَ عَطَاءٌ جَابِرًا فِيْ سَنَةٍ جَاوَرَ فِيْهَا بِمَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھا چکے تو انگلیاں صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے سفیان کہتے ہیں عمر بن قیس سے عمرو بن دینار نے پوچھا کیا عطاء کی یہ حدیث کس سے روایت کی گئی ہے انہوں نے فرمایا ابن عباس سے عمر نے کہا انہوں نے تو یہ حدیث ہم سے جابر سے بیان کی تھی عمرو بن دینار نے جواب دیا ہم نے تو ان سے ابن عباس سے یاد کی تھی اور اس وقت تک ہمارے پاس آئے بھی نہ تھے اور عطا جابر سے اس سال ملے جب کہ ابن عباس مکہ میں ٹھہرے۔

۳۳۷۱-حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحْ اَحَدُكُمْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ چاٹنے سے پہلے نہ صاف کرے کیونکہ اسے نہیں معلوم کون سے کھانے میں برکت ہے۔

بَاب ۱۱۹۸: تَنْقِيَةِ الصَّحْفَةِ

برتن صاف کرنا

۳۳۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ اُمُّ عَاصِمٍ

حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام نبیشہ ہمارے پاس آئے اور ہم

marfat.com

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِيْ قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

پیالے میں کھانا کھا رہے تھے۔ نبیشہ نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو پیالے میں کھائے اور اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

۳۳۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ رَاشِدٍ اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِيْ قَصْعَةٍ لَّنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

ام عاصم ہذیل کے ایک شخص سے روایت کرتی ہیں جسے نبیشہ کہتے تھے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم پیالے میں کھانا کھا رہے تھے۔ نبیشہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیالے میں کھائے پھر اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے لئے بخشش کی دعا کرتا ہے۔

بَاب ۱۱۹۹: اَلْاَكْلِ مِمَّا يَلِيْكَ

سامنے سے کھانا

۳۳۷۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلْيَاْكُلْ مِمَّا يَلِيْهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ جَلِيْسِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دستر خوان بچھایا جائے تو سامنے سے کھاؤ اپنے ساتھی کے سامنے سے نہ کھاؤ۔

۳۳۷۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ اَبِيْهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَدَكِ فَاَقْبَلْنَا نَاْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَّوْضِعٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّهُ طَعَامٌ وَّاحِدٌ ثُمَّ اُتِيْنَا بِطَبَقٍ فِيْهِ اَلْوَانٌ مِّنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَاِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَّاحِدٍ

حضرت عکراش بن ذویب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ثرید اور روغن کا بھرا ہوا پیالہ پیش کیا گیا (ثرید ایک کھانا ہے جو گوشت میں روٹی کے ٹکڑے ڈبو کر کھایا جاتا ہے) لوگوں نے اس میں سے کھانا شروع کیا میں پیالے میں ہر طرف ہاتھ گھما رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عکراش! ایک طرف سے کھاؤ کیونکہ کھانا ایک ہی ہے پھر ہمارے پاس ایک تھال آیا جس میں مختلف اقسام کی کھجوریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا اور آپ نے فرمایا اے عکراش اس میں کئی اقسام کی کھجوریں ہیں جہاں سے تمہارا دل چاہے کھاؤ۔

بَاب ۱۲۰۰: اَلنَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيْدِ

اوپر سے کھانے کی ممانعت

۳۳۷۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوْا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے چاروں طرف سے کھاؤ اور درمیان کی چوٹی پر سے نہ کھاؤ اور درمیان کی چوٹی پر سے نہ کھاؤ کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے۔

۳۳۷۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرَفْسِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ قَسِيْمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِ الثَّرِيْدِ فَقَالَ كُلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوا رَاْسَهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَاْتِيْهَا مِنْ فَوْقِهَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (ثرید سے بھرا ہوا پیالہ پڑا تھا) آپ نے ثرید کی چوٹی پر ہاتھ رکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ادھر ادھر سے کھاؤ اور اس کی چوٹی کو چھوڑ دو کیونکہ برکت درمیان ہی سے آتی ہے۔

۳۳۷۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوْا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوْا وَسَطَهُ فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِيْ وَسَطِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا سامنے رکھا جائے تو اس کے کناروں کے پاس سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو کیونکہ برکت درمیان میں سے اترتی ہے۔

بَاب ۱۲۰۱: اللُّقْمَةِ اِذَا سَقَطَتْ

نوالہ نیچے گرنا

۳۳۷۹-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى اِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَاَمَاطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى فَاَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِيْنُ فَقِيْلَ اَصْلَحَ اللّٰهُ الْاَمِيْرَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ الدَّهَاقِيْنَ يَتَغَامَزُوْنَ مِنْ اَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الطَّعَامُ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ لِاَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهٰذِهِ الْاَعَاجِمِ اِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ اَحَدُنَا اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ اَنْ يَّاْخُذَهَا فَيُمِيْطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى وَيَاْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ صبح کا کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے نوالہ گر گیا انہوں نے اسے اٹھا کر اس میں جو مٹی وغیرہ لگ گئی تھی اسے صاف کیا اور اسے کھا لیا یہ دیکھ کر عجم کے کسان جو وہاں موجود تھے آپس میں اشارے کرنے لگے اور کہنے لگے اللہ اللہ امیر مغفل کا بھلا کرے (طنز کے طور پر کہا) کہ اس قدر کھانا سامنے رکھا ہوا ہے اور پھر بھی نیچے سے اٹھا کر کھا رہا ہے معقل نے فرمایا میں ان عجمیوں کی وجہ سے ہرگز وہ بات نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے ہم میں سے ہر ایک کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب اس سے لقمہ گر جائے تو اٹھا لے اور اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

۳۳۸۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ اَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْاَذَى وَلْيَاْكُلْهَا

جائے تو اس پر جو مٹی وغیرہ لگ گئی ہو اسے صاف کرے اور کھا لے۔

بَاب ۱۲۰۲: فَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ

ثرید کی دوسرے کھانوں پر فضیلت

۳۳۸۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَاِنَّ فَضْلَ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے بہت سے کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ کے علاوہ کوئی کاملہ نہیں ہوئی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

۳۳۸۲-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

بَاب ۱۲۰۳: مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنا

۳۳۸۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ اَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلِيْلٌ مَّا نَجِدُ الطَّعَامَ فَاِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَّنَا مَنَادِيْلُ اِلَّا اَكُفُّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَاَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّيْ وَلَا نَتَوَضَّاُ قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ غَرِيْبٌ لَّيْسَ اِلَّا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اول تو کھانا ملتا ہی نہ تھا اگر کھانا ہوتا تو ہمارے پاس ہاتھ صاف کرنے کے لئے رومال نہ تھے ہم اپنے ہاتھوں کو پاؤں یا بازوؤں سے صاف کرتے اس کے بعد ہم نماز پڑھتے اور نیا وضو نہ کرتے یہ روایت غریب ہے اسے محمد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

بَاب ۱۲۰۴: مَا يُقَالُ اِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے کے بعد پڑھنا

۳۳۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مَّوْلًى لِاَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو فرماتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ (اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا' پلایا اور مسلمان بنایا)

marfat.com

۳۳۸۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا رُفِعَ طَعَامُهٗ اَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا (سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی ہے اور چھوڑی نہیں جاسکتی اور نہ اس سے کوئی بے پرواہو سکتا ہے)۔

۳۳۸۶-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ مَرْحُوْمٍ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھانا کھا کر یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَاب۱۲۰۵: اِلاجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

اکٹھے کھانا کھانا

۳۳۸۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّدَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ وَحْشِيٍّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ مُتَفَرِّقِيْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

حضرت وحشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کھاتے ہیں لیکن ہمارے پیٹ نہیں بھرتے آپ نے فرمایا تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کھانا سب مل کر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر کھایا کرو تو اس میں برکت ہوگی۔

۳۳۸۸-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مل کر کھاؤ علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ کیونکہ جماعت کے ساتھ برکت ہوتی ہے۔

بَاب۱۲۰۶: النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

کھانے میں پھونک مارنا

۳۳۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي طَعَامٍ وَّلَا شَرَابٍ وَّلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کھانے اور پانی میں کبھی پھونک مارتے اور نہ برتن میں کبھی سانس لیتے۔

بَاب ۱۲۰۷: إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

خادم کو کھانا دینا

۳۳۹۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو مالک کو چاہئے کہ اسے اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے اگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تو اسے کھانے میں سے کچھ دے دے۔

۳۳۹۱-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَمْلُوكُهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَائَهُ وَحَرَّهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا غلام اپنے مالک کے سامنے کھانا لا کر رکھے تو چونکہ اس نے آگ کی گرمی اور پکانے کی تکلیف برداشت کی ہے لہٰذا اسے اپنے ساتھ کھلائے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو اس کے ہاتھ میں ایک لقمہ ہی رکھ دے۔

۳۳۹۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو مالک کو چاہئے کہ اسے اپنے ساتھ کھلائے یا اسے ایک لقمہ دے دے کیونکہ خادم نے اس کے پکانے میں آگ اور دھوئیں کی تکلیف اٹھائی ہے۔

بَاب ۱۲۰۸: الْأَكْلِ عَلَى الْخِوَانِ وَالسُّفْرَةِ

دسترخوان پر کھانا

۳۳۹۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا فِي سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چوکی و منبر یا چھوٹی پیالی میں کھانا نہیں کھایا۔ لوگوں نے پوچھا پھر کس چیز پر کھاتے تھے انہوں نے فرمایا دسترخوان پر۔ (سکرجہ کے معنی ہیں چھوٹی پیالی جس میں دسترخوان پر چٹنی' اچار اور مربہ وغیرہ رکھا جاتا ہے اس غرض سے کہ کھانے کے ساتھ اس کو کھاتے جائیں تاکہ بھوک

marfat.com

بڑھے کھانے کی طرف رغبت زیادہ ہو اور کھانا زیادہ کھایا جائے بعضوں نے کہا چھوٹی پیالی میں کھانا بخیلوں کی نشانی ہے جو ہمیشہ اکیلے کھاتے ہیں تا کہ ساتھ دوسرا کوئی نہ کھا سکے)

۳۳۹۴-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَلٰى خِوَانٍ حَتّٰى مَاتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات تک خوان میں کھانا کھاتے کبھی نہیں دیکھا۔

بَاب۱۲۰۹: النَّهْيِ اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ وَاَنْ يَّكُفَّ يَدَهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ

کھانا اٹھائے جانے سے پہلے اٹھنے اور لوگوں کے فارغ ہونے سے پہلے دستر خوان سے اٹھنے کی ممانعت

۳۳۹۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُّنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دستر خوان اٹھائے جانے سے پہلے کھڑا ہونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۳۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَّحْيَى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيَعْذِرْ فَاِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ يَدَهٗ وَعَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دستر خوان بچھا دیا جائے تو دستر خوان اٹھنے تک کوئی شخص نہ اٹھے اور جب تک دوسرے لوگ کھانے سے فارغ نہ ہو جائیں تو اس وقت تک ہاتھ نہ روکے خواہ پیٹ بھر جائے ہاں اگر کوئی شدید مجبوری ہو تو بتا کر اٹھ سکتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی کے اٹھنے سے یا ہاتھ روکنے سے ساتھ بیٹھنے والا آدمی شرمندہ ہوتا ہے۔

بَاب۱۲۱۰: مَنْ بَاتَ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ

کھانے کی بو لگے ہوئے ہاتھ کے ساتھ سونا

۳۳۹۷-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيْمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے ہاتھ میں کھانے کی بو لگی ہو اور وہ شخص ہاتھ دھوئے بغیر سو جائے پھر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے آپ ہی کو برا بھلا

marfat.com

وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ اِلَّا نَفْسَهُ يَبِيتُ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

کہے۔

۳۳۹۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے ہاتھ میں بو ہو اور وہ ہاتھ دھوئے بغیر سو جائے تو پھر اس کو کسی قسم کی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے آپ ہی کو برا بھلا کہے۔

بَاب ۱۲۱۱: عَرْضِ الطَّعَامِ

کھانا پیش کرنا

۳۳۹۹-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں کھانا پیش کیا گیا تو آپ نے ہمارے سامنے رکھا ہم نے عرض کیا دل نہیں چاہتا تو آپ نے فرمایا دو باتوں بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کیا کرو۔

۳۴۰۰-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو بنی عبدالاشہل میں سے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کیا میں روزہ دار ہوں۔ انس نے کہا اب پچھتاتا ہوں کہ کاش میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں سے کھالیا ہوتا۔

بَاب ۱۲۱۲: الْاَكْلِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں کھانا کھانا

۳۴۰۱-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَاْكُلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ

حضرت عبداللہ بن حارث جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسجد میں بیٹھ کر روٹی اور گوشت کھایا کرتے تھے۔

بَاب ۱۲۱۳: الْاَكْلُ قَائِمًا

کھڑے ہو کر کھانا

۳۴۰۲-حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں

marfat.com

كُنَّا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِيْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

چلتے پھرتے کھا لیتے تھے اور کھڑے کھڑے پانی پی لیتے تھے۔

بَاب ۱۲۱۴: الدُّبَّاءِ

کدو

۳۴۰۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنْبَاَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يُحِبُّ الْقَرْعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت پسند تھا۔

۳۴۰۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِيْ اُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيْهِ رُطَبٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيْبًا اِلٰى مَوْلًى لَهٗ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ يَاْكُلُ قَالَ فَدَعَانِيْ لِآكُلَ مَعَهٗ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيْدَةً بِلَحْمٍ وَّقَرْعٍ قَالَ فَاِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ اَجْمَعُهٗ فَاُدْنِيْهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِهٖ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم نے میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ٹوکرا بھیجا آپ گھر پر موجود نہ تھے آپ اپنے ایک غلام کے گھر کھانے کی دعوت میں تشریف لے گئے تھے میں بھی وہیں چلا گیا آپ اس وقت کھانا کھا رہے تھے آپ نے مجھے بھی اپنے ساتھ کھانا کھانے کے لئے کہا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس غلام نے گوشت اور کدو کا ثرید آپ کے لئے تیار کیا تھا۔ حضور کدو بہت خوشی سے کھا رہے تھے میں کدو کے ٹکڑے جمع کر کے آپ کے سامنے رکھتا جاتا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ گھر تشریف لائے تو کھجوروں کا ٹوکرا میں نے آپ کے سامنے پیش کیا۔ اس میں سے آپ خود بھی کھاتے جاتے اور لوگوں میں بھی بانٹتے رہے یہاں تک کہ وہ سب ختم ہو گئیں۔

۳۴۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ حَكِيْمِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهٖ وَعِنْدَهٗ هٰذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا قَالَ هٰذَا الْقَرْعُ هُوَ الدُّبَّاءُ نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر گیا میں نے آپ کے ہاں کدو دیکھا میں نے پوچھا یہ کیا چیز ہے آپ نے فرمایا یہ قرع یعنی کدو ہے جسے ہم بہت کھاتے ہیں۔

بَاب ۱۲۱۵: اللَّحْمِ

گوشت

۳۴۰۶-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِيْ مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْ مَشْجَعَةَ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت اور اہل دنیا کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

marfat.com

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ طَعَامِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

۳۴۰۷-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ اَبِیْ مَشْجَعَةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا دُعِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی لَحْمٍ قَطُّ اِلَّا اَجَابَ وَلَا اُهْدِیَ لَهُ لَحْمٌ قَطُّ اِلَّا قَبِلَهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کو جب بھی گوشت پر مدعو کیا گیا تو آپ نے اسے قبول فرمایا اور جب بھی گوشت ہدیہ میں بھیجا گیا اسے بھی آپ نے قبول فرمایا۔

بَاب ۱۲۱۶: اَطَايِبِ اللَّحْمِ

کون سے مقام کا گوشت عمدہ ہے

۳۴۰۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِیُّ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت لایا گیا اس میں سے کندھا آپ کو پیش کیا گیا اور وہ آپ کو بہت پسند تھا آپ نے اسے تناول فرمایا۔

۳۴۰۹-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِیْ شَيْخٌ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ وَاَظُنُّهُ يُسَمِّی مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُوْرًا اَوْ بَعِيْرًا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُوْلُ اَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث روایت کی اور اس وقت ان لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کیا گیا حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے عمدہ گوشت پشت کا ہوتا ہے۔ اس وقت لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گوشت رکھ رہے تھے۔

بَاب ۱۲۱۷: الشِّوَآءِ

بھنا ہوا گوشت

۳۴۱۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی شَاةً سَمِيْطًا حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پوری بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو حتی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

۳۴۱۱-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھنے ہوئے گوشت کا بچا ہوا حصہ

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

کبھی نہیں اٹھایا گیا اور نہ آپ کے لئے کبھی بچھونا لے جایا گیا۔

۳۴۱۲-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا اَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّاْ

حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا ہم نے اپنے ہاتھ چٹائی کے ساتھ صاف کئے پھر ہم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

بَاب۱۲۱۸: الْقَدِيْدِ

سکھایا ہوا گوشت

۳۴۱۳-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ لَسْتُ بِمَلِكٍ اِنَّمَا اَنَا ابْنُ امْرَاَةٍ تَاْكُلُ الْقَدِيْدَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اِسْمٰعِيْلُ وَحْدَهُ وَصَلَهُ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا آپ نے اس سے باتیں کیں لیکن وہ ڈر سے کانپ رہا تھا آپ نے اس کی حالت دیکھ کر فرمایا نہ ڈرو میں کوئی بادشاہ نہیں میں ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھاتی تھی ابوعبد اللہ کہتے ہیں اسے صرف اسمعیل نے موصولاً روایت کیا ہے۔

۳۴۱۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَابِسٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَاْكُلُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم قربانی کے بعد پائے اٹھا کر رکھ دیتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں پندرہ دن کے بعد کھاتے۔

بَاب۱۲۱۹: الْكَبِدِ وَالطِّحَالِ

کلیجی اور تلی

۳۴۱۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَاَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لئے دو مردہ جانو اور دو خون حلال کئے گئے ہیں مردہ جانور مچھلی اور ٹڈی ہیں۔

بَاب۱۲۲۰: الْمِلْحِ

نمک

۳۴۱۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ اَبِيْ عِيْسٰى عَنْ رَجُلٍ اُرَاهُ مُوْسٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے۔

marfat.com

سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

بَاب ۱۲۲۱: اِلائْتِدَامِ بِالْخَلِّ

سرکہ سے روٹی کھانا

۳۴۱۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِیِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ عمدہ سالن ہے۔

۳۴۱۸-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرکہ عمدہ سالن ہے۔

۳۴۱۹-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ اُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَآئِشَةَ وَاَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَّتَمْرٌ وَّخَلٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِی الْخَلِّ فَاِنَّهُ كَانَ اِدَامَ الْاَنْبِيَآءِ قَبْلِیْ وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيْهِ خَلٌّ

حضرت ام اسعد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئیں اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا کیا کھانے کے لیے کچھ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کچھ روٹی کھجور اور سرکہ ہے آپ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے اے اللہ سرکہ میں برکت عطا فرما۔

بَاب ۱۲۲۲: الزَّيْتِ

زیتون

۳۴۲۰-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتَدِمُوْا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیتون میں کھانا پکایا کرو اور زیتون ہی جسم پر لگایا کرو کیونکہ یہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے۔

۳۴۲۱-حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مُبَارَكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیتون کھایا کرو اور اسی کا تیل لگایا کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے۔

بَاب ۱۲۲۳: اللَّبَنِ

دودھ

۳۴۲۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ أَوْ بَرَكَتَانِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب دودھ لایا گیا تو آپ فرماتے اس میں ایک برکت ہے یا دو برکتیں ہیں (دو برکتیں یہ ہیں ایک تو لذت اور دوسری غذا بھی)

۳۴۲۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ کھانا کھلائے تو اسے یہ دعا کہنی چاہئے۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ (اے اللہ تو اس میں ہمارے لئے برکت دے اور بہتر عطا فرما) اور جسے اللہ دودھ دے تو وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (اے اللہ تو اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرما اور ہم کو زیادہ نصیب فرما۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ دودھ کے علاوہ کوئی اور چیز کھانے اور پینے دونوں کے لیے کافی ہو۔

بَاب ۱۲۲۴: الْحَلْوَاءِ

میٹھا کھانا

۳۴۲۴-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔

بَاب ۱۲۲۵: الْقِثَّاءِ وَالرُّطَبِ يُجْمَعَانِ

ککڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانا

۳۴۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي لِلسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى أَكَلْتُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ سِمْنَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میری والدہ مجھے موٹا کرنے کی تدبیر کرتی تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا جائے جب کوئی تدبیر فائدہ مند ثابت نہ ہوئی تو انہوں نے مجھے ککڑی کے ساتھ کھجور کھلانی شروع کی جس سے میں خوب موٹی ہوگئی۔

۳۴۲۶-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تر کھجور اور ککڑی ملا کر کھاتے دیکھا۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم ککڑی اور کھجور کو ملا کر اس لئے کھاتے کہ دونوں معتدل ہو جائیں کیونکہ کھجور تاثیر کے اعتبار سے گرم

marfat.com

ہوتی ہے اور ککڑی ٹھنڈی' معتدل چیز تعدیل مزاج کی باعث ہوتی ہے اور بہت زیادہ نفع بخشتی ہے)

۳۴۲۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ الْمَدَنِیُّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کے ساتھ کھجوریں کھاتے تھے۔

بَاب۱۲۲۶: التَّمْرِ

کھجور

۳۴۲۸-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِیِّ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھجور نہ ہو گویا اس گھر کے لوگ بھوکے ہیں۔

۳۴۲۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهٖ سَلْمٰى اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيْهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيْهِ

سلمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھجور نہ ہو گویا اس گھر میں کھانا نہیں۔

بَاب۱۲۲۷: اِذَا اُتِیَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ

فصل کا پہلا پھل

۳۴۳۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِیْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِیَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَفِیْ ثِمَارِنَا وَفِیْ مُدِّنَا وَفِیْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَّعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهٗ اَصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهٖ مِنَ الْوِلْدَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب فصل کاٹنے کے بعد پہلا پھل یا اناج لایا جاتا تو آپ فرماتے اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَفِیْ ثِمَارِنَا وَفِیْ مُدِّنَا وَفِیْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَّعَ بَرَكَةٍ اے اللہ ہمارے شہر میں' ہمارے پھلوں میں' ہمارے مد میں (آدمی کے دونوں ہاتھوں کے بھر جانے کی مقدار کو مد کہتے ہیں) اور ہمارے صاع میں برکت کے ساتھ برکت عطا فرما۔

بَاب۱۲۲۸: اَكْلِ الْبَلَحِ بِالتَّمْرِ

تر کھجور اور خشک کھجور ملا کر کھانا

۳۴۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تر کھجور کے ساتھ خشک کھجور اور نئی کے ساتھ پرانی کھجور ملا کر کھایا کرو کیونکہ شیطان اس بات

marfat.com

كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ كُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيْدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُوْلُ بَقِيَ ابْنُ اٰدَمَ حَتّٰى اَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيْدِ

سے ناراض ہوتا ہے اور کہتا ہے انسان زندہ رہے گا جب تک وہ نئی کھجور کو پرانی کے ساتھ ملا کر کھاتا رہے گا۔

بَاب۱۲۲۹: النَّهْيِ عَنْ قِرَانِ التَّمْرِ

دو کھجوریں ملا کر کھانا

۳۴۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے کی ممانعت فرمائی ہے جب تک اپنے ساتھیوں (جو اس کے ساتھ کھا رہے ہوں) سے اجازت نہ لے لے۔

۳۴۳۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَّوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَ سَعْدٌ يَّخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهٗ حَدِيْثُهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ يَعْنِيْ فِي التَّمْرِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے اور انہیں آپ کی حدیث بہت پسند تھی کہتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب۱۲۳۰: تَفْتِيْشِ التَّمْرِ

کھجوریں چن چن کر کھانا

۳۴۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِتَمْرٍ عَتِيْقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پرانی کھجوریں لائی گئیں آپ ان میں سے عمدہ کھجوریں چھانٹ کر کھاتے تھے۔

بَاب۱۲۳۱: التَّمْرِ بِالزُّبْدِ

کھجوریں مکھن کے ساتھ کھانا

۳۴۳۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِيْ ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهٗ قَطِيْفَةً لَّنَا صَبَبْنَاهَا لَهٗ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِيْ بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهٗ زُبْدًا وَّتَمْرًا وَّكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یسر کے دونوں بیٹے جو بنو سلیم سے تھے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم نے ایک چادر پر پانی چھڑک کر اسے ٹھنڈا کیا اور اسے آپ کے نیچے بچھایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر میں آپ پر وحی اتاری ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مکھن اور کھجوریں پیش کیں کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت شوق سے کھاتے تھے۔

بَاب۱۲۳۲: الْحُوَّارِي

میدہ

marfat.com

۳۴۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَاَيْتَ النَّقِیَّ قَالَ مَا رَاَيْتُ النَّقِیَّ حَتّٰی قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَنَاخِلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَاَيْتُ مُنْخُلًا حَتّٰی قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَاْكُلُوْنَ الشَّعِيْرَ غَيْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِیَ ثَرَّيْنَاهُ

حضرت ابو حازم سے روایت ہے کہ میں نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے میدہ دیکھا ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک میں نے میدہ نہ دیکھا تھا میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں چھلنیاں موجود تھیں انہوں نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک چھلنی نہیں دیکھی تھی میں نے عرض کیا آپ لوگ بغیر چھنے جو کس طرح کھاتے تھے انہوں نے کہا ہم انہیں پیس کر پھونک مار کر اڑا دیتے جو بھوسا اڑنے والا ہوتا وہ اڑ جاتا اور جو باقی بچتا اسے ہم کھا لیتے۔

۳۴۳۷-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَخْبَرَنِیْ بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ اَنَّ حَنَشَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّ اَيْمَنَ اَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيْقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَّصْنَعُهُ بِاَرْضِنَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ رُدِّيْهِ فِيْهِ ثُمَّ اعْجِنِيْهِ

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے آٹا چھانا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے روٹی پکائی آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا یہ وہ کھانا ہے جو ہم اپنے ملک میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اچھا معلوم ہوا کہ میں آپ کے لئے اس کی روٹی تیار کروں آپ نے فرمایا اس کا بھوسا اسی میں ڈال کر گوندھا کرو۔

۳۴۳۸-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِّنْ عَيْنَيْهِ حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدے کی روٹی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

بَاب ۱۲۳۳: الرُّقَاقِ

چپاتی

۳۴۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَی بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِیُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ زَارَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْنِیْ قَرْيَةً اَظُنُّهُ قَالَ يُنَا فَاَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِّنْ رُقَاقِ الْاُوَلِ فَبَكٰی وَقَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بِعَيْنِهِ الْقَطُّ

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ملنے کے لئے گئے ان کی قوم کے لوگوں نے ان کے سامنے باریک باریک چپاتیاں رکھیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں دیکھ کر رونے لگے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال تک یہ روٹیاں کبھی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھیں۔

۳۴۴۰-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت انس بن

marfat.com

الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَاتِي اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اِسْحَقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَّقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوعٌ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوْا فَمَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَغِيفًا مُّرَقَّقًا بِعَيْنِهِ الحَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا شَاةً سَمِيْطًا قَطُّ

مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے باورچی سامنے کھڑا تھا اور دسترخوان بچھا ہوا تھا انہوں نے فرمایا کھاؤ میرے علم میں نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی وفات تک باریک روٹی یا سالم بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔

بَاب ۱۲۳۴: الْفَالُوْذَجِ

فالودہ

۳۴۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ اَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوْذَجِ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَام اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ فَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتّٰى اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الْفَالُوْذَجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْفَالُوْذَجُ قَالَ يَخْلِطُوْنَ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ جَمِيْعًا فَشَهِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذٰلِكَ شَهْقَةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے فالودہ کا نام نہ سنا تھا کہ ایک بار جبرئیل علیہ السلام حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا آپ کی امت بہت زیادہ ملک فتح کرے گی اور فالودہ کھائے گی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا فالودہ کیا چیز ہے حضرت جبرائیل نے عرض کیا گھی اور شہد کو ملا کر بنایا جاتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

بَاب ۱۲۳۵: الْخُبْزِ الْمُلَبَّقِ بِالسَّمْنِ

گھی میں چپڑی روٹی

۳۴۴۲- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى السِّيْنَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّدِدْتُّ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا خُبْزَةً بَيْضَآءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَآءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ نَاْكُلُهَا قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَآءَ بِهٖ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا السَّمْنُ قَالَ فِيْ عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا ہماری خواہش ہے کہ گندم کی روٹی گھی میں چپڑی ہوئی اور اسے دودھ میں ڈال کر کھاتے۔ ایک انصاری نے یہ سن کر آپ کے لئے گھی کی روٹی تیار کی اور لے کر حضور کے پاس آیا آپ نے پوچھا یہ گھی کس چیز میں تھا انصاری نے جواب دیا گوہ کی کھال میں آپ نے اس کے کھانے سے انکار کر دیا۔

۳۴۴۳- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزَةً وَّضَعَتْ فِيْهَا شَيْئًا مِّنْ سَمْنٍ ثُمَّ قَالَتِ اذْهَبْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی لگایا۔ پھر مجھ سے فرمایا حضور کے پاس جاؤ اور آپ کو بلا لاؤ میں آپ کے پاس آیا اور کہا میری والدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاتی ہیں۔ انس

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اُمِّيْ تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ قُوْمُوْا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ اِلَيْهَا فَاَخْبَرْتُهَا فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِيْ مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَحْدَكَ فَقَالَ هَاتِيْهِ فَقَالَ يَا اَنَسُ اَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ فَمَا زِلْتُ اُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشَرَةً عَشَرَةً فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا وَكَانُوْا ثَمَانِيْنَ

کہتے ہیں یہ سن کر آپ کھڑے ہو گئے اور جو لوگ آپ کے پاس تھے ان سے بھی چلنے کے لئے کہا انس کہتے ہیں میں نے جلدی جلدی آ کر ام سلم کو بتایا اتنے میں حضور ﷺ تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا جو تم نے تیار کیا ہے لاؤ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں نے صرف آپ کے لئے تیار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا سامنے لاؤ اور فرمایا اے انس دس دس آدمی اندر بھیجتے رہو میں دس دس آدمی اندر بھیجتا رہا یہاں تک کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا وہ کل اسی (۸۰) آدمی تھے۔

بَاب۱۲۳۶: خُبْزِ الْبُرِّ

گندم کی روٹی

۳۴۴۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ الْحِنْطَةِ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات تک کبھی متواتر تین روز تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

۳۴۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمُوْا الْمَدِيْنَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتّٰى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت سے لے کر اپنی وفات تک مسلسل تین روز تک کبھی گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

بَاب۱۲۳۷: خُبْزِ الشَّعِيْرِ

جو کی روٹی

۳۴۴۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيْ بَيْتِيْ مِنْ شَيْءٍ يَّاْكُلُهُ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَطْرُ شَعِيْرٍ فِيْ رَفٍّ لِيْ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس وقت میرے گھر تھوڑے سے جو کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ جو الماری میں رکھے ہوئے تھے میں انہیں بہت عرصہ تک کھاتی رہی آخر میں نے ایک روز انہیں تولا تو وہ ختم ہو گئے۔

۳۴۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور کے گھر والوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک جو کی

marfat.com

يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ حَتّٰى قُبِضَ

روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی تھی۔

۳۴۴۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَّاَهْلُهُ لَا يَجِدُوْنَ الْعَشَآءَ وَكَانَ عَامَّةَ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی راتیں متواتر فاقوں سے گزارتے اور آپ کے گھر والوں کو رات کا کھانا بھی نہ ملتا اور اس وقت عام لوگوں کی غذا جو کی روٹی تھی۔

۳۴۴۹-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنَ الْاَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوْفَ وَقَالَ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَّلَبِسَ خَشِنًا فَقِيْلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيْرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ اِلَّا بِجُرْعَةِ مَآءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوف کا لباس پہنتے اپنے ہاتھ سے جوتے مرمت کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ موٹا کھایا اور موٹا لباس پہنا کسی نے حسن سے پوچھا موٹا کھانے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا جو کی وہ سخت روٹی جسے آپ پانی کے بغیر گلے سے نہ اتار سکتے تھے۔

بَاب ۱۲۳۸: اِلاقْتِصَادِ فِي الْاَكْلِ وَكَرَاهَةِ الشِّبَعِ

کھانے میں احتیاط کرنا اور پیٹ بھر کر کھانے کی ممانعت

۳۴۵۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِيْ اُمِّيْ عَنْ اُمِّهَا اَنَّهَا سَمِعَتِ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِ يكْرِبَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَلَا اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْاٰدَمِيِّ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَاِنْ غَلَبَتِ الْاٰدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِّلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِّلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِّلنَّفَسِ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کا کسی برتن کو بھرنا اتنا برا نہیں جتنا اپنے پیٹ کو بھرنا برا ہے آدمی کے لئے اتنے لقمے کافی ہیں جس سے اس کی پیٹھ سیدھی رہے اگر آدمی زیادہ ہی کھانا چاہتا ہے تو تہائی پیٹ کھانے کے لئے رکھے۔ تہائی پانی کے لئے اور تہائی سانس کے لئے۔

۳۴۵۱-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ يَحْيٰى عَنْ يَّحْيَى الْبَكَّاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّاَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ جُشَائَكَ عَنَّا فَاِنَّ اَطْوَلَكُمْ جُوْعًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِيْ دَارِ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کے سامنے ڈکار لی آپ ﷺ نے فرمایا ہمارے سامنے ڈکار نہ لیا کرو کیونکہ قیامت کے دن وہی لوگ بھوکے ہوں گے جو خوب پیٹ بھر کر کھاتے ہیں۔

۳۴۵۲-حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عطیہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ میں نے

marfat.com

الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُّوْسٰى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَاُكْرِهَ عَلٰى طَعَامٍ يَّاْكُلُهٗ فَقَالَ حَسْبِيْ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوْعًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ

سلمان سے سنا کہ انہیں زبردستی کھانے کی دعوت دی گئی انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہ لوگ جو دنیا میں پیٹ بھر کر کھاتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔

بَاب ۱۲۳۹: مِنَ الْاِسْرَافِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

کھانے کا فضول خرچی میں داخل ہونا

۳۴۵۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اس چیز کا کھانا جسے نفس چاہے فضول خرچی میں داخل ہے۔

بَاب ۱۲۴۰: النَّهْيِ عَنْ اِلْقَاءِ الطَّعَامِ

کھانا پھینکنے کی ممانعت

۳۴۵۴- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَاٰى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَاَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ اَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اَكْرِمِيْ كَرِيْمًا فَاِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَيْهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا آپ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور کھا لیا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا اے عائشہ عزت دار چیز کی عزت کیا کرو (یعنی رزق کی) کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کا رزق چھین لیتا ہے تو پھر واپس نہیں کرتا۔

بَاب ۱۲۴۱: التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوْعِ

بھوک سے پناہ مانگنا

۳۴۵۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ (اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ بری ساتھی ہے اور خیانت سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ بھی بُری دوست ہے)

marfat.com

بَاب ۱۲۴۲: تَرْكِ الْعَشَاءِ

رات کا کھانا چھوڑنا

۳۴۵۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوا الْعَشَآءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَاِنَّ تَرْكَهُ يُهْرِمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا نہ چھوڑو خواہ ایک میٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کے چھوڑنے سے انسان کمزور ہو جاتا ہے۔

بَاب ۱۲۴۳: الضِّيَافَةِ

مہمان نوازی کرنا

۳۴۵۷-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُغْشٰى مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں مہمان ہو اس میں خیر و برکت اسی طرح دوڑتی ہے جیسے چھری اونٹ کے کوہان کو تیزی سے کاٹتی ہے۔

۳۴۵۸-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس میں خیر و برکت اتنی تیز دوڑتی ہے جیسے چھری اونٹ کے کوہان کو تیزی سے کاٹتی ہے۔

۳۴۵۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک چھوڑنے جائے۔

بَاب ۱۲۴۴: اِذَا رَاٰى الضَّيْفُ مُنْكَرًا رَجَعَ

کسی دعوت میں برا کام دیکھ کر لوٹ جانا

۳۴۶۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ فَرَاٰى فِي الْبَيْتِ تَصَاوِيْرَ فَرَجَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کھانا تیار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی آپ تشریف لائے آپ نے گھر میں کچھ تصویریں دیکھیں تو (کھانا کھائے بغیر) واپس تشریف لے گئے۔

۳۴۶۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعوت کی، یہ دیکھ کر حضرت

marfat.com

جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِينَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا اَضَافَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَآءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَاٰى قِرَامًا فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْ فَقُلْ لَّهُ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ بَيْتًا مُّزَوَّقًا

فاطمہ فرمانے لگیں کاش ہم حضور ﷺ کی دعوت کرتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اس کے بعد دونوں نے حضور ﷺ کی دعوت کی حضور تشریف لائے اور دروازے کی چوکھٹ پر ہاتھ رکھا اندر گھر میں ایک باریک پردہ لٹکا ہوا نظر آیا آپ واپس چل دیئے حضرت فاطمہ نے علی سے کہا تم جاؤ اور واپسی کی وجہ معلوم کرو حضرت علی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے واپس آنے کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا میں اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جو سجا ہوا ہو۔

بَاب ۱۲۴۵: الْجَمْعِ بَيْنَ اللَّحْمِ وَالسَّمْنِ

گوشت اور گھی ملا کر کھانا

۳۴۶۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي الْيَعْفُوْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَهُوَ عَلٰى مَائِدَتِهٖ فَاَوْسَعَ لَهُ عَنْ صَدْرِ الْمَجْلِسِ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهٖ فَلَقِمَ لُقْمَةً ثُمَّ ثَنّٰى بِاُخْرٰى ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَاَجِدُ طَعْمَ دَسَمٍ مَّا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّيْ خَرَجْتُ اِلَى السُّوْقِ اَطْلُبُ السَّمِيْنَ لَاَشْتَرِيَهُ فَوَجَدْتُّهُ غَالِيًا فَاشْتَرَيْتُ بِدِرْهَمٍ مِّنَ الْمَهْزُوْلِ وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِدِرْهَمٍ سَمْنًا فَاَرَدْتُّ اَنْ يَّتَرَدَّدَ عِيَالِيْ عَظْمًا عَظْمًا فَقَالَ عُمَرُ مَا اجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا اَكَلَ اَحَدُهُمَا وَتَصَدَّقَ بِالْاٰخَرِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ خُذْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَنْ يَّجْتَمِعَا عِنْدِيْ اِلَّا فَعَلْتُ ذٰلِكَ قَالَ مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ایک دن دسترخوان پر بیٹھا ہوا تھا کہ اسی دوران میرے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں نے ان کے لئے جگہ چھوڑی انہوں نے وہاں بیٹھ کر کھانا شروع کیا ایک دو لقمے کھانے کے بعد فرمایا مجھے کھانے میں ایسی چکنائی نظر آ رہی ہے جو گوشت کی چکنائی سے مزے میں الگ ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا امیر المؤمنین میں بازار میں موٹے گوشت کی تلاش میں گیا لیکن اس کا بھاؤ زیادہ تھا تو میں نے ایک درہم کا دبلا گوشت اور ایک درہم کا گھی خرید لیا تا کہ گھر والوں کو ایک ہڈی ہڈی تو حصہ میں آ جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو جب گھی اور گوشت دونوں جمع ہو جاتے تو ایک کو کھا لیتے اور دوسرا صدقہ کر دیتے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا اے امیر المؤمنین اب تو کھا لیجئے جب گھی اور گوشت مجھے ملیں گے تو آئندہ ایسا ہی کروں گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں کبھی نہیں کھاؤں گا۔

بَاب ۱۲۴۶: مَنْ طَبَخَ فَلْيُكْثِرْ مَآئَهُ

گوشت میں شوربہ زیادہ رکھنا

۳۴۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سالن پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ

marfat.com

اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَآئَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

ڈال لیا کرو اور اس میں سے کچھ ہمسایہ کو دے دیا کرو۔

بَاب ۱۲۴۷: اَكْلِ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

لہسن پیاز وغیرہ کھانا

۳۴۶۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْغَطَفَانِیِّ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِیِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيْبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّوْمُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَی الرَّجُلَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجَدُ رِيْحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ حَتّٰی يُخْرَجَ بِهٖ اِلَی الْبَقِيْعِ فَمَنْ كَانَ اٰكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

معدان بن ابی طلحہ یعمری سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ اللہ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو! تم لہسن اور پیاز کھاتے ہو میں تو انہیں برا سمجھتا ہوں اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں دیکھا کرتا تھا کہ جس کے منہ سے ان کی بو آتی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا اور اگر کوئی شخص اسے ضروری کھانا چاہتا ہو تو کچا نہ کھائے بلکہ پکا کر کھائے۔

۳۴۶۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ اَيُّوْبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيْهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُوْلِ فَلَمْ يَاْكُلْ وَقَالَ اِنِّیْ اَكْرَهُ اَنْ اُوْذِیَ صَاحِبِیْ

حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کچھ کھانا تیار کیا جس میں سبزیاں بھی تھیں۔ (مثلاً پیاز لہسن وغیرہ آپ نے انہیں نہ کھایا اور فرمایا میں اپنے ساتھیوں یعنی فرشتوں کو) تکلیف دینا نہیں چاہتا۔

۳۴۶۶-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نِمْرَانَ الْحَجُوْرِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَفَرًا اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيْحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ اَلَمْ اَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِنَّ الْمَلَآئِكَةَ تَتَاَذّٰی مِمَّا يَتَاَذّٰی مِنْهُ الْاِنْسَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا ان کے منہ سے گندنے کی بو آ رہی تھی۔ (گندنا ایک سبزی ہے جو پیاز کی مانند ہوتی ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اس درخت کے کھانے سے منع نہیں کرتا جن چیزوں سے انسانوں کو تکلیف پہنچتی ہے ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔

۳۴۶۷-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ نُعَيْمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِیَّ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا تم لوگ پیاز نہ کھایا کرو پھر آہستہ سے ایک اور جملہ فرمایا:

marfat.com

لِاَصْحَابِهٖ لَا تَاْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النَّبِيءَ

بَاب۱۲۴۸: اَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّمْنِ

پنیر اور گھی

۳۴۶۸-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ قَالَ الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دہی گھی اور پنیر کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا اللہ نے جو اپنی کتاب میں حلال کر دیا ہے وہ حلال ہے اور جو حرام فرما دیا وہ حرام ہے جس کا اس میں ذکر نہیں تو وہ معاف ہے۔

بَاب۱۲۴۹: اَكْلِ الثِّمَارِ

پھل کھانا

۳۴۶۹-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِّنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِيْ فَقَالَ خُذْ هٰذَا الْعُنْقُوْدَ فَاَبْلِغْهُ اُمَّكَ فَاَكَلْتُهُ قَبْلَ اَنْ اُبْلِغَهُ اِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ لَيَالٍ قَالَ لِيْ مَا فَعَلَ الْعُنْقُوْدُ هَلْ اَبْلَغْتَهُ اُمَّكَ قُلْتُ لَا فَسَمَّانِيْ غُدَرَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں طائف کے انگور تحفہ آئے تو آپ نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشہ لے جا کر اپنی والدہ کو دے دو میں نے والدہ کو دینے کے بجائے خود کھا لیا کچھ دن بعد آپ نے مجھ سے پوچھا کیا تم نے وہ خوشہ اپنی والدہ کو دے دیا تھا میں نے کہا جی نہیں اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (محبت سے) میرا نام دغا باز رکھا۔

۳۴۷۰-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهٖ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُوْنَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَاِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور آپ کے ہاتھ میں بہی تھی آپ نے فرمایا اے طلحہ اسے لے لو یہ دل کو راحت پہنچاتی ہے۔

بَاب۱۲۵۰: النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مُنْبَطِحًا

اوندھے ہو کر کھانا

۳۴۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلٰى وَجْهِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الٹے ہو کر کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاَشْرِبَةِ

پینے کی چیزیں

بَاب ۱۲۵۱: الْخَمْرُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

شراب ہر برائی کی کنجی ہے

۳۴۷۲-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ رَاشِدٍ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے دوست کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے شراب نہ پینا کیونکہ شراب ہر برائی کی چابی ہے۔

۳۴۷۳-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُنِيْرُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَاِنَّ خَطِيْئَتَهَا تَفَرُّعُ الْخَطَايَا كَمَا اَنَّ شَجَرَتَهَا تَفَرُّعُ الشَّجَرَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب سے بچو اس سے گناہ اسی طرح پھیلتے ہیں جیسے درخت سے درخت پھیلتا ہے۔

بَاب ۱۲۵۲: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

دنیا میں شراب پینے والا آخرت میں شراب سے محروم ہوگا

۳۴۷۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَنْ يَّتُوْبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں شراب پیئے گا اسے آخرت میں نہیں ملے گی مگر یہ کہ توبہ کرلے۔

۳۴۷۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اَنَّ خَالِدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهٗ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں شراب پیئے گا اسے آخرت میں نہیں ملے گی۔

بَاب ۱۲۵۳: مُدْمِنُ الْخَمْرِ

شراب کی عادت

marfat.com

۳۴۷۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ شراب پینے والا بت کی پوجا کرنے والے کی طرح ہے۔

۳۴۷۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں نہ جائے گا۔

بَاب ۱۲۵۴: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

شرابی کی نماز قبول نہیں ہوتی

۳۴۷۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا وَّاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ رَدَغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رَدَغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی یا اور کوئی نشہ آور چیز استعمال کی تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ اسی حالت میں مرگیا تو دوزخ میں داخل ہوگا اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر اس نے پھر دوبارہ توبہ کے بعد شراب پی لی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ کرے گا اور اسی حالت میں مرگیا تو جہنم میں جائے گا اگر توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے پھر اگر اس نے تیسری بار پی تب بھی خدا کا یہی قانون ہے لیکن اگر اس نے توبہ کر کے چوتھی بار بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ پر یہ فرض ہے کہ قیامت کے دن اسے روغۃ الخبال پلائے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ روغۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا دوزخیوں کے خون اور پیپ کو کہتے ہیں۔

بَاب ۱۲۵۵: مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْخَمْرُ

شراب بنانے والی چیزیں

۳۴۷۹-حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب ان دو چیزوں سے بنتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔

marfat.com

۳۴۸۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيْرٍ الْهَمْدَانِىَّ حَدَّثَهُ اَنَّ السَّرِىَّ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَهُ اَنَّ الشَّعْبِىَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَّمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گندم، جو، انگور، کھجور اور شہد سے شراب بنتی ہے۔

بَاب ۱۲۵۶: لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشْرَةِ اَوْجُهٍ

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت

۳۴۸۱-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِىِّ وَاَبِىْ طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ اَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشْرَةِ اَوْجُهٍ بِعَيْنِهَا وَعَاصِرِهَا وَمُعْتَصِرِهَا وَبَائِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُوْلَةِ اِلَيْهِ وَاٰكِلِ ثَمَنِهَا وَشَارِبِهَا وَسَاقِيْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت ہوتی ہے۔ پینے والے پر نچوڑنے والے پر نچڑوانے والے پر بیچنے والے پر خریدنے والے پر لے جانے والے پر جس کے لئے لے جائی گئی ہے اس کی قیمت کھانے والے پر اور اس کے پلانے والے پر۔

۳۴۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَوْ حَدَّثَنِىْ اَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُوْرَةَ لَهٗ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ لَهٗ وَبَائِعَهَا وَالْمَبِيْعَةَ لَهٗ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهٗ حَتّٰى عَدَّ عَشَرَةً مِّنْ هٰذَا الضَّرْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے معاملہ میں دس آدمیوں پر لعنت بھیجی شراب نچوڑنے والے پر نچڑوانے والے پر اٹھانے والے پر اٹھوانے والے پر لے جانے والے جس کے لئے بیچی جائے پینے والے پر جس کی وجہ سے پلائی جائے یہاں تک کہ آپ نے دس آدمی شمار کئے۔

بَاب ۱۲۵۷: التِّجَارَةِ فِى الْخَمْرِ

شراب بیچنا

۳۴۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِى الرِّبَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِى الْخَمْرِ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب سورہ بقرہ میں سود کی آخری آیت اتری تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور شراب کی تجارت حرام قرار دی۔

۳۴۸۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر ملی سمرہ نے شراب بیچی ہے تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ سمرہ کو قتل کرے کیا تمہیں نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود پر چربی حرام کی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کیا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت نازل فرمائی۔

بَاب ۱۲۵۸: الْخَمْرِ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

آخر زمانہ میں شراب کا نام بدل کر بیچنا

۳۴۸۵-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ حَتّٰى تَشْرَبَ فِيْهَا طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ ایسے ہی گزرتا رہے گا یہاں تک کہ میری امت میں سے ایک گروہ شراب پیئے گا اور اس کا نام بدل دے گا۔

۳۴۸۶-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا اِيَّاهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل دیں گے۔

بَاب ۱۲۵۹: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ہر نشہ والی چیز حرام ہے

۳۴۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جس سے نشہ آئے حرام ہے۔

۳۴۸۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۳۴۸۹-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔ امام ابن ماجہ کہتے ہیں یہ حدیث مصر والوں نے

marfat.com

مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الْمِصْرِيِّيْنَ

روایت کی ہے۔

۳۴۹۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَّعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ الرَّقِّيِّيْنَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز ہر مؤمن پر حرام ہے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں یہ حدیث رقہ والوں کی ہے۔ (رقہ بغداد کے قریب ایک شہر ہے)

۳۴۹۱-حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

۳۴۹۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے۔

بَاب ۱۲۶۰: مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

کم یا زیادہ نشہ والی چیز کا حرام ہونا

۳۴۹۳-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کا زیادہ حصہ نشہ لائے اس کا تھوڑا حصہ بھی حرام ہے۔

۳۴۹۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ لائے چاہے کم ہو یا زیادہ سب حرام ہے۔

۳۴۹۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے خواہ کم ہو یا زیادہ۔

بَاب ۱۲۶۱: النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ

کھجور اور انگور کا شیرہ پینا

marfat.com

۳۴۹۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا وَّنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ الْمَكِّیُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر شیرہ بنانے سے منع فرمایا ہے اسی طرح خشک اور تر کھجور کا شیرہ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث عطا بن ابی رباح نے بھی بیان کی ہے۔

۳۴۹۷-حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِیُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيْعًا وَّانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خشک اور تر کھجور کا ملا کر شیرہ نہ بناؤ جب بھی شیرہ بناؤ تو ہر چیز کا الگ بناؤ۔

۳۴۹۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچی اور پکی اسی طرح کھجور اور انگور کا ملا کر شیرہ نہ بناؤ۔

بَاب ۱۲۶۲: صِفَةِ النَّبِيْذِ وَشُرْبِهٖ

نبیذ

۳۴۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيْدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سِقَاءٍ فَنَاْخُذُ قَبْضَةً مِّنْ تَمْرٍ اَوْ قَبْضَةً مِّنْ زَبِيْبٍ فَنَطْرَحُهَا فِيْهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَآءَ فَنَنْبِذُهٗ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهٗ عَشِيَّةً وَّنَنْبِذُهٗ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهٗ غُدْوَةً وَّقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهٗ لَيْلًا اَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهٗ نَهَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک مشک میں شیرہ اس طرح تیار کرتے کہ ایک مٹھی کھجور یا ایک مٹھی انگور لے کر اسے مشک میں رکھ کر اوپر سے پانی ڈال دیتے۔ اگر صبح کو بھگوتے تو آپ ﷺ شام کو پیتے اور اگر شام کو بھگوتے تو صبح پیتے ابو معاویہ کی روایت میں اس طرح ہے کہ دن کو بھگوتے تو آپ ﷺ رات کو پیتے اور رات کو بھگوتے تو دن کو پیتے۔

۳۵۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ اَبِیْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ الْبَهْرَانِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهٗ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ وَالْغَدَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ یا تو اسے اسی روز پی لیتے یا دوسرے روز پیتے لیکن

marfat.com

وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ

تیسرے روز نہ پیتے بلکہ اسے گرا دیتے یا گرانے کا حکم دیتے۔

۳۵۰۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

بَاب ۱۲۶۳: النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

۳۵۰۲-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ایسے برتن جنہیں لاکھ لگائی گئی ہو کدو کے کشکول اور سبز رنگ کے روغنی برتنوں میں شیرہ بنانے سے منع کیا ہے اور آپ نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۳۵۰۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور لاکھ کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۰۴-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو، لاکھ اور سبز رنگ کے روغنی برتنوں میں پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۰۵-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

عبد الرحمٰن بن معمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور سبز چینی کے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۱۲۶۴: مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ

ان برتنوں کے استعمال کی اجازت

۳۵۰۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کچھ برتنوں سے منع کیا کرتا تھا لیکن اب تمہیں ان میں نبیذ بنانے کی اجازت ہے لیکن نشہ لانے والی چیزوں سے بچو۔

marfat.com

۳۵۰۷-حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَّسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّىْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَّبِيْذِ الْاَوْعِيَةِ اَلَا وَاِنَّ وِعَاءً لَّا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کچھ برتنوں کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ آگاہ رہو برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے بلکہ ہر وہ چیز جس سے نشہ آئے وہ حرام ہے۔

بَاب ۱۲۶۵: نَبِيذِ الْجَرِّ

مٹی کے گھڑوں میں نبیذ بنانا

۳۵۰۸-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَتْنِىْ رُمَيْثَةُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَعْجِزُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِّنْ جِلْدِ اُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِى الْجَرِّ وَفِىْ كَذَا وَفِىْ كَذَا اِلَّا الْخَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کیا تم میں سے کوئی عورت یہ بھی نہیں کر سکتی کہ ہر سال اپنی قربانی کی کھالوں میں سے ایک مشک تیار کرے اس کے بعد کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتنوں میں اور فلاں فلاں برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے البتہ ان میں سرکہ بنا سکتے ہیں۔

۳۵۰۹-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْخَطْمِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِى الْجِرَارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۱۰-حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ صَدَقَةَ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيْذِ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نبیذ کا گھڑا لایا گیا جس میں نبیذ جوش کھا رہی تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کیونکہ یہ شراب ہے اور اسے وہی پیئے گا جو اللہ اور آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

بَاب ۱۲۶۶: تَخْمِيْرِ الْاِنَاءِ

برتن ڈھانپنا

۳۵۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَّلَا يَفْتَحُ بَابًا وَّلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برتن ڈھانپ دیا کرو مشک کا منہ بند رکھا کرو چراغ بجھایا کرو سوتے وقت دروازہ بند کرو کیونکہ شیطان بند کی ہوئی مشک بند کیا ہوا دروازہ اور بند برتن کو نہیں کھولتا اگر برتن ڈھانپنے کے لئے کوئی دوسرا برتن ملے تو

marfat.com

يَّعْرُضَ عَلٰى اِنَائِهٖ عُوْدًا وَّيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

اس پر لکڑی ہی رکھ دو اور اس پر اللہ کا نام لے لو اور آگاہ رہو کہ چوہا گھر میں آگ لگا دیتا ہے۔

۳۵۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْاِنَاءِ وَاِيْكَاءِ السِّقَاءِ وَاِكْفَاءِ الْاِنَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں برتن ڈھانپ کر رکھنے، مشک کا منہ بند کرنے اور برتن کو الٹا رکھنے کا حکم دیا۔

۳۵۱۳- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيْشُ ابْنُ خِرِّيْتٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَضَعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اٰنِيَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً اِنَاءً لِطَهُوْرِهٖ وَاِنَاءً لِسِوَاكِهٖ وَاِنَاءً لِشَرَابِهٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رات کو تین برتن ڈھانپ کر رکھتی۔ ایک وضو کے لئے، دوسرا مسواک کے لئے اور تیسرا پینے کے لئے۔

بَاب ۱۲۶۷: الشُّرْبِ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ

چاندی کے برتن میں پانی پینا

۳۵۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اِنَاءِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ النَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ اتارتا ہے۔

۳۵۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی اور سونے کے برتن میں پانی پینے کی ممانعت فرمائی اور فرمایا یہ برتن کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

۳۵۱۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ امْرَاَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَكَاَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ النَارَ جَهَنَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے گویا وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

بَاب ۱۲۶۸: الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ

تین سانس میں پانی پینا

marfat.com

۳۵۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَاءِ ثَلَاثًا وَّزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَاءِ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ برتن میں تین سانس لیتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی برتن میں تین سانس لیتے تھے۔

۳۵۱۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيْهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا اور پینے میں دو سانس لیے۔

بَاب۱۲۶۹: الشُّرْبِ مِنْ فِی السِّقَاءِ

مشک کو الٹ کر پانی پینا

۳۵۱۹- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِی السِّقَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو الٹ کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۲۰- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے ایک شخص نے منع کرنے کے باوجود مشک کو منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

بَاب۱۲۷۰: اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

مشک سے منہ لگا کر پینا

۳۵۲۱- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُّوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ اَفْوَاهِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک سے منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ وَاِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِلٰى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

marfat.com

فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

بَاب ۱۲۷۱: الشُّرْبُ قَائِمًا

کھڑے ہوکر پانی پینا

۳۵۲۳-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا فَعَلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا آپ نے کھڑے ہوکر پانی پیا۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے حدیث عکرمہ سے بیان کی انہوں نے کہا اللہ کی قسم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

۳۵۲۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ جَدَّةٍ لَّهٗ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْاَنْصَارِيَّةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ تَبْتَغِيْ بَرَكَةَ مَوْضِعِ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان کے پاس ایک مشک لٹکی ہوئی تھی آپ نے اس سے کھڑے ہوکر پانی پیا۔ حضرت کبشہ نے مشک کا منہ برکت کے طور پر کاٹ کر رکھ لیا۔ چونکہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک لگا تھا۔

۳۵۲۵-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۲۷۲: اِذَا شَرِبَ اَعْطَى الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

تقسیم کے وقت دائیں طرف سے شروع کرنا

۳۵۲۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيْبَ بِمَآءٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهِ الْاَعْرَابِيُّ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کی لسی پیش کی گئی آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی شخص اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے پیالہ بھر کر دیہاتی کو دیا اور فرمایا پہلے دائیں طرف والے کو دینا چاہئے پھر جو اس کے دائیں طرف ہو۔

۳۵۲۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهِ الْاَبْنُ عَبَّاسٍ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَاْذَنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا آپ کے دائیں طرف میں اور بائیں طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس تم مجھے اجازت دو کہ میں بچا ہوا دودھ خالد کو پلا دوں حضرت

marfat.com

لِیْ اَنْ اَسْقِیَ خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّا اُحِبُّ اَنْ اُوثِرَ بِسُؤْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَفْسِیْ اَحَدًا فَاَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کیا میں تو یہ پسند نہیں کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھوٹا پہلے کوئی اور پیئے آخر حضرت ابن عباس نے اسے لیا اور پیا پھر حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے پیا۔

بَاب ۱۲۷۳: التَّنَفُّسِ فِی الْاِنَاءِ

برتن میں سانس لینا

۳۵۲۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيُنَحِّ الْاِنَاءَ ثُمَّ لِيَعُدْ اِنْ كَانَ يُرِيْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو برتن میں سانس نہ لے اگر سانس لینا چاہے تو برتن کو منہ کے سامنے سے جدا کر کے سانس لے پھر پینا چاہے تو دوبارہ پی لے۔

۳۵۲۹-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّنَفُّسِ فِی الْاِنَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۲۷۴: النَّفْخِ فِی الشَّرَابِ

برتن میں پھونک مارنا

۳۵۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْفَخَ فِی الْاِنَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۵۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِی الشَّرَابِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کی چیز میں نہیں پھونکتے تھے۔

بَاب ۱۲۷۵: الشُّرْبِ بِالْاَكُفِّ وَالْكَرْعِ

چلو سے پینا اور منہ لگا کر پینا

۳۵۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ عَلٰى بُطُوْنِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا اَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ اَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اوندھے منہ لیٹ کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی اور فرمایا برتن میں اس طرح منہ نہ ڈالو جیسے کتا منہ ڈالتا ہے اور نہ ایک ہاتھ سے پیو جیسے وہ لوگ پیتے ہیں جن پر اللہ کا غصہ اترا اور نہ اس برتن کا پانی پیو جو رات کو کھلا رکھا ہو ہاں اگر برتن کا منہ بند ہو تو کوئی حرج نہیں اور جو شخص

marfat.com

كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبُ بِاللَّيْلِ مِنْ اِنَاءٍ حَتّٰى يُحَرِّكَهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ اِنَاءً مُخَمَّرًا وَّمَنْ شَرِبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اِنَاءٍ يُّرِيْدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِعَدَدِ اَصَابِعِهٖ حَسَنَاتٍ وَّهُوَ اِنَآءُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام اِذْ طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ اُفٍّ هٰذَا مَعَ الدُّنْيَا

برتن موجود ہونے کے باوجود عاجزی کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے پانی پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر انگلی کے عوض ایک نیکی عطا کرے گا چونکہ یہ ہاتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا برتن ہے جب انہوں نے پیالہ پھینک دیا اور فرمایا افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

۳۵۳۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَآءَ فِيْ حَائِطِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَاسْقِنَا وَاِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِيْ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهٗ اِلَى الْعَرِيْشِ فَحَلَبَ لَهٗ شَاةً عَلٰى مَآءٍ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِيْ مَعَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس تشریف لے گئے وہ اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا اگر تمہارے پاس رات کا باسی پانی ہو تو پلاؤ ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس رات کا باسی پانی مشکیزے میں رکھا ہوا ہے یہ کہہ کر وہ انصاری اپنے جھونپڑے کی طرف گئے ہم بھی ان کے ساتھ چل دیئے انہوں نے بکری کا دودھ دوہا اور اس میں مشک کا ٹھنڈا پانی ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا آپ نے پیا پھر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے یعنی مجھے بھی اسی طرح پیش کیا۔

۳۵۳۴-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلٰى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوْا وَلٰكِنِ اغْسِلُوْا اَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوْا فِيْهَا فَاِنَّهٗ لَيْسَ اِنَاءٌ اَطْيَبَ مِنَ الْيَدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک حوض کے پاس سے گزرے ہم نے منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو آپ نے فرمایا منہ لگا کر پانی نہ پیو بلکہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو کیونکہ پانی پینے کے لئے کوئی برتن ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ نہیں ہوتا۔

بَاب ۱۲۷۶: سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

دوسروں کو پلانے کے لئے آخر میں پینا

۳۵۳۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسروں کو پلانے والا خود آخر میں پیئے۔

بَاب ۱۲۷۷: الشُّرْبِ فِي الزُّجَاجِ

شیشے کے گلاس میں پانی پینا

marfat.com

۳۵۳۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ يَشْرَبُ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شیشے کا پیالہ تھا جس میں آپ پانی پیتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الطِّبّ

بیماری اور علاج

بَاب ۱۲۷۸: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً

ہر بیماری کے لئے شفا ہونا

۳۵۳۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ شَهِدْتُّ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِيْ كَذَا اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِيْ كَذَا فَقَالَ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيْهِ شَيْئًا فَذَاكَ الَّذِيْ حَرِجَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ اَنْ لَّا نَتَدَاوٰى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ لَمْ يَضَعْ دَآءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهٗ شِفَآءً اِلَّا الْهَرَمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت دیہاتی لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سوالات پوچھ رہے تھے کہ ہم پر فلاں چیز میں کیا گناہ ہوگا اور فلاں چیز میں کیا گناہ ہوگا آپ نے فرمایا اے اللہ کے بندو کسی چیز میں کوئی گناہ نہیں مگر یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کی بے عزتی کرے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ اگر ہم بیماری کا علاج کریں تو اس میں ہم پر کوئی گناہ تو نہیں آپ نے فرمایا اللہ کے بندو دوا اور علاج کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کے علاوہ ہر بیماری کی دوا بنائی ہے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندے کو چیز عطا کی جاتی ہے اس میں اچھی چیز کون سی ہے آپ نے فرمایا اچھے اخلاق۔

۳۵۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ خِزَامَةَ عَنْ اَبِيْ خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اَدْوِيَةً نَتَدَاوٰى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِيْ بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا یارسول اللہ ہم علاج کرتے ہیں دم کرتے ہیں اور بیماری سے بچاؤ کے لئے پرہیز اور دوسرے انتظامات کرتے ہیں کیا یہ اللہ کے لکھے ہوئے کو ٹال سکتے ہیں آپ نے فرمایا یہ چیزیں خود بھی تو اللہ کی تقدیر میں شامل ہیں۔

۳۵۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں کی جس کی دوا نہ اتاری ہو۔

marfat.com

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ دَوَاءً

۳۵۴۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں کی جس کی شفا نہ اتاری ہو۔

بَاب۱۲۷۹: الْمَرِيْضِ يَشْتَهِی الشَّیْءَ

بیمار کی خواہش

۳۵۴۱-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَكِيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهٗ مَا تَشْتَهِیْ فَقَالَ اَشْتَهِیْ خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کا حال پوچھنے کے لئے گئے اور مریض سے فرمایا تمہارا دل کون سی چیز کھانے کو چاہتا ہے اس نے کہا جی ہاں گندم کی روٹی کھانے کو چاہتا ہے آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کے لئے بھیج دے اس کے بعد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیمار ہو اور وہ کوئی چیز کھانے کی خواہش کرے تو اسے کھلا دیا کرو۔

۳۵۴۲- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَّانِیُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَّزِيْدَ الرَّقَاشِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَّعُوْدُهٗ قَالَ اَتَشْتَهِیْ شَيْئًا قَالَ اَشْتَهِیْ كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوْا لَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی بیمار پرسی کی اس سے پوچھا تمہارا دل کسی چیز کو چاہتا ہے کیا کعک کھانا چاہتے ہو (کعک ایک قسم کی روٹی ہے) اس نے عرض کیا جی ہاں پس آپ نے اس کے لئے کعک منگوائی۔

بَاب۱۲۸۰: الْحِمْيَةِ

پرہیز کرنا

۳۵۴۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اَبِیْ يَعْقُوْبَ عَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَّعَلِیٌّ نَّاقِهٌ مِّنْ مَّرَضٍ وَّلَنَا دَوَالِیْ مُعَلَّقَةٌ وَّكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ام منذر بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بیمار رہنے کی وجہ سے کمزور تھے۔ ہمارے ہاں کچھ کھجوروں کے خوشے لٹکے ہوئے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں کھانے کا ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی تم کمزور ہو یہ نہ کھاؤ اس کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کی روٹی اور چقندر پکائے آپ نے فرمایا اے علی یہ کھاؤ یہ تمہارے لئے بہت

marfat.com

وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِيٌّ لِيَاْكُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِيُّ اِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْقًا وَّشَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ اَنْفَعُ لَكَ

فائدہ مند ہیں۔

۳۵۴۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَّتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَاَخَذْتُ اٰكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاْكُلُ تَمْرًا وَّبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ اِنِّيْ اَمْضُغُ مِنْ نَّاحِيَةٍ اُخْرٰى فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے پاس روٹی اور کھجوریں رکھی ہوئی تھیں آپ نے فرمایا نزدیک آؤ اور کھاؤ میں نے کھجور کھانی شروع کی آپ نے فرمایا تم کھجوریں کھاتے ہو حالانکہ تمہاری آنکھ دکھ رہی ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں اس طرف سے نہیں کھاتا جس طرف سے آنکھ دکھتی ہے بلکہ دوسری طرف سے کھاتا ہوں (صہیب نے یہ مزاح کے طور پر کہا) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرادیئے۔

بَاب ۱۲۸۱: لَا تُكْرِهُوا الْمَرِيْضَ عَلَى الطَّعَامِ

مریضوں پر کھانے کے لئے زبردستی نہ کرنا

۳۵۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيْهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا کرو کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کھلاتا اور پلاتا ہے۔

بَاب ۱۲۸۲: التَّلْبِيْنَةِ

حریرہ

۳۵۴۶- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ اَهْلَهُ الْوَعْكُ اَمَرَ بِالْحَسَآءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِيْنِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيْمِ كَمَا تَسْرُو اِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَآءِ

(حریرہ آٹا' پانی اور گھی کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے مکہ کے لوگ اسے حریرہ بھی کہتے ہیں اور تلبینہ بھی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں میں سے کسی کو بخار ہوتا تو آپ اس کے لئے حریرہ تیار کراتے اور فرماتے کہ یہ غمگین کے دل کو طاقت دیتا ہے اور بیماری کو ایسے دھوتا ہے جیسے پانی چہرے سے میل دور کر دیتا ہے۔

marfat.com

۳۵۴۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ امْرَاَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمٌ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيْضِ النَّافِعِ التَّلْبِيْنَةِ يَعْنِي الْحَسَاءَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكَى اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهٖ لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتّٰى يَنْتَهِيَ اَحَدُ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَاُ اَوْ يَمُوْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حریرہ کو ضرور اپناؤ کیونکہ یہ فائدہ پہنچانے والی چیز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو حریرہ کی ہانڈی چولہے پر رکھ دی جاتی وہ اس وقت اترتی جب مریض صحت یاب ہو جاتا یا فوت ہو جاتا۔

بَاب ۱۲۸۳: الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ

کلونجی

۳۵۴۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيْزُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے دانے میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ سام موت کو کہتے ہیں اور کالا دانہ کلونجی کو کہتے ہیں۔

۳۵۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَاِنَّ فِيْهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلونجی کا استعمال ضرور کیا کرو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

۳۵۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ اَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيْقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَعَادَهُ ابْنُ اَبِيْ عَتِيْقٍ وَّقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوْا مِنْهَا خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوْهَا ثُمَّ اقْطُرُوْهَا فِيْ اَنْفِهٖ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِيْ هٰذَا الْجَانِبِ وَفِيْ هٰذَا الْجَانِبِ فَاِنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَآءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

حضرت خالد بن سعد سے روایت ہے کہ ہم سفر میں نکلے اور ہمارے ساتھ سفر میں غالب بن جبر بھی تھے وہ راستے میں بیمار ہو گئے۔ ابن ابی عتیق ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے اور کہنے لگے کلونجی کے پانچ یا سات دانے پیس کر اور اس میں تیل ڈال کر ان کی ناک میں دونوں طرف ڈالو کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے یہ حدیث بیان کی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کلونجی میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ میں نے پوچھا سام کیا ہے آپ نے فرمایا موت۔

marfat.com

بَاب ۱۲۸۴: الْعَسَلِ

شہد

۳۵۵۱-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَّمْ يُصِبْهُ عَظِيْمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مہینے میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹ لے تو اسے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

۳۵۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَاَخَذْتُ لُعْقَتِيْ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزْدَادُ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شہد کا تحفہ آیا تو آپ نے ہم سب کو تھوڑا تھوڑا چاٹنے کے لئے دیا میں نے بھی چاٹا اور اس کے بعد آپ کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور عنایت فرمایئے آپ نے فرمایا اچھا۔

۳۵۵۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ

بَاب ۱۲۸۵: الْكَمْاَةِ وَالْعَجْوَةِ

کھمبی اور عجوہ

(کھمبی جو نباتات کی ایک قسم ہے اور اکثر برسات میں خود بخود پیدا ہو جاتی ہے اسے کلاہ دیو، چتر مار بھی کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔ عجوہ مدینہ منورہ کی کھجوروں میں سے ایک قسم ہے جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے یہ مدینہ منورہ کی عمدہ ترین کھجور ہے کہا جاتا ہے کہ اس کھجور کا اصل درخت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا تھا۔)

۳۵۵۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ الْجِنَّةِ

حضرت ابوسعید اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے تعلق رکھتی ہے (من ایک میٹھی چیز جو بنی اسرائیل پر اتری تھی) اور کھمبی کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے اور عجوہ کھجور جنت کا پھل ہے اور پاگل پن سے شفا دیتی ہے۔

marfat.com

۳۵۵۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

۳۵۵۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْكَمْاَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِىْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے تعلق رکھتی ہے جو بنی اسرائیل پر نازل کی گئی تھی۔ اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

۳۵۵۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْكَمْاَةَ فَقَالُوْا هُوَ جُدَرِيُّ الْاَرْضِ فَنُمِيَ الْحَدِيْثُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِىَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ کماۃ کا زمین کا فضلہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا کماۃ من سے تعلق ہے اور عجوہ جنت کا پھل اور یہ زہر سے شفاء ہے۔

۳۵۵۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ اِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَفِظْتُ الصَّخْرَةَ مِنْ فِيْهِ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجوہ اور صخرہ کھجور جنت سے تعلق رکھتی ہیں کہ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے صخرہ کی اس کے منہ سے حفاظت کی۔

بَاب۱۲۸۶: السَّنَا وَالسَّنُّوتِ

سنا اور سنوت

۳۵۵۹-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُبَيِّ بْنَ اُمِّ حَرَامٍ وَّكَانَ قَدْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنٰى وَالسَّنُّوتِ فَاِنَّ فِيْهِمَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت ابو ابی بن ام حرام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں والی نماز پڑھی تھی (یعنی وہ نماز جس میں قبلہ بدلا گیا) ابوابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنوت کا ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سام کسے کہتے ہیں آپ نے

marfat.com

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ اَبِیْ عَبْلَةَ السَّنُّوتُ الشِّبِتُّ و قَالَ اٰخَرُوْنَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِیْ یَکُوْنُ فِیْ زِقَاقِ السَّمْنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ

هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا الْنُسَ فِیْهِمْ
وَهُمْ یَمْنَعُوْنَ جَارَهُمْ اَنْ یُّقَرَّدَا

فرمایا موت۔ ابن ابی علیہ نے کہا سنوت ایک قسم کی سبزی ہے دوسرے لوگوں نے کہا سنوت شہد کو کہتے ہیں جو گھی کے مشکیزے میں ہوتا ہے اور اسی بارے میں شاعر کا یہ قول ہے وہ لوگ (جن کی شاعر تعریف کرتا ہے) سنوت (یعنی شہد) کے ساتھ گھی کے مانند ہیں وہ آپس میں نہیں لڑتے بلکہ اگر ان کے ہمسائے کو دھوکا دیا جائے تو وہ اپنے ہمسائے کی حفاظت کرتے ہیں۔

بَاب ۱۲۸۷: الصَّلٰوةُ شِفَاءٌ

نماز میں شفا

۳۵۶۰-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ مِسْكِیْنٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَیْثٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّیْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِشْكَمْتُ دَرْدٌ قُلْتُ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَاِنَّ فِی الصَّلٰوةِ شِفَآءً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تو میں نے بھی ہجرت کی میں نماز پڑھ کر آپ کے پاس بیٹھ گیا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے میں نے کہا جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ نماز میں شفا ہے۔

۳۵۶۱-حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَقَالَ فِیْهِ اِشْكَمَتْ دَرْدٌ یَعْنِیْ تَشْتَكِیْ بَطْنَكَ بِالْفَارِسِیَّةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَ بِهٖ رَجُلٌ لِّاَهْلِهٖ فَاسْتَعْدَوْا عَلَیْهِ

داود بن علبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو نماز میں شفا ہے ابو عبداللہ کہتے ہیں ایک ایک آدمی نے اپنے گھر والوں سے کہا اس سے مدد اور کامیابی حاصل کرو۔

بَاب ۱۲۸۸: النَّهْیِ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِیْثِ

ناپاک دوا سے علاج کرنا

۳۵۶۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ یُّوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِیْثِ یَعْنِی السُّمَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا یعنی زہر سے علاج کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۵۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ یَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو مار ڈالا وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں اسے پیتا رہے گا۔

بَاب ۱۲۸۹: دَوَآءِ الْمَشِیِّ

مسہل کی دوا

۳۵۶۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ

اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِيْنَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنٰى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَّشْفِيْ مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنٰى وَالسَّنٰى شِفَاءٌ مِّنَ الْمَوْتِ

علیہ وسلم نے ایک بار مجھ سے فرمایا تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو میں نے عرض کیا بشرم کا آپ نے فرمایا وہ آگ کی طرح بہت گرم ہے پھر میں سنا کا جلاب لینے لگی آپ فرمایا اگر کسی دوا میں موت سے شفا ہوتی تو سنا میں ہوتی اور سنا میں موت سے شفا ہے۔

بَاب ۱۲۹۰: دَوَآءِ الْعُذْرَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْغَمْزِ

گلے پڑنے کا علاج اور گلا دبانے کی ممانعت

۳۵۶۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ يُّسْعَطُ بِهٖ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهٖ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور میرے بیٹے کو عذرہ کی شکایت تھی لہٰذا میں نے اس کی تکلیف دور کرنے کے لئے اس کا گلا دبایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بچوں کا گلا دبا کر انہیں تکلیف نہ دیا کرو بلکہ عود ہندی استعمال کیا کرو گلے کی بیماری میں دوا ناک میں داخل کرو اگر ذات الجنب کی بیماری ہو تو دوا گلے میں ڈالی جائے۔

۳۵۶۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ يُوْنُسُ اَعْلَقَتْ يَعْنِيْ غَمَزَتْ

ام قیس سے دوسری روایت بھی اسی قسم کی ہے یونس نے کہا کہ اَعْلَقَتْ کے معنی غَمَزَتْ کے ہیں۔ یعنی میں نے چبایا۔

بَاب ۱۲۹۱: دَوَآءِ عِرْقِ النَّسَا

عرق النساء

۳۵۶۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةُ شَاةٍ اَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّاُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيْقِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرق النساء کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی چکی کاٹ کر اس میں سے چربی نکال لی جائے اور اس کے تین حصے کئے جائیں اور روزانہ صبح نہار منہ ایک حصہ پکا کر پی لیا جائے۔

بَاب ۱۲۹۲: دَوَآءِ الْجِرَاحَةِ

زخم کا علاج

۳۵۶۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ جُرِحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِیٌّ يَسْكِبُ عَلَيْهِ الْمَآءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الْمَآءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ اِلَّا كَثْرَةً اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ فَاَحْرَقَتْهَا حَتّٰى اِذَا صَارَ رَمَادًا اَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

صلی اللہ علیہ وسلم احد کے روز زخمی ہو گئے آپ کے سامنے کے دانت مبارک شہید ہو گئے اور خود (لوہے کی ٹوپی) آپ ﷺ کے سر مبارک میں گھس گئی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کا خون دھوتی جاتیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال سے پانی ڈالتے جاتے جب فاطمہ نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ بہتا جا رہا ہے تو چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اور اسے جلایا پھر اس کی راکھ آپ کے زخم میں بھر دی گئی جس سے خون بند ہو گیا۔

۳۵۶۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ ابْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ يَوْمَ اُحُدٍ مَّنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يُرْقِئُ الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُدَاوِيْهِ وَمَنْ يَّحْمِلُ الْمَآءَ فِی الْمِجَنِّ وَبِمَا دُوْوِیَ بِهِ الْكَلْمُ حَتّٰى رَقَاَ قَالَ اَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَآءَ فِی الْمِجَنِّ فَعَلِیٌّ وَّاَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِی الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ اَحْرَقَتْ لَهٗ حِيْنَ لَمْ يَرْقَاْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ خَلَقٍ فَوَضَعَتْ رَمَادَهٗ عَلَيْهِ فَرَقَاَ الْكَلْمُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس شخص کو اچھی طرح جانتا ہوں جس نے احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زخمی کیا اسی طرح زخم دھونے والے کو آپ کی دوا کرنے والے کو آپ کے لئے پانی لانے والے کو بھی اور جس چیز سے آپ کی دوا کی گئی ان چیزوں کو اچھی طرح جانتا ہوں یہاں تک کہ آپ کا خون بند ہو گیا ڈھال میں پانی لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے دوا کرنے والی فاطمہ تھیں انہوں نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خون بند نہیں ہوتا تو چٹائی کا ٹکڑا جلا کر اس کی راکھ آپ کے زخم میں بھر دی جس سے آپ کا خون جلدی بند ہو گیا۔

بَاب ۱۲۹۳: مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ

طب نہ جاننے کے باوجود علاج کرنے والا

۳۵۷۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طب کی واقفیت کے بغیر کسی کا علاج کرے اور اسے نقصان پہنچے تو وہ اس نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔

بَاب ۱۲۹۴: دَوَآءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

ذات الجنب کا علاج

۳۵۷۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَّقُسْطًا وَّزَيْتًا يُلَدُّ بِهٖ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات الجنب کے لئے اس نسخہ کی بہت تعریف کی ہے۔ ورس، عود ہندی اور زیتون کا تیل (انہیں پیس کر اور ملا کر) منہ میں ایک طرف سے ڈال دی جائیں۔

marfat.com

۳۵۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكُمْ بِالْعُوْدِ الْهِنْدِیِّ یَعْنِیْ بِهِ الْكُسْتَ فَاِنَّ فِیْهِ سَبْعَةَ اَشْفِیَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِی الْحَدِیْثِ فَاِنَّ فِیْهِ شِفَآءً مِّنْ سَبْعَةِ اَدْوَاءٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عود ہندی ضرور استعمال کرو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی دوا موجود ہے جس میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے۔

بَاب۱۲۹۵: الْحُمّٰی

بخار

۳۵۷۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمّٰی عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَاِنَّهَا تَنْفِی الذُّنُوْبَ كَمَا تَنْفِی النَّارُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر ہوا ایک شخص نے اسے برا کہا آپ نے فرمایا بخار کو برا نہ کہو کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جس طرح آگ لوہے کے میل کو مٹا دیتی ہے۔

۳۵۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عَادَ مَرِیْضًا وَّمَعَهٗ اَبُوْ هُرَیْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ هِیَ نَارِیْ اُسَلِّطُهَا عَلٰی عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ فِی الدُّنْیَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار کا حال پوچھنے کے لئے گئے۔ آپ کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے اسے بخار تھا آپ نے فرمایا تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بخار میری آگ ہے میں دنیا میں اپنے جس بندے پر چاہوں اسے ڈال دیتا ہوں تاکہ وہ اسے قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھے۔

بَاب۱۲۹۶: الْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

بخار کو جہنم کی آگ قرار دینا

۳۵۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تیزی سے ہوتا ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۳۵۷۶-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

marfat.com

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کی شدت جہنم کی تیزی سے ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۳۵۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ فَدَخَلَ عَلَى ابْنٍ لِعَمَّارٍ فَقَالَ اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسُ اِلٰهَ النَّاسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہوتا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمار کے بیٹے کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے (کیونکہ وہ بیمار تھا) تو آپ نے یہ دعا فرمائی اَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسُ اِلٰهَ النَّاسِ اے انسانوں کے رب! اور معبود بیماری کو دور فرما دے۔

۳۵۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْاَةِ الْمَوْعُوْكَةِ فَتَدْعُوْ بِالْمَآءِ فَتَصُبُّهٗ فِيْ جَيْبِهَا وَتَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ وَقَالَ اِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ جس عورت کو بخار ہوتا وہ ان کے پاس لائی جاتیں تو آپ پانی طلب کر کے اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں حضور ﷺ نے فرمایا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو کیونکہ یہ جہنم کی گرمی سے ہے۔

۳۵۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى كِيْرٌ مِّنْ كِيْرِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوْهَا عَنْكُمْ بِالْمَآءِ الْبَارِدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، شاد فرمایا: بخار جہنم کی بھٹیوں میں سے ایک بھٹی ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

بَاب ۱۲۹۷: الْحِجَامَةُ

پچھنے لگوانا

۳۵۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْ شَيْءٍ مِّمَّا تَدَاوَوْنَ بِهٖ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جن دواؤں سے علاج کرتے ہو اس میں سب سے اچھا علاج پچھنے لگوانا ہے۔

۳۵۸۱-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِمَلَاٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ اِلَّا كُلُّهُمْ يَقُوْلُ لِيْ عَلَيْكَ يَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات جس فرشتے کے پاس سے گزرا وہ یہی کہتا تھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگوانے کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

marfat.com

مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

۳۵۸۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اچھا بندہ ہے جو پچھنے لگواتا ہے کیونکہ اس کے ذریعے خون نکل کر کمر ہلکی کر دیتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

۳۵۸۳-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِمَلَإٍ اِلَّا قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں شب معراج میں جس فرشتے کے پاس سے بھی گزرا اس نے کہا اے محمد اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجئے۔

۳۵۸۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَيْبَةَ اَنْ يَّحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ اَنَّهٗ كَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ اَوْ غُلَامًا لَّمْ يَحْتَلِمْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت مانگی آپ نے ابوطیبہ کو ام سلمہ کے پچھنے لگانے کا حکم فرمایا جابر فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابوطیبہ ان کے ام سلمہ کے رضائی بھائی تھے یا نابالغ تھے۔

بَاب ۱۲۹۸: مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

پچھنے لگوانے کی جگہ

۳۵۸۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُوْلُ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ وَّسَطَ رَاْسِهٖ

عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک مقام ہے) میں احرام کی حالت میں اپنے سر کے درمیان پچھنے لگوائے۔

۳۵۸۶-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةِ الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نازل ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش کی کہ دونوں کندھوں اور گردن کی رگ کے درمیان پچھنے لگوائیے۔

۳۵۸۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کندھوں اور گردن کی رگ کے درمیان

marfat.com

وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

پچھنے لگوائے۔

۳۵۸۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سر کے درمیانی حصہ اور کندھوں کے درمیان پچھنے لگواتے اور فرماتے جو اس جگہ سے خون نکلوائے تو اسے کسی بیماری سے نقصان نہ پہنچے گا خواہ اور کوئی دوا نہ کرے۔

۳۵۸۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلَى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سے ایک کھجور کے تنے پر گرے۔ آپ کے پاؤں میں موچ آ گئی۔ آپ نے درد کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

بَاب ۱۲۹۹: فِي أَيِّ الْأَيَّامِ يُحْتَجَمُ

پچھنے لگوانے کے دن

۳۵۹۰-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ ابْنِ قَهْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِأَحَدِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پچھنے لگواتے تو سترہ انیس یا اکیسویں تاریخ میں لگواتے اور (فرمایا) ایسے دنوں میں پچھنے نہ لگوائے جائیں جب کہ خون میں تیزی اور حرارت ہوتا کہ انسان کہیں فوت نہ ہو جائے۔

۳۵۹۱-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا إِنِ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِمُوا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللَّهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے اپنے آزاد کردہ غلام سے فرمایا اے نافع میرے خون میں تیزی پیدا ہو گئی ہے لہٰذا تم میرے لئے کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو جو نہ بوڑھا ہو نہ بچہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہار منہ پچھنے لگوانے میں تندرستی اور برکت ہے عقل اور حافظہ تیز ہوتا ہے بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو پچھنے نہ لگواؤ پیر اور منگل کو پچھنے لگواؤ کیونکہ منگل کے روز اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری اور تکلیف سے چھٹکارا عطا فرمایا اور بدھ کے روز وہ بیماری میں مبتلا ہوتے تھے اور جذام یا برص بدھ کے روز یا بدھ کی

marfat.com

وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ

رات کو نمودار ہوتا ہے۔

۳۵۹۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِيْ بِحَجَّامٍ وَّاجْعَلْهُ شَابًّا وَّلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَّلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيْقِ اَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيْدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيْدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيْدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيْسِ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ وَاحْتَجِمُوْا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِيْ اُصِيْبَ فِيْهِ اَيُّوْبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَّلَا بَرَصٌ إِلَّا فِيْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا اے نافع! میرے خون میں جوش پیدا ہو گیا ہے تم میرے لئے کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو جو نہ بوڑھا ہو نہ بچہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہار منہ پچھنے لگوانے سے صحت اور برکت ہوتی ہے۔ عقل اور حافظہ میں تیزی ہوتی ہے بدھ' جمعہ' ہفتہ اور اتوار کو پچھنے نہ لگواؤ جمعرات' پیر اور منگل کو پچھنے لگواؤ کیونکہ منگل کے دن خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو مرض اور مصیبت سے نجات عطا فرمائی اور بدھ کے دن ان پر مصیبت آئی اور جزام یا برص بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

بَاب ۱۳۰۰: الْكَيِّ

داغ لگانا

۳۵۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَوٰى اَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے داغ لگایا یا (ناجائز) دم کیا وہ توکل سے دور ہوا۔

۳۵۹۴-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّيُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْتُ فَمَا اَفْلَحْتُ وَلَا اَنْجَحْتُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ لگوانے سے منع کیا پھر بھی میں نے داغ لگوایا نہ تو اس بیماری سے آرام ملا اور نہ تندرست ہوا۔

۳۵۹۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْاَفْطَسُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشِّفَآءُ فِيْ ثَلَاثٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَّشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَّكَيَّةٍ بِنَارٍ وَّاَنْهٰى اُمَّتِيْ عَنِ الْكَيِّ رَفَعَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین چیزوں میں شفا ہے شہد پینے' سینگی لگوانے اور آگ سے داغ لگوانے میں لیکن میں اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

marfat.com

بَاب ۱۳۰۱: مَنِ اکْتَوٰی

داغ لگانے کا جواز

۳۵۹۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِیُّ سَمِعَهٗ عَمِّیْ يَحْيٰى وَمَا اَدْرَكْتُ رَجُلًا مِّنَّا بِهٖ شَبِيْهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِّنْ قِبَلِ اُمِّهٖ اَنَّهٗ اَخَذَهٗ وَجَعٌ فِیْ حَلْقِهٖ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُبْلِغَنَّ اَوْ لَاُبْلِيَنَّ فِیْ اَبِیْ اُمَامَةَ عُذْرًا فَكَوَاهُ بِيَدِهٖ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْتَةَ سَوْءٍ لِلْيَهُوْدِ يَقُوْلُوْنَ اَفَلَا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهٖ وَمَا اَمْلِكُ لَهٗ وَلَا لِنَفْسِیْ شَيْئًا

محمد بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے اپنے چچا یحییٰ بن سعد سے سنا جو نہایت پرہیز گار شخص تھے انہوں نے فرمایا سعد بن زرارہ جو محمد بن عبدالرحمٰن کے نانا تھے ان کے حلق میں ایک درد پیدا ہوا۔ جسے ذبح بولا جاتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تک ممکن ہوگا میں ان کے علاج کی کوشش کروں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو داغ لگایا لیکن وہ وفات پا گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی موت کی وجہ سے یہود کو برائی ہاتھ آ گئی ہے وہ کہتے ہیں یہ کیسا نبی ہے جو اپنے ساتھی کو بچا نہ سکا تو میں نہ کسی اور کے لئے اور نہ اپنے لئے کسی چیز کا مالک ہوں۔

۳۵۹۷-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِیُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ مَّرَضًا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيْبًا فَكَوَاهُ عَلٰى اَكْحَلِهٖ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابی ابن کعب بیمار ہوگئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک علاج کرنے والے کو بھیجا جس نے ابی بن کعب کی رگ پر داغ لگایا۔

۳۵۹۸-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰی سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِیْ اَكْحَلِهٖ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کی رگ پر دو مرتبہ داغ لگایا۔

بَاب ۱۳۰۲: اَلْكُحْلِ بِالْاِثْمِدِ

اثمد کا سرمہ استعمال کرنا

۳۵۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اثمد کو ضرور اپناؤ کیونکہ یہ نگاہ تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

۳۶۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوتے وقت اثمد کا سرمہ ضرور لگایا کرو کیونکہ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا

marfat.com

عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

ہے۔

۳۶۰۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

بَاب ۱۳۰۳: مَنِ اكْتَحَلَ وِتْرًا

سرمہ طاق بار لگانا

۳۶۰۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سرمہ لگائے وہ طاق مرتبہ لگائے جو ایسا کرے گا تو بہتر اور اگر اس پر عمل نہ کرے تو کوئی حرج نہیں۔

۳۶۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِیْ كُلِّ عَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ ہر ایک آنکھ میں سرمہ تین تین سلائیاں لگاتے تھے۔

بَاب ۱۳۰۴: النَّهْيِ اَنْ يُّتَدَاوٰى بِالْخَمْرِ

شراب سے علاج کی ممانعت

۳۶۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِیِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِیِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِاَرْضِنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ اِنَّا نَسْتَشْفِیْ بِهٖ لِلْمَرِيْضِ قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَّلٰكِنَّهٗ دَاءٌ

عرض کیا یارسول اللہ ہمارے علاقہ میں انگور بہت ہوتے ہیں ہم انہیں نچوڑتے ہیں اور ان کی شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا ہرگز نہ پیا کرو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم بیمار کو بیماری میں دیتے ہیں آپ نے فرمایا شفا نہیں بلکہ یہ تو خود ایک بیماری ہے۔

بَاب ۱۳۰۵: اِلاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْاٰنِ

قرآن سے دوا کرنا

۳۶۰۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر دوا قرآن ہے۔

marfat.com

بَاب۱۳۰۶: الْحِنَّاءِ

مہندی

۳۶۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلٰی عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ حَدَّثَنِیْ مَوْلَایَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِیْ جَدَّتِیْ سَلْمٰی اُمُّ رَافِعٍ مَوْلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيْبُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَّلَا شَوْكَةٌ اِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

ام رافع جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ لونڈی تھیں روایت کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں زخم ہوتا یا کانٹا چبھتا تو آپ اس پر مہندی لگاتے۔

بَاب۱۳۰۷: اَبْوَالِ الْاِبِلِ .

اونٹ کے پیشاب سے علاج

۳۶۰۷-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰی ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لیکن انہیں مدینہ کی ہوا راس نہ آئی اور وہ بیمار ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ہمارے اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیو انہوں نے ایسا ہی کیا۔

بَاب۱۳۰۸: يَقَعُ الذُّبَابُ فِی الْاِنَاءِ

برتن میں مکھی گر جانا

۳۶۰۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَیِ الذُّبَابِ سُمٌّ وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَاءٌ فَاِذَا وَقَعَ فِی الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکھی کے ایک پر میں زہر اور دوسرے پر میں شفاء ہے تو جب کھانے میں مکھی گر پڑے تو اسے اس میں ڈبو کر (باہر پھینک دیا کرو) کہ وہ پہلے زہر والا پر ڈالتی ہے اور بعد میں شفا والا پر۔

۳۶۰۹-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيْهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَآءً وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَآءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مکھی تمہارے پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے اس میں ڈبو دو پھر نکال کر پھینکو کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔

بَاب۱۳۰۹: الْعَيْنُ

نظر لگنا

۳۶۱۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر لگنا حق ہے۔

۳۶۱۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُّضَارِبِ ابْنِ حَزْنٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نظر لگنا حق ہے۔

۳۶۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوْا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے پناہ مانگو کیونکہ نظر لگنا سچ ہے۔

۳۶۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَّهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَمَا لَبِثَ اَنْ لُبِطَ بِهٖ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ اَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ بِهٖ قَالُوْا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مِنْ اَخِيْهِ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ لَهٗ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَاَمَرَ عَامِرًا اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيَغْسِلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهٖ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّكْفَاَ الْاِنَاءَ مِنْ خَلْفِهٖ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ ان کے والد سہل نہا رہے تھے عامر بن ربیعہ ادھر سے گذرے تو انہوں نے کہا میں نے ایسا خوبصورت شخص آج تک نہیں دیکھا بلکہ پردہ کرنے والی عورتوں کو اتنا خوبصورت نہیں دیکھا تھوڑی دیر گذری تھی کہ میرے والد بے ہوش ہو کر گر پڑے لوگ انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے اور تمام واقعہ بیان کیا آپ نے پوچھا کس شخص کی نظر لگی ہے۔ لوگوں نے جواب دیا عامر بن ربیعہ کی آپ نے فرمایا یہ کیا بات کہ تم لوگ نظر لگا کر اپنے بھائی کو مارنا چاہتے ہو اگر کسی شخص کو اپنے بھائی کی کوئی چیز پسند آ جائے تو وہ اس کے لئے برکت کی دعا کرے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور تہبند کے اندر والا حصہ دھوئیں جب عامر وضو کر چکے تو آپ نے وہ پانی سہل پر ڈالنے کا حکم فرمایا تو وہ پانی سہل پر پیچھے کی طرف سے ڈالا گیا۔

بَاب ۱۳۱۰: مَنِ اسْتُرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

نظر کا دم

۳۶۱۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ اَسْمَآءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَنِيْ

حضرت عبید بن رفاعہ زرقی سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعفر کے بچوں کو نظر لگ گئی ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں دم کر دوں آپ نے

marfat.com

جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ فَاَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

فرمایا ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو وہ نظر ہوتی۔

۳۶۱۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ اَعْيُنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے جب معوذتان (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس) نازل ہوئیں تو حضور نے تمام دعاؤں کو چھوڑ کر انہیں پڑھنا شروع کر دیا۔

۳۶۱۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نظر کا دم سیکھنے کا حکم دیا تھا۔

بَاب ۱۳۱۱: مَا رَخَّصَ فِيْهِ مِنَ الرُّقٰى

جائز دم

۳۶۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نظر اور زہر ہے جانور کے کاٹے کے علاوہ کوئی دم جائز نہیں۔

۳۶۱۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ اَنَسٍ اُمَّ بَنِيْ حَزْمٍ السَّاعِدِيَّةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقٰى فَاَمَرَهَا بِهَا

ابوبکر بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت خالدہ بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں آئیں اور آپ کو دم پڑھ کر سنایا آپ نے انہیں اس کی اجازت عنایت فرمائی۔

۳۶۱۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ اٰلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَّرْقُوْنَ مِنَ الْحُمَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنِ الرُّقٰى فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى وَاِنَّا نَرْقِيْ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَ لَهُمُ اعْرِضُوْا عَلَيَّ فَعَرَضُوْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٰذِهٖ هٰذِهٖ مَوَاثِيْقُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں ایک خاندان تھا جسے آل عمرو بن حزم کہتے تھے اس خاندان کے لوگ سانپ بچھو کا دم کیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرما دیا تھا تو وہ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے دم سے منع فرمایا ہے حالانکہ ہم سانپ بچھو کے کاٹے کا دم کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا وہ دم مجھے سناؤ انہوں نے آپ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کو دم سنایا تو آپ نے سن کر فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اسے پڑھ لیا کرو۔

۳۶۲۰-حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ، بچھو، بری نظر اور چیونٹی کے کاٹنے پر دم کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۳۱۲: رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

سانپ بچھو کا دم

۳۶۲۱-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے دم کی اجازت عنایت فرمائی۔

۳۶۲۲-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهٗ فَقِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُلَانًا لَّدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهٗ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ قَالَ حِيْنَ اَمْسٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهٗ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو بچھو نے کاٹ لیا اسے رات بھر نیند نہ آئی صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں شخص کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور وہ رات بھر نہیں سو سکا۔ آپ نے فرمایا اگر وہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھتا تو صبح تک اسے بچھو کاٹنے سے کوئی نقصان نہ ہوتا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (میں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعے اللہ کی مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں)

۳۶۲۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنَ الْحَيَّةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سانپ کے کاٹے کا دم پڑھ کر سنایا آپ نے مجھے یہ دم پڑھنے کا حکم دیا۔

بَاب ۱۳۱۳: مَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عُوِّذَ بِهٖ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دم

۳۶۲۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَرِيْضَ فَدَعَا لَهٗ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی بیمار آتا تو آپ اس کے لئے یہ دعا فرماتے۔ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا اے سب انسانوں کے رب تکلیف کو دور کر دے اور ایسی شفا عطا فرما کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

۳۶۲۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُوْلُ لِلْمَرِيْضِ يَبُزَاقِهٖ بِاِصْبَعِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کے لئے انگلی پر ہونٹ اقدس لگا کر یہ کلمات فرماتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اللہ! کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ بیمار کی زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہماری بیماری کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو۔

۳۶۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیِّ اَنَّهٗ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِیْ وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُنِیْ فَقَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنٰى عَلَيْهِ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذٰلِكَ فَشَفَانِیَ اللّٰهُ

حضرت عثمان بن ابو عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور مجھے اتنا شدید درد تھا کہ جس سے میں مرنے کے قریب پہنچ گیا تھا آپ نے فرمایا اپنا داہاں ہاتھ اس جگہ پر رکھو اور کہو بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (اللہ کے نام سے شفا مانگتا ہوں اللہ کی عزت اور قدرت کے ذریعے اپنے اس درد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے محسوس کر رہا ہوں) سات بار میں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دی۔

۳۶۲۷-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ جِبْرَائِيْلَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا کیا آپ بیمار ہیں آپ نے فرمایا ہاں پس حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے بچاؤ کے لئے جو تجھے تکلیف دیتی ہے اور ہر نفس کی برائی سے اور ہر حسد کرنے والے کی آنکھ کی برائی سے اللہ

marfat.com

تجھے شفا دے میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔

۳۶۲۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ فَقَالَ لِیْ اَلَا اَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ جَائَنِیْ بِهَا جِبْرَائِيْلُ قُلْتُ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ (مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ میں تجھ پر وہ دعا پڑھ کر دم نہ کروں جو مجھے جبرئیل علیہ السلام نے سکھائی ہے میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ نے تین بار یہ دعا پڑھی: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ (مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے جو تیرے اندر ہے) اور گرہوں پر پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

۳۶۲۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ قَالَ وَكَانَ اَبُوْنَا اِبْرَاهِيْمُ يُعَوِّذُ بِهَا اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اَوْ قَالَ اِسْمٰعِيْلَ وَيَعْقُوْبَ وَهٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے لئے ان الفاظ کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (میں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے ہر شیطان ہر زہریلے جانور اور نقصان پہنچانے والی آنکھ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں) آپ ﷺ یہ بھی فرماتے ہمارے باپ حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کے لئے ان کلمات کے ذریعے ہی پناہ مانگا کرتے تھے۔

بَاب ۱۳۱۴: مَا يُعَوَّذُ بِهٖ مِنَ الْحُمّٰى

بخار میں پڑھی جانے والی دعا

۳۶۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْاَشْهَلِیُّ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَّقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ اَنَا اُخَالِفُ النَّاسَ فِیْ هٰذَا اَقُوْلُ يَعَّارٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بخار اور تمام قسموں کے دردوں کے لئے یہ دعا سکھاتے تھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (اللہ کے نام سے شروع جو بہت بڑا ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی حرارت کی برائی سے۔)

marfat.com

ابوعامر کہتے ہیں اس روایت میں دوسرے لوگوں سے مختلف پڑھتا یعنی نَعَّار کی بجائے یَعَّار پڑھتا ہوں۔

۳۶۳۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور لفظ نعار کی بجائے یعار ہے۔

۳۶۳۲-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُوْلُ اَتٰى جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور آپ بیمار تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ پر یہ دعا پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ (میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں کہ اللہ تجھے ہر بیماری سے حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ کی برائی (یعنی بری نظر) سے تجھے شفا عطا فرمائے۔)

بَاب۱۳۱۵: النَّفْثِ فِي الرُّقْيَةِ

دم پڑھ کر پھونکنا

۳۶۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دم پڑھ کر پھونکتے تھے۔

۳۶۳۴-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهٗ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ بِيَدِهٖ رَجَآءَ بَرَكَتِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذتین (سورۂ فلق اور سورۃ ناس) پڑھ کر پھونکتے۔ جب آپ کی بیماری بڑھ گئی تو میں آپ پر یہ سورتیں پڑھ کر پھونکتی اور برکت کے لئے آپ ہی کا ہاتھ آپ پر پھیرتی۔

بَاب۱۳۱۶: تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ

گلے میں تعویذ ڈالنا

۳۶۳۵-حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ

زینب سے روایت ہے کہ ایک بوڑھی عورت ہمارے گھر

marfat.com

سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ اُخْتِ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوْزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِيْ مِنَ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيْرٌ طَوِيْلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَآءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَانِبِيْ فَمَسَّنِيْ فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ رُقًى لِيْ فِيْهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمٰى بِهٖ وَقَالَ لَقَدْ اَصْبَحَ اٰلُ عَبْدِ اللّٰهِ اَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَاِنِّيْ خَرَجْتُ يَوْمًا فَاَبْصَرَنِيْ فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِيْ تَلِيْهِ فَاِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَاِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكِ الشَّيْطَانُ اِذَا اَطَعْتِهٖ تَرَكَكِ وَاِذَا عَصَيْتِهٖ طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ عَيْنِكِ وَلٰكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَّكِ وَاَجْدَرَ اَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِيْنَ فِيْ عَيْنِكِ الْمَآءَ وَتَقُوْلِيْنَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

آئی جسے سرخ بادہ کا منتر یاد تھا۔ میرے گھر ایک لمبے پاؤں والا تخت بچھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا اصول تھا کہ جب گھر میں آتے تو آواز دے کر آتے۔ ایک روز وہ آئے میں نے ان کی آواز سنی' مجھے کچھ شرم آئی وہ میرے پاس آ کر بیٹھ گئے انہوں نے میرے گلے میں ڈوری دیکھی پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا یہ سرخ بادہ سے بچنے کا ایک دم ہے۔ یہ سن کر انہوں نے میرے گلے سے نوچ کر پھینک دیا اور فرمایا عبداللہ کے گھر والوں کو شرک کی ضرورت نہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ منتر' تعویذ' گنڈے' ٹونا' محبت کے تعویذات اور جادو وغیرہ یہ سب شرک ہیں میں نے ان سے کہا ایک روز میں باہر نکلی کہ ایک شخص نے مجھے دیکھ لیا جب میری آنکھ اس پر پڑی تو آنکھ سے آنسو نکلنے لگے۔ تو جب میں آنکھ پر دم کر لیتی ہوں تو پانی نکلنا بند ہو جاتا ہے اور جب چھوڑ دیتی ہوں تو پھر نکلنے لگتا ہے۔ عبداللہ نے فرمایا یہ شیطان کا فریب ہے جب تم شیطان کی پیروی کرتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے اور جب تم اس کا منتر چھوڑ دیتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں انگلی مارتا ہے تم اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق عمل کرتیں تو زیادہ بہتر تھا اور تمہیں شفا بھی ہو جاتی پانی پ ریہ پڑھ کر آنکھ پر چھڑکتی رہو اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

۳۶۳۶-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا فِيْ يَدِهٖ حَلْقَةٌ مِّنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هٰذِهٖ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَاِنَّهَا لَا تَزِيْدُكَ اِلَّا وَهْنًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں پیتل کا چھلا تھا تو آپ نے فرمایا یہ چھلا کیسا ہے وہ بولا یہ واہنہ کی بیماری کے لئے ہے۔ آپ نے فرمایا اسے اتار دو اس سے بیماری اور زیادہ بڑھ جائے گی۔

بَاب ۱۳۱۷: النُّشْرَةِ

آسیب

۳۶۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ

حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول

marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِىْ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمٍ وَّمَعَهَا صَبِىٌّ لَّهَا بِهٖ بَلَاءٌ لَّا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا ابْنِىْ وَبَقِيَّةُ اَهْلِىْ وَاِنَّ بِهٖ بَلَاءً لَّا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوْنِىْ بِشَىْءٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاُتِىَ بِمَآءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ اَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيْهِ مِنْهُ وَصُبِّىْ عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِى اللّٰهَ لَهٗ قَالَتْ فَلَقِيْتُ الْمَرْاَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِىْ مِنْهُ فَقَالَتْ اِنَّمَا هُوَ لِهٰذَا الْمُبْتَلٰى قَالَتْ فَلَقِيْتُ الْمَرْاَةَ مِنَ الْحَوْلِ فَسَاَلْتُهَا عَنِ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَاَ وَعَقَلَ عَقْلًا لَّيْسَ كَعُقُوْلِ النَّاسِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قربانی کے روز بطن وادی کی طرف سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں پھر آپ واپس ہوئے تو آپ کے پیچھے بنو خثعم کی ایک عورت چل دی۔ اس کی گود میں ایک بچہ تھا اس نے عرض کیا یارسول اللہ میرے ہاں ایک ہی بچہ باقی رہ گیا ہے اس پر بھی کچھ اثر ہے جس کی وجہ سے یہ بولتا نہیں یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا تھوڑا سا پانی لاؤ لوگوں نے پانی حاضر کیا آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور منہ میں پانی لے کر کلی کی اور عورت سے فرمایا یہ پانی اس بچہ کو پلا دیا کرو ام جندب فرماتی ہیں میں نے اس عورت سے مل کر کہا تھوڑا سا پانی مجھے دے دو اس نے کہا یہ بچہ کی صحت کے لئے ہے اس لئے میں معذور ہوں الغرض دوسرے سال جب میں نے اس عورت سے ملاقات کی تو میں نے اس سے بچہ کا حال پوچھا اس نے کہا وہ بچہ نہایت تندرست ہے اور بہت ذہین اور عقل مند ہو گیا ہے۔

بَاب ۱۳۱۸: اَلْاِسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْاٰنِ

قرآن سے شفا حاصل کرنا

۳۶۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دوا قرآن حکیم ہے۔

بَاب ۱۳۱۹: قَتْلِ ذِى الطُّفْيَتَيْنِ

دو دھاری سانپ کو مارنا

۳۶۳۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِى الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهٗ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيْبُ الْحَبَلَ يَعْنِىْ حَيَّةً خَبِيْثَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دھاری سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے نیز یہ فرمایا یہ برا سانپ انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور حاملہ عورت کا حمل گرا دیتا ہے۔

۳۶۴۰- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپوں کو مار دیا کرو خصوصاً دو دھاری اور دم کٹے سانپ کو کیونکہ یہ آنکھ کی روشنی کو ضائع کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔

marfat.com

الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ

بَاب ۱۳۲۰: مَنْ كَانَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

نیک فال لینا اچھا ہے اور بری فال لینا منع ہے

۳۶۴۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیک فال کو اچھا خیال کرتے تھے اور بری فال کو برا خیال کرتے تھے۔

۳۶۴۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی اور بدشگونی کوئی چیز نہیں اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

۳۶۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدشگونی شرک ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم میں سے جو بدشگونی لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے توکل سے دور کر دے گا۔

۳۶۴۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بیماری دوسرے کو نہیں لگتی بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے اور نہ الو کا بولنا اور آڑنا کوئی چیز ہے اور صفر کے مہینہ کو برا سمجھنا یہ بھی کوئی چیز نہیں۔

۳۶۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْبَعِيْرُ يَكُوْنُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْاِبِلُ قَالَ ذٰلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری کا متعدی ہونا بدشگونی اور الو بولنے کی کوئی حقیقت نہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک اونٹ کو خارش ہو جاتی ہے تو کیا اس کے ذریعہ دوسروں کو بھی ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے ورنہ پہلے اونٹ کو کس نے خارش والا کیا۔

۳۶۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوْرِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار آدمی تندرست آدمی کے پاس نہ لایا جائے۔

marfat.com

الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

بَاب ۱۳۲۱: الْجُذَامِ

جذام

۳۶۴۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَّجْذُوْمٍ فَاَدْخَلَهَا مَعَهٗ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے جذام کے ایک مریض کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ کھانے کے تھال میں شامل کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور بھروسہ کر کے کھاؤ۔

۳۶۴۸-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيْمُوْا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُوْمِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار جذام کے مریض کو دیکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۶۴۹-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَآءٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اٰلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهٗ عَمْرٌو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَّجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

عمرو شرید اپنے والد سے رویت کرتے ہیں کہ قبیلۂ ثقیف کے وفد میں ایک شخص جذام والا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پاس ایک آدمی بھیجا اور فرمایا تم لوٹ جاؤ ہم نے تم سے بیعت لے لی۔

بَاب ۱۳۲۲: السِّحْرِ

جادو

۳۶۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدِيٌّ مِّنْ يَّهُوْدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ يُّقَالُ لَهٗ لَبِيْدُ ابْنُ الْاَعْصَمِ حَتّٰى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهٗ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهٗ قَالَتْ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَفْتَانِيْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهٗ فِيْهِ جَآئَنِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنو زریق کے یہودیوں میں سے ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا اس سے آپ کی ایک دن ایک رات یہ حالت رہی کہ آپ جس کام کے کرنے کا بھی ارادہ کرتے تو یہ خیال کرتے کہ کر چکا ہوں حالانکہ آپ نے وہ کام نہ کیا ہوتا اس کے بعد آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ دعا کی پھر فرمایا اے عائشہ میں اللہ سے جو سوال کرنا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ نے وہ مجھے بتا دیا ہے رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے ایک میرے سر کے نزدیک اور دوسرا

marfat.com

عِنْدَ رَأْسِیْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلِیْ فَقَالَ الَّذِیْ عِنْدَ رَأْسِیْ لِلَّذِیْ عِنْدَ رِجْلِیْ اَوِ الَّذِیْ عِنْدَ رِجْلِیْ لِلَّذِیْ عِنْدَ رَأْسِیْ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِیْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ فِیْ اَیِّ شَیْءٍ قَالَ فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَّجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَاَیْنَ هُوَ قَالَ فِیْ بِئْرِ ذِیْ اَرْوَانَ قَالَتْ فَاَتَاهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ وَاللّٰهِ یَا عَآئِشَةُ لَكَاَنَّ مَآئَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَاَنَّ نَخْلَهَا رُءُوْسُ الشَّیَاطِیْنِ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اَحْرَقْتَهٗ قَالَ لَا اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَافَانِیَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ اَنْ اُثِیْرَ عَلَی النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَاَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

میرے پاؤں کے قریب بیٹھ گیا سر کے پاس بیٹھنے والے نے پاؤں کے پاس والے سے یا پاؤں کے پاس بیٹھنے والے نے سر کے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا اس شخص کو کیا بیماری ہے دوسرے نے جواب دیا اس پر جادو کیا گیا ہے پہلے نے پوچھا کیا' کس نے جادو کیا ہے دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے پہلے فرشتے نے پوچھا جادو کس چیز پر کیا گیا ہے اس نے جواب دیا کنگھی پر اور ان بالوں پر جو کنگھی کرتے وقت سر سے گرتے ہیں اور اسے کھجور کے غلاف میں رکھ دیا ہے۔ پہلے شخص نے پوچھا وہ غلاف کس جگہ ہے دوسرے نے جواب دیا وہ ذی اروان کے کنویں میں ہے۔ اس خواب کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ آپ کے کچھ صحابہ اس کنوئیں پر پہنچے اور اس میں سے وہ چیزیں نکلوائیں تو وہ غلاف مع کنگھی اور بالوں کی گرہ کے نکالا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھر کہیں اور دفنا دیا اس کے بعد آپ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ کی قسم! اس کنوئیں کا پانی مہندی کی طرح رنگین تھا اور وہاں جو کھجوروں کے درخت ہیں وہ شیطان کے سر معلوم ہوتے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ان چیزوں کو جلا کیوں نہ دیا تا کہ سب لوگ ان یہودیوں کی شرارت دیکھ لیتے۔ آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے اس کی برائی سے محفوظ کیا اور میں نے یہ خیال کیا کہ اس برائی کو عام لوگوں میں نہ پھیلاؤ لہٰذا میں نے ان چیزوں کو دفنانے کا حکم دیا۔

۳۶۵۱- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ كَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْعَنْسِیُّ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ الْمِصْرِیَّیْنِ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا یَزَالُ یُصِیْبُكَ كُلَّ عَامٍ وَّجَعٌ مِّنَ الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِیْ اَكَلْتَ قَالَ مَا اَصَابَنِیْ شَیْءٌ مِّنْهَا اِلَّا وَهُوَ مَكْتُوْبٌ عَلَیَّ وَآدَمُ فِیْ طِیْنَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو زہریلی بکری کھائی تھی اس کے اثر سے آپ کو ہر سال درد ہوتا ہے آپ نے فرمایا مجھے وہی تکلیف پہنچی جو اللہ نے میری قسمت میں آدم کا پتلا بنانے سے پہلے لکھ دی تھی۔

marfat.com

بَاب ۱۳۲۳: الْفَزَعِ وَالْاَرَقِ وَمَا يُتَعَوَّذُ مِنْهُ

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کی دعا

۳۶۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِیْ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ شَیْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں سے کوئی کسی جگہ پہنچنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے اس جگہ کوئی تکلیف نہ پہنچے گی جب تک وہ وہاں سے کوچ نہ کر جائے۔

۳۶۵۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِیْ عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْرِضُ لِیْ شَیْءٌ فِیْ صَلَاتِیْ حَتّٰى مَا اَدْرِیْ مَا اُصَلِّیْ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ رَحَلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ اَبِی الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَرَضَ لِیْ شَیْءٌ فِیْ صَلَوَاتِیْ حَتّٰى مَا اَدْرِیْ مَا اُصَلِّیْ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَیَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِیْ بِيَدِهٖ وَتَفَلَ فِیْ فَمِیْ وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِیْ مَا اَحْسِبُهٗ خَالَطَنِیْ بَعْدُ

حضرت عثمان بن ابو عاص رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا گورنر بنایا تو میرے دل میں اس قسم کے خیالات آنے لگے کہ مجھے یہ بھی یاد نہ رہتا کہ کتنی نمازیں پڑھنی ہیں جب میں نے یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے دیکھ کر کہا ابوالعاص کا بیٹا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کیوں آئے ہو میں نے اپنے آنے کی وجہ بیان کی آپ نے سن کر فرمایا: آگے آؤ میں ادب سے دوزانو سامنے بیٹھ گیا۔ آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ مبارک رکھا اور اپنا ہونٹ مبارک میرے منہ میں ڈالا اور تین بار ارشاد فرمایا اے اللہ کے دشمن نکل جا اس کے بعد فرمایا اے عثمان اپنے کام پر جاؤ عثمان کہتے ہیں اللہ کی قسم اس روز سے اس قسم کے شیطانی وسوسے میرے دل میں کبھی پیدا نہ ہوئے۔

۳۶۵۴-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَبِیْ لَيْلٰى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهٗ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ اِنَّ لِیْ اَخًا وَّجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ اَخِيْكَ قَالَ بِهٖ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِیْ بِهٖ قَالَ فَذَهَبَ فَجَآءَ بِهٖ فَاَجْلَسَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهٗ عَوَّذَهٗ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاَرْبَعِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَاٰيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا (

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہا یارسول اللہ میرا بھائی بیمار ہو گیا ہے آپ نے پوچھا اسے کیا بیماری ہے اس نے عرض کیا اسے آسیب ہے آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے کر آؤ وہ دیہاتی گیا اور اپنے بھائی کو لے کر آیا آپ نے اسے اپنے سامنے بٹھا کر سورۃ فاتحہ پڑھی سورۃ بقرہ کی ابتدائی چار آیتیں پڑھیں اور پھر درمیان کی دو آیتیں اور

marfat.com

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ) وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ خَاتِمَتِهَا وَاٰيَةٍ مِّنْ اٰلِ عِمْرَانَ اَحْسِبُهُ قَالَ (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) وَاٰيَةٍ مِّنَ الْاَعْرَافِ (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ) الْاٰيَةَ وَاٰيَةٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) وَاٰيَةٍ مِّنَ الْجِنِّ (وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا) وَعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْاَعْرَابِیُّ قَدْ بَرَاَ لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ

آیت الکرسی اور آل عمران کی ایک آیت میرے خیال میں وہ آیت یہ ہے وہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ تھی پھر سورۃ اعراف کی ایک آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ' سورہ مومنین کی ایک آیت وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ' سورہ جن کی ایک آیت وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۔ (سورۃ الصافات)' کی شروع کی دس آئیتیں ۔ سورہ حشر کی تین آئیتیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں تو وہ دیہاتی اچھا ہو کر کھڑا ہو گیا جیسے اسے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب اللِّبَاسِ

لباس

بَاب ۱۳۲۴: لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس

۳۶۵۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ خَمِيْصَةٍ لَّهَا اَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِیْ اَعْلَامُ هٰذِهٖ اذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِیْ جَهْمٍ وَّاْتُوْنِیْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پھولدار چادر میں نماز پڑھی پھر فرمایا مجھے ان پھولوں نے اپنی طرف متوجہ رکھا اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے ایک موٹی سادی چادر لا دو۔

۳۶۵۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَاَخْرَجَتْ لِیْ اِزَارًا غَلِيْظًا مِّمَّا تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِّنْ هٰذِهِ الْاَكْسِيَةِ الَّتِیْ تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَاَقْسَمَتْ لِیْ لَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمَا

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے ایک موٹا تہبند نکالا جو یمن میں بنتا تھا اور ایک وہ معمولی چادر جسے ملبدہ کہتے ہیں نکال کر سامنے رکھی اور پھر قسم کھا کر فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہی دو کپڑوں میں وصال فرمایا ہے۔

۳۶۵۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِیْ شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھائی جسے گرہیں دے کر باندھ رکھا تھا (تاکہ نماز میں کھل نہ جائے)

marfat.com

۳۶۵۸-حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور آپ نجران کی ایک موٹی چادر لپیٹے ہوئے تھے۔

۳۶۵۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ اَحَدًا وَّلَا يُطْوٰى لَهُ ثَوْبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کو گالی دیتے نہیں دیکھا اور نہ آپ کا کپڑا تہہ کیا جاتا تھا۔

۳۶۶۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ امْرَاَةً جَائَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدِىْ لِاَكْسُوَكَهَا فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهُ فَجَآءَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَحْسَنَ هٰذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيْهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَاَرْسَلَ بِهَا اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللّٰهِ مَا اَحْسَنْتَ كَسِيَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا ثُمَّ سَاَلْتَهُ اِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِاَلْبَسَهَا وَلٰكِنْ سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِتَكُوْنَ كَفَنِىْ فَقَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چادر لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے تاکہ حضور کو پہناؤں آپ نے اس چادر کی ضرورت سمجھتے ہوئے اسے لے لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ اسے پہنے ہمارے پاس تشریف لائے اسی دوران فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا تھا آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ یہ کتنی خوبصورت چادر ہے آپ اسے مجھے عنایت فرما دیجئے آپ نے فرمایا اچھا جب اندر تشریف لے گئے تو اس چادر کو لپیٹ کر اس کے پاس بھیج دیا لوگوں نے اس شخص سے کہا اللہ کی قسم تو نے بہت برا کیا کہ رسول خدا سے یہ چادر مانگ لی۔ حالانکہ حضور کو اس کی بہت زیادہ ضرورت تھی اس شخص نے جواب دیا اللہ کی قسم میں نے یہ چادر حضور سے پہننے کے لئے نہیں مانگی میں نے تو اس لئے مانگی ہے کہ مجھے اس میں کفن دیا جائے سہیل فرماتے ہیں جس روز وہ شخص فوت ہوا تو اسے اسی چادر میں دفن کیا گیا۔

۳۶۶۱-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوْفَ وَاحْتَذَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوف (اون) کا کپڑا پہنتے تھے اور ٹوٹا ہوا جوتا خود مرمت کر لیتے اور موٹا اور سخت کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا ہے۔

marfat.com

الْمَخْصُوْفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

بَاب۱۳۲۵: مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا

نیا لباس پہننے کی دعا

۳۶۶۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِیْ اَخْلَقَ اَوْ اَلْقٰى فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ستر چھپانے اور زندگی میں زینت کے لیے یہ کپڑا پہنایا) فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے اور پرانا ہونے پر اس کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ زندگی اور موت میں اللہ کی حفاظت اور حمایت میں رہے گا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

۳۶۶۳- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عُمَرَ قَمِيْصًا اَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هٰذَا غَسِيْلٌ اَمْ جَدِيْدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيْلٌ قَالَ اُلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک سفید کرتہ دیکھا آپ نے پوچھا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نیا ہے انہوں نے عرض کیا یہ دھلا ہوا ہے آپ نے فرمایا نیا کپڑا پہنو اور اچھی زندگی گزارو اور شہید ہو کر مرو۔

بَاب۱۳۲۶: مَا نُهِیَ عَنْهُ مِنَ اللِّبَاسِ

ممنوع لباس

۳۶۶۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَاَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهٖ مِنْهُ شَیْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباس پہننے سے منع فرمایا ہے اول اشتمال صماء (اشتمال صماء سے مراد یہ ہے کہ تمام جسم پر ایسے لپیٹنا کہ ہاتھ ہلانے کی گنجائش بھی نہ رہے) دوم احتباء یعنی کپڑے کو جسم پر اس طرح لپیٹنا جس سے سر کھلا رہے۔

۳۶۶۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الِاحْتِبَاءِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِیْ بِفَرْجِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباس پہننے سے منع فرمایا: اشتمال صماء یعنی بدن سے چمٹے ہوئے اور احتباء یعنی ایک کپڑا اس طرح لپیٹنا جس سے ستر آسمان کی طرف کھلا رہے۔

marfat.com

اِلَى السَّمَآءِ

۳۶۶۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ وَالِاحْتِبَآءِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّاَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ اِلَى السَّمَآءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباسوں کے پہننے سے منع فرمایا ہے اوّل اشتمال صماء یعنی بدن سے چمٹے ہوئے دوم احتباء یعنی ایک کپڑا ایسے لپیٹنا جس سے ستر نہ چھپے۔

بَاب ۱۳۲۷: لُبْسِ الصُّوْفِ

بالوں کے کپڑے پہننا

۳۶۶۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِیْ يَا بُنَیَّ لَوْ شَهِدْتَّنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَتْنَا السَّمَآءُ لَحَسِبْتَ اَنَّ رِيْحَنَا رِيْحُ الضَّاْنِ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے اگر تم ہمیں حضور کے زمانے میں دیکھتے تو جب بارش ہوتی تو ہمارے جسم سے جو بدبو پیدا ہوتی تو تم سمجھتے کہ یہ بھیڑوں کی بدبو ہے۔

۳۶۶۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلّٰى بِنَا فِيْهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَیْءٌ غَيْرُهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ اون کا ایک رومی جبہ پہنے ہوئے تھے۔ جس کی آستینیں تنگ تھیں آپ نے ہمیں اس میں نماز پڑھائی اور اس کے علاوہ آپ کے جسم اقدس پر کوئی اور کپڑا نہ تھا۔

۳۶۶۹-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِی الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَآءٍ عَنْ مَّحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوْفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهٗ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ جو جبہ پہنے ہوئے تھے اسے پلٹ کر اسی سے چہرہ اطہر صاف کر لیا۔

۳۶۷۰-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِمُ غَنَمًا فِیْ اٰذَانِهَا وَرَاَيْتُهٗ مُتَّزِرًا بِكِسَآءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بکریوں کو داغ لگا رہے تھے اور آپ نے ایک کمبل کا تہبند باندھ رکھا تھا۔

بَاب ۱۳۲۸: الْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ

سفید کپڑے پہننا

marfat.com

۳۶۷۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَآءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوْهَا وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے بہترین کپڑے سفید ہیں انہی کو پہنا کرو انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

۳۶۷۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے مسجدوں اور قبروں میں تمہارے لئے سب سے عمدہ لباس سفید لباس ہے۔

۳۶۷۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ بِهٖ فِيْ قُبُوْرِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے مساجد اور قبروں میں تمہارے لئے سب سے بہترین لباس سفید لباس ہے۔

بَاب ۱۳۲۹: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ

غرور کے طور پر کپڑا نیچے لٹکانا

۳۶۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تکبر کے ساتھ کپڑا لٹکا کر چلے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔

۳۶۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهٗ حَدِيْثَ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاَشَارَ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا پاجامہ یا دھوتی تکبر کے طور پر نیچے لٹکائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نگاہ اٹھا کر نہ دیکھے گا۔ حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مقام بلاط پر ملاقات کی (بلاط استنبول اور دمشق کے قریب ایک گاؤں کا نام ہے) اور میں نے ان سے حضرت ابوسعید کی حدیث بیان کی ابن عمر نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے کانوں نے

marfat.com

۳۶۷۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِاَبِیْ هُرَيْرَةَ فَتًی مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِیْ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اس حدیث کو سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک قریشی جوان جس کے کپڑے زمین سے لگ رہے تھے میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا اے بھتیجے میں نے سنا ہے کہ جو اپنا پاجامہ یا تہبند غرور کے طور پر نیچے لٹکائے گا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نگاہ اٹھا کر نہ دیکھے گا۔

بَاب ۱۳۳۰: مَوْضِعِ الْاِزَارِ اَيْنَ هُوَ

تہبند کی مقررہ حد

۳۶۷۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِیْ اَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِی الْكَعْبَيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی کے نیچے کا پٹھہ پکڑا اور فرمایا تہبند کا مقام یہ ہے اگر تجھے یہ پسند نہ ہو تو اور نیچے کرو۔ وہ بھی پسند نہ ہو تو اور نیچے کرو لیکن تمہیں ٹخنوں پر رکھنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

۳۶۷۸-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت بھی اسی طرح کی ہے۔

۳۶۷۹-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِی الْاِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِی النَّارِ يَقُوْلُ ثَلَاثًا لَّا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰی مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

حضرت عبد الرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تہبند کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ نے فرمایا تھا مومن کا تہبند پنڈلیوں تک ہونا چاہئے لیکن ٹخنوں تک کوئی گناہ نہیں اور اگر ٹخنوں سے نیچے ہوگا تو اتنا حصہ آگ میں ہوگا یہ جملہ آپ نے تین بار ارشاد فرمایا اور جو اپنے تہبند کو فخر کے طور پر نیچے لٹکائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا۔

۳۶۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَّا تُسْبِلْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سفیان بن سہل کپڑا نہ لٹکایا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

marfat.com

يُحِبُّ الْمُسْبِلِيْنَ

بَاب ۱۳۳۱: لُبْسِ الْقَمِيْصِ

کرتہ پہننا

۳۶۸۱-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيْصِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتہ سے زیادہ کوئی کپڑا پسند نہ تھا۔

بَاب ۱۳۳۲: طُوْلِ الْقَمِيْصِ كَمْ هُوَ

کرتے کی لمبائی

۳۶۸۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِسْبَالُ فِى الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَّا اَغْرَبَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لٹکانا تہبند، کُرتے اور عمامہ میں ہوتا ہے اور ان میں سے کسی کو فخر اور غرور کے طور پر لٹکایا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھے گا ابوبکر کہتے ہیں یہ حدیث کتنی غریب ہے۔

بَاب ۱۳۳۳: كُمِّ الْقَمِيْصِ كَمْ يَكُوْنُ

آستینوں کی لمبائی

۳۶۸۳-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ قَمِيْصًا قَصِيْرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّوْلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتہ لمبا ہوتا اور اس کی آستین لمبائی چوڑائی میں چھوٹی ہوتیں۔

بَاب ۱۳۳۴: حَلِّ الْاَزْرَارِ

قمیص کے بٹن کھلے رکھنا

۳۶۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهٗ وَاِنَّ زِرَّ قَمِيْصِهٖ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَاَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهٗ فِىْ شِتَاءٍ وَّلَا صَيْفٍ اِلَّا مُطْلَقَةً اَزْرَارُهُمَا

حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے بیعت کی اور آپ کے کرتہ کے بٹن کھلے ہوئے تھے عروہ کہتے ہیں میں نے ہمیشہ حضرت معاویہ کو دیکھا کہ گرمی ہو یا سردی ہمیشہ اپنے کرتہ کے بٹن کھلے رکھتے۔

بَاب ۱۳۳۵: لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ

پاجامہ پہننا

marfat.com

۳۶۸۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيْلَ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور پاجامہ خریدا۔

بَاب۱۳۳۶: ذَيْلِ الْمَرْاَةِ كَمْ يَكُوْنُ

آنچل کی لمبائی

۳۶۸۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَّا تَزِيْدُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا عورت کا دامن کتنا لمبا ہونا چاہئے آپ نے فرمایا ایک بالشت میں نے عرض کیا اگر اس سے پاؤں کھلتے ہیں تو آپ نے فرمایا ایک ہاتھ نیچا رکھے اور اس سے زیادہ نہ بڑھائے۔

۳۶۸۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِی الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخِّصَ لَهُنَّ فِی الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَاْتِيْنَا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کے لئے ایک ہاتھ لمبا دامن رکھنے کی اجازت دی تھی تو ہم عورتوں کے لئے ایک ہاتھ پیمائش کر کے دیا کرتے تھے۔

۳۶۸۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ اَوْ لِاُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ یا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا تمہارا دامن ایک ہاتھ ہونا چاہئے۔

۳۶۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِی الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ ذُيُوْلِ النِّسَآءِ شِبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِذًا تَخْرُجَ سُوْقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے آنچل ایک بالشت ہونے چاہئیں حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ جب وہ بازار میں نکلیں تو آپ نے فرمایا ایک ہاتھ۔

بَاب۱۳۳۷: الْعِمَامَةِ السَّوْدَاءِ

سیاہ عمامہ باندھنا

۳۶۹۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ممبر پر خطبہ پڑھتے دیکھا آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

marfat.com

وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

۳۶۹۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے روز مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

۳۶۹۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا مُوْسَی بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

بَاب۱۳۳۸: اِرْخَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

کندھوں کے درمیان شملہ لٹکانا

۳۶۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخَی لَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے ہیں اور اس کا شملہ پیچھے کی طرف دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا رکھا ہے۔

بَاب۱۳۳۹: كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْحَرِيْرِ

ریشم پہننے کی ممانعت

۳۶۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِی الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشمی کپڑا پہنا وہ آخرت میں اسے نہ پہنے گا۔

۳۶۹۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج' ریشم اور استرق پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۶۹۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَلَنَا فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور ہمارے لئے آخرت میں ہیں۔

۳۶۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً سِيَرَآءَ مِنْ حَرِيْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ ابْتَعْتَ هٰذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک ریشمی حلہ فرخت ہوتے دیکھا اور آ کر عرض کیا یارسول اللہ اگر آپ حلہ خرید لیتے اور جمعہ اور وفود کی آمد کے دن اسے پہنتے تو بہتر ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر یہ تو وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی نہ ہو۔

بَاب ۱۳۴۰: مَنْ رُخِّصَ لَهٗ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ

ریشم پہننے کا جواز

۳۶۹۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَّاَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِيْ قَمِيْصَيْنِ مِنْ حَرِيْرٍ مِّنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا حِكَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت عنایت فرمائی۔

بَاب ۱۳۴۱: الرُّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ

نشانی کے طور پر ریشم کی گوٹ لگانا

۳۶۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع کرتے تھے لیکن چار انگلیوں کے برابر اجازت دیتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۷۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَآءَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرٰى عِمَامَةً لَّهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلٰى اَسْمَآءَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِّعَبْدِ اللّٰهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِيْ جُبَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ بِجُبَّةٍ مَّكْفُوْفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيْبَاجِ

ابوعمر جو حضرت اسماء کے آزاد کردہ غلام تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک عمامہ خریدتے دیکھا جس میں ریشمی حاشیہ تھا پھر انہوں نے وہ حاشیہ قینچی سے کاٹ ڈالا میں اسماء کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا کہ افسوس عبداللہ نے یہ کیا کیا پھر اپنی لونڈی سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ لے کر آؤ وہ ایک جبہ لے کر آئی جس کی آستینوں، کلیوں اور گریبان پر ریشم اور دیباج کی گوٹ ہوئی تھی۔

بَاب ۱۳۴۲: لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَآءِ

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننے کا جواز

۳۷۰۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں دست مبارک میں ریشم اور دائیں

marfat.com

بْنِ اَبِی الصَّعْبَةِ عَنْ اَبِی الْاَفْلَحِ الْهَمْدَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ سَمِعْتُهُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَّقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَرِیْرًا بِشِمَالِهٖ وَذَهَبًا بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا یَدَیْهِ فَقَالَ اِنَّ هٰذَیْنِ حَرَامٌ عَلٰی ذُكُوْرِ اُمَّتِیْ حِلٌّ لِّاَنَاثِهِمْ

دست مبارک میں سونا لے کر فرمایا یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

۳۷۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ فَاخِتَةَ حَدَّثَتْنِیْ هُبَیْرَةُ بْنُ یَرِیْمَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ اَهْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مَّكْفُوْفَةٌ بِحَرِیْرٍ اِمَّا سَدَاهَا وَاِمَّا لُحْمَتُهَا فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَیَّ فَاَتَیْتُهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَصْنَعُ بِهَا اَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنِ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَیْنَ الْفَوَاطِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک حلہ بطور تحفہ بھیجا گیا اس کا تانا بانا ریشم کا تھا آپ نے اسے میرے پاس بھیج دیا میں آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یارسول اللہ میں اس کا کیا کروں کیا اسے پہن لوں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تینوں فاطماؤں کی اوڑھنیاں بنادو (اول فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوم فاطمہ بنت اسد جو حضرت علی کی والدہ تھیں سوم فاطمہ بنت حمزہ)

۳۷۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنِ الْاِفْرِیْقِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ اِحْدٰی یَدَیْهِ ثَوْبٌ مِّنْ حَرِیْرٍ وَّفِی الْاُخْرٰی ذَهَبٌ فَقَالَ اِنَّ هٰذَیْنِ مُحَرَّمٌ عَلٰی ذُكُوْرِ اُمَّتِیْ حِلٌّ لِّاَنَاثِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کے ایک ہاتھ میں ریشم اور دوسرے میں سونا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

۳۷۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَیْتُ عَلٰی زَیْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَمِیْصَ حَرِیْرٍ سِیَرَآءَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ریشمی قمیض پہنے دیکھا۔

بَاب ۱۳۴۳: لُبْسِ الْاَحْمَرِ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لئے سرخ لباس پہننا

۳۷۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ عَنْ شَرِیْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِیْ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ مَا رَاَیْتُ اَجْمَلَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِیْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سرخ جوڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی انسان کو نہیں دیکھا۔

۳۷۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ یُوْسُفَ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِیْ مَرْوَ حَدَّثَنِیْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے دیکھا اسی دوران حضرت حسن حضرت حسین رضی اللہ عنہما دو سرخ کرتے پہنے تشریف لائے رسول

marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاَقْبَلَ حَسَنٌ وَّحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُوْمَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِيْ حِجْرِهٖ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) رَاَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ اَصْبِرْ ثُمَّ اَخَذَ فِيْ خُطْبَتِهٖ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ چھوڑ کر منبر سے نیچے اترے اور انہیں اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ سچ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۔ پھر فرمایا میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا اس کے بعد آگے خطبہ شروع فرمایا۔

بَاب ۱۳۴۴: كَرَاهِيَةِ الْمُعَصْفَرِ لِلرِّجَالِ

کسم کا رنگا ہوا کپڑا مردوں کیلئے ناجائز ہونا

۳۷۰۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيْدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقدم پہننے سے منع فرمایا ہے یزید نے حسن سے پوچھا مقدم کیا چیز ہے انہوں نے فرمایا بہت سرخ رنگا ہوا کپڑا۔

۳۷۰۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَّقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ لُّبْسِ الْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے کی ممانعت فرمائی اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں بھی منع کیا ہے۔

۳۷۰۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ اَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَاَتَيْتُ اَهْلِيْ وَهُمْ يَسْجُرُوْنَ تَنُّوْرَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيْهِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ اَهْلِكَ فَاِنَّهٗ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ لِلنِّسَآءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذخر کی گھاٹی سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی میں ایک باریک تہبند باندھے ہوئے تھا جو کسم میں رنگا ہوا تھا آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ کیا ہے میں آپ کے پوچھنے سے فوراً سمجھ گیا کہ آپ نے اسے پسند نہیں کیا لہٰذا میں وہاں سے جلدی گھر پہنچا اور پہنچتے ہی اسے جلتی ہوئی آگ میں ڈال دیا وہ جل کر راکھ ہو گیا۔ دوسرے روز جب میں آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نے پوچھا اے عبداللہ تمہاری وہ چادر کہاں گئی میں نے واقعہ عرض کیا آپ نے فرمایا تو وہ اپنی بیوی کو دے دیتا کیونکہ عورتوں کے لئے تو کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا جائز ہے۔

بَاب ۱۳۴۵: الصُّفْرَةِ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لئے زرد رنگ پہننا

marfat.com

۳۷۱۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَآءً يَتَبَرَّدُ بِهٖ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَآءَ فَرَاَيْتُ اَثَرَ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهِ ال

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے ہم نے آپ کے غسل کے لئے پانی رکھا تا کہ آپ غسل کر کے ٹھنڈے ہو جائیں جب آپ نے غسل فرمالیا تو میں نے آپ کے لئے ایک چادر حاضر کی آپ نے اسے باندھا یہاں تک کہ ورس کا نشان آپ کی پشت مبارک پر نظر آیا۔

بَاب۱۳۴۶: اَلْبَسْ مَا شِئْتَ مَا اَخْطَاَكَ سَرَفٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

تکبر اور فضول خرچی سے بچتے ہوئے ہر قسم کا لباس پہننے کی اجازت

۳۷۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ اِسْرَافٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: کھاؤ' پیو' صدقہ کرو اور پہنو لیکن اس میں فضول خرچی اور تکبر نہ ہو۔

بَاب۱۳۴۷: مَنْ لَبِسَ شُهْرَةً مِّنَ الثِّيَابِ

شہرت اور ناموری کے لئے کپڑا پہننا

۳۷۱۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ مُّهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں شہرت کے لئے کپڑے پہنے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا۔

۳۷۱۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں شہرت کے لئے کپڑے پہنے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا دے گا۔

۳۷۱۴-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ مُدْرِكٍ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى يَضَعَهُ مَتٰى وَضَعَهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنا کر جہاں دل چاہے رکھے۔

بَاب۱۳۴۸: لِبْسِ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

مردار کا چمڑا رنگنے کے بعد پہننا

marfat.com

۳۷۱۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھال کو دباغت سے صاف کرلیا جائے تو وہ پاک ہوجاتی ہے۔

۳۷۱۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَّيْمُوْنَةَ اَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةٍ مَيْمُوْنَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا اَخَذُوْا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهٖ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کی ایک لونڈی کی بکری مرگئی وہ مری ہوئی پڑی تھی کہ ادھر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا آپ نے فرمایا کیوں نہ اس کی کھال الگ کر کے استعمال میں لائی گی۔ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ یہ تو مردار ہے آپ نے فرمایا مردار کھانا حرام ہے لیکن اس کی کھال سے فائدہ اٹھانا حرام نہیں ہے۔

۳۷۱۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ اَهْلَ هٰذِهٖ لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امہات المؤمنین میں سے کسی کا انتقال ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادھر سے گزرے تو فرمایا اس بکری کا مالک اگر اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتا تو کچھ حرج نہ تھا۔

۳۷۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ يَّزِيْدَ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دباغت دے کر مردار کی کھال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بَاب۱۳۴۹: مَنْ قَالَ لَا يُنْتَفَعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے والے لوگ

۳۷۱۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

حضرت عبد اللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضور کی تحریر پہنچی تھی کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

marfat.com

بَاب ۱۳۵۰: صِفَةِ النِّعَالِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک

۳۷۲۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيَّ شِرَاكُهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارکین کے آگے دو تسمے ہوا کرتے تھے (یعنی آپ چپل استعمال کرتے تھے)

۳۷۲۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کے تسمے ہوتے تھے۔

بَاب ۱۳۵۱: لُبْسِ النِّعَالِ وَخَلْعِهَا

جوتے ڈالنا اور اتارنا

۳۷۲۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتار لے تو پہلے بایاں اتارے۔

بَاب ۱۳۵۲: الْمَشْيِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدِ

ایک جوتا ڈال کر پھرنا

۳۷۲۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيْ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَّلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَمْشِ فِيْهِمَا جَمِيْعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا یا ایک چپل پہن کر نہ چلے یا دونوں اتار دے یا دونوں جوتے ڈال کر چلے۔

بَاب ۱۳۵۳: الِانْتِعَالِ قَائِمًا

کھڑے کھڑے جوتے ڈالنا

۳۷۲۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے جوتے ڈالنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۷۲۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے جوتے ڈالنے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ۱۳۵۴: الْخِفَافِ السُّوْدِ

سیاہ موزے پہننا

marfat.com

۳۷۲۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ اَسْوَدَيْنِ فَلَبِسَهُمَا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سیاہ رنگ کے دو سادہ موزے روانہ فرمائے آپ نے کو پہنا۔

بَاب ۱۳۵۵: الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ

مہندی کا خضاب

۳۷۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُّخْبِرَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اور عیسائی داڑھی کو نہیں رنگتے تم ان کے خلاف کرو یعنی داڑھی میں خضاب لگاؤ۔

۳۷۲۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے بڑھاپے کا رنگ بدلنے کے لئے عمدہ چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

۳۷۲۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيَّ شَعَرًا مِّنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

عثمان بن موہب سے روایت ہے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گیا تو انہوں نے میرے سامنے حضور کا ایک بال نکالا جو مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

بَاب ۱۳۵۶: الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

سیاہ رنگ کا خضاب کرنا

۳۷۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيْءَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَاَنَّ رَاْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَلْتُغَيِّرْهُ وَجَنِّبُوْهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ابوقحافہ کو لایا گیا تو ان کے تمام بال پھونس کی طرح سفید تھے حضور نے فرمایا: انھیں ان کے گھر والوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ ان کے بڑھاپے کا رنگ سیاہی کے سوا جس چیز سے چاہیں بدل دیں۔

۳۷۳۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوْسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاہ خضاب بہترین ہے کیونکہ اس سے عورتیں تمہاری طرف رغبت کرتی ہیں اور جہاد میں دشمن کے دلوں میں رعب و دبدبہ ہوتا ہے۔

maffat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهٖ لَهٰذَا السَّوَادُ اَرْغَبُ لِنِسَآءِ كُمْ فِيْكُمْ وَاَهْيَبُ لَكُمْ فِيْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمْ

بَاب ۱۳۵۷: الْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

زرد رنگ کا خضاب

۳۷۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَمَّا تَصْفِيْرِيْ لِحْيَتِيْ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ

حضرت سعید بن ابی سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو ورس سے زرد کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو داڑھی زرد رنگتے دیکھا ہے۔

۳۷۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی میں مہندی کا خضاب لگایا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا اچھا ہے۔ اس کے بعد ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی پر مہندی اور وسمہ کا خضاب لگا رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ پہلے سے بہتر ہے اس کے بعد ایک اور شخص کے پاس سے گذرے جس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ میں رنگا تھا آپ نے فرمایا یہ بہترین ہے اور طاؤس اپنی داڑھی میں زرد خضاب لگایا کرتے تھے۔

بَاب ۱۳۵۸: مَنْ تَرَكَ الْخِضَابَ

منکرین خضاب

۳۷۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ مِنْهُ بَيْضَاءُ يَعْنِيْ عَنْفَقَتَهٗ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹھوڑی کے نیچے اور ٹھوڑی کے اوپر کچھ سفید بال دیکھے۔

۳۷۳۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَخَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ عِشْرِيْنَ شَعَرَةً فِيْ مُقَدَّمِ لِحْيَتِهٖ

حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب فرمایا: ہے انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے یعنی خضاب کی ضرورت نہ تھی۔

۳۷۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

marfat.com

يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِيْنَ شَعَرَةً

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال بیس کے قریب تھے۔

بَاب۱۳۵۹: اِتِّخَاذِ الْجُمَّةِ وَالذَّوَائِبِ

جوڑے اور چوٹیاں

۳۷۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِیْ ضَفَائِرَ

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ کے سر مبارک پر بالوں کی گندھی ہوئی چار لٹیں تھیں۔

۳۷۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهٗ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اپنے بال لٹکایا کرتے تھے اور مشرکین مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی پیشانی مبارک پر بال لٹکاتے پھر بعد میں مانگ نکالنے لگے۔

۳۷۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرِقُ خَلْفَ يَافُوْخِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَسْدِلُ نَاصِيَتَهٗ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کی طرف مانگ نکالتی اور سامنے کے بال پیشانی پر ایسے ہی چھوڑ دیتی۔

۳۷۴۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے بال نہ بالکل سیدھے تھے نہ گھنگریالے اور آپ اپنے بالوں کو کانوں اور کندھوں کے درمیان لٹکا دیتے تھے

۳۷۴۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرٌ دُوْنَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کندھوں سے اوپر اور کانوں سے نیچے تھے۔

بَاب۱۳۶۰: كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعَرِ

لمبے بال رکھنا مکروہ ہے

marfat.com

۳۷۴۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِیْ شَعَرٌ طَوِيْلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُهُ فَرَاٰنِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے بال کندھوں سے نیچے تھے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: منحوس ہے میں سن کر چلا گیا اور اپنے بال چھوٹے کرائے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بال چھوٹے کراؤ لیکن اتنے بال رکھنا اچھا ہے۔

بَاب ۱۳۶۱: النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

قزع کی ممانعت

۳۷۴۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ اَنْ يُّحْلَقَ مِنْ رَاْسِ الصَّبِیِّ مَكَانٌ وَّيُتْرَكَ مَكَانٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع کی ممانعت فرمائی ہے راوی نے ابن عمر سے پوچھا قزع سے کیا مراد ہے؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بچے کے سر کے کچھ بال مونڈے جائیں اور کچھ رہنے دیئے جائیں۔

۳۷۴۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَاب ۱۳۶۲: نَقْشِ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کا نقش

۳۷۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِیْ هٰذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کرایا اور فرمایا: یہ نقش کوئی اور شخص نہ بنوائے۔

۳۷۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَّنَقَشْنَا فِيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا: ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں نقش کرایا ہے تو میرے نقش کی طرح کوئی اور شخص نقش نہ بنوائے۔

۳۷۴۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ اَنَّهٗ فَصٌّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں ایک حبشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اس میں یہ نقش تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

حَبَشِيٌّ وَّنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم۔

بَاب ۱۳۶۳: النَّهْيِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی کی ممانعت

۳۷۴۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَّوْلٰى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۷۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۷۵۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَهْدَى النَّجَاشِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً فِيْهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَاَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ وَّاَنَّهٗ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ اَوْ بِبَعْضِ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهٖ اُمَامَةَ بِنْتِ اَبِى الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلِّىْ بِهٰذَا يَا بُنَيَّةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نجاشی نے رسول اللہ کی خدمت میں ایک سونے کی انگوٹھی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا بھیجی چونکہ حضور کو سونے سے نفرت تھی۔ آپ نے اسے چھڑی سے چھوا پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص کو بلایا اور فرمایا اے میری چھوٹی بیٹی اسے پہن لو۔

بَاب ۱۳۶۴: مَنْ جَعَلَ فَصَّ خَاتَمِهٖ مِمَّا يَلِىْ كَفَّهٗ

انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنا

۳۷۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهٖ مِمَّا يَلِىْ كَفَّهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

۳۷۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهٗ فِىْ بَطْنِ كَفِّهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اسے آپ ہتھیلی.....

بَاب ۱۳۶۵: التَّخَتُّمِ بِالْيَمِيْنِ

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

۳۷۵۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنتے تھے۔

marfat.com

عَقِيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ ال

بَاب۱۳۶۶: التَّخَتُّمِ فِي الْاِبْهَامِ

انگوٹھے میں انگشتری پہننے کی ممانعت

۳۷۵۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِيْ هٰذِهِ وَفِيْ هٰذِهِ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے انگوٹھے اور چھنگلیا میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

بَاب۱۳۶۷: الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ

گھر میں تصویریں رکھنا

۳۷۵۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

۳۷۵۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

۳۷۵۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ سَاعَةٍ يَّاْتِيْهِ فِيْهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ بِجِبْرِيْلَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ قَالَ اِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَّاِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص وقت میں آنے کا وعدہ کیا لیکن اس میں کچھ دیر ہوئی حضور گھر سے باہر نکلے تو جبرئیل کو دروازے پر کھڑے پایا آپ نے فرمایا تم اندر کیوں نہ آئے انہوں نے جواب دیا جس گھر کے اندر کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے اور آپ کے گھر میں کتا ہے۔

۳۷۵۸-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ زَوْجَهَا فِيْ بَعْضِ الْمَغَازِيْ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تُصَوِّرَ فِيْ بَيْتِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ میرا شوہر جہاد میں گیا ہوا ہے اگر آپ اجازت دیں تو گھر میں ایک کھجور کے درخت کی تصویر بنا

marfat.com

نَخْلَةً فَمَنَعَهَا اَوْ نَهَاهَا

لوں آپ نے اسے منع فرمایا۔

بَاب۱۳۶۸: الصُّوَرِ فِيْمَا يُوْطَأُ

روندنے والی جگہ پر تصویر

۳۷۵۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِیْ تَعْنِی الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوْذَتَيْنِ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰی اِحْدَاهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اندر پردہ لٹکایا تھا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو اسے پھاڑ ڈالا تو میں نے اس کے تکیوں کے خلاف بنا لیے۔ میں نے آپ کو اس میں سے ایک تکیہ پر ٹیک لگاتے دیکھا۔

بَاب۱۳۶۹: الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

زین سرخ پوش رکھنا

۳۷۶۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيْثَرَةِ يَعْنِی الْحَمْرَآءَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور سرخ زین پوشوں سے منع فرمایا۔

بَاب۱۳۷۰: رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

چیتے کی کھال پر سوار ہونا

۳۷۶۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِیْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِیُّ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ الْحَجْرِیِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰی عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اندر ایک پردہ لٹکایا تھا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو اسے پھاڑ ڈالا تو میں نے اس کے تکیوں کے غلاف بنا لئے۔ میں نے آپ کو اس میں سے ایک تکیہ پر ٹیک لگاتے دیکھا ہے۔

۳۷۶۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِی الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰی عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر سوار ہونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاَدَبِ

بَاب ۱۳۷۱: بِرّ الْوَالِدَيْنِ

۳۷۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِی امْرَأً بِاُمِّهٖ اُوْصِی امْرَأً بِاُمِّهٖ اُوْصِی امْرَأً بِاُمِّهٖ ثَلَاثًا اُوْصِی امْرَأً بِاَبِيْهِ اُوْصِی امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِیْ يَلِيْهِ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ اَذًى يُؤْذِيْهِ

۳۷۶۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْاَدْنٰی فَالْاَدْنٰی

۳۷۶۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِیْ وَلَدٌ وَّالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ

۳۷۶۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفَ اُوْقِيَّةٍ كُلُّ اُوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهٗ فِی الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَنّٰی هٰذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

۳۷۶۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ

ادب وآداب

ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا

حضرت ابوسلمہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ میں تمہیں ماں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور پھر اپنے والد اور غلام کے ساتھ بھی بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں چاہے تمہیں اس سے ایذا پہنچے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کس، سے بھلائی کریں آپ نے فرمایا اپنی ماں سے انہوں نے عرض کیا اس کے بعد کس سے آپ نے فرمایا اپنی ماں سے عرض کیا گیا اس کے بعد کس سے آپ نے فرمایا اپنی ماں سے پھر عرض کیا گیا اس کے بعد کس سے آپ نے فرمایا اپنے باپ سے اس کے بعد جو قریبی رشتہ دار ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی لڑکا اپنے والد کا حق ادا نہیں کرسکتا مگر جب اسے غلامی میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کردے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ جو زمین وآسمان کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کا درجہ جنت میں اونچا کر دیا جاتا ہے وہ اسے دیکھ کر کہتا ہے یہ درجہ کس طرح اونچا کر دیا گیا ارشاد ہوتا ہے تیرے لئے تیری اولاد کی بخشش طلب کرنے کی وجہ سے۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُوصِيكُمْ بِاُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا اِنَّ اللّٰهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُوصِيكُمْ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے جملہ آپ نے تین بار ارشاد فرمایا پھر فرمایا اس کے بعد تمہیں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یہ جملہ آپ نے تین بار ارشاد فرمایا پھر فرمایا اس کے بعد تمہیں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس کے بعد قریبی رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے۔

۳۷۶۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ والدین کا اپنی اولاد پر کیا حق ہے آپ نے فرمایا والدین ہی تیری جنت اور جہنم ہیں۔

۳۷۶۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے اب تجھے اختیار ہے کہ اس کی حفاظت کرتا ہے یا اسے گراتا ہے۔

بَاب ۱۳۷۲: صِلْ مَنْ كَانَ اَبُوكَ يَصِلُ

جس شخص سے باپ سلوک کرتا ہو بیٹے کو بھی اس سے سلوک کرنا چاہئے

۳۷۷۰-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَسِيدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَّوْلٰى بَنِىْ سَاعِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ اُسَيْدٍ مَّالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْقِىَ مِنْ بِرِّ اَبَوَىَّ شَىْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِيفَاءٌ بِعُهُوْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَاِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِىْ لَا تُوصَلُ اِلَّا بِهِمَا

حضرت ابی اُسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ اتنے میں بنو سلمہ کا ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین وفات پا گئے ہیں اب ان کے لئے کوئی نیکی کی صورت ہے یا نہیں حضور نے فرمایا ہاں ان کے لئے دعا اور استغفار کرنا ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدے پورے کرنا۔ جن کے ساتھ وہ بھلائی کرتے تھے ان کے ساتھ بھلائی کرنا اور جو رشتہ ان کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اسے جوڑنا۔

بَاب ۱۳۷۳: بِرِّ الْوَالِدِ وَالْاِحْسَانِ اِلَى الْبَنَاتِ

والدین کا اولاد کے ساتھ بھلائی کرنا

marfat.com

۳۷۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَتُقَبِّلُوْنَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَقَالُوْا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْلِكُ اَنْ كَانَ اللّٰهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ دیہاتی لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے صحابہ سے پوچھا کیا تم اپنی اولاد سے پیار کرتے ہو صحابہ نے جواب دیا ہاں انہوں نے کہا ہم تو ایسا نہیں کرتے یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلا میں اس معاملہ میں کیا کر سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں رحم اور شفقت نہیں ڈالی۔

۳۷۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ رَاشِدٍ عَنْ يَّعْلَى الْعَامِرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ جَآءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَّجْبَنَةٌ

حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو گود میں لیا اور فرمایا کہ اولاد انسان کو بخیل اور بزدل بنا دیتی ہے۔

۳۷۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ اَبِیْ يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم سے سب سے بہتر صدقہ کے بارے میں بیان نہ کروں تمہاری لڑکی جو تمہارے پاس واپس آ گئی اس کے ساتھ حسن سلوک کرو کیونکہ اب ہمارے علاوہ اس کے لئے کمانے والا نہیں۔

۳۷۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ اَخْبَرَنِیْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلٰى عَآئِشَةَ امْرَاَةٌ مَّعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَاَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ

حضرت صعصعہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی انہوں نے اس عورت کو تین کھجوریں دیں۔ اس عورت نے ایک ایک اپنی لڑکی کو دے دی پھر تیسری کھجور کو بھی آدھی کر کے ان ہی میں بانٹ دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ نے فرمایا تم اس بات پر حیران ہو وہ عورت تو اس کام کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گئی۔

۳۷۷۵-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَهٗ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَاَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهٖ كُنَّ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے وجود پر صبر کرے انہیں کھلائے پلائے اور اپنی استطاعت کے مطابق پہنائے تو قیامت کے دن وہ تینوں اس کے لئے دوزخ سے چھٹکارے کا ذریعہ بن جائیں گی۔

marfat.com

لَهٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۳۷۷۶-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهٗ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ اَوْ صَحِبَهُمَا اِلَّا اَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں جوان ہونے تک کھلاتا پلاتا رہے تو وہ دونوں اسے جنت میں لے جائیں گی۔

۳۷۷۷-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُمَارَةَ اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرو اور انہیں ادب سکھانے کی کوشش کرو۔

بَاب ۱۳۷۴: حَقِّ الْجِوَارِ

پڑوسی کا حق

۳۷۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُّخْبِرُ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

حضرت ابوشریح خزاعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔

۳۷۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ہمیشہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

۳۷۸۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَائِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمیشہ مجھے ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتے یہاں تک کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

بَاب ۱۳۷۵: حَقِّ الضَّيْفِ

مہمان کا حق

marfat.com

۳۷۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَّثْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهِ حَتّٰى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّمَا اَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوشریح خزاعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے مہمان کا احترام کرنا چاہئے اور مہمان داری کا قاعدہ ایک دن ایک رات ہے مہمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں اتنا ٹھہرے کہ اسے تکلیف ہو زیادہ سے زیادہ مہمان داری تین دن کی ہے اور اگر تین دن کے بعد بھی میزبان مہمان داری کرتا رہے تو یہ صدقہ ہوگا۔

۳۷۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُوْنَا فَمَا تَرٰى فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِیْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا وَاِنْ لَمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِیْ يَنْبَغِیْ لَهُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ جب آپ ہم لوگوں کو کسی قوم کے پاس روانہ فرماتے ہیں تو وہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے اس بارے میں آپ کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ جن چیزوں کی ضرورت ایک مہمان کو ہوتی ہے اگر وہ تمہیں دیں تو لے لو اور اگر نہ دیں تو اپنا حق لے لو۔

۳۷۸۳-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ اَبِیْ كَرِيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَاِنْ اَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَاِنْ شَآءَ اقْتَضٰى وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ

حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کے ہاں رات کو کوئی مہمان آئے تو اس کی مہمان داری لازم ہے اگر اس نے مہمان داری نہ کی اور مہمان نے رات وہاں گزاری تو یہ مہمان داری مہمان کا ایک قرضہ ہے اب مہمان کی مرضی ہے خواہ اپنا قرض وصول کر لے خواہ چھوڑ دے۔

بَاب۱۳۷۶: حَقِّ الْيَتِيْمِ

یتیم کا حق

۳۷۸۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میں کمزوروں کا حق حرام کرتا ہوں ایک یتیم اور دوسرے عورت کا۔

۳۷۸۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے اچھا

marfat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ عَتَّابٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِى الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِى الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ

گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

۳۷۸۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْاَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهٗ وَصَامَ نَهَارَهٗ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهٗ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِى الْجَنَّةِ اَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ اُخْتَانِ وَاَلْصَقَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین یتیموں کی پرورش کی تو وہ ایسا ہی ہے جیسا رات بھر عبادت کرتا رہا ہو دن میں روزے رکھتا رہا ہو اور صبح وشام تلوار لے کر جہاد کرتا رہا ہو اور یاد رکھو میں اور وہ شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں پھر آپ نے درمیانی اور کلمے کی انگلی کو ملا کر دکھایا۔

بَاب ۱۳۷۷: اِمَاطَةِ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

راستہ سے تکلیف دینے والی چیز دور کرنا

۳۷۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ اَبِى الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ عمل بتایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا مسلمانوں کے راستہ میں تکلیف پہنچانے والی چیز کو دور کرنا۔

۳۷۸۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيْقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِى النَّاسَ فَاَمَاطَهَا رَجُلٌ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستہ پر ایک درخت کی شاخ لٹکی ہوئی تھی جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی ایک شخص نے اسے کاٹ ڈالا اسی وجہ سے وہ جنت میں داخل ہوا۔

۳۷۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَّوْلٰى اَبِىْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَىَّ اُمَّتِىْ بِاَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَاَيْتُ فِىْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُنَحّٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَرَاَيْتُ فِىْ سَيِّءِ اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِى الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے اعمال پیش کئے گئے اچھے عملوں میں سے ایک عمل یہ بھی تھا کہ راستہ میں تکلیف پہنچانے والی چیز کو دور کرنا اور برے عملوں میں سب سے برا عمل مسجد میں تھوکنے کو پایا۔

بَاب ۱۳۷۸: فَضْلِ صَدَقَةِ الْمَآءِ

پانی کے صدقہ کی فضیلت

marfat.com

۳۷۹۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَآءِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا پانی پلانا۔

۳۷۹۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَّزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَّقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهٗ وَيَمُرُّ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُوْرًا فَيَشْفَعُ لَهٗ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّيَقُوْلُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِيْ فِيْ حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز جنت والوں کی صفیں باندھی جائیں گی اور ایک دوزخی ادھر سے گزرے گا یہ ان لوگوں میں سے ایک شخص کو پہچان کر اس سے کہے گا تجھے یاد ہے یا نہیں میں نے فلاں وقت تجھے ایک گھونٹ پانی پلایا تھا وہ کہے گا ہاں تو نے سچ کہا آخر وہ اس کی شفاعت کرے گا' دوسرا دوزخی گزرے گا اور ایک شخص سے کہے گا تجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے تجھے وضو کرایا تھا تو وہ بھی اس کی سفارش کرے گا' تیسرا گزرے گا تو کسی سے کہے گا تجھے یاد ہے کہ نہیں تم نے مجھے کسی کام سے بھیجا تھا جو میں نے پورا کیا تھا وہ جنتی اس کی سفارش کرے گا۔

۳۷۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهٖ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ تَغْشٰى حِيَاضِيْ قَدْ لُطْتُهَا لِاِبِلِيْ فَهَلْ لِيْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ

حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلانے کے لئے ایک تالاب بنا رکھا ہے اس میں سے دوسرے اونٹ بھی پانی پیتے ہیں کیا اس کا ثواب بھی مجھے ملے گا آپ نے فرمایا ہاں ہر دل رکھنے والی یعنی جاندار چیز کو پانی پلانے میں ثواب ہے۔

بَاب۱۳۷۹: الرِّفقِ

نرمی

۳۷۹۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نرمی سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔

۳۷۹۴-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِی عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِی عَلَى الْعُنْفِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور نرمی سے ہدایت کی طرف بلانے پر بہ نسبت سختی سے بلانے کے دگنا ثواب دیتا ہے۔

۳۷۹۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ كُلِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

بَاب ۱۳۸۰: اَلْاِحْسَانِ اِلَى الْمَمَالِيْكِ

غلاموں کے ساتھ نیک سلوک کرنا

۳۷۹۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَّا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لونڈی اور غلام تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے تو جو خود کھاؤ وہ انہیں کھلاؤ جو خود پہنو وہ انہیں پہناؤ انہیں ایسی تکلیف نہ دو جو ان کی برداشت سے باہر ہو انہیں ایسی تکلیف بھی دو تو ان کی مدد کرو۔

۳۷۹۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّغِيْرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُّرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اَكْثَرُ الْاُمَمِ مَمْلُوْكِيْنَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَاَكْرِمُوْهُمْ كَكَرَامَةِ اَوْلَادِكُمْ وَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا يَنْفَعُنَا فِی الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَمْلُوْكُكَ يَكْفِيْكَ فَاِذَا صَلّٰى فَهُوَ اَخُوْكَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بد اخلاق شخص جنت میں داخل نہ ہوگا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے ہمیں نہیں بتایا تھا کہ اس امت کے اکثر افراد غلام اور یتیم ہیں آپ نے فرمایا ان کی اتنی ہی عزت کرو جتنی اپنی اولاد کی کرتے ہو اور جو تم کھاؤ انہیں کھلاؤ پھر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں ایسی عبادت کے بارے میں بتایئے جو ہمارے لئے مفید ہو۔ آپ نے فرمایا اگر کوئی گھوڑا تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے باندھ کر رکھو پھر اس پر جہاد کرو یہ تمہارے لئے کافی ہے تمہارا غلام بھی تمہارے لئے کافی ہے اور اگر نماز کا پابند ہو تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

بَاب ۱۳۸۱: اِفْشَاءِ السَّلَامِ

ہر ایک کو سلام کرنا

۳۷۹۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ بن جاؤ اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگ جاؤ کیا میں تمہیں اس چیز کی خبر نہ دوں کہ اگر تم اسے کرو تو آپس میں محبت پیدا ہو جائے پس ایک دوسرے کو سلام کیا کرو۔

۳۷۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ اَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُفْشِیَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ہر ایک کو سلام کیا کریں۔

۳۸۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور ہر ایک کو سلام کیا کرو۔

بَاب ۱۳۸۲: رَدِّ السَّلَامِ

سلام کا جواب

۳۸۰۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِیْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھے ہوئے تھے اس آدمی نے نماز پڑھی نماز پڑھنے کے بعد آپ کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے اس طرح سلام کا جواب دیا وعلیک السلام۔

۳۸۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرَائِيْلَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

بَاب ۱۳۸۳: رَدِّ السَّلَامِ عَلٰى اَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمیوں کو سلام کا جواب دینا

۳۸۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں اہل کتاب (یہودی

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

اور عیسائی) سلام کریں تو صرف وعلیکم کہو۔

۳۸۰۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ یہودی آئے اور بولے اَلسَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ! (نعوذ باللہ) آپ نے فرمایا: وَعَلَيْكُمْ (اَلسَّام کا معنی موت ہے)

۳۸۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَّرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ رَاكِبٌ غَدًا اِلَى الْيَهُوْدِ فَلَا تَبْدَئُوْهُمْ بِالسَّلَامِ فَاِذَا سَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کل یہودیوں کے پاس جاؤں گا تم خود انہیں سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو جواب میں وعلیکم کہنا۔

بَاب ۱۳۸۴: السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالنِّسَآءِ

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا

۳۸۰۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم بچے تھے آپ نے ہمیں سلام کیا۔

۳۸۰۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعَهٗ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَّقُوْلُ اَخْبَرَتْهُ اَسْمَآءُ بِنْتُ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ہمیں سلام کیا۔

بَاب ۱۳۸۵: الْمُصَافَحَةِ

مصافحہ (ہاتھ ملانا)

۳۸۰۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدُوْسِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَنْحَنِيْ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا اَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوْا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ملاقات کے وقت ہم ایک دوسرے سے جھک کر مل سکتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں ہم نے عرض کیا تو کیا معانقہ کر سکتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں البتہ مصافحہ کیا کرو۔

۳۸۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَقَ عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ایک دوسرے

marfat.com

الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا

سے ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے علیحدہ ہونے سے پہلے ان کی بخشش کردی جاتی ہے۔

بَاب۱۳۸۶: الرَّجُلِ يُقَبِّلُ يَدَ الرَّجُلِ

ایک دوسرے کے ہاتھ چومنا

۳۸۱۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا۔

۳۸۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَغُنْدَرٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ اَنَّ قَوْمًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَبَّلُوْا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ یہودی آئے انہوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں کو چوما۔

بَاب۱۳۸۷: اِلاسْتِئْذَان

اندر جانے سے پہلے اجازت لینا

۳۸۱۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ الِاسْتِئْذَانَ الَّذِىْ اَمَرَنَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَاِنْ اُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَاِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَاْتِيَنِّىْ عَلٰى هٰذَا بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَفْعَلَنَّ فَاَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهٖ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوْا لَهُ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں آنے کی تین بار اجازت مانگی لیکن کوئی جواب نہ آیا تو واپس چل دیئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے ایک شخص بھیجا اور بلا کر پوچھا تم واپس کیوں چلے گئے تھے انہوں نے کہا میں نے تین مرتبہ اجازت مانگی جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا اور آپ نے فرمایا تھا (تم کسی کے گھر جاؤ تو) تین بار اجازت مانگو اگر مل جائے تو اندر داخل ہو جاؤ ورنہ واپس چلے جاؤ حضرت عمر نے فرمایا تم اس حدیث پر گواہ لاؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا وہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں قسم دی انہوں نے جا کر گواہی دی تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑا۔

۳۸۱۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ سَوْرَةَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَّتَكْبِيْرَةً وَّتَحْمِيْدَةً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم اجازت کیسے مانگیں آپ نے فرمایا آدمی تسبیح، تحمید، تکبیر یا کھنکار کر گھر والوں سے اجازت مانگے۔

marfat.com

وَيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَيْتِ

۳۸۱۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِیْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهٗ وَهُوَ يُصَلِّیْ يَتَنَحْنَحُ لِیْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانے کے لئے میرے دو دن مقرر تھے۔ ایک رات میں ایک دن میں' میں جب آتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوتے اور میں اجازت مانگتا آپ نماز کی وجہ سے اجازت نہ دے سکتے تو کھانس دیتے۔

۳۸۱۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنے کے لئے اجازت مانگی۔ آپ نے اندر سے فرمایا کون ہے میں نے عرض کیا میں آپ نے فرمایا میں کیا (یعنی نام لے کر کہو کہ فلاں شخص ہوں)

بَاب۱۳۸۸: الرَّجُلِ يُقَالُ لَهٗ كَيْفَ اَصْبَحْتَ

آدمی کے مزاج کے بارے میں پوچھنا

۳۸۱۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِّنْ رَجُلٍ لَّمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَّلَمْ يَعُدْ سَقِيْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ صبح خیریت سے ہوئی آپ نے فرمایا ہاں خیریت سے ہوئی لیکن ایسے شخص سے۔

۳۸۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِیُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ حَدَّثَنِیْ جَدِّیْ اَبُوْ اُمِّیْ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ اَبِیْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِیْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوْا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ قَالَ كَيْفَ اَصْبَحْتُمْ قَالُوْا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللّٰهَ فَكَيْفَ اَصْبَحْتَ بِاَبِيْنَا وَاُمِّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ اَحْمَدُ اللّٰهَ

حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُم انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ آپ نے فرمایا تم نے صبح خیریت سے کی انہوں نے جواب دیا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (اللہ کا شکر ہے) کہ ہم نے صبح خیریت سے کی پھر انہوں نے پوچھا یارسول اللہ آپ نے صبح کیسے فرمائی آپ نے فرمایا اللہ کا شکر ہے میں نے بھی خیریت سے صبح کی۔

بَاب۱۳۸۹: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

معزز آدمی کی عزت کرنا

۳۸۱۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

عزت دار آدمی آئے تو اس کا احترام کرو۔

بَاب ۱۳۹۰: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ

چھینک کا جواب

۳۸۱۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا اَوْ سَمَّتَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَّ اَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّ هٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں نے چھینکا آپ نے ایک کا جواب دیا اور ایک کا نہیں۔ آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو میں نے اس کا جواب دیا اور دوسرے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہیں کہا لہٰذا میں نے اس کا جواب نہ دیا۔

۳۸۲۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَزْكُوْمٌ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے (یعنی یرحمک اللہ کہنا چاہئے) اگر اس سے زیادہ چھینکے تو اسے زکام ہے۔

۳۸۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عِيْسَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور پاس بیٹھنے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے اور پھر چھینکنے والا یہ جواب دے یَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔

بَاب ۱۳۹۱: اِكْرَامِ الرَّجُلِ جَلِيسَهُ

اپنے ہم مجلس کی عزت کرنا

۳۸۲۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى الطَّوِيْلِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ يَنْصَرِفُ وَاِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَّدِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيْسًا لَّهُ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سے ملتے تو آپ اس وقت تک نہ پلٹتے جب تک وہ خود نہ پلٹ جاتا۔

بَاب ۱۳۹۲: مَنْ قَامَ عَنْ مَّجْلِسٍ

اگر کوئی شخص مجلس سے اٹھے اور پھر واپس

marfat.com

فَرَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

۳۸۲۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ عَنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مجلس سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔

بَاب ۱۳۹۳: الْمَعَاذِيْرِ

عذر کرنا

۳۸۲۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مِيْنَاءَ عَنْ جُوْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰى اَخِيْهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

حضرت جودان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی سے عذر کرے اور پھر وہ اسے قبول نہ کرے تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا محصول لینے والے کو اس کی غلطی پر ہوتا ہے۔

۳۸۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جُوْدَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

حضرت جوادن رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی ایک اور روایت کی ہے۔

بَاب ۱۳۹۴: الْمُزَاحِ

مزاح

۳۸۲۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْ بَكْرٍ فِىْ تِجَارَةٍ اِلٰى بُصْرٰى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ وَّمَعَهٗ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا وَّكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطُ رَجُلًا مَّزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ اَطْعِمْنِىْ قَالَ حَتّٰى يَجِىْءَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ فَلَاُغِيظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوْا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُوْنَ مِنِّىْ عَبْدًا لِّىْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اِنَّهٗ عَبْدٌ لَّهٗ كَلَامٌ وَّهُوَ قَائِلٌ لَّكُمْ اِنِّىْ حُرٌّ فَاِنْ كُنْتُمْ اِذَا قَالَ لَكُمْ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوْهُ فَلَا تُفْسِدُوْا عَلَىَّ عَبْدِىْ قَالُوْا لَا بَلْ نَشْتَرِيْهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ اَتَوْهُ فَوَضَعُوْا فِىْ عُنُقِهٖ عِمَامَةً اَوْ حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ اِنَّ هٰذَا يَسْتَهْزِئُ

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک سال پہلے بصرہ تجارت کی غرض سے گئے اور ان کے ساتھ نعیم اور سویبط بھی تھے اور یہ دونوں اشخاص غزوۂ بدر میں شریک ہو چکے تھے۔ نعمان سفر کے کھانے وغیرہ پر مقرر تھے' سویبط مزاح کرنے والے شخص تھے انہوں نے نعیم سے کہا مجھے کھانا کھلاؤ نعیم نے کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آ لینے دو سویبط نے کہا اگر تم نے مجھے کھانا نہیں دیا تو میں تمہیں پریشان کروں گا تھوڑی دیر بعد وہ ایک قوم کے قریب سے گزرے سویبط ان کے پاس گئے اور کہا میرے پاس ایک غلام ہے کیا تم اسے خریدنا چاہو گے انہوں نے کہا ہاں سویبط نے کہا وہ غلام ذرا باتیں کرنے والا ہے۔ وہ یہی کہے گا کہ میں آزاد ہوں تم اس کی باتوں کی پرواہ نہ کرنا اور اسے نہ چھوڑنا انہوں نے جواب دیا نہیں ہم اسے نہیں چھوڑیں گے اور اس کی بات نہ سنیں گے قصہ مختصر ہم تم سے وہ غلام خریدنا چاہتے

marfat.com

بِكُمْ وَاِنِّیْ حُرٌّ لَسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوْا قَدْ اَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوا بِهٖ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَخْبَرُوْهُ بِذٰلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَاَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرُوْهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ مِنْهُ حَوْلًا

ہیں آخر ان لوگوں نے دس اونٹوں کے بدلے اس غلام کو خرید لیا پھر وہ لوگ نعیم کے پاس آئے اور ان کے گلے میں رسی ڈالی نعیم نے کہا بھائی اس نے تم سے مذاق کیا ہے میں تو آزاد ہوں ان لوگوں نے جواب دیا ہم سے تمہارے مالک نے پہلے ہی سب کچھ بیان کر دیا ہے وہ لوگ نعیم کو پکڑ کر لے گئے اسی دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہیں اس واقعہ کے بارے میں خبر ملی تو ابوبکر اس قوم کے پاس گئے اور ان کے اونٹ دے کر نعیم کو چھڑا لیا جب یہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ تقریباً ایک سال تک لوگ اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

۳۸۲۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُوْلَ لِاَخٍ لِيْ صَغِيْرٍ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَّا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِيْ طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے مزاح فرماتے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابوعمیر تمہارا وہ پرندہ کیا ہوا وکیل کہتے ہیں: نغیر ایک پرندہ تھا جس سے ابوعمیر کھیلتے تھے۔

بَاب ۱۳۹۵: نَتْفِ الشَّيْبِ

سفید بال اکھاڑنا

۳۸۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَّتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا یہ مومن کا نور ہے۔

بَاب ۱۳۹۶: الْجُلُوْسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنے کی ممانعت

۳۸۲۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ اَبِي الْمُنِيْبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا ہے (یعنی اس طرح بیٹھنا کہ بدن کے ایک حصے پر دھوپ پڑے اور دوسرے حصے پر سایہ)

بَاب ۱۳۹۷: النَّهْيِ عَنِ الْاِضْطِجَاعِ عَلَى الْوَجْهِ

الٹا لیٹنا

۳۸۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ

حضرت طخفہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں الٹا سویا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس

marfat.com

قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَصَابَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى بَطْنِيْ فَرَكَضَنِيْ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهٰذَا النَّوْمِ هٰذِهٖ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللّٰهُ اَوْ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ

سے گزرے آپ نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا یہ کس طرح سو رہے ہو؟ اس طرح سے سونا اللہ کو نہایت ناپسند ہے یا اللہ تعالیٰ اسے دشمن رکھتا ہے۔

۳۸۳۱-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِيْ فَرَكَضَنِيْ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ اِنَّمَا هٰذِهٖ ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھے الٹا لیٹا ہوا پایا آپ نے پاؤں مار کر فرمایا یہ دوزخیوں کے سونے کا انداز ہے۔

۳۸۳۲-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَآءٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلٰى وَجْهِهٖ فَضَرَبَهٗ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَاِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو الٹا سویا ہوا تھا۔ آپ نے پاؤں مار کر فرمایا اٹھو یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا انداز ہے۔

بَاب ۱۳۹۸: تَعَلُّمِ النُّجُوْمِ

نجوم سیکھنا

۳۸۳۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نجوم میں سے کچھ سیکھا اس نے جادو سیکھا اب جتنا چاہے اسے حاصل کر لے۔

بَاب ۱۳۹۹: النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيْحِ

ہوا کو برا کہنا

۳۸۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيْحَ فَاِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَاْتِيْ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلٰكِنْ سَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوا کو برا نہ کہو کیونکہ وہ اللہ کی رحمت میں سے ہے اور اللہ کی رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی بلکہ اللہ سے ہوا کی بھلائی مانگو اور اس کی برائی سے پناہ مانگو۔

بَاب ۱۴۰۰: مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَسْمَآءِ

پسندیدہ نام

marfat.com

۳۸۳۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الْاَسْمَآءِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔

بَاب ۱۴۰۱: مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ

مکروہ نام

۳۸۳۶-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْهَيَنَّ اَنْ يُّسَمّٰى رَبَاحٌ وَّنَجِيحٌ وَّاَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّيَسَارٌ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ رباح، نجیح، افلح، نافع اور یسار نام رکھنے سے منع کردوں گا۔

۳۸۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ رَقِيْقَنَا اَرْبَعَةَ اَسْمَآءٍ اَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّرَبَاحٌ وَّيَسَارٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے کی ممانعت فرمائی۔ افلح، نافع، رباح اور یسار۔

۳۸۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ لَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَقُلْتُ مَسْرُوْقُ ابْنُ الْاَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَجْدَعُ شَيْطَانٌ

حضرت مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا انہوں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے عرض کیا مسروق بن اجدع۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا اجدع شیطان کا نام ہے۔

بَاب ۱۴۰۲: تَغْيِيْرُ الْاَسْمَآءِ

نام بدلنا

۳۸۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيْلَ لَهَا تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زینب کا نام پہلے برہ تھا لوگوں نے اس نام پر اعتراض کیا کہ یہ اپنی تعریف آپ کرتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام برہ سے بدل کر زینب رکھ دیا۔

۳۸۴۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی تھیں جن کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تبدیل فرما کر ان کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

۳۸۴۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى اَبُو الْمُحَيَّاةِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب

marfat.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ اَخِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا تو میرا نام عبداللہ بن سلام نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل کر کے میرا نام عبداللہ بن سلام رکھ دیا۔

بَاب ۱۴۰۳: الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں جمع کرنا

۳۸۴۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۳۸۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۳۸۴۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَنَادٰى رَجُلٌ رَجُلًا يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي لَمْ اَعْنِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں تھے کہ ایک شخص نے دوسرے کو آواز دی اے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے عرض کیا میں آپ کو مخاطب نہیں کر رہا تھا آپ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو۔

بَاب ۱۴۰۴: الرَّجُلِ يُكْنٰى قَبْلَ اَنْ يُّوْلَدَ لَهٗ

اولاد ہونے سے پہلے کنیت رکھنا

۳۸۴۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَّا لَكَ تَكْتَنِي بِاَبِي يَحْيٰى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِي يَحْيٰى

حمزہ بن صہیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا تم اپنی کنیت ابو یحییٰ کیوں رکھتے ہو حالانکہ تمہارے ہاں کوئی اولاد نہیں انہوں نے فرمایا میری یہ کنیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔

۳۸۴۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَّوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهُ غَيْرِی قَالَ فَاَنْتِ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

میرے علاوہ آپ کی تمام بیویوں کی کنیت ہے آپ نے فرمایا تمہاری کنیت ام عبداللہ ہے۔

۳۸۴۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا فَيَقُوْلُ لِاَخٍ لِیْ وَكَانَ صَغِيْرًا يَا اَبَا عُمَيْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے میرا ایک چھوٹا بھائی تھا آپ اسے ابوعمیر کہہ کر پکارتے تھے۔

بَاب ۱۴۰۵: الالقاب

القاب

۳۸۴۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ جَبِيْرَةَ ابْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ اِلاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْاَسْمَآءِ فَيُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هٰذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم انصار کے بارے میں یہ آیت اتری وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک شخص کے دو دو تین تین نام تھے کبھی کوئی کسی نام سے پکارتا کبھی کسی نام سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا حضور سے کہا گیا یارسول اللہ فلاں شخص فلاں نام سے ناراض ہوتا ہے تو یہ آیت اتری: وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

بَاب ۱۴۰۶: الْمَدْحِ

منہ پر تعریف کرنا

۳۸۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثُوَ فِیْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ

حضرت مقداد بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تمہارے منہ پر تمہاری تعریف کرے اس کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

۳۸۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَّعْبَدٍ الْجُهَنِیِّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَاِنَّهُ الذَّبْحُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کی منہ پر تعریف مت کیا کرو کیونکہ یہ ذبح کرنا ہے۔

۳۸۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَّادِحًا اَخَاهُ فَلْيَقُلْ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص نے دوسرے کی موجودگی میں تعریف کی آپ نے کئی بار فرمایا افسوس تو نے اس کی گردن کاٹ دی پھر فرمایا تم میں سے اگر کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرنا چاہے تو یہ کہے میں ایسا سمجھتا ہوں لیکن میں اللہ کے ہاں

marfat.com

اَحْسِبُهُ وَلَا اُزَكِّی عَلَی اللّٰهِ اَحَدًا

کسی کو پاک نہیں کرسکتا۔

بَاب ۱۴۰۷: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ایمان داری سے مشورہ دینا

۳۸۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشورہ دینے والا امانت دار ہے۔

۳۸۵۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِیِّ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے لہٰذا دیانت داری سے مشورہ دے۔

۳۸۵۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ وَعَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَشَارَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو اسے مشورہ دینا چاہئے۔

بَاب ۱۴۰۸: دُخُوْلِ الْحَمَّامِ

حمام میں جانا

۳۸۵۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِیْ يَعْلٰى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ الْاِفْرِيْقِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْاَعَاجِمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلْهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِاِزَارٍ وَّامْنَعُوا النِّسَآءَ اَنْ يَّدْخُلْنَهَا اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عجم کے ممالک فتح کرو گے تو تم وہاں کچھ گھر دیکھو گے جنہیں لوگ حمام کہیں گے تو کوئی شخص اس میں بغیر تہبند باندھے نہ جائے اور عورتوں کو ان میں جانے سے منع کرو ہاں اگر بیمار یا نفاس والی ہوں تو جاسکتی ہیں۔

۳۸۵۶-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ اَبِیْ عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ

ابوعذرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے مردوں اور عورتوں سب کو حمام میں جانے سے منع فرمایا تھا پھر مردوں کے لئے تہبند کے ساتھ جانے کی اجازت عنایت فرمادی اور عورتوں کے لئے اجازت نہیں دی۔

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا فِي الْمَيَازِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَآءِ

ابوملیح ہذلی سے روایت ہے کہ حمص کی کچھ عورتوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی اجازت حاصل کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا شاید تم حمام میں جاتی ہو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت نے اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں کپڑے اتارے تو گویا اس نے وہ پردہ پھاڑ ڈالا جو اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان تھا۔

۳۸۵۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ الْهُذَلِيِّ اَنَّ نِسْوَةً مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ اسْتَاْذَنَّ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَّضَعَتْ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

بَاب۱۴۰۹: اِلاِطْلَاءِ بِالنُّوْرَةِ

بال صاف کرنے والا پاؤڈر لگانا

۳۸۵۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اطَّلٰى بَدَاَ بِعَوْرَتِهٖ فَطَلَاهَا بِالنُّوْرَةِ وَسَائِرَ جَسَدِهٖ اَهْلُهٗ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بال صاف کرنے والا پاؤڈر لگاتے تو پہلے اپنی شرمگاہ پر لگاتے اور باقی جسم پر آپ کی ازواج لگا دیتیں۔

۳۸۵۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلٰى وَوَلِيَ عَانَتَهٗ بِيَدِهٖ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناف کے نیچے بال صاف کرنے والا پاؤڈر لگایا۔

بَاب۱۴۱۰: اَلْقَصَصِ

قصے بیان کرنا

۳۸۶۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيْرٌ اَوْ مَاْمُوْرٌ اَوْ مُرَاءٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصہ گوئی یا تو حکمران کرتا ہے یا حکمران کی طرف سے جو شخص اس کام کے لئے مقرر ہوتا ہے۔

۳۸۶۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنِ الْقَصَصُ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قصہ گوئی نہیں تھی اور نہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے

marfat.com

زَمَنِ عُمَرَ

زمانہ میں۔

بَاب ۱۴۱۱: الشِّعْرِ

شعروشاعری

۳۸۶۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَّرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

۳۸۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

۳۸۶۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ؎

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

وَكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے سچا شعر وہ ہے جو لبید نے کہا ہے

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

وَكُلُّ نَعِيْمٍ لَّا مَحَالَةَ زَائِلُ

اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز باطل اور فانی ہے اور ہر نعمت زائل ہونے والی ہے۔

اور فرمایا امیہ بن ابی صلت مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

۳۸۶۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَنْشَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِّنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ يَقُوْلُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هِيْهِ وَقَالَ كَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے امیہ بن ابی صلت کے سو اشعار پڑھے اور آپ ہر شعر کے بعد فرماتے اور سناؤ نیز آپ نے فرمایا امیہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

بَاب ۱۴۱۲: مَا كُرِهَ مِنَ الشِّعْرِ

مکروہ اشعار

۳۸۶۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا پیٹ قے سے بھر جانا وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھرا ہو۔

marfat.com

خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا اِلَّا اَنَّ حَفْصًا لَّمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

۳۸۶۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ يُّونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا پیٹ قے سے بھرا ہوا ہو یہ اس سے بہتر ہے کہ شعروں سے بھرا ہوا ہو۔

۳۸۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ يُّوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَّرَجُلٌ هَاجٰى رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِاَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفٰى مِنْ اَبِيْهِ وَزَنَّى اُمَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی تہمت لگانے والا وہ شخص ہے جو کسی کی ہجو (یعنی شعر میں کسی کی برائی بیان کرے) اور اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کو باپ بنائے اور اپنی ماں کو زنا کرنے والی کہے۔

بَاب ۱۴۱۳: اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ

چوسر کھیلنا

۳۸۶۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چوسر کھیلی اس نے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

۳۸۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا غَمَسَ يَدَهٗ فِيْ لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهٖ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چوسر کھیلی تو گویا اس نے اپنے ہاتھ سور کے گوشت اور خون میں ڈبوئے۔

بَاب ۱۴۱۴: اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

کبوتر بازی

۳۸۷۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلٰى اِنْسَانٍ يَّتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو کبوتر کی طرف لگائے بیٹھا تھا آپ نے فرمایا ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

۳۸۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فاختہ کے پیچھے لگے دیکھا

marfat.com

هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانَةً

تو فرمایا شیطان شیطانہ کے پیچھے لگا ہے۔

۳۸۷۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا وَّرَآءَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانَةً

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فاختہ کے پیچھے لگے دیکھا تو آپ نے فرمایا شیطان شیطانہ کے پیچھے جارہا ہے۔

۳۸۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ مُّحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَّتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فاختہ کے پیچھے بھاگتے دیکھا تو فرمایا شیطان شیطانہ کے پیچھے جارہا ہے۔

بَاب ۱۴۱۵: كَرَاهِيَةِ الْوَحْدَةِ

تنہائی کی مذمت

۳۸۷۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَّا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ اَحَدٌ بِلَيْلٍ وَّحْدَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم تنہائی کی برائی جان لیتے تو کبھی رات میں اکیلے سفر نہ کرتے۔

بَاب ۱۴۱۶: اِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

سوتے وقت آگ بجھا دینا

۳۸۷۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سوؤ تو آگ جلی ہوئی نہ چھوڑو (یعنی آگ بجھا کر سوؤ)

۳۸۷۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَهْلِهٖ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاْنِهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا هٰذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ

ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک گھر جل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

۳۸۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا فَاَمَرَنَا اَنْ نُّطْفِئَ سِرَاجَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی باتوں کا حکم دیا کہ سونے سے پہلے چراغ بجھا دیا کرو۔

marfat.com

بَاب۱۴۱۷: النَّهْيِ عَنِ النُّزُوْلِ عَلَى الطَّرِيْقِ

راستے کے درمیان قیام کرنا

۳۸۷۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُوْا عَلٰى جَوَادِّ الطَّرِيْقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستہ کے درمیان نہ ٹھہرو اور نہ وہاں رفع حاجت کرو۔

بَاب۱۴۱۸: رُكُوْبِ ثَلَاثَةٍ عَلٰى دَابَّةٍ

ایک سواری پر تین آدمیوں کا سوار ہونا

۳۸۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّیَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّیَ بِیْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهُ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آتے تو ہم لوگ آپ کے استقبال کے لئے جاتے ایک مرتبہ میں اور حسن یا حسین آپ کے استقبال کے لئے نکلے آپ نے ہم سے ایک کو آگے بٹھایا اور ایک کو پیچھے یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ پہنچے۔

بَاب۱۴۱۹: تَتْرِيْبِ الْكِتَابِ

خط پر مٹی ڈالنا

۳۸۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الدِّمَشْقِیُّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرِّبُوْا صُحُفَكُمْ اَنْجَحُ لَهَا اِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خط لکھنے کے بعد اس پر مٹی ڈال دیا کرو کیونکہ مٹی برکت والی ہے اس نے تمہاری بہت سی ضروریات پوری ہوں گی۔

بَاب۱۴۲۰: لَا يَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

چپکے چپکے باتیں کرنا

۳۸۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَحْزُنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی جگہ تین آدمی ہو تو دو آدمی آپس میں چپکے چپکے باتیں نہ کریں کیونکہ اس سے تیسرے کو دکھ ہوگا۔

۳۸۸۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی ایسی ہی روایت کی ہے۔

بَاب۱۴۲۱: مَنْ كَانَ مَعَهُ سِهَامٌ فَلْيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا

تیر کی نوک کو تھام کر چلنا

۳۸۸۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی

marfat.com

قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

مسجد میں سے تیر لے کر گزرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی نوک پکڑ لو اس نے کہا بہت اچھا۔

۳۸۸۵-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مَسْجِدِنَا اَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا بِكَفِّهٖ اَنْ تُصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِشَيْءٍ اَوْ فَلْيَقْبِضْ عَلٰى نِصَالِهَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی شخص بازار یا مسجد میں سے گزرے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو اس کی نوک پکڑ لینی چاہئے تا کہ کسی کو نہ لگ جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَبْوَابُ الذِّكْرِ

ذکر

بَاب ۱۴۲۲: ثَوَابِ الْقُرْاٰنِ

قرآن حکیم پڑھنے کا ثواب

۳۸۸۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهٗ يَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَّهٗ اَجْرَانِ اثْنَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن کو قرأت کے ساتھ پڑھنے میں ماہر ہوگا وہ ان پیغام پہنچانے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو نہایت بزرگ اور نیک ہیں اور جو قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اور زبان کی رکاوٹ سے مجبور ہو تو اسے دوگنا ثواب دیا جائے گا۔

۳۸۸۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَاْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَاُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ اٰيَةٍ دَرَجَةً حَتّٰى يَقْرَاَ اٰخِرَ شَيْءٍ مَّعَهٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تلاوت کرنے والے کو قیامت کے روز کہا جائے گا جب وہ جنت میں داخل ہوگا قرآن پڑھ اور آگے چڑھتا چلا جا وہ ہر آیت کے بدلے ایک درجہ ترقی کرتا چلا جائے گا یہاں تک کہ جہاں اس کی آخری آیت ہوگی وہ اس کا درجہ ہوگا۔

۳۸۸۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيْءُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ

بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز قرآن ایک تھکے ماندے شخص کی شکل میں آئے گا اور حافظ قرآن سے کہے گا میں نے ہی تجھے رات

marfat.com

الشَّاحِبِ فَيَقُوْلُ اَنَا الَّذِیْ اَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَاَظْمَاْتُ نَهَارَكَ

کو جگائے رکھا اور دن کو پیاسا رکھا تھا۔

۳۸۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَّقْرَؤُهُنَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلَاتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ جب بھی وہ گھر جائے تو اسے وہاں تین تین موٹی اونٹنیاں بندھی ہوں ملیں ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی آدمی نماز میں تین آیتیں پڑھتا ہے تو وہ ان تین اونٹنیوں سے افضل ہے۔

۳۸۹۰-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا اَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَاِنْ اَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی مثال اس اونٹ کی طرح ہے جو بندھا ہوا ہو جب تک مالک اسے باندھے رکھے گا تب تک وہ قبضہ میں رہے گا اور جب اونٹ کی رسی کھول دے گا تو اسی وقت بھاگ جائے گا۔

۳۸۹۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ عَبْدِیْ شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِیْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ فَيَقُوْلُ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) فَيَقُوْلُ اَثْنٰى عَلَیَّ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ يَقُوْلُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ فَهٰذَا لِیْ وَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ عَبْدِیْ نِصْفَيْنِ يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) يَعْنِیْ فَهٰذِهٖ بَيْنِیْ وَبَيْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ وَاٰخِرُ السُّوْرَةِ لِعَبْدِیْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَهٰذَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے اور بندہ جو مانگتا ہے وہ اسے ملے گا جب بندہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور بندہ جو سوال کر رہا ہے وہ اسے عطا کر دیا جائے گا جب بندہ کہتا ہے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت بیان کی اسے وہ عطا ہوگا جو مانگے گا بندہ کہتا ہے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنَ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی تو یہ میرے لیئے ہے میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی ہے اور جب بندہ کہتا ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی ہے اور بندہ جو مانگ رہا ہے وہ اسے دیا جائے گا اور جب بندہ کہتا ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سے وَلَا الضَّآلِّيْنَ تک کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو وہ مانگ رہا ہے

marfat.com

وہ اسے ملے گا۔

۳۸۹۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَاَذْكَرْتُهٗ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَهِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِیْ اُوْتِيْتُهٗ

حضرت ابوسعید بن معلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے وہ سورت نہ سکھا دوں جو قرآن میں سب سے بڑی سورت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے باہر نکلنے لگے تو میں نے یاد دلایا تو آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد (سورہ فاتحہ) ہے وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

۳۸۹۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سُوْرَةً فِی الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتّٰی غُفِرَ لَهٗ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کے لئے سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کی بخشش کر دی جائے گی اور وہ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ یعنی سورہ ملک ہے۔

۳۸۹۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۳۸۹۵- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت انس بن مالک نے بھی اسی قسم کی روایت کی ہے۔

۳۸۹۶- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ قَيْسٍ الْاَوْدِیِّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰهُ اَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ (سورۂ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

بَاب ۱۴۲۳: فَضْلِ الذِّكْرِ

ذکر کی فضیلت

۳۸۹۷- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

marfat.com

الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ مَّوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ بَحْرِيَّةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَّا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ اَنْجٰى لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو سب سے اچھا ہو اور تمہارے مالک کو زیادہ پسند ہو اور اس کی وجہ سے تمہارے درجات بلند ہوں اور تمہارے لئے سونا چاندی خرچ کرنے اور دشمن سے ایسی جنگ کرنے سے کہ وہ تمہاری گردنیں اتادیں اور تم ان کی گردنیں اتارو سے بہتر ہو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے معاذ بن جبل فرماتے ہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی چیز اللہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے۔

۳۸۹۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ يَّشْهَدَانِ بِهٖ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَآئِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قوم اللہ کا ذکر کرنے کے لئے بیٹھتی ہے تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں دھانپ لیتی ہے اور ان پر دلی سکون اور اطمینان اترنے لگتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ اور انبیاء کی ارواح سے ان کا ذکر کرتا ہے۔

۳۸۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِیْ وَتَحَرَّكَتْ بِیْ شَفَتَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے قریب ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر سے ہل رہے ہوتے ہیں۔

۳۹۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَنْبِئْنِیْ مِنْهَا بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے عرض کیا یارسول اللہ اسلام میں نیک اعمال کے طریقے بہت زیادہ ہیں مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جسے میں ہر وقت اٹھتے بیٹھتے لیٹتے کرتا رہوں آپ نے فرمایا: تیری زبان اللہ کے ذکر سے ہمیشہ تر رہے۔

بَاب ۱۴۲۴: فَضْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

۳۹۰۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِیْ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ شَهِدَ عَلٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور ان دونوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی

marfat.com

اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَکْبَرُ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا شَرِیْكَ لِیْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِیَ الْمُلْكُ وَلِیَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِیْ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ ثُمَّ قَالَ الْاَغَرُّ شَیْئًا لَّمْ اَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِیْ جَعْفَرٍ مَّا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهٖ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَر تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں اور میں ہی سب سے بڑا ہوں بندہ جب کہتا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ تو اللہ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہی خدا ہوں بندہ جب کہتا ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَـهٗ تو ارشاد خداوندی ہوتا ہے میرے سوا کوئی خدا نہیں اور نہ میرا کوئی شریک ہے بندہ جب کہتا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تمام ملک اور تمام تعریفیں میرے لئے ہیں اور بندہ جب کہتا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میرے سوا کسی میں کچھ قوت اور طاقت نہیں ابو اسحاق نے کہا پھر اغر نے ایک فقرہ کہا جسے میں نہ سمجھ سکا میں نے ابو جعفر سے پوچھا انہوں نے فرمایا جسے اللہ نے مرتے دم تک ان کلمات پر قائم رہنے کی توفیق عطا کی تو اسے دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔

۳۹۰۲- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ یَّحْیَی بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اُمِّهٖ سُعْدَی الْمُرِّیَّةِ قَالَتْ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَئِیْبًا اَسَائَتْكَ اِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَّا یَقُوْلُهَا اَحَدٌ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِلَّا كَانَتْ نُوْرًا لِّصَحِیْفَتِهٖ وَاِنَّ جَسَدَهٗ وَرُوْحَهٗ لَیَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ اَسْاَلْهُ حَتّٰی تُوُفِّیَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُهَا هِیَ الَّتِیْ اَرَادَ عَمَّهٗ عَلَیْهَا وَلَوْ عَلِمَ اَنَّ شَیْئًا اَنْجٰی لَهٗ مِنْهَا لَاَمَرَهٗ

حضرت سعدی مریہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور انہوں نے طلحہ سے کہا کیا وجہ ہے میں تمہیں رنجیدہ پاتا ہوں کیا تم اپنے چچا زاد بھائی (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) کے خلیفہ بننے سے ناراض ہو انہوں نے کہا نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اسے موت کے وقت کہے تو وہ اس کے اعمال نامے کا نور ہوگا اور اس کی روح موت کے وقت اس سے سکون حاصل کرے گی لیکن میں یہ کلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ سکا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں وہ کلمہ جانتا ہوں یہ کلمہ وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا

marfat.com

ابوطالب کو مرتے وقت پڑھنے کے لئے کہا تھا اگر آپ اس سے بہتر اور مفید کسی کلمہ کا علم ہوتا تو وہی پڑھنے کے لئے فرماتے۔

۳۹۰۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُّونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّفْسٍ تَمُوْتُ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ ذٰلِكَ اِلٰى قَلْبِ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو اور یہ گواہی سچے دل سے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمادے گا۔

۳۹۰۴-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَّلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سے کوئی عمل نہیں بڑھ سکتا اور نہ یہ کوئی گناہ چھوڑتا ہے۔

۳۹۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَخْبَرَنِيْ سُمَيٌّ مَّوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكُنَّ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهٖ اِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا اَتٰى بِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَكْثَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس دن میں سو بار کہا لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور وہ تمام دن رات سونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس دن سے کوئی افضل نہیں ہوتا سوائے اس کے جو اس سے زیادہ تعداد میں پڑھے۔

۳۹۰۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِّنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کی نماز کے بعد کہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الخ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

بَاب ۱۴۲۵: فَضْلِ الْحَامِدِيْنَ

حمد کرنے والوں کی فضیلت

marfat.com

۳۹۰۷-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سب سے افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

۳۹۰۸-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيْرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّيْنَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا اِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَّا نَدْرِيْ كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِيْ قَالَا يَا رَبِّ اِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ حَتّٰى يَلْقَانِيْ فَاَجْزِيَهُ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک روز اللہ کا ایک بندہ کہہ رہا تھا یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ (اے رب میں تیری ایسی تعریف کرتا ہوں جو تیری بزرگی اور تیری بڑی سلطنت کے لائق ہو) فرشتے اس پر بہت حیرت زدہ ہوئے کہ اسے کیسے لکھا جائے تو وہ آسمان پر گئے اور عرض کیا اے رب تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے جو ہمیں معلوم نہیں کہ کیسے لکھیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے کیا جملہ کہا حالانکہ اللہ زیادہ جانتا ہے کہ اس کے بندے نے کیا کہا وہ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیرے بندے نے یہ جملہ کہا ہے یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ان ہی الفاظ کے ساتھ اس کلمہ کو اس کے نامہ اعمال میں لکھ دو جب میرا بندہ مجھ سے ملے گا تو میں خود اسے اجر دوں گا۔

۳۹۰۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِيْ قَالَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ اَنَا وَمَا اَرَدْتُّ اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ

وائل سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ایک شخص نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: یہ کلمہ کس نے پڑھا تھا ایک شخص نے عرض کیا میں نے یہ کلمہ پڑھا تھا اور میں نے صرف ثواب کی نیت سے یہ کلمہ پڑھا تھا آپ نے فرمایا اس کلمہ کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور یہ کلمہ آسمان کی طرف بلند ہوا اور کہیں نہ رکا یہاں تک کہ عرش اعظم تک پہنچ گیا۔

marfat.com

۳۹۱۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی بات دیکھتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں)

۳۹۱۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ (ہر حال میں اللہ کا شکر ہے اے میرے رب میں دوزخیوں کے حال سے تیری پناہ چاہتا ہوں)

۳۹۱۲- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا كَانَ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنے بندے پر کوئی نعمت اتارتا ہے اور وہ کہتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (اللہ تیرا شکر ہے) تو یہ کلمہ اللہ کے نزدیک اسے نعمت دینے سے افضل ہوتا ہے۔

بَاب ۱۴۲۶: فَضْلِ التَّسْبِيْحِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنے کی فضیلت

۳۹۱۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دو کلمے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں لیکن قیامت کے روز میزان میں بہت بھاری ہیں اور اللہ کو بہت پسند ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

۳۹۱۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ سَوْدَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِىْ تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِّىْ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَّكَ مِنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دو کلمے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں لیکن قیامت کے روز میزان میں بہت بھاری ہیں اور اللہ کو بہت پسند ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز میں درخت لگا رہا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کیا کر رہے ہو میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں آپ نے فرمایا کیا میں تجھے اس سے بہتر درخت نہ بتا دوں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ضرور بتایئے آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ان میں سے ہر ایک کلمہ کے

marfat.com

الْجَنَّةِ

بدلے تمہارے لئے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔

۳۹۱۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ رِشْدِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلَّى الْغَدَاةَ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِیَ تَذْكُرُ اللّٰهَ فَرَجَعَ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ اَوْ قَالَ انْتَصَفَ وَهِیَ كَذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّهِیَ اَكْثَرُ وَاَرْجَحُ اَوْ اَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس سے گزرے اور وہ اللہ کا ذکر کر رہی تھیں۔ آپ واپس چلے گئے یہاں تک کہ دوپہر کا وقت قریب آ گیا آپ وہاں سے دوبارہ گذرے تو اس وقت بھی جویریہ کو ذکر میں مصروف پایا جب جویریہ ذکر سے فارغ ہوئیں تو آپ نے فرمایا جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں یہ چار کلمے تین بار پڑھے ہیں یہ چار کلمے اگر تولے جائیں تو یہ ان سے وزن میں بھاری ہوں گے جو تم پڑھتی ہو وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ۔ اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر اللہ کی تسبیح ہے اس قدر تعداد میں کہ جس سے وہ راضی ہو جائے اللہ کی تسبیح ہے اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ اللہ کی تسبیح ہے اس کے کلمات لکھنے کی سیاہی کے برابر۔

۳۹۱۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عِيْسٰى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ اَخِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ التَّسْبِيْحَ وَالتَّهْلِيْلَ وَالتَّحْمِيْدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِیٌّ كَدَوِیِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا اَمَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُّذَكِّرُ بِهِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدائے ذوالجلال کا جو تم ذکر کرتے ہو وہ تسبیح تحلیل اور تحمید ہے یہ عرش کے پاس گھومتے رہتے ہیں۔ ان میں سے شہد کی مکھیوں کی طرح آواز نکلتی ہے اب تم میں سے کون ایسا شخص ہے جسے ایسے شخص کی ضرورت ہو جو اللہ کے سامنے اس کا ذکر کرتا رہے۔

۳۹۱۷- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اَتَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِیْ عَلٰى عَمَلٍ فَاِنِّیْ قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِی اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّاحْمَدِی اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّسَبِّحِی اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کوئی عمل بتایئے میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں۔ میرا بدن بھاری ہو گیا ہے آپ نے فرمایا: سو بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھو یہ ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو جہاد فی سبیل اللہ

marfat.com

مِّائَةِ فَرَسٍ مُّلْجَمٍ مُّسْرَجٍ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَخَيْرٌ مِّنْ مِّائَةِ بَدَنَةٍ وَّخَيْرٌ مِّنْ مِّائَةِ رَقَبَةٍ

میں زین اور لگام کے ساتھ دیئے جائیں سو جانور قربان کرنے اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

۳۹۱۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ اَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار کلمے تمام کلمات سے بہتر ہیں اگر ان سے کوئی مقدم وموخر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

۳۹۱۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۳۹۲۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَاِنَّهَا يَعْنِيْ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوالدردا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کو ضرور اپناؤ کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے گرا دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پرانے پتے گرا دیتا ہے۔

بَاب ۱۴۲۷: اِلاسْتِغْفَارِ

اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا

۳۹۲۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم شمار کرتے رہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو بار پڑھتے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ اے میرے رب میری بخشش فرما اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول فرمانے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

۳۹۲۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ

marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

۳۹۲۳-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اَبِی الْحُرِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ سے دن میں ستر مرتبہ استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

۳۹۲۴- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِیْ لِسَانِیْ ذَرَبٌ عَلٰی اَهْلِیْ وَكَانَ لَا يَعْدُوْهُمْ اِلٰی غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے اہل خانہ سے اکثر غصہ میں زبان درازی کر جاتا تھا لیکن یہ زبان درازی اوروں سے نہ ہوتی میں نے اس کا ذکر حضور سے کیا آپ نے فرمایا تم ہر روز دن میں ستر بار استغفار کر لیا کرو۔

۳۹۲۵-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِيْفَتِهٖ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ انسان بہت خوش نصیب ہے جس کے صحیفہ میں کثرت سے استغفار ہو۔

۳۹۲۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے استغفار کو اپنے لئے ضروری قرار دیا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر غم اور تکلیف سے چھٹکارا دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

۳۹۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا (اے اللہ مجھے ان لوگوں جیسا بنا جو نیک کام کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جب برائی کرتے ہیں تو استغفار کرتے ہیں۔)

بَاب ۱۴۲۸: فَضْلِ الْعَمَلِ

عمل کی فضیلت

۳۹۲۸-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

marfat.com

عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِیْ يَمْشِیْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَّقِيَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِیْ شَيْئًا لَّقِيْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں ہیں تو میں اس پر زیادہ بھی کرسکتا ہوں اور جو برائی کرے اس کے لئے اتنی برائی ہے یا میں معاف کردیتا ہوں جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ذراع قریب ہوتا ہوں جو مجھ سے ایک ذراع قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک باغ قریب ہوتا ہوں جو میری جانب آہستہ آہستہ آتا ہے تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں جو شخص مجھ سے زمین بھر کر گناہوں سے ملے گا میں اتنی ہی مغفرت کے ساتھ اس سے ملوں گا۔

۳۹۲۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ يَذْكُرُنِیْ فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَیَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ اَتَانِیْ يَمْشِیْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اگر وہ میرا دل میں ذکر کرتا ہے تو میں بھی دل میں ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ میرا لوگوں کے سامنے ذکر کرتا ہے تو میں بھی ان لوگوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہیں اگر وہ میری جانب ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی جانب ایک ذراع بڑھتا ہوں اگر وہ میری جانب آہستہ آہستہ آتا ہے تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔

۳۹۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آدمی کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے سوائے روزہ کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

بَاب۱۴۲۹: مَا جَآءَ فِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ کی فضیلت

۳۹۳۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ

ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہتے سنا آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے میں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول

marfat.com

بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ ﷺ آپ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہو۔

۳۹۳۲-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی کَنْزٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسی ہی روایت کی ہے۔

۳۹۳۳-حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زَیْنَبَ مَوْلٰی حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ یَا حَازِمُ اَکْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ

حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن حضور کے پاس سے گذرا تو آپ نے فرمایا: اے حازم لَا حَوْلَ..... اکثر پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَاب الدُّعَآءِ

دُعا

بَاب ۱۴۳۰: فَضْلِ الدُّعَاءِ

دعا کی فضیلت

۳۹۳۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِیْحِ الْمَدَنِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَدْعُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ غَضِبَ عَلَیْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

۳۹۳۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِیِّ عَنْ یُّسَیْعٍ الْکِنْدِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَ (وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ)

نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ہی عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

۳۹۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ شَیْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یہ دعا سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں۔

marfat.com

اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الدُّعَاءِ

بَاب ۱۴۳۱: دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

۳۹۳۷-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ فِيْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِيْ مَجْلِسِ الْاَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِيْنَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِيْ زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكَتِّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهٖ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيْعٍ اَقُوْلُهٗ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ فرمایا کرتے۔ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ (اے میرے رب میری مدد فرما اور میرے مخالف کی مدد نہ فرما اور میرے اوپر کسی کو غالب نہ کر میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے مخالف کی تدبیر نہ چلا۔ مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کو آسان بنا جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما اے میرے رب مجھے اس قابل بنا کہ میں تیرا ذکر اور شکر ادا کرتا رہوں تجھ سے ڈروں اور تیری فرمانبرداری کروں تیری طرف متوجہ رہوں تیرے حضور گڑگڑاؤں اور توبہ کروں اے میرے رب میری توبہ قبول فرما) اور میرے گناہوں کو دھو دے میری دعا قبول فرما اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ میری زبان درست کر دے میری دلیل ثابت کر اور میرے دل سے بغض نکال دے۔

ابوالحسن طنافسی فرماتے ہیں میں نے وکیع سے پوچھا کیا میں اسے وتروں میں پڑھ لیا کروں انہوں نے کہا ہاں۔

۳۹۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِيْ مَا اُعْطِيْكِ فَرَجَعَتْ فَاَتَاهَا بَعْدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لئے آئیں۔ آپ نے فرمایا میرے پاس کوئی چیز نہیں جو تمہیں دوں وہ واپس چلی گئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود

marfat.com

ذٰلِكَ فَقَالَ الَّذِیْ سَاَلْتِ اَحَبُّ اِلَيْكِ اَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِیٌّ قُوْلِیْ لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُوْلِیْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ان کے ہاں گئے اور فرمایا جو تم نے مانگا تھا (یعنی خادم) وہ تمہیں زیادہ پسند ہے یا جو اس سے بہتر ہو وہ تمہیں پسند ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا خادم سے بہتر چیز مانگو۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہی سوال کیا آپ نے فرمایا یہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .

(اے اللہ! اے سات آسمان اور عرش عظیم کے مالک! اے ہمارے رب تورات، انجیل، قرآن مجید اور ہر چیز کے نازل کرنے والے تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو سب سے اوپر ہے اور تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تیری ذات چھپی ہوئی ہے تجھ سے زیادہ چھپی ہوئی کوئی چیز نہیں ہمارا قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر (توکل) سے مالا مال فرما)

۳۹۳۹- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ۔ (اے اللہ میں تجھ سے ہدایت تقویٰ، پاکیزگی اور خوشحالی کا سوال کرتا ہوں)

۳۹۴۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے: اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ۔ (اے اللہ تو نے جو علم مجھے عطا فرمایا اس سے مجھے فائدہ دے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم میں اضافہ فرما ہر حال میں اللہ کا شکر ہے اور میں دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

marfat.com

۳۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَّزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ اٰمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ فَقَالَ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَاَشَارَ الْاَعْمَشُ بِاِصْبَعَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول واللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کہا کرتے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰى دِيْنِكَ (اے اللہ مجھے اپنے دین پر ثابت قدم فرما) ایک شخص نے کہا یارسول اللہ کیا آپ ہم پر خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم آپ پر ایمان لائے اور اسے سچا مانا جو آپ لے آئے (یعنی قرآن کریم) آپ نے فرمایا دل (تمام آدمیوں کے) دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں وہ انہیں جسے چاہے الٹتا پلٹتا رہتا ہے اور اعمش نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کیا۔

۳۹۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلَاتِیْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا گناہوں کی مغفرت کرنے والا کوئی نہیں اور تو اپنی خاص بخشش سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بہت بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۳۹۴۳- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِیْ مَرْزُوْقٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى عَصًا فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا كَمَا يَفْعَلُ اَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ قَالَ فَكَاَنَّمَا اَحْبَبْنَا اَنْ يَّزِيْدَنَا فَقَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْاَمْرَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ایک عصا پر ٹیک لگائے باہر نکلے۔ ہم نے جب آپ کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا تم ایسے کھڑے نہ ہوا کرو جیسے فارس (ایران) کے لوگ اپنے بڑوں کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہمارے لئے اللہ سے دعا کیجئے آپ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ (اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا ہماری عبادت قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں دوزخ سے نجات عطا فرما اور ہمارے سارے کام

marfat.com

۳۹۴۴-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ

درست فرمادے) ابوامامہ کہتے ہیں ہماری خواہش تھی کہ آپ مزید کچھ ارشاد فرمائیں آپ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے لئے تمام کام جمع نہیں کردیئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ (اے اللہ میں ان چار باتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (۱) اس علم سے جو فائدہ نہ دے۔ (۲) اس دل سے جس میں عاجزی نہ ہو۔ (۳) اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔ (۴) اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

بَاب ۱۴۳۲: مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی ہے

۳۹۴۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ دعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ میں ان گناہوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو دوزخ میں لے جاتے ہیں اور پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور خوشحالی کے فتنے کی برائی سے اور محتاجی کے فتنے کی برائی سے اور کانے دجال کے فتنے سے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولے

marfat.com

کے پانی سے دھودے اور میرے دل سے گناہوں سے ایسا دھو دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا مشرق اور مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

۳۹۴۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

فروہ بن نوفل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا فرمایا کرتے تھے انہوں نے فرمایا یہ دعا فرماتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (اے اللہ میں اپنے ان اعمال کی برائی سے جو میں کر چکا ہوں اور ان اعمال کی برائی سے جو ابھی میں نے نہیں کئے تیری پناہ چاہتا ہوں)

۳۹۴۷-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِیْ حُمَيْدٌ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے اسی طرح ہمیں یہ دعا بھی سکھاتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (اے اللہ میں تجھ سے جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب، مسیح دجال کے فتنے سے، زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ چاہتا ہوں۔)

۳۹۴۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِّنْ فِرَاشِهٖ فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِیْ عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات حضور کو بستر پر موجود نہ پایا تو میں نے آپ کو تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ کے قدموں پر جا پڑا آپ مسجد میں تھے اور آپ کے قدم مبارک کھڑے ہوئے تھے آپ سجدہ میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (اے اللہ میں میرے غصے سے تیری رضا مندی کی پناہ چاہتا ہوں تیرے عذاب سے تیری بھلائی کی پناہ چاہتا ہوں میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے)

marfat.com

۳۹۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے فقر، قلت، ذلت، ظلم کرنے اور ظلم کئے جانے سے پناہ مانگو۔

۳۹۵۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَّتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے اس علم کا سوال کرو جو فائدہ پہنچائے اور اس علم سے پناہ مانگو جو فائدہ نہ پہنچائے۔

۳۹۵۱-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِي الرَّجُلَ يَمُوْتُ عَلٰى فِتْنَةٍ لَّا يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ (اے اللہ میں بخل سے، بزدلی سے، بڑھاپے سے، قبر کے عذاب اور سینے کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں) وکیع کہتے ہیں سینے کا فتنہ یہ ہے کہ انسان برائی پر فوت ہو جائے اور توبہ نہ کرے۔

بَاب ۱۴۳۳: الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ

جامع دعائیں

۳۹۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَجَمَعَ اَصَابِعَهٗ اَلْاَرْبَعَ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰؤُلَآءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِيْنَكَ وَدُنْيَاكَ

حضرت طارق سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جب اپنے رب سے سوال کروں تو کیسے کروں آپ نے فرمایا یہ کہو۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ (اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما) اور آپ نے انگوٹھے کے علاوہ چاروں کلمات تیرے لئے دین و دنیا دونوں جمع کر دیں گے۔

۳۹۵۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ جَبْرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس دعا کی تعلیم فرمائی تھی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

marfat.com

كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِیْ خَيْرًا

سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِیْ خَيْرًا (اے اللہ میں تجھ سے ہر بھلائی میں اپنے حصے کا سوال کرتا ہوں چاہ وہ ابھی ہو یا چاہے بعد میں ہو جس کا مجھے علم ہو یا جس کا مجھے علم نہ ہو اے اللہ میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں اور دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے معلوم ہوں یا نہ ہوں اے اللہ میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو مجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی اے اللہ میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی نے پناہ مانگی اے اللہ میں تجھ سے جنت اور جو عمل یا جو بات جنت کے قریب کرے مانگتا ہوں اے اللہ میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور یہ قول یا فعل سے بھی جو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر فرما)

۳۹۵۴-حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَّا تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا تشہد پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن اللہ کی قسم آپ اور معاذ کا ترنم کتنا اچھا ہے آپ نے فرمایا ہم بھی انہی باتوں (یعنی جنت اور دوزخ) کے گرد گنگناتے ہیں۔

بَاب ۱۴۳۴: الدُّعَاءِ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ

معافی اور بھلائی کی دعا

۳۹۵۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ کون سی دعا افضل ہے آپ نے فرمایا: اللہ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو پھر وہ دوسرے دن

marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِذَا اُعْطِیتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ

حاضر خدمت ہوا اور وہی سوال کیا آپ نے ارشاد فرمایا: اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں معافی اور بھلائی کا سوال کرو کیونکہ تمہیں جب دنیا اور آخرت میں معافی اور بھلائی عطا ہو گئی تو تم نجات پاؤ گے۔

۳۹۵۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ یُّحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ اِسْمٰعِیْلَ الْبَجَلِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا بَكْرٍ حِیْنَ قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ ثُمَّ بَكٰی اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَیْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهٗ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَاِیَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مَعَ الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِی النَّارِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهٗ لَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ بَعْدَ الْیَقِیْنِ خَیْرًا مِّنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو اس کے ایک سال بعد ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خطبے کی غرض سے کھڑے ہوئے اور فرمایا جس جگہ میں کھڑا ہوں پچھلے سال اس جگہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے پھر ابوبکر رونے لگے پھر فرمایا تم سچائی کو ضرور اپناؤ کیونکہ اس کے ساتھ نیکی بھی ہے اور یہ دونوں جنت میں ہیں جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ اس کے ساتھ برائی ہے یہ دونوں دوزخ میں ہیں اللہ تعالیٰ سے تندرستی اور بھلائی طلب کرو کیونکہ ایمان کے بعد صحت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ کرو اور تعلقات توڑنے سے بچو اور ایک دوسرے سے منہ موڑ کر پیٹھ نہ پھیرو بلکہ اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔

۳۹۵۷- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ وَافَقْتُ لَیْلَةَ الْقَدْرِ مَا اَدْعُو قَالَ تَقُوْلِیْنَ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں شب قدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں آپ نے فرمایا دعا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (اے اللہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرما دے۔)

۳۹۵۸- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِیَادٍ الْعَدَوِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ یَّدْعُو بِهَا الْعَبْدُ اَفْضَلَ مِنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ جو بھی دعا کرتا ہے وہ اس سے افضل نہیں ہو سکتی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ (اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی مانگتا ہوں)

marfat.com

بَاب۱۴۳۵: اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ

پہلے اپنے لئے دعا مانگنا

۳۹۵۹-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاَخَا عَادٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور عاد کے بھائی حضرت ہود علیہ السلام پر بھی۔

بَاب۱۴۳۶: يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَّا لَمْ يَعْجَلْ

جلدی نہ کرنے کی صورت میں دعا قبول ہونا

۳۹۶۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدٍ مَّوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَّا لَمْ يَعْجَلْ قِيْلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَلَمْ يَسْتَجِبِ اللّٰهُ لِیْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ جلدی سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا انسان یہ کہے میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اس نے قبول نہ کی۔

بَاب۱۴۳۷: لَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ

اللہ سے بخشش مانگنا

۳۹۶۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِی الْمَسْاَلَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرمادے بلکہ مکمل یقین کے ساتھ اللہ سے سوال کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں۔

بَاب۱۴۳۸: اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

اسم اعظم

۳۹۶۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِیْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) وَفَاتِحَةِ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا اسم اعظم ان دو آیات میں سے ہے۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور آل عمران کی اس آیت میں الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ۔

۳۹۶۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ

قاسم نے کہا اللہ کا وہ اس اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے سورت البقرہ،

marfat.com

قَالَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ فِیْ سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ

آل عمران اور طٰہٰ۔

۳۹۶۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ ذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِعِیْسَی بْنِ مُوْسٰی فَحَدَّثَنِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ غَیْلَانَ بْنَ اَنَسٍ یُّحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔

۳۹۶۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَّقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ

بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو وہ شرف قبولیت پاجاتا ہے اور دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

۳۹۶۶- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ خُزَیْمَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَّقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ سے وَالْاِکْرَامِ تک آپ نے فرمایا اس نے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو شرف قبولیت پاتا ہے اور جب دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

۳۹۶۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ یُوْسُفَ الصَّیْدَلَانِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِیِّ عَنْ اَبِیْ شَیْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُکَیْمٍ الْجُهَنِیِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَیْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ یَوْمٍ یَّا عَآئِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ دَلَّنِیْ عَلَی الْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ سے فَرَّجْتَ تک ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا وہ اسم بتایا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو قبول ہوگی میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے بھی وہ اسم بتادیجئے آپ نے فرمایا اے عائشہ وہ تمہارے بتانے کے قابل نہیں

marfat.com

دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ فَعَلِّمْنِیْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِیْ لَكِ يَا عَآئِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَاْسَهٗ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِیْ لَكِ يَا عَآئِشَةُ اَنْ اُعَلِّمَكِ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِیْ لَكِ اَنْ تَسْاَلِيْنَ بِهٖ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَفِی الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَوْتِ بِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں یہ سن کر ایک طرف ہٹ گئی اور کچھ دیر خاموش بیٹھی رہی۔ پھر میں نے اٹھ کر آپ کے سر مبارک کا بوسہ لیا اور عرض کیا یارسول اللہ مجھے بتا دیجئے وہ کون سا نام ہے آپ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا وہ تمہارے بتانے کے قابل نہیں ہے یہ سن کر میں اٹھی وضو کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ فرماتی ہیں کہ وہ اسم اعظم انہی ناموں میں ہے جن کے ذریعے تم نے دعا کی۔

بَاب ۱۴۳۹: اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسماء حسنیٰ

۳۹۶۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں اور چونکہ وہ طاق ہے اس لئے طاق عدد کو پسند کرتا ہے جو ان کے ذریعہ دعا کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۶۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا اِنَّهٗ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِیَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالُ الْجَلِيْلُ الْجَمِيْلُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِیُّ الْحَكِيْمُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْغَنِیُّ الْوَهَّابُ الْوَدُوْدُ الشَّكُوْرُ الْمَاجِدُ الْوَاجِدُ الْوَالِیْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں اور چونکہ وہ طاق ہے اس لئے طاق عدد کو پسند کرتا ہے جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ وہ نام یہ ہیں۔ اَللّٰهُ (خدا کا نام) اَلْوَاحِدُ (اپنی ذات میں اکیلا) اَلصَّمَدُ (بے نیاز) اَلْاَوَّلُ (سب سے اول) اَلْاٰخِرُ (آخر والا) اَلظَّاهِرُ (کھلا ہوا) اَلْبَاطِنُ (چھپنا ہوا) اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا) اَلْبَارِئُ (جان ڈالنے والا) اَلْمُصَوِّرُ (صورت بنانے والا) اَلْمَلِكُ (حقیقی بادشاہ) اَلْحَقُّ (سچا) اَلسَّلَامُ (سلامتی والا) اَلْمُؤْمِنُ (امن دینے والا) اَلْمُهَيْمِنُ (نگہبان) اَلْعَزِيْزُ (غلبے والا) اَلْجَبَّارُ (سب سے زبردست) اَلْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا) اَلرَّحْمٰنُ (بے حد رحم کرنے والا) اَلرَّحِيْمُ

marfat.com

الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيْدُ الْمُبِيْنُ الْبُرْهَانُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيْدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْأَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّوْرُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى.

(بڑا مہربان) اَللَّطِيْفُ (بڑا لطف وکرم کرنے والا) اَلْخَبِيْرُ (باخبر اور آگاہ) اَلسَّمِيْعُ (سب کچھ سننے والا) اَلْعَلِيْمُ (علم والا) اَلْعَظِيْمُ (بڑا بزرگ) اَلْبَارُّ (بہتر سلوک کرنے والا) اَلْمُتَعَالُ (سب سے بڑا) اَلْجَلِيْلُ (بزرگ) اَلْجَمِيْلُ (خوبصورت) اَلْحَيُّ (زندہ) اَلْقَيُّوْمُ (قیوم رکھنے والا) اَلْقَادِرُ (قدرت والا) اَلْقَاهِرُ (زبردست والا) اَلْعَلِيُّ (بلند) اَلْحَكِيْمُ (حکمت والا) اَلْوَاجِدُ (ہر چیز کو پانے والا) اَلْوَالِيْ (حکومت والا) اَلرَّشِيْدُ (ہدایت دینے والا) اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنے والا) اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) اَلْحَكِيْمُ (بڑا بردبار) اَلْكَرِيْمُ (بہت کرم کرنے والا) اَلتَّوَّابُ الرَّبُّ (پالنے والا) اَلْمَجِيْدُ (بزرگی والا) اَلْوَلِيُّ (دوست) اَلشَّهِيْدُ (گواہ) اَلْمُبِيْنُ (ظاہر کرنے والا) اَلْبُرْهَانُ (دلیل) اَلرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ (بہت شفیق ومہربان) اَلْمُبْدِئُ (پہلی بار پیدا کرنے والا) اَلْمُعِيْدُ (دوبارہ پیدا کرنے والا) اَلْبَاعِثُ (مردوں کو زندہ کرنے والا) اَلْوَارِثُ (سب کے بعد موجود رہنے والا) اَلْقَوِيُّ (طاقت ور) اَلشَّدِيْدُ (سخت) اَلضَّارُّ (نقصان پہنچانے والا) اَلنَّافِعُ (فائدہ دینے والا) اَلْبَاقِيْ (قائم) اَلْوَاقِيْ (بچانے والا) اَلْخَافِضُ (پست کردینے والا) اَلرَّافِعُ (بلند کرنے والا) اَلْقَابِضُ (قبض کرنے والا) اَلْبَاسِطُ (روزی کشادہ کرنے والا) اَلْمُعِزُّ (عزت دینے والا) اَلْمُذِلُّ (ذلت دینے والا) اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) اَلرَّزَّاقُ (رزق دینے والا) ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (شدید قوت والا) اَلْقَائِمُ (ہمیشہ رہنے والا) اَلدَّائِمُ (برقرار) اَلْحَافِظُ (حفاظت کرنے والا) اَلْوَكِيْلُ (بڑا کارساز) اَلْفَاطِرُ (پیدا کرنے والا) اَلسَّامِعُ (سننے والا) اَلْمُعْطِيْ (عطا کرنے والا) اَلْمُحْيِيْ (زندگی دینے والا) اَلْمُمِيْتُ (موت دینے والا) اَلْمَانِعُ (روکنے والا) اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) اَلْهَادِيْ (ہدایت کا راستہ

marfat.com

دکھانے والا) اَلْکَافِیْ (کفایت کرنے والا) اَلْاَبَدَ (ہمیشہ) اَلْعَالِمُ (جاننے والا) اَلصَّادِقُ (سچا) اَلنُّوْرُ (نور بخشنے والا) اَلْمُنِیْرُ (روشن کرنے والا) اَلتَّامُ (مکمل) اَلْقَدِیْمُ (ہمیشہ سے) اَلْوِتْرُ (طاق) اَلْاَحَدُ (یکتا اور یگانہ) اَلصَّمَدُ (جو کسی کا محتاج نہ ہو) اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ (جس کی اولاد نہیں) وَلَمْ یُوْلَدْ (اور جو کسی کی اولاد نہیں) وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (اور اس کا کوئی ہمسر نہیں)۔

زبیر بن محمد کہتے ہیں کہ ہمیں کئی علماء سے یہ بات پہنچی کہ جب کوئی ان ناموں کو پڑھے تو یوں کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

بَاب ۱۴۴۰: دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ

والد اور مظلوم کی دعا

۳۹۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِیُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ یَحْیَی ابْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ یُّسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِیْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین دعائیں جو ہر حال میں قبول ہوتی ہیں مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا' اور والد کی اپنے بیٹے کے حق لیے دعا۔

۳۹۷۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْنَا حُبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ جَرِیْرٍ عَنْ اُمِّ حَكِیْمٍ بِنْتِ وَدَّاعٍ الْخُزَاعِیَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ دُعَاءُ الْوَالِدِ یُفْضِیْ اِلَی الْحِجَابِ

ام حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کی دعا اللہ تعالیٰ کے پردہ تک ہے

بَاب ۱۴۴۱: كَرَاهِیَةِ الْاِعْتِدَاءِ فِی الدُّعَاءِ

دعا میں تکلف کرنا

۳۹۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهٗ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْیَضَ عَنْ یَّمِیْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابو نعامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مغفل نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ جب تو مجھے جنت میں داخل کرے تو دائیں طرف سفید محل دینا۔ عبد اللہ نے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ سے جنت مانگو اور دوزخ سے پناہ مانگو کیونکہ رسول اللہ نے فرمایا تھا کہ بہت جلد ایسے

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَكُوْنُ قَوْمٌ يَّعْتَدُوْنَ فِي الدُّعَاءِ

لوگ پیدا ہونگے جو دعا میں حد سے بڑھ جائیں گے۔

بَاب ۱۴۴۲: رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

دعا میں ہاتھ اٹھانا

۳۹۷۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَّسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا اَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب زندہ اور مہربانی کرنے والا ہے اس بات سے اسے شرم آتی ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ اٹھائے اور وہ انھیں خالی ہاتھ مایوس واپس بھیج دے۔

۳۹۷۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبُطُوْنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اللہ سے دعا مانگو تو اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں سے دعا کیا کرو اور ہاتھ کی پشت اوپر نہ رکھ اور جب تو دعا سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔

بَاب ۱۴۴۳: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسَى

صبح وشام مانگی جانے والی دعا

۳۹۷۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِذَا اَمْسٰى فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ قَالَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ يَّرْوِيْ عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ

ابو عیاش زرقی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اسے اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور وہ شام تک شیطان سے بچتا ہے اور اگر شام کے وقت یہ پڑھے تو صبح تک یہی ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ عرض کیا یا رسول اللہ ابو عیاش آپ کی یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو عیاش سچ کہتے ہیں۔

۳۹۷۶-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صبح کے وقت یہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ بِكَ

marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحْتُمْ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُمْ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ (اے اللہ تیری عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور تیری مدد سے ہم نے شام کی اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں) اور شام کے وقت کہا کرو اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (اے اللہ تیری برکت سے ہم نے شام کی اور تیری ہی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور تیرے حکم سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے)

۳۹۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَّمَسَآءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ قَالَ وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ طَرَفٌ مِّنَ الْفَالِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ اَمَا اِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّيْ لَمْ اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ہر روز صبح اور شام تین بار یہ کہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (ہم نے اللہ کے نام کے ساتھ صبح یا شام کی اور جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے)

ابان کو فالج گر گیا تھا۔ جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی تو ایک تو ایک شخص نے ان کی جانب دیکھا۔ انہوں نے فرمایا تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ میں نے تجھ سے صحیح حدیث بیان لیکن جس دن فالج گرا میں اس دن اسے پڑھنا بھول گیا۔ تاکہ اللہ اپنی تقدیر ہم نے صبح یا شام کی جس کے نام کی وجہ جاری فرمادے۔

۳۹۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ اَوْ اِنْسَانٍ اَوْ عَبْدٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوسلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مسلمان صبح وشام یہ کہتا ہے رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور دین اسلام پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا تو اللہ قیامت کے روز اسے ضرور راضی کرے گا۔

۳۹۷۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

marfat.com

حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِيْنَ يُمْسِیْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِی الْخَسْفَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعا فرماتے: اور کبھی نہ چھوڑتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ (اے اللہ میں تجھ سے دینا اور آخرت میں معافی اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین اور دنیا میں معافی اور بھلائی مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرا سر ڈھانپ دے اور میرے دل کو بے فکر کر دے اور میرے آگے' پیچھے' دائیں' بائیں اور اوپر سے حفاظت فرما اور میں نیچے سے ہلاک ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں) وکیع نے کہا اغتال من تحتی کا مطلب ہے زمین میں دھنس جانا۔

۳۹۸۰-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا فِیْ يَوْمِهٖ وَلَيْلَتِهٖ فَمَاتَ فِیْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دن رات میں یہ دعا پڑھے گا اور پھر اس روز مر جائے تو انشاء اللہ جنت میں جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (اے اللہ تو میرا رب ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی صلاحیت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں اپنی کوتاہیوں پر تجھ سے پناہ مانگتا ہوں' تیری دی ہوئی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میری بخشش فرما اور تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں)۔

بَاب ۱۴۴۴: مَا يَدْعُو بِهٖ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ

بستر پر پڑھی جانے والی دعا

۳۹۸۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَىْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ وَاَغْنِنِىْ مِنَ الْفَقْرِ

علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ وَاَغْنِنِىْ مِنَ الْفَقْرِ ۔ (اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! عرش عظیم کے مالک اور ہمارے پالنے والے اور ہر چیز کے پالنے والے دانہ اور گٹھلی کے اگانے والے تو راۃ انجیل اور قرآن کے نازل فرمانے والے میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے اے اللہ تو سب سے پہلے ہے پس تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی سب سے آخر میں ہے کہیں تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی سب سے ظاہر ہے پس تیرے اوپر کچھ نہیں اور تو چھپا ہوا ہے پس تیرے پرے کچھ نہیں میرا قرض ادا فرما اور غربت دور کر کے مجھے غنی کر دے۔)

۳۹۸۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ اِزَارِهٖ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِىْ مَا خَلَفَهٗ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بستر پر لیٹے تو اندر کی طرف چادر اور بستر کو جھاڑ لے کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ اس کے نیچے کیا ہے۔ پھر دائیں کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھے: رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۔ (اے میرے رب نام لے کر میں بستر پر اپنا پہلو رکھا اور تیری مدد کے ساتھ اٹھوں گا اور اگر تو نیند میں موت دے دے تو پھر رحم فرما اگر مجھے زندہ رکھے تو پھر حفاظت کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے)۔

۳۹۸۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے اور سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھتے اور ہاتھوں کو اپنے جسم مبارک سے

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ نَفَثَ فِيْ يَدَيْهِ وَقَرَاَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهٗ

ملتے تھے۔

۳۹۸۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ اَوْ اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ وَقَدْ اَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيْرًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: جب تو بستر پر لیٹے تو یہ دعا پڑھا کر اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ وَقَدْ اَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔

(اے اللہ میں نے اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا تیرا ہی سہارا لیا اور میں نے اپنے تمام کام تیرے سپرد کر دیئے۔ امید اور خوف کی حالت میں تجھ پر بھروسہ کیا تیری رحمت کے بغیر تیرے عذاب سے نجات نہیں میں تیری نازل کئی ہوئی کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا)

۳۹۸۵-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ وَضَعَ يَدَهٗ يَعْنِي الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنا ہاتھ گال کے نیچے رکھتے اور کہتے اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ (اَوْ تَجْمَعُ) عِبَادَكَ (اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اٹھائے گا یا جمع کرے گا۔)

بَاب ۱۴۴۵: مَا يَدْعُو بِهٖ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ

باب: رات میں آنکھ کھلنے پر پڑھی جانے والی دعا

۳۹۸۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِيْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کی رات کو آنکھ کھل جائے اور اگر آنکھ کھلتے ہی یہ دعا پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا

marfat.com

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ قَالَ الْوَلِيدُ اَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَاِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ بڑا ہے۔ نیکی اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑی عظمت اور شان والا ہے۔)

۳۹۸۷-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے قریب سویا کرتے تھے رات کو بڑی دیر تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنتا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پھر فرماتے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ۔

۳۹۸۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کو بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۳۹۸۹-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلٰى طُهُورٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَسَاَلَ اللّٰهَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا اَوْ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کو جو شخص وضو کر کے سوئے پھر رات کو اگر اٹھے اور اللہ سے دنیا و آخرت کی کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

بَاب ۱۴۴۶: الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ

مصیبت کے وقت دعا

۳۹۹۰-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي هِلَالٌ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ

اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جو میں مصیبت کے وقت پڑھتی ہوں۔ اَللّٰهُ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (اللہ ہی میرا

marfat.com

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّهٖ اَسْمَآءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)۔

۳۹۹۱-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ قَالَ وَكِيْعٌ مَرَّةً لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْهَا كُلِّهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھتے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار اور بزرگی والا ہے۔ اللہ کی تسبیح ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ اللہ کی تسبیح ہے جو سات آسمانوں اور عرش کریم کا رب ہے) وکیع کی ایک روایت میں ہے کہ ہر فقرے کے شروع میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔

باب ۱۴۴۷: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

۳۹۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ مَّنْزِلِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گھر سے کہیں جانے کے لئے نکلتے تو یہ دعا کہتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ (اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں صحیح راستے سے گمراہ ہو جاؤں یا پھسل جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی مجھ سے جہالت جیسا سلوک کرے۔)

۳۹۹۳-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر کسی جگہ جانے کے لئے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ۔ (اللہ کے نام سے نکلتا ہوں نیک کام کرنے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی مدد کے بغیر نہیں۔ اللہ پر ہی بھروسہ ہے۔)

۳۹۹۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر کے دروازے سے

marfat.com

اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَیْتِهٖ اَوْ مِنْ بَابِ دَارِهٖ كَانَ مَعَهٗ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهٖ فَاِذَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ قَالَا هُدِیتَ وَاِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَا وُقِیتَ وَاِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ قَالَا كُفِیتَ قَالَ فَیَلْقَاهُ قَرِیْنَاهُ فَیَقُوْلَانِ مَاذَا تُرِیْدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِیَ وَكُفِیَ وَوُقِیَ

باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے معین ہوتے ہیں جب وہ آدمی کہتا ہے بسم اللہ تو وہ فرشتے کہتے ہیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو فرشتے کہتے ہیں اب تو ہر مصیبت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ تو فرشتے کہتے ہیں۔ اب تجھے کسی اور کی مدد کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد اس آدمی کے دو شیطان جو اس کے ساتھ ہوتے ہیں وہ اس سے ملتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو اس نے تو سیدھی راہ اختیار کی۔ تمام مصیبتوں سے بچ گیا اور اللہ کی مدد کے علاوہ دوسرے کی مدد سے بے پرواہ ہو گیا۔

بَاب ۱۴۴۸: مَا یَدْعُو بِهٖ اِذَا دَخَلَ بَیْتَهٗ

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

۳۹۹۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّیْطَانُ لَا مَبِیتَ لَكُمْ وَلَا عَشَآءَ وَاِذَا دَخَلَ وَلَمْ یَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّیْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِیتَ فَاِذَا لَمْ یَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِیتَ وَالْعَشَآءَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے۔ آج یہاں تمہاری رات گذر سکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے اور جب انسان گھر میں اللہ کا ذکر کئے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج کی رات یہیں گذرے گی اور جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو وہ کہتا ہے تمہیں ٹھہرنے کے لئے جگہ بھی مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔

بَاب ۱۴۴۹: مَا یَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا سَافَرَ

سفر کی دعا

۳۹۹۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِیْمِ یَتَعَوَّذُ اِذَا سَافَرَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ فَاِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ (اے اللہ میں سفر کی تکلیفوں، برے منظر دیکھنے سے اور اہل وعیال کو بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں) ابو معاویہ کی روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ واپسی پر بھی یہ دعا پڑھتے۔

بَاب ۱۴۵۰: مَا یَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا

بادل اور بارش کو دیکھ کر

marfat.com

رَاٰی السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

پڑھی جانے والی دعا

۳۹۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ الْمِقْدَامِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاٰی سَحَابًا مُّقْبِلًا مِّنْ اُفُقٍ مِّنَ الْآفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ فِیْ صَلَاتِهٖ حَتّٰی يَسْتَقْبِلَهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ فَاِنْ اَمْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَّاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰی ذٰلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کے کسی کنارے سے بادل آتا دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے یہاں تک کہ اگر نماز بھی پڑھ رہے ہوتے تو بادل کی طرف منہ کر کے دعا مانگتے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ (اے اللہ ہم اس چیز کی برائی سے تیری پناہ مانگتے ہیں جسے لے کر یہ بادل آیا ہے) اگر بارش شروع ہو جاتی تو یوں کہتے: اَللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا (اے اللہ اسے بہت برسنے والی اور فائدہ دینے والی بنا) دو تین بار یہی الفاظ دہراتے اور اگر اللہ تعالیٰ بادل ہٹا دیتا اور بارش نہ ہوتی اللہ کی تعریف کرتے۔

۳۹۹۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِی الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاٰی الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا (اے اللہ اس بارش کو جاری رہنے والی اور برکت والی بنا)

۳۹۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی مَخِيْلَةً تَلَوَّنَ وَجْهُهٗ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَتْ لَهٗ عَآئِشَةُ بَعْضَ مَا رَاَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيْكِ لَعَلَّهٗ كَمَا قَالَ قَوْمُ هُوْدٍ (فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ) الْاٰيَةَ الْاٰيَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا کبھی اندر تشریف لے جاتے کبھی باہر کبھی ادھر کبھی ادھر۔ اگر بارش ہو جاتی تو آپ مطمئن ہو جاتے۔ ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اس بے چینی کی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا کیا تم نہیں جانتی کہ جب قوم ہود پر بادل آیا تھا انہوں نے اسے دیکھ کر کہا یہ بادل برسے گا حالانکہ یہ وہی عذاب تھا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

بَاب ۱۴۵۱: مَا يَدْعُوْ بِهِ الرَّجُلُ اِذَا نَظَرَ اِلٰی اَهْلِ الْبَلَآءِ

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا

marfat.com

۴۰۰۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ وَّلَيْسَ بِصَاحِبِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلَى اٰلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجِئَهٗ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا عُوْفِيَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَّا كَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے تو یہ دعا پڑھے وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا چاہے کسی قسم کی ہی کیوں نہ ہو وہ دعا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (اللہ کے لئے تعریف ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا' جس میں دوسرے کو مبتلا کیا اور مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب تَعْبِيْرِ الرُّؤْيَا

خواب کی تعبیر

بَاب ۱۴۵۲: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

نیک خواب

۴۰۰۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِيْ اِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک آدمی کے اچھے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔

۴۰۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مومن کے (سچے) خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔

۴۰۰۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک مسلمان کا اچھا خواب نبوت کا ستروال حصہ ہے۔

۴۰۰۴-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن ابی کرز سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت تو ختم ہو چکی اور خوشخبریاں باقی رہ گئی ہیں۔

۴۰۰۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا خواب نبوت کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

۴۰۰۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ (لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِی الْاٰخِرَةِ) قَالَ هِیَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِی الْاٰخِرَةِ (یونس:۶۴) کے بارے میں پوچھا آپ نے کہا وہ سچے خواب ہیں جسے مسلمان دیکھتا ہے۔

۴۰۰۷- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِیْ مَرَضِهٖ وَالصُّفُوْفُ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُّبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں اپنے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا تو لوگ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں باندھیں ہوئے تھے آپ نے فرمایا لوگو اب نبوت کی خوشخبری تو ختم ہو چکی لیکن سچے خواب ابھی باقی ہیں۔ جسے خود مسلمان دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے۔

بَاب ۱۴۵۳: رُؤْيَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا

۴۰۰۸- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فِی الْيَقَظَةِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلٰی صُوْرَتِیْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں اختیار کر سکتا۔

۴۰۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِیْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ گویا اس نے مجھے ظاہری حالت میں دیکھا کیونکہ شیطان

marfat.com

فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ

میری صورت نہیں اختیار کرسکتا۔

۴۰۱۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ اِنَّهٗ لَا یَنْبَغِیْ لِلشَّیْطَانِ اَنْ یَّتَمَثَّلَ فِیْ صُوْرَتِیْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴۰۱۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ عَطِیَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

۴۰۱۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ ابْنُ یَحْیَی بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِیْ عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَکَاَنَّمَا رَاٰنِیْ فِی الْیَقَظَةِ اِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّتَمَثَّلَ بِیْ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے جاگنے کی حالت میں دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴۰۱۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِیُّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

بَاب ۱۴۵۴: الرُّؤْیَا ثَلَاثٌ

خواب کی تین اقسام

۴۰۱۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِیْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْیَا ثَلَاثٌ فَبُشْرٰی مِنَ اللّٰهِ وَحَدِیْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِیْفٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ فَاِنْ رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا تُعْجِبُهٗ فَلْیَقُصَّ اِنْ شَآءَ وَاِنْ رَاٰی شَیْئًا یَّکْرَهُهٗ فَلَا یَقُصَّهٗ عَلٰی اَحَدٍ وَّلْیَقُمْ یُصَلِّی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خواب تین قسم کے ہیں۔ اول خدا کی طرف سے نوید۔ دوم نفس کی باتیں۔ سوم شیطان کا ڈراوا۔ اگر کوئی اچھا خواب دیکھے اور اسے کہنا چاہے تو کہہ دے اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے نہ کہے بلکہ خاموش رہے اور کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے۔

marfat.com

۴۰۱۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِّنْهَا اَهَاوِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ اٰدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِيْ يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِيْ مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب تین قسم کے ہیں۔اول تو شیطانی ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ انسان کو ڈرانا چاہتا ہے۔ دوم خیالات ہوتے ہیں جو دن کو سامنے رہتے ہیں رات کو سامنے آ جاتے ہیں ایک وہ خواب ہے جو نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے مسلم کہتے ہیں میں نے عوف سے پوچھا واقعی آپ نے یہ حضور سے سنا ہے انہوں نے دو مرتبہ فرمایا ہاں میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَاب ۱۴۵۵: مَنْ رَاٰی رُؤْيَا يَكْرَهُهَا

برا خواب دیکھنا

۴۰۱۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا رَاٰی اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهِ ثَلَاثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوکے اور اللہ کے ذریعے شیطان سے تین بار پناہ طلب کرے اور رخ بدل کر سو جائے۔

۴۰۱۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا رَاٰی اَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهِ ثَلَاثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ثَلَاثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ سچے خواب اللہ کی طرف سے ہیں اور برے خیالات شیطان کی طرف سے جب تم میں سے کوئی شیطانی بات خواب میں دیکھے تو اپنی بائیں یعنی تین مرتبہ تھوکے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ حاصل کرے اور کروٹ بدل کر سو جائے۔

۴۰۱۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی اَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَّسَارِهِ ثَلَاثًا وَّلْيَسْاَلِ اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل کر لیٹے اور اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوکے اللہ سے اس کی بھلائی چاہے اور اس کی برائی سے پناہ حاصل کرے۔

بَاب ۱۴۵۶: مَنْ لَّعِبَ بِهِ الشَّيْطَانُ فِيْ مَنَامِهِ فَلَا

شیطانی خواب کو دوسرے سے

marfat.com

يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ

بیان کرنے کی ممانعت

۴۰۱۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ رَاْسِیْ ضُرِبَ فَرَاَيْتُهٗ يَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ الشَّيْطَانُ اِلٰى اَحَدِكُمْ فَيَتَهَوَّلُ لَهٗ ثُمَّ يَغْدُوْ يُخْبِرُ النَّاسَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یارسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کٹ کر زمین پر پھسلتا جارہا ہے۔ آپ نے فرمایا تم لوگوں کو شیطان خواب میں آ کر ڈراتا ہے پھر تم اسے صبح کو لوگوں سے بیان بھی کرتے ہو۔

۴۰۲۰-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنَّ عُنُقِیْ ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَاْسِیْ فَاتَّبَعْتُهٗ فَاَخَذْتُهٗ فَاَعَدْتُّهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِاَحَدِكُمْ فِیْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جب کہ آپ خطبہ پڑھ رہے تھے اس نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے رات خواب دیکھا کہ میری گردن اڑا دی گئی اور میرا سر الگ ہو کر زمین پر پھیلنے لگا ہے میں اس کے پیچھے چلا اور اسے پکڑ لیا۔ فرمایا جب شیطان خواب میں تم سے کھیلے تو وہ کسی کو نہ بتایا کرو۔

۴۰۲۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِی الْمَنَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو کی کو نہ بتائے کیونکہ خواب میں شیطان انسان سے کھیلتا ہے۔

بَاب ۱۴۵۷: الرُّؤْيَا اِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ فَلَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ

خواب کی تعبیر

۴۰۲۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَآءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ الْعُقَيْلِیِّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ رَزِيْنٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعْبَرْ فَاِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ

حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب ایک پرندے کی طرح ہے جب تک اس کی تعبیر نہ کی جائے۔ جب تعبیر بیان کر دی جاتی ہے تو واقع ہو جاتا ہے اور فرمایا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور فرمایا خواب اس سے بیان کرو جو خواب کی تعبیر جانتا ہو۔ یا اس کی سمجھ رکھتا ہو۔

بَاب ۱۴۵۸: عَلَامَ تُعَبَّرُ بِهِ الرُّؤْيَا

خواب کی تعبیر بتانا

marfat.com

۴۰۲۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوْهَا بِاَسْمَائِهَا وَكَنُّوْهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِاَوَّلِ عَابِرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب کی تعبیر اس کے نام اور کنیت کو دیکھ کر بتانی چاہئے اور اس کی تعبیر اول تعبیر دینے والے کے مطابق ہوتی ہے۔

بَاب۱۴۵۹: مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا

۴۰۲۴-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز یہ عذاب دے گا کہ دو جو کے درمیان گرہ لگاؤ اور وہ شخص ایسا نہ کر سکے گا لہٰذا اسے عذاب دیا جائے گا۔

بَاب۱۴۶۰: اَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا

سچے کا خواب سچا ہونا

۴۰۲۵-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرُبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے قریب مومن کے خواب بہت سچے ہوں گے اور جو شخص جتنا سچ بولتا ہوگا اس شخص کا خواب بھی سچا ہوگا۔ اس لئے کہ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

بَاب۱۴۶۱: تَعْبِيْرِ الرُّؤْيَا

خواب کی تعبیر

۴۰۲۶- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ رَاَيْتُ فِی الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا اِلَى السَّمَآءِ رَاَيْتُكَ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَوْتَ بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَانْقَطَعَ بِهٖ ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلَا بِهٖ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ دَعْنِیْ اَعْبُرْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ اَمَّا الظُّلَّةُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس وقت آپ جنگ احد سے واپس آئے تھے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے خواب میں ایک بادل کا ٹکڑا دیکھا جس سے گھی اور شہد برس رہا تھا اور لوگ اس میں سے اپنے ہاتھ بھر بھر کر لے رہے تھے کوئی تھوڑا کوئی زیادہ اس بادل کے ٹکڑے میں سے ایک رسی نیچے لٹک رہی تھی جو آسمان تک چلی گئی تھی پہلے آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک اور شخص نے پکڑا وہ بھی اوپر چلا گیا پھر اس کے بعد اور شخص نے رسی کو پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ پھر اس کے بعد اور شخص نے

marfat.com

فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْاٰنُ حَلَاوَتُهُ وَلِيْنُهُ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْاٰخِذُ مِنَ الْقُرْاٰنِ كَثِيْرًا وَّقَلِيْلًا وَّاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَآءِ فَمَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَاْخُذُهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهٖ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهٗ فَيَعْلُو بِهٖ قَالَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّاَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّيْ بِالَّذِيْ اَصَبْتُ مِنِ الَّذِيْ اَخْطَاْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ

رسی کو پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے پکڑا تو رسی کٹ گئی لیکن وہ پھر جوڑ دی گئی اوپر چڑھنے والا اوپر چڑھ گیا یہ سن کر فوراً ابوبکر نے عرض کیا یا نبی اللہ اس کی تعبیر مجھے بتانے دیجئے حضور نے انہیں اجازت عطا فرمائی ابوبکر بولے کہ ابر کا ٹکڑا دین اسلام ہے اس سے جو شہد اور گھی ٹپک رہا ہے اس سے مراد قرآن اور اس کی شیرینی اور لطافت ہے اور لوگ اس سے جو شہد گھی حاصل کر رہے ہیں اس سے مراد قرآن حاصل کرنا ہے کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے کوئی کم اور وہ رسی جو آسمان تک گئی ہے تو اسے حق خلافت مراد ہے جس کو آپ نے لیا اور اوپر چڑھ گئے پھر اس کے بعد دوسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر تیسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر چوتھے نے لیا تو حق کمزور ہو کر ٹوٹ گیا لیکن اس کے بعد اس نے رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اوپر چڑھ گیا یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کچھ تعبیر صحیح بتلائی اور کچھ غلط بتائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو قسم ہے آپ بتا دیجئے کہ مجھ سے کیا غلطی ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم دینے کی ضرورت نہیں۔

۴۰۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ تَنْطِفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ خواب بیان کیا کہ میں نے آسمان وزمین کے درمیان ایک بادل کا ٹکڑا دیکھا جس سے شہد اور گھی ٹپک رہا تھا۔

۴۰۲۸- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَاٰى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ خَيْرٌ فَاَرِنِيْ رُؤْيَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک نوجوان لڑکا تھا اور میں مسجد میں سوتا تھا۔ ہم میں سے جو شخص بھی خواب دیکھتا وہ اس کی تعبیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتا ایک روز میں نے دل میں خیال کیا الٰہی اگر میں تیرے نزدیک اچھا ہوں تو مجھے بھی ایک خواب نظر آ جائے تاکہ میں نبی صلی

marfat.com

يُعَبِّرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَاَيْتُ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِيْ فَانْطَلَقَا بِيْ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ فَانْطَلَقَا بِيْ اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيْهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَاَخَذُوْا بِيْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ اَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَّوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ

اللہ علیہ وسلم سے اس کی تعبیر کے بارے میں پوچھوں الغرض جب میں سویا تو میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے اٹھا کر لے چلے راستے میں ایک تیسرا فرشتہ ملا اور اس نے کہا خوف نہ کھاؤ' آخر وہ فرشتے مجھے دوزخ پر لے گئے میں نے اسے ایک کنویں کی طرح گھرا ہوا پایا اور میں نے اس میں اوپر نیچے بہت سے درجے دیکھے تو اس میں کچھ لوگ نظر آئے جنہیں میں نے پہچان لیا اس کے بعد وہ فرشتے مجھے اپنی دائیں طرف لے کر چلے میری راہ میں آنکھ کھل گئی میں نے خواب اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا اور انہوں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا عبداللہ ایک نیک آدمی ہے اگر رات کو نماز زیادہ پڑھا کرے تو بہت اچھا ہے اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کثرت سے رات کو نماز پڑھنے لگے۔

۴۰۲۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى شَيْخَةٍ فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ شَيْخٌ يَّتَوَكَّاُ عَلٰى عَصًا لَّهٗ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَنَّةُ لِلّٰهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَّشَاءُ وَاِنِّيْ رَاَيْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَاَيْتُ كَاَنَّ رَجُلًا اَتَانِيْ فَقَالَ لِيْ انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ فَسَلَكَ بِيْ فِيْ نَهْجٍ عَظِيْمٍ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيْقٌ عَلٰى يَسَارِيْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَسْلُكَهَا فَقَالَ اِنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيْقٌ عَنْ يَّمِيْنِيْ فَسَلَكْتُهَا حَتّٰى اِذَا انْتَهَيْتُ اِلٰى جَبَلٍ زَلَقٍ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَزَجَلَ بِيْ فَاِذَا اَنَا عَلٰى ذُرْوَتِهٖ فَلَمْ اَتَقَارَّ وَلَمْ اَتَمَاسَكْ وَاِذَا عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فِيْ ذُرْوَتِهٖ حَلْقَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَاَخَذَ بِيَدِيْ

حضرت خرشہ بن حر سے روایت ہے کہ جب میں مدینہ منورہ آیا تو مسجد نبوی میں کچھ لوگوں کے پاس آ کر بیٹھ گیا' تھوڑی دیر میں ایک بوڑھا لاٹھی پر ٹیک لگائے مسجد میں آیا لوگ بولے کہ جو شخص ایک جنتی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے اس بوڑھے شخص نے ایک ستون کے پاس جا کر دو رکعت نماز ادا کی جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں ان کے قریب گیا اور ان سے کہا یہ لوگ آپ کے بارے میں ایسا کہہ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ جنت اللہ کی ملکیت ہے وہ جسے چاہے اس میں داخل فرما دے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھ سے کہنے لگا میرے ساتھ چلو میں اس کے ساتھ چل دیا وہ مجھے لے کر ایک بڑے راستے پر چل دیا کچھ دور میرے بائیں طرف ایک راستہ آیا میں نے اس طرف جانا چاہا اس نے کہا یہ تمہارے جانے کا راستہ نہیں اس کے بعد ایک راستہ میرے دائیں طرف آیا میں اس شخص کے ساتھ اس طرف چل دیا یہاں تک کہ میں ایک پھسلوان پہاڑ کے قریب پہنچا لیکن وہاں پر میں ٹھہر نہ سکا اور نہ وہاں کوئی ایسی چیز تھی جسے میں پکڑ سکتا میں نے ایک طرف نظر

marfat.com

فَزَجَّلَ بِیْ حَتّٰی اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسَکْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُوْدَ بِرِجْلِهٖ فَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَیْتَ خَیْرًا اَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِیْمُ فَالْمَحْشَرُ وَاَمَّا الطَّرِیْقُ الَّتِیْ عُرِضَتْ عَنْ یَّسَارِكَ فَطَرِیْقُ اَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا وَاَمَّا الطَّرِیْقُ الَّتِیْ عُرِضَتْ عَنْ یَّمِیْنِكَ فَطَرِیْقُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَاَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِیْ اسْتَمْسَکْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْاِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتّٰی تَمُوْتَ فَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

ڈالی تو مجھے ایک لوہے کا ستون نظر آیا اس پر ایک سونے کا کڑا لگا ہوا تھا۔ اس شخص نے مجھ سے کہا کیا اس کڑے کو پکڑ لو گے میں نے کہا ہاں اس نے ستون کو پاؤں سے ایک ٹھوکر ماری لیکن میں کڑے کو پکڑے رہا' میں نے یہ خواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا وہ بڑا میدان جو تم نے دیکھا میدان حشر تھا۔ بائیں طرف والا راستہ دوزخیوں کا تھا لہٰذا تم دوزخیوں میں سے نہیں ہو اور جو راستہ تم نے دائیں طرف دیکھا وہ جنتیوں کا راستہ ہے اور جو پھسلوان پہاڑ تم نے دیکھا وہ شہیدوں کا درجہ ہے وہ کڑا اسلام ہے اگر مرتے دم تک اس کڑے کو مضبوطی سے پکڑے رہو تو جنت میں جاؤ گے۔ خرشہ کہتے ہیں میری خواہش تھی کہ کاش میں بھی جنتی لوگوں میں سے ہوتا خرشہ نے کہا پھر میں نے ان سے ان کا نام پوچھا تو وہ عبداللہ بن سلام تھے۔

۴۰۳۰-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَیْدَةُ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّکَّةَ اِلٰی اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِیْ اِلٰی اَنَّهَا یَمَامَةُ اَوْ هَجَرٌ فَاِذَا هِیَ الْمَدِیْنَةُ یَثْرِبُ وَرَاَیْتُ فِیْ رُؤْیَایَ هٰذِهٖ اَنِّیْ هَزَزْتُ سَیْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِیْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ فَعَادَ اَحْسَنَ مَا کَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَاَیْتُ فِیْهَا اَیْضًا بَقَرًا وَّاللّٰهُ خَیْرٌ فَاِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ اُحُدٍ وَّاِذَا الْخَیْرُ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَیْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِیْ اٰتَانَا اللّٰهُ بِهٖ یَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ مکرمہ سے ایسی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں کہ جہاں کھجور کے درخت بہت ہیں میرا خیال تھا کہ اس سے مراد یمامہ یا ہجر کا مقام ہے لیکن مدینہ نکلا جسے یثرب بھی کہا جاتا ہے میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی جس کا سرا ٹوٹ گیا اس کا نتیجہ احد کے دن مسلمان پر ظاہر ہوا اس کے بعد میں نے دیکھا کہ میں نے دوبارہ تلوار ہلائی تو وہ صحیح ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہو اکہ مسلمان کو کامیابی ہوئی اور وہ سب مل کر ایک ہو گئے پھر میں نے ایک گائے کو ذبح ہوتے دیکھا جس کی تعبیر یہ ہوئی کہ احد کے روز مسلمان شہید ہوئے گویا گائے سے ان کی شہادت کی طرف اشارہ کیا تھا اس گائے کے ذبح ہوتے وقت یہ آواز آئی واللہ خیر اللہ بہتر سے مراد وہ بہتری تھی جو اللہ نے جنگ احد کے بعد ظاہر کی اور جنگ بدر میں اللہ نے ہمیں فتح عطا کی۔

۴۰۳۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں اپنے ہاتھ

marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ فِيْ يَدِيْ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَاَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ

دوسونے کے کنگن دیکھے۔ میں نے انہیں پھونک ماری تو وہ اڑ گئے اس نے اس کی یہ تعبیر لی کہ اس سے مراد یہ دونوں جھوٹے کذاب اور اسود عنسی ہیں۔

۴۰۳۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ كَاَنَّ فِيْ بَيْتِيْ عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَاَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا اَوْ حَسَنًا فَاَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْجَعْتِ ابْنِيْ رَحِمَكِ اللّٰهُ

حضرت قابوس سے روایت ہے کہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے جسم مبارک کا ایک ٹکڑا میرے مکان میں آ گیا حضور نے فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے فاطمہ کو اللہ بیٹا عطا کرے گا جسے تم دودھ پلاؤ گی جب حسن یا حسین پیدا ہوئے تو میں نے انہیں دودھ پلایا ایک دن میں اس بچے کو لے کر حضور کی خدمت میں آئی اور آپ کی گود میں بٹھا دیا اس بچے نے اس پر پیشاب کر دیا۔ میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے میرے بچے کو تکلیف دی ہے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔۔

۴۰۳۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ امْرَاَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَاَوَّلْتُهَا وَبَاءً بِالْمَدِيْنَةِ فَنُقِلَ اِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ایک کالی عورت جس کے بال بکھرے ہوئے تھے مدینہ منورہ سے نکل کر جحفہ (یعنی شام) کی طرف چلی گئی۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی وبا جحفہ کی طرف چلی گئی۔

۴۰۳۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِسْلَامُهُمَا جَمِيْعًا فَكَانَ اَحَدُهُمَا اَشَدَّ اجْتِهَادًا مِّنَ الْاٰخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْاٰخَرُ بَعْدَهٗ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ اِذَا اَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِّنَ الْجَنَّةِ فَاَذِنَ لِلَّذِيْ تُوُفِّيَ الْاٰخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاَذِنَ لِلَّذِيْ اسْتُشْهِدَ

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو شخص دوراز ملک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دونوں نے ایک ساتھ اسلام قبول کیا تھا ان میں سے ایک شخص دوسرے کی نسبت زیادہ عبادت کرتا تھا۔ پھر زیادہ عبادت کرنے والا جہاد میں شہید ہو گیا دوسرا شخص اس کے ایک سال بعد تک زندہ رہا طلحہ نے کہا میں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں اور ان دونوں میں سے پہلا شخص جنت میں داخل ہونے کے لئے آیا کسی نے جنت میں سے نکل کر اسے اندر جانے سے روک دیا اس کے بعد دوسرا شخص

marfat.com

ثُمَّ رَجَعَ اِلَیَّ فَقَالَ ارْجِعْ فَاِنَّكَ لَمْ یَاْنِ لَكَ بَعْدُ فَاَصْبَحَ طَلْحَةُ یُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوْا لِذٰلِكَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوهُ الْحَدِیْثَ فَقَالَ مِنْ اَیِّ ذٰلِكَ تَعْجَبُوْنَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا كَانَ اَشَدَّ الرَّجُلَیْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هٰذَا الْاٰخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَیْسَ قَدْ مَكَثَ هٰذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوْا بَلٰى قَالَ وَاَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلّٰى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِی السَّنَةِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَیْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

آیا جو کم عبادت کیا کرتا تھا اس نے اندر جانا چاہا تو اس جنتی آدمی نے اسے اجازت دے دی اس کے بعد میری طرف توجہ دی کہ تم واپس چلے جاؤ ابھی تمہارا وقت نہیں آیا صبح اٹھ کر طلحہ لوگوں سے خواب بیان کیا لوگ خواب سن کر بڑے پریشان ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تمہیں کس بات پر حیرت ہے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ پہلا شخص بہت عابد اور شہید وہ جنت میں بعد میں داخل ہوا اور جو اس سے کم درجے کا تھا وہ پہلے جنت میں داخل ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا دوسرا شخص شہید کے ایک سال بعد تک زندہ رہا یا نہیں لوگوں نے کہا جی ہاں زندہ رہا۔ آپ نے فرمایا بس تو ایک سال میں اس نے رمضان کے روزے بھی پائے نمازیں بھی پڑھیں اور فلاں فلاں نیک کام کئے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اسی وجہ سے ان دونوں کے درجے میں زمین وآسمان کا فرق ہو گیا۔

۴۰۳۵-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِیُّ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَهُ الْغِلَّ وَاُحِبُّ الْقَیْدَ الْقَیْدُ ثَبَاتٌ فِی الدِّیْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خواب میں گلے میں طوق دیکھنے کو برا خیال کرتا ہوں اور بیڑیوں کو اچھا خیال کرتا ہوں کیونکہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ آدمی دین پر ثابت قدم رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كِتَاب الْفِتَن

فتنہ وفساد

بَاب ۱۴۶۲: الْكَفِّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کلمہ کہنے والے کے قتل کی ممانعت

۴۰۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت لوگوں سے جنگ کروں جب تک وہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ نہ کہہ لیں جب وہ اس بات کا اقرار کر لیں تو ان کا خون اور مال مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ اب ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

marfat.com

۴۰۳۷- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس وقت تک لوگوں سے لڑتا رہوں جب تک وہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔جب انہوں نے اسے قبول کر لیا تو اپنے خون اور مال مجھ سے بچا لئے مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ نے لینا ہے۔

۴۰۳۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِىْ صَغِيْرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ قَالَ اِنَّا لَقُعُوْدٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاقْتُلُوْهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوْا فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ حَرُمَ عَلَىَّ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ

اوس سے روایت ہے کہ ہم حضور کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضور ہم کو گزشتہ واقعات سنا کر نصیحت فرما رہے تھے کہ اتنے میں ایک شخص حاضر ہوا اور حضور سے کان میں کچھ باتیں کیں آپ نے فرمایا جاؤ اس شخص کو قتل کر دو جب وہ جانے لگا تو آپ نے اسے پھر واپس بلایا اور فرمایا کیا وہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ کہتا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا تو بس اسے چھوڑ دو اور فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑائی کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار نہ کر لیں جب انہوں نے ایسا کیا کہ تو ان کا قتل اور مال لینا مجھ پر حرام ہو گیا ہے۔

۴۰۳۹- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ السَّمِيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ اَتٰى نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ وَاَصْحَابُهٗ فَقَالُوْا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ مَا الَّذِىْ اَهْلَكَنِىْ قَالُوْا قَالَ اللّٰهُ (وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ) قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتّٰى تَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَاَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَلَمَّا لَقُوْهُمْ قَاتَلُوْهُمْ قِتَالًا شَدِيْدًا فَمَنَحُوْهُمْ اَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنْ لُّحَمَتِىْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهٗ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّىْ مُسْلِمٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز نافع بن ازرق اور ان کے ساتھی میرے پاس آئے اور کہنے لگے عمران تم تباہ ہو گئے عمران نے کہا میں تباہ نہیں ہوا انہوں نے کہا نہیں تم تباہ ہو گئے میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی وہ بولے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ) قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتّٰى تَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ (الانفال:۳۹) (اور ان سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے پس اگر وہ رک جائیں تو تم بھی رک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے۔)

عمران نے کہا تو ہم نے کفار سے اتنا ہی مقابلہ کیا کہ اب پورا دین اللہ کے لئے ہو گیا اگر تم چاہو تو میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کروں انہوں نے

marfat.com

فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِىْ صَنَعْتَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِىْ صَنَعَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهِ الفَعَلِمْتَ مَا فِىْ قَلْبِهِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهُ لَكُنْتُ اَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهِ قَالَ فَلَا اَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ وَلَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقَالُوْا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهُ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ اَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُوْنَهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ حَرَسْنَاهُ بِاَنْفُسِنَا فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَاَلْقَيْنَاهُ فِىْ بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ

کہا کیا تم نے خود حضور سے سنی ہے انہوں نے فرمایا میں نے خود حضور سے سنی ہے اور آپ نے مشرکین کے مقابلے پر ایک لشکر بھیجا تھا جب کافروں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بہت سخت جہاد کیا اور انہوں (کہا کہ فتنہ ختم نہ ہو جائے اور دین اللہ کے لئے کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے) نے اپنے کندھے ہماری طرف کر دیئے یعنی وہ شکست کھا گئے میرے ایک عزیز نے مشرکین کا تعاقب کر کے ایک پر نیزے سے حملہ کیا جب اس کافر نے اپنے آپ کو خطرہ میں دیکھا تو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے لگا لیکن میرے عزیز نے اسے قتل کر دیا پھر حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کا پیٹ چیر کر دیکھا تھا کہ جس سے اس کے دل کی حالت کا پتہ چل گیا اگر میں اس کا دل چیر کر دیکھتا تو میں دل کی حالت کو تب بھی نہ جانتا آپ نے فرمایا تو نے اس کی بات کو پہلے ہی کیوں نہ قبول کر لیا اور نہ تو اس کے دل کی حالت کو نہ جان سکتا تھا عمران کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے وہ احساس ندامت سے وہیں کھڑے کھڑے مر گیا ہم نے اسے دفن کیا لیکن صبح کو اس کی لاش قبر کے باہر پڑی ہوئی تھی۔ لوگوں نے خیال کیا کہ شاید دشمنوں نے اس کی لاش نکال پھینکی ہے ہم نے اسے پھر دفن کیا اور غلاموں کو اس کی حفاظت کے لئے مقرر کیا تو صبح کو اس کی لاش پھر باہر تھی ہم نے خیال کیا شاید غلاموں نے یہ حرکت کی اس کے بعد ہم نے اسے پھر دفن کیا اور رات بھر خود پہرہ دیا لیکن پھر اس کا جسم صبح کے وقت قبر کے باہر پڑا ہوا تھا ہم نے مجبوراً اس کی لاش کو پہاڑی کی گھاٹی میں پھینک دیا۔

۴۰۴۰- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر کے ساتھ روانہ کیا وہاں لڑائی میں ایک مسلمان نے ایک کافر پر حملہ کیا اس نے وہی واقعہ بیان کیا یہ اضافہ ہے کہ حضور سے اس

marfat.com

فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ فَنَبَذَتْهُ الْاَرْضُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ الْاَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِّنْهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَحَبَّ اَنْ يُّرِيَكُمْ تَعْظِيْمَ حُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

واقعہ کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا زمین تو اس سے بھی بدتر آدمی کو قبول کر لیتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شان دکھانا چاہتا تھا۔

بَاب ۱۴۶۳: حُرْمَةِ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَمَالِهِ

مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت

۴۰۴۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا اِنَّ اَحْرَمَ الْاَيَّامِ يَوْمُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الشُّهُوْرِ شَهْرُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ دِمَآئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا آگاہ رہو تمام دنوں میں سب سے زیادہ عزت والا یہ دن ہے تمام مہینوں میں سب سے زیادہ وشرف والا یہ مہینہ ہے اور شہروں میں سب سے زیادہ فضیلت والا شہر یہ ہے۔ آگاہ رہو تمہاری جان تمہارے مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسا کہ شہر یہ مہینہ اور یہ دن کیا ہے میں نے تمہیں یہ پیغام نہیں پہنچا دیا۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا اے اللہ تو بھی گواہ بن جا۔

۴۰۴۲- حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِيْ ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ النَّصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُوْلُ مَا اَطْيَبَكِ وَاَطْيَبَ رِيْحَكِ مَا اَعْظَمَكِ وَاَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً مِّنْكِ مَالِهٖ وَدَمِهٖ وَاَنْ نَظُنَّ بِهٖ اِلَّا خَيْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا اور یہ فرماتے سنا تو کتنا اچھا ہے اور تیری خوشبو کتنی پیاری ہے تو کتنا بلند مرتبے والا ہے لیکن اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ مومن کی جان و مال کی حرمت اللہ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے اس لئے ہمیں مومن کے ساتھ اچھا خیال ہی رکھنا چاہئے۔

۴۰۴۳- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ يَحْيٰى جَمِيْعًا عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَّوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، مال اور عزت حرام ہے۔

۴۰۴۴- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اَبِيْ هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ اَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا خوف نہ ہو اور مہاجر وہ ہے جو غلطیوں اور

marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ

گناہوں کو چھوڑ دے۔

بَاب ۱۴۶۴: النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

لوٹنے کی ممانعت

۴۰۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَّشْهُوْرَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں۔

۴۰۴۶- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِى الزَّانِىْ حِيْنَ يَزْنِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ ایمان والا نہیں ہوتا۔ جب چور چوری کرتا ہے تو وہ ایمان نہیں ہوتا اور جب لوٹ مار کرنے والا لوگوں کے سامنے لوٹ مار کرتا ہے تو وہ ایمان والا نہیں ہوتا۔

۴۰۴۷- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو لوٹتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔

۴۰۴۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ اَصَبْنَا غَنَمًا لِّلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُوْرَنَا فَمَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُوْرِ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہمیں دشمن کی کچھ بکریاں نظر آئیں ہم نے انہیں لوٹ لیا اور انہیں ذبح کر کے ہانڈیوں میں چڑھا دیا نبی کریم رضی اللہ عنہ ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں الٹ دینے کا حکم دیا وہ الٹ دی گئیں اور فرمایا لوٹ مار جائز نہیں۔

بَاب ۱۴۶۵: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

مسلمان کو گالی دینا اور قتل کرنا

۴۰۴۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور قتل کرنا کفر ہے۔

۴۰۵۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

الْحَسَنِ الْاَسْدِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۴۰۵۱-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ شَرِیْكٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

بَاب۱۴۶۶: لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ كُفَّارًا یَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بننا

۴۰۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ یُّحَدِّثُ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ كُفَّارًا یَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے روز مجھ سے فرمایا کہ لوگوں کو چپ کراؤ پھر آپ نے فرمایا میرے بعد تم لوگ ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بن جانا۔

۴۰۵۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَیْحَكُمْ اَوْ وَیْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ كُفَّارًا یَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بن جانا۔

۴۰۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ قَیْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِ الْاَحْمَسِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ فَرَطُكُمْ عَلَی الْحَوْضِ وَاِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تَقْتُلُنَّ بَعْدِیْ

حضرت صنابح احمسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا امیر ہوں گا اور میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا پس میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

بَاب۱۴۶۷: اَلْمُسْلِمُوْنَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہیں

۴۰۵۵-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ كَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کے

marfat.com

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِیْ عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوْا اللّٰهَ فِیْ عَهْدِهٖ فَمَنْ قَتَلَهٗ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يَكُبَّهُ فِی النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ

ذمہ میں ہے۔ اب تمہیں چاہئے کہ اللہ کے ذمہ کو نہ توڑو تو جو شخص ایسے شخص کو قتل کرے جس نے صبح کی نماز ادا کر لی ہو تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کو بلا کر الٹے منہ دوزخ میں ڈالے گا۔

۴۰۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

۴۰۵۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا درجہ اللہ کے نزدیک فرشتوں سے بھی زیادہ عزت والا ہے۔

بَاب ۱۴۶۸: الْعَصَبِيَّةِ

تعصب

۴۰۵۸- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو اِلٰى عَصَبِيَّةٍ اَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهٗ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بغیر وجہ کے جنگ کرے یا تعصب کی طرف بلائے یا تعصب کی وجہ سے غصہ کرے (اگر وہ ایسی حالت میں مرے) تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

۴۰۵۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْيَحْمَدِیُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِیِّ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُّحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُّعِيْنَ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ عَلَى الظُّلْمِ

فسیلہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ بات تعصب میں داخل ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرے۔

بَاب ۱۴۶۹: السَّوَادِ الْاَعْظَمِ

بڑی جماعت کی پیروی کرنا

۴۰۶۰- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں

marfat.com

بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْ خَلَفٍ الْاَعْمٰى قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِيْ لَا تَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَا رَاَيْتُمُ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت گمراہی پر کبھی جمع نہ ہوگی اگر تمہیں اختلاف نظر آئے تو بڑی جماعت کی پیروی کرنا۔

بَاب ۱۴۷۰: مَا يَكُوْنُ مِنَ الْفِتَنِ

ہونے والے فتنے

۴۰۶۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ رَجَآءٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَاَطَالَ فِيْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا اَوْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِاُمَّتِيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت لمبی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! آج تو آپ نے نماز بہت لمبی پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں آج میں نے خوف اور رغبت کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے لئے تین چیزیں مانگیں جن میں سے اللہ تعالیٰ نے دو عنایت فرمائیں اور ایک قبول نہ فرمائی میں نے عرض کیا تھا میری امت پر کوئی غیر غالب نہ آئے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالی دوسری دعا یہ تھی کہ میری امت کو ڈبو کر ہلاک نہ کیا جائے یہ بھی اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائیں تیسری یہ تھی کہ میری امت آپس میں نہ لڑے یہ دعا قبول نہ ہوئی۔

۴۰۶۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زُوِيَتْ لِيَ الْاَرْضُ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ اَوِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيْلَ لِيْ اِنَّ مُلْكَكَ اِلٰى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهٖ عَامَّةً وَّاَنْ لَّا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَّاِنَّهُ قِيْلَ لِيْ اِذَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لئے ایک بار زمین لپیٹ دی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھ لیا پھر اس کے دونوں خزانے یعنی سونا اور چاندی بھی مجھے دکھائے گئے (اس سے روم اور ایران کے خزانے مراد ہیں) مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری امت کی حکومت وہاں تک ہوگی جہاں تک تمہیں زمین دکھائی گئی ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے تین باتوں کی خواہش کی پہلی یہ کہ میری امت قحط سے ہلاک نہ ہو' دوسری یہ کہ میری امت کے لوگ آپس کے اختلافات کی وجہ سے

marfat.com

قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَاِنِّیْ لَنْ اُسَلِّطَ عَلٰی اُمَّتِكَ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيْهِ وَلَنْ اَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰی يُفْنِیَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَّيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَّاِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِیْ اُمَّتِیْ فَلَنْ يُّرْفَعَ عَنْهُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلٰی اُمَّتِیْ اَئِمَّةً مُضِلِّيْنَ وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَاِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ دَجَّالِيْنَ كَذَّابِيْنَ قَرِيْبًا مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ وَّلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عَلَی الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی يَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ مَا اَهْوَلَهُ

ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوں' تیسری یہ کہ آپس میں قتل وغارت نہ کریں اللہ نے فرمایا میں جب کوئی حکم صادر فرما دیتا ہوں تو وہ واپس نہیں ہوسکتا۔ میں تمہاری امت کو قحط سے ہلاک نہ کروں گا اور میں زمین کے تمام مخالف ایک وقت میں ان پر جمع نہ کروں گا۔ جب تک وہ خود آپس میں اختلاف نہ کرنے لگیں لیکن جب میری امت میں آپس میں تلوار چل پڑے گی تو پھر قیامت تک وہ تلوار ان میں سے نہ اٹھے گی۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر بھٹکے ہوئے حکمرانوں کا ہے بہت جلد میری امت کے بعض قبیلے بتوں کی عبادت کریں گے اور قیامت کے قریب تیس دجال پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک کا دعوی یہ ہوگا کہ میں اللہ کا نبی ہوں میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی اور ہمیشہ ان کی مدد ہوتی رہے گی کوئی مخالف انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

۴۰۶۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهٖ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشَرَةً قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز نیند سے اٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک اس وقت سرخ تھا آپ نے فرمایا لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ عرب کے لئے ایک فتنے سے تباہی ہے جو عنقریب ہونے والا ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہوگیا آپ نے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھی کو ملا کر دکھایا۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہلاک ہوجائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جب برائی زیادہ پھیل جائے گی تو ایسا ہی ہوگا۔

۴۰۶۴- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی السَّائِبِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِیْ كَافِرًا اِلَّا مَنْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جن میں صبح کو انسان مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہوگا۔ جس کی اللہ تعالیٰ علم کے ذریعے حفاظت کرے۔

۴۰۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ

marfat.com

مُعَاوِيَةَ وَاَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِیءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ تُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِیْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ اَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّیْ حَدَّثْتُهٗ حَدِيْثًا لَّيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ فَهِبْنَا اَنْ نَسْاَلَهٗ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوْقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ عُمَرُ

کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا تم میں سے کس شخص کو فتنوں کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث زیادہ یاد ہیں میں نے عرض کیا مجھے یاد ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں تم واقعی بہادر تھے تو فتنہ کیسے ہوگا حذیفہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے گھر' اولاد اور پڑوس میں بھی فتنہ ہے لیکن اس فتنے کو نماز' روزہ' صدقہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر (نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا) مٹا دیتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس فتنے کے بارے میں نہیں پوچھتا بلکہ اس فتنے کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں جو سمندر کی موجوں کی طرح آئے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو اس فتنے سے کیا مطلب۔ آپ کے اور اس فتنے کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑ دیا جائے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا توڑ دیا جائے گا عمر بولے تو پھر وہ کبھی بند ہونے کے قابل نہ رہے گا۔ شقیق نے کہا کہ ہم نے حذیفہ سے پوچھا کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دروازے کے بارے میں جانتے تھے انہوں نے جواب دیا ہاں وہ اتنا جانتے تھے جتنی یہ بات جانتے کہ آج کے بعد کل ضرور ہے میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی تھی جو سچی تھی اور اس بالکل جھوٹ اور دھوکہ نہ تھا پھر ہمیں ڈر محسوس ہوا کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھتے کہ وہ دروازہ کون شخص تھا۔ ہم نے مسروق سے پوچھنے کے لئے کہا مسروق نے حذیفہ سے پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ دروازہ خود حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

۴۰۶۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ اِذْ نَزَلَ

حضرت عبد الرحمٰن بن عبد ربِّ کعبہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے پاس جمع تھے انہوں نے کہا ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے ایک مقام پر قیام کیا ہم میں سے بعض خیمے لگانے لگے بعض لوگوں نے تیر مارنا شروع کر دیئے اور بعض جانوروں کو

marfat.com

مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِيْ جَشَرِهٖ اِذْ نَادٰى مُنَادِيْهِ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّدُلَّ اُمَّتَهُ عَلٰى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَّهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَّا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَّهُمْ وَاِنَّ اُمَّتَكُمْ هٰذِهٖ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِيْ اَوَّلِهَا وَاِنَّ اٰخِرَهُمْ يُصِيْبُهُمْ بَلَاءٌ وَّاُمُوْرٌ يُنْكِرُوْنَهَا ثُمَّ تَجِيْءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِيْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيْءُ فِتْنَةٌ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِيْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَاْتِ اِلَى النَّاسِ الَّذِيْ يُحِبُّ اَنْ يَّاْتُوْا اِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِيْنِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَآءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ قَالَ فَاَدْخَلْتُ رَاْسِيْ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ

چرانے لے گئے۔ اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے نماز کے لئے اذان دی کہ نماز تیار ہے۔ ہم سب نماز کے لئے جمع ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور اس میں ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے کوئی پیغمبر ایسا نہیں گذرا جس پر یہ فرض نہ ہو کہ اپنی امت کو اس کی بھلائی کی باتیں نہ بتائے اور برائی سے انہیں نہ ڈرائے اور اس امت کے پہلے حصہ پر تو سلامتی ہے لیکن اس کے آخری حصے پر بری مصیبت آئے گی جس کا تم اندازہ نہیں کر سکتے پھر ایسے فتنے پیدا ہوں گے کہ ہر ایک فتنہ کے بعد دوسرا فتنہ آسان معلوم ہوگا اور مومن یہ خیال کرے گا کہ بس اسی فتنے میں میری تباہی ہوگی پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا پھر دوسرا فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا بس اس میں میری تباہی ہے پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا پھر فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا بس اس میں میری تباہی ہے پھر وہ فتنہ بھی دور ہو جائے گا۔ پس جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ دوزخ سے محفوظ رہے اور جنت میں داخل ہو تو اسے موت اس حالت میں آنی چاہئے کہ وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہو اور جو شخص امام کی بیعت کرے اور اپنا اس کے ساتھ جو عہد کرے تو اسے پورا کرنے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی اس امام سے لڑنے آئے تو اس کی گردن اڑا دے۔ عبدالرحمٰن نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ عبداللہ نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے کہا میرے دونوں کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا۔

بَاب ۱۴۷۱: اَلتَّثَبُّتِ فِي الْفِتْنَةِ

باب ۱۴۷۱: فتنہ کے وقت حق پر ثابت قدم رہنا

۴۰۶۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جس میں لوگ چھانٹے جائیں گے اور بھوسے کی طرح برے لوگ

marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيْهِ غَرْبَلَةً وَّتَبْقٰى حُثَالَةٌ مِّنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوْا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالُوْا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ قَالَ تَاْخُذُوْنَ بِمَا تَعْرِفُوْنَ وَتَدَعُوْنَ مَا تُنْكِرُوْنَ وَتُقْبِلُوْنَ عَلٰى خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُوْنَ اَمْرَ عَوَامِّكُمْ

باقی بچ جائیں گے۔ عہد اور امانتیں آپس میں گڈمڈ ہو جائیں گی لوگ بالکل بگڑ جائیں گے اچھے اور برے اس طرح ہو جائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں انگلیوں میں ڈال کر دیکھائیں (یعنی ایماندار اور بے ایمان کا فرق نہ رہے گا) صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اس وقت ہم کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بات تمہیں اچھی لگے اسے اختیار کر لینا اور جو بری ہو اسے چھوڑ دینا اور تم اپنی فکر کرنا اور دوسرے لوگوں کا خیال چھوڑ دینا۔

۴۰۶۸- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنِ الْمُشَعَّثِ ابْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتَ يَا اَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ اَوْ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ وَجُوْعًا يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى تَاْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيْعَ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيْعَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ فِرَاشِكَ اِلٰى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ اَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اٰخُذُ بِسَيْفِيْ فَاَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ اِذًا وَّلٰكِنِ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنْ دُخِلَ بَيْتِيْ قَالَ اِنْ خَشِيْتَ اَنْ يَّبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَاَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوْءَ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِكَ فَيَكُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب لوگوں پر موت آئے گی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لئے پسند کرے یا یوں کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت صبر سے کام لینا پھر فرمایا اس وقت کیا کرو گے جب لوگوں پر قحط پڑے گا اور بھوک کا غلبہ ہوگا یہاں تک کہ اپنی مسجد میں آؤ گے لیکن تم میں اپنے بستر تک جانے کی طاقت نہ ہوگی اور بستر سے مسجد تک آنے کی طاقت نہ ہوگی۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول جو میرے لئے پسند فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت حرام سے بچنا اپنے اوپر لازم کر لینا پھر فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب مدینہ منورہ میں قتل عام ہوگا یہاں تک کہ حجارۃ الزیت (مدینہ منورہ میں ایک پتھریلی جگہ ہے) خون میں ڈوب جائے گا۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول جو میرے لئے پسند فرمائے۔ آپ نے فرمایا تم جن لوگوں سے ہو ان کے ساتھ ملے رہنا (یعنی مدینہ منورہ والوں کے ساتھ) میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں تلوار لے کر ایسے شخص کے ساتھ لڑائی کیوں نہ کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارا شمار فساد پھیلانے والوں میں ہوگا بلکہ تمہیں چاہئے کہ خاموش ہو کر اپنے گھر میں

marfat.com

بیٹھ جاؤ۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر فتنہ میرے گھر میں گھس آئے تو میں کیا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں تلوار کی چمک کا ڈر ہو تو اپنی چادر منہ پر ڈال لینا یعنی قتل ہو جانا) وہ قتل کرنے والا اپنا اور تیرا دونوں کا گناہ سمیٹ لے گا اور دوزخ میں داخل ہوگا۔

۴۰۶۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَسِيدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَقْتُلُ الْاٰنَ فِى الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهٗ وَابْنَ عَمِّهٖ وَذَا قَرَابَتِهٖ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عُقُوْلُنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ عُقُوْلُ اَكْثَرِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهٗ هَبَاءٌ مِّنَ النَّاسِ لَا عُقُوْلَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْاَشْعَرِيُّ وَايْمُ اللّٰهِ اِنِّىْ لَاَظُنُّهَا مُدْرِكَتِىْ وَاِيَّاكُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا لِىْ وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ اِنْ اَدْرَكَتْنَا فِيْمَا عَهِدَ اِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ نَخْرُجَ كَمَا دَخَلْنَا فِيْهَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے ہرج ہوگا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا قتل وغارت صحابہ نے کہا یارسول اللہ! قتل وغارت تو اب بھی ہوتی ہے ہم مشرکوں کو کثرت سے قتل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کا قتل مراد نہیں بلکہ تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی اپنے چچا زاد بھائی اور رشتہ داروں کو بھی قتل کرے گا بعض صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا اس وقت ہم لوگوں میں عقل اور سمجھ نہ ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے اکثر لوگوں کی سمجھ چھین لی جائے گی اور سورج کی کرنوں میں اڑنے والے ذروں کی طرح ذلیل لوگ باقی رہ جائیں گے جو بے ڈر ہوں گے اس کے بعد حضرت موسیٰ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر ایسا زمانہ مجھ پر اور تم پر آ گیا تو اس سے نکلنا مشکل ہوگا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو اس میں فتنہ میں جائے گا اس سے نکل نہ سکے گا۔

۴۰۷۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَآءَ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ هٰهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلٰى اَبِىْ فَقَالَ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَلَا تُعِيْنُنِىْ عَلٰى هٰؤُلَآءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَّهٗ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ اَخْرِجِى سَيْفِىْ قَالَ فَاَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَاِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ اِنَّ خَلِيْلِىْ وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عدیسہ بنت اہبان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یہاں بصرہ میں آئے تو میرے والد کے پاس گئے اور فرمایا اے ابومسلم ان شامی لوگوں کے مقابلہ میں تم میری مدد نہیں کرتے انہوں نے کہا ضرور کروں گا۔ پھر اس کے بعد اپنی لونڈی سے تلوار لانے کو کہا وہ تلوار لے کر آئی تو انہوں نے وہ تلوار ایک بالشت کے برابر میان سے نکال کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دکھائی تو وہ تلوار لکڑی کی تھی اس کے بعد

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتِ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاتَّخِذْ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَاِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْكَ وَلَا فِيْ سَيْفِكَ

ابو مسلم نے فرمایا میرے دوست تمہارے چچازاد بھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہی حکم دیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنہ ہو تو ایک لکڑی تلوار بنا۔

۴۰۷۱-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِيْ كَافِرًا وَّيُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ فَكَسِّرُوْا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوْا اَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوْا بِسُيُوْفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَاِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدِكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ اٰدَمَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے قریب ایسے فتنے پیدا ہوں گے جیسے اندھیری رات جس میں صبح کو آدمی مومن ہو گا تو شام کو کافر ہو گا اور شام کو مومن ہو گا تو صبح کو کافر ہو گا' اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے' کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا تو ان فتنوں میں اپنی کمانوں کو توڑ ڈالو اور ان کی تاروں کو پھینک دو اور تلواروں کو پتھروں پر مار کر توڑ ڈالو اگر کوئی شخص کسی کو قتل کرنے کے لئے گھس آئے تو قتل ہونے والا قاتل کے ساتھ وہی سلوک کرے جو حضرت آدم علیہ السلام کے نیک بیٹے نے اپنے قاتل قابیل سے کیا تھا۔

۴۰۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ اَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ شَكَّ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَّفُرْقَةٌ وَّاخْتِلَافٌ فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاْتِ بِسَيْفِكَ اُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتّٰى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِيْ بَيْتِكَ حَتّٰى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں محمد بن مسلمہ کے پاس گیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایک فتنہ ہو گا' پھوٹ ہو گی اور اختلاف ہو گا جب وہ فتنہ پیدا ہو تو تم اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر دے مارنا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے اور پھر اپنے گھر بیٹھ جانا یہاں تک کہ کوئی باغی یا فاسق تمہیں قتل کر دے یا خود تیری موت آ جائے محمد بن مسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق وہ فتنہ آ گیا اور میں نے اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

بَاب ۱۴۷۲: اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

دو مسلمانوں کا آپس میں تلوار سے لڑنا

۴۰۷۳-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِاَسْيَافِهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان قاتل اور مقتول تلواریں لے کر آپس میں مقابلہ کرتے ہیں تو دونوں دوزخی

marfat.com

اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ

ہوں گے۔

۴۰۷۴- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ

حضرت ابوموسیٰ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ قاتل تو دوزخ میں جائے گا لیکن مقتول کیوں دوزخ میں جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی تو اپنے بھائی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

۴۰۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰی اَخِيْهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلٰی جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ دَخَلَاهَا جَمِيْعًا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ایک دوسرے پر تلوار اٹھاتے ہیں تو وہ جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو دیتا ہے تو دونوں دوزخی ہوتے ہیں۔

۴۰۷۶- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السُّدُوْسِیِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا درجہ اس شخص کا ہوگا جس نے دنیا کے لئے آخرت خراب کی۔

بَاب ۱۴۷۳: كَفِّ اللِّسَانِ فِی الْفِتْنَةِ

فتنہ میں زبان بند رکھنا

۴۰۷۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سَيْمِيْنَ كُوْشَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِی النَّارِ اللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب میں ایک ایسا فتنہ ہوگا جو پورے عرب کو گھیرے گا اس میں جو لوگ قتل ہوں گے سب دوزخ میں جائیں گے۔ اس فتنے میں زبان سے بات کہنا تلوار چلانے سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔

۴۰۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَاِنَّ اللِّسَانَ فِيْهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم فتنوں سے بچنا اس میں زبان سے بات کرنا گویا تلوار چلانے کے برابر ہے۔

۴۰۷۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علقمہ بن وقاص سے روایت ہے کہ ایک دن

marfat.com

بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِی اَبِی عَنْ اَبِیْهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهٖ رَجُلٌ لَّهٗ شَرَفٌ فَقَالَ لَهٗ عَلْقَمَةُ اِنَّ لَكَ رَحِمًا وَّاِنَّ لَكَ حَقًّا وَّاِنِّیْ رَاَیْتُكَ تَدْخُلُ عَلٰی هٰؤُلَآءِ الْاُمَرَاءِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِهٖ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِیَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ بِهَا سُخْطَهٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَیْحَكَ مَاذَا تَقُوْلُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهٖ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِیْ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِهٖ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

ان کے سامنے ایک محترم اور بزرگ شخص گزرے۔ میں نے ان سے پوچھا دیکھئے میرا آپ سے گہرا تعلق ہے ایک تو رشتے دار ہونے کا اور دوسرا مسلمان ہونے کا۔ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ امراء کے پاس آتے جاتے اور ان سے مرضی کے مطابق باتیں کرتے ہیں۔ بلال بن حارث مزنی نے یہ حدیث بیان کی تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات آدمی اپنے منہ سے ایسی بات نکالتا ہے جس سے اللہ خوش ہوتا ہے لیکن بندے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس بات نے کیا اثر کیا لیکن اس بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس آدمی کے حق میں ہمیشہ کے لئے رضا مندی لکھ دیتا ہے اور کبھی آدمی کے منہ سے ایسی بات نکلتی ہے جو اللہ کی ناراضی کا سبب بنتی ہے اور آدمی کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا اثر ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ اس کے حق میں ہمیشہ کے لئے ناراضی لکھ دیتا ہے پھر علقمہ نے کہا اب تم خود جان لو کہ اپنے منہ سے کس قسم کی گفتگو کرتے ہو اللہ کی قسم میری زبان پر بہت سی باتیں آتی ہیں لیکن میں بلال کی حدیث کی وجہ سے چپ ہو جاتا ہوں۔

۴۰۸۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ یُوْسُفَ بْنُ الصَّیْدَلَانِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ لَا یَرٰی بِهَا بَاْسًا فَیَهْوِیْ بِهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنی زبان سے ایسی بات کہتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اس بات کی حقیقت معلوم نہ ہونے سے وہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا اور اس بات کی وجہ سے ستر سال تک دوزخ میں پھسلتا رہے گا۔

۴۰۸۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ حَصِیْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَسْكُتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ زبان سے اچھی بات کہے یا خاموشی اختیار کرے۔

۴۰۸۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ

محمد بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت سفیان بن

marfat.com

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِيْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهٖ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ هٰذَا

عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ مجھ سے کوئی ایسی بات بیان فرمایئے جسے میں اپنے اوپر لازم کر لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو میرا پالنے والا اللہ تعالیٰ ہے اور پھر اسی پر جمے رہو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ کو ہم پر کس بات کا زیادہ ڈر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا' اس کا۔

۴۰۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِّنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُّدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَظِيْمًا وَّاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَّالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَآءُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَاَ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) حَتّٰى بَلَغَ (جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هٰذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فِي النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا' صبح کا وقت تھا اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں لے جائے اور مجھے دوزخ سے دور کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے ایک بہت بڑی چیز کا سوال کیا ہے۔ ہاں جس کے لئے یہ بات اللہ تعالیٰ آسان کر دے اس کے لئے یہ آسان بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز ادا کرو' زکوٰۃ دو' رمضان کے روزے رکھو' اللہ کے گھر کا حج کرو' پھر فرمایا کیا میں تمہیں نیکی اور بھلائی کے دروازے نہ بتا دوں۔ روزہ ڈھال ہے' صدقہ گناہوں کو اسی طرح مٹاتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے اور آدھی رات میں آدمی کا نماز پڑھنا۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (ان کی کروٹیں بستروں سے علیحدہ رہتی ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے یہ ان کے نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ السجدۃ: آیت نمبر ۱۶: ۱۷)

پھر فرمایا ان سب کا خلاصہ ان کا ستون اور ان کی چوٹی

marfat.com

بتاتا ہوں وہ اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔ پھر فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتادوں جس پر ان چیزوں کا انحصار ہے میں نے عرض کیا ضرور فرمایئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی زبان کو روک رکھو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہماری زبان کی باتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ! اس کی وجہ سے تو لوگ اوندھے دوزخ میں گرائے جائیں گے۔

۴۰۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ ابْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُوْمِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ اٰدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهٗ اِلَّا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِكْرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امر بالمعروف نہی عن المنکر اور اللہ کے ذکر کے علاوہ انسان کی ہر بات اس کے لئے مصیبت ہوگی۔

۴۰۸۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ اِنَّا نَدْخُلُ عَلٰى اُمَرَائِنَا فَنَقُوْلُ الْقَوْلَ فَاِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهٗ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذٰلِكَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ہم لوگ امیروں کے پاس جاتے ہیں تو وہاں ایک طرح کی باتیں کرتے ہیں لیکن جب وہاں سے نکلتے ہیں تو اس کے خلاف کہتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایسی باتوں کو مدافعت سمجھتے تھے۔

۴۰۸۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيْوَئِيْلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی صفت یہ ہے کہ جو فضول چیز ہو اسے چھوڑ دے۔

بَاب ۱۴۷۴: الْعُزْلَةِ

تنہائی

۴۰۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ بَعَجَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی سب سے اچھی زندگی وہ

marfat.com

الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهِ الْكُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ اِلَيْهَا يَبْتَغِی الْمَوْتَ اَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهٗ وَرَجُلٌ فِیْ غُنَيْمَةٍ فِیْ رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشِّعَافِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِی الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِیْ خَيْرٍ

ہے جو جہاد میں گھوڑے کی پیٹھ پر سوار لگام پکڑے ہوئے دوڑتا پھرتا ہو اور جہاں دشمن کی آواز آئے تو فوراً اس کے مقابلہ کے لئے اس طرف رخ کرتا ہو اور شہادت کے مواقع ڈھونڈتا ہو اور اس آدمی کی زندگی بھی عمدہ ہے جو اپنی بکریوں کو لے کر اکیلا کسی پہاڑ کی چوٹی پر رہتا ہو یا پہاڑی میدان میں رہتا ہو باقاعدہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ وقت پر ادا کرتا ہو یہاں تک کہ اس حالت میں موت آ جائے اور لوگوں کی بھلائی ہی چاہتا ہو۔

۴۰۸۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزَّبِيْدِیُّ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یارسول اللہ کون سا شخص لوگوں میں بہتر اور فضیلت والا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اس نے کہا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی گھاٹی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنی برائی سے بچاتا ہو۔

۴۰۸۹-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِیْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِّنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ اِنْ اَدْرَكَنِیْ ذٰلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ كَذٰلِكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کے دروازوں پر ایسے لوگ ہوں گے جو دوسروں کو جہنم کی طرف بلائیں گے جو ان کی بات کا جواب دے گا وہ انہیں جہنم میں دھکا دے دیں گے، میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کا تعارف کروا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ ہماری طرح ہوں گے ہماری ہی زبان بولیں گے۔ میں نے کہا میرے لئے آپ کا کیا حکم ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسلمانوں کے گروہ میں شامل رہو اور ان کے امام کی پیروی کرتے رہو اور اگر اس وقت کوئی گروہ اور امام نہ ہو تو ان تمام فرقوں سے الگ ہو جاؤ اور ایک درخت کی جڑ پکڑ کر بیٹھ جاؤ اور اسی حالت میں مرتے دم تک رہو۔

۴۰۹۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس وقت مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی کہ وہ

marfat.com

وَسَلَّمَ يُوشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَّتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهِ الِمنَ الْفِتَنِ

انہیں لے کر پہاڑ کی چوٹی یا میدان میں چلا جائے گا تا کہ اپنے دین کو فساد سے بچا سکے۔

۴۰۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتَنٌ عَلٰى اَبْوَابِهَا دُعَاةٌ اِلَى النَّارِ فَاِنْ تَمُوْتَ وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلٰى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِّنْهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ ایسے فتنے ہوں گے کہ ان کے دروازوں پر ان فتنوں کی طرف بلانے والے بھی موجود ہوں گے لہٰذا اس وقت تیرے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ کسی درخت کا چھلکا چبا چبا کر تنہائی میں مر جائے اور ان کی فرمانبرداری نہ کرے۔

۴۰۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔

۴۰۹۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔ (یعنی ایک مرتبہ تکلیف اٹھانے کے بعد پھر ایسا کام نہیں کرتا)

بَاب ۱۴۷۵: الْوُقُوْفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

شک والی باتوں سے بچنا

۴۰۹۴- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَّقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاَهْوٰى بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَّا يَعْلَمُهَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهِ الوَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِيْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے لیکن ان دونوں کے درمیان بہت سے شک والی چیزیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں جو مشکوک چیزوں سے بچتا رہا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو مشکوک چیزوں میں پڑا وہ حرام میں پڑا اس کی مثال اس چرواہے کی مانند ہے جو چراگاہ کے گرد اپنی بکریاں چراتا ہے ہوسکتا ہے کسی وقت وہ اپنی بکریاں اس چراگاہ کے اندر چرانے لگ جائے' آگاہ ہو جاؤ کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کی ہوئی چیزیں اس خبردار جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب تک

marfat.com

الْقَلْبُ

وہ درست رہتا ہے تو تمام جسم درست رہتا ہے اگر وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے' جان لو وہ دل ہے۔

۴۰۹۵- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتنوں میں عبادت کرنا اسی طرح ہے جیسا کہ میری طرف ہجرت کرنا۔

بَاب۱۴۷۶: بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا

اسلام غربت سے شروع ہوا

۴۰۹۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبی کی حالت میں شروع ہوا۔ (یعنی پہلے غریب لوگ اسلام لائے) اور غریبوں پر ہی ختم ہو جائے گا (یعنی مال دار لوگ دین کو چھوڑ دیں گے) لہٰذا غریبوں کے لئے مبارکباد ہے۔

۴۰۹۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور بہت جلد غربت کی طرف واپس جائے گا پس غریبوں کے لئے مبارکباد ہے۔

۴۰۹۸- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيْلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا غریب لوگ کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنہیں قبیلہ والوں نے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے' نکال دیا ہو۔

بَاب۱۴۷۷: مَنْ تُرْجٰى لَهُ السَّلَامَةُ مِنَ الْفِتَنِ

فتنوں سے علیحدہ رہنے والا شخص

۴۰۹۹- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيْسٰى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا اِلٰى مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ

زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کی طرف تشریف لے گئے تو وہاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر مبارک کے پاس روتے دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان

marfat.com

جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يُبْكِيْنِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ يَسِيْرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَّاِنَّ مَنْ عَادٰى لِلّٰهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ الَّذِيْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ يُفْتَقَدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوْبُهُمْ مَّصَابِيْحُ الْهُدٰى يَخْرُجُوْنَ مِنْ كُلِّ غَبْرَآءَ مُظْلِمَةٍ

سے رونے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی تھی اسے یاد کر کے رو رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا تھوڑی سی ریا کاری بھی شرک ہے جس نے اللہ کے دوست سے ذرہ برابر بھی دشمنی کی گویا اس نے اللہ سے جنگ کا اعلان کیا' اللہ تعالیٰ ان نیک پرہیز گار لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں اگر وہ غائب ہو جائیں تو انہیں کوئی تلاش نہیں کرتا اگر وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانا تک نہیں پوچھتا نہ انہیں کوئی پہچانتا ہے ان کے دل گویا ہدایت کے چراغ رہیں ایسے لوگ گرد والے اندھیرے فتنے سے نکل جائیں گے (اور فتنہ ان پر کوئی اثر نہ کرے گا)

۴۱۰۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَّا تَكَادُ تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی طرح ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

بَاب ۱۴۷۸: اِفْتِرَاقِ الْاُمَمِ

امتوں کا اختلاف

۴۱۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودیوں میں اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے۔

۴۱۰۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَاِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ قِيْلَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود کے اکہتر فرقے ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا اور باقی دوزخ میں۔ عیسائیوں کے بہتر فرقے ہوئے جس میں سے ایک جنت میں داخل ہوگا اور باقی دوزخ میں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے ان میں سے ایک جنتی ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ اور جنتی فرقہ کون سا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جماعت

marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ

۴۱۰۳-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاِنَّ اُمَّتِيْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَّهِيَ الْجَمَاعَةُ

۴۱۰۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَّشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ اِذًا

کے ساتھ رہنے والے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بنی اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے جن میں سے ایک فرقہ کے علاوہ سب دوزخ میں جائیں گے اور وہ جماعت کے ساتھ رہنے والے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے لوگوں کے راستے پر چلو گے اگر وہ دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ جتنا چلیں گے تو بھی دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ جتنا چلو گے اور اگر وہ ایک بالشت چلیں گے تو تم بھی ایک بالشت چلو گے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں گھس گے تو تم بھی ان کے ساتھ جاؤ گے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! پہلے لوگوں سے مراد یہودی اور عیسائی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے علاوہ اور کون ہوسکتا ہے۔

بَاب ۱۴۷۹: فِتْنَةِ الْمَالِ

مال کا فتنہ

۴۱۰۵-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوَ خَيْرٌ هُوَ اِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَلَاَتِ امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَاَكَلَتْ فَمَنْ يَّاْخُذُ مَالًا بِحَقِّهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کے لئے کھڑے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم مجھے تمہارے بارے میں کسی بات کا ڈر نہیں لیکن دنیا کی چمک اور مال کا ڈر ہے' ایک شخص نے کہا یارسول اللہ کی مال ودولت کی کثرت سے برائی پیدا ہوتی ہے یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا تم نے کس چیز کے بارے میں سوال کیا تھا۔ اس نے کہا کی امال کی کثرت سے برائی پیدا ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھلائی سے تو بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے دیکھو زمین پر بارش سے سبزہ اگتا ہے لیکن وہی سبزہ بدہضمی کر کے جانور کو مار دیتا ہے یا مرنے کے قریب پہنچا دیتا ہے۔ دیکھو جب جانور سبز گھاس کھاتا ہے اور اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو سورج کے سامنے

marfat.com

يُبَارَكُ لَهُ وَمَنْ يَّاْخُذُ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

کھڑے ہو کر ہضم کرتا ہے اور پیشاب پاخانہ کرتا ہے جب وہ ہضم کر لیتا ہے تو دوبارہ آتا ہے اور کھاتا ہے تو جو شخص مال کو جائز طریقے سے حاصل کرے گا تو اس کے مال میں برکت ہوگی اور جو اسے ناجائز طریقے سے حاصل کرے گا تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی کھاتا رہے مگر اس کا پیٹ نہ بھرے۔

۴۱۰۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ اَيُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُوْنَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُوْنَ فِيْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ایران اور روم کے خزانے فتح کر لو گے تو اس وقت تم کیا کرو گے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا ہم وہی کریں گے جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایک دوسرے کے مال سے محبت کرنے لگ جاؤ گے اور ایک دوسرے سے حسد کرو گے اور ایک دوسرے سے منہ پھیرنے لگو گے پھر ایک دوسرے سے بغض رکھنے لگ جاؤ گے پھر مسکین مہاجرین کے پاس جاؤ گے اور ان کے حقوق مارو گے اور اس طرح دوسروں کا بوجھ اپنی گردن پر لے لو گے۔

۴۱۰۷- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَّهُوَ حَلِيْفُ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِيْ بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ

حضرت عمرو بن عوف جو بنی عامر بن لوئی کے ساتھی تھے اور وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین بھیجا تا کہ وہاں جا کر جذیہ وصول کریں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر علاء بن حضرمی کو حاکم مقرر کیا تھا جب حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر واپس آئے تو انصار کو ان کے آنے کی خبر ملی اور وہ سب فجر کی نماز میں جمع ہو گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو انہیں دیکھا اور آپ مسکرائے پھر فرمایا شاید تم ابوعبیدہ کے آنے کی خبر پا کر آئے ہو انہوں نے کہا جی ہاں آپ نے درست فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو تم لوگ خوش ہو جاؤ جس امید کے ساتھ تم آئے ہو وہ پوری ہو گی۔ اللہ کی

marfat.com

اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ قَالُوْا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ

قسم میں تم پر فقر کی وجہ سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا اسی طرح کشادہ نہ ہو جائے جس طرح پہلے لوگوں پر کشادہ ہوگئی تھی آخر انہوں نے آپس میں رشک وحسد شروع کر دیا اور ہلاک ہو گئے اسی طرح تم لوگ بھی آپس میں رشک کر کے ان کی طرح ہلاک نہ ہو جاؤ۔

بَاب ۱۴۸۰: فِتْنَةِ النِّسَآءِ

عورتوں کا فتنہ ہونا

۴۱۰۸-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدَعُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ معلوم نہیں ہوتا۔

۴۱۰۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِّلرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ وَوَيْلٌ لِّلنِّسَآءِ مِنَ الرِّجَالِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہوتی ہے تو دو فرشتے یہ آواز دیتے ہیں' افسوس مردوں کے لئے عورتوں کی وجہ سے تباہی ہے اور عورتوں کے لئے مردوں کی وجہ سے تباہی ہے۔

۴۱۱۰-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فَكَانَ فِيْمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَآءَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کی غرض سے کھڑے ہوئے اور فرمایا دنیا تروتازہ اور میٹھی معلوم ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے تو وہ یہ دیکھے گا کہ تم اس میں کس طرح معاملات سرانجام دیتے ہو۔ خبردار دنیا اور عورتوں سے بچو۔

۴۱۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مدزینہ قبیلہ کی ایک عورت سنگھار کئے ہوئے بڑے ناز سے داخل ہوئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اپنی عورتوں کو مسجد میں بناؤ

marfat.com

امْرَاَةٌ مِّنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِيْ زِيْنَةٍ لَّهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَآئَكُمْ عَنْ لُّبْسِ الزِّيْنَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَاِنَّ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ لَمْ يُلْعَنُوْا حَتّٰى لَبِسَ نِسَاؤُهُمُ الزِّيْنَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

سنگھار اور ناز کے ساتھ آنے سے روکو کیونکہ بنو اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اس وقت آئی تھی جب کہ ان کی عورتوں نے بن سنور کر مسجدوں میں آنا شروع کیا۔

۴۱۱۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَّوْلٰى اَبِيْ رُهْمٍ وَّاسْمُهٗ عُبَيْدٌ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَاَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيْدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا اَمَةَ الْجَبَّارِ اَيْنَ تُرِيْدِيْنَ قَالَتِ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهٗ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتّٰى تَغْتَسِلَ

ابو رہم کے آزاد کردہ غلام جن کا نام عبید ہے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک عورت کو خوشبو لگائے مسجد کی طرف جاتے دیکھا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کی بندی کہاں جا رہی ہو اس نے جواب دیا مسجد میں انہوں نے پوچھا کیا تو نے خوشبو لگائی ہے وہ بولی ہاں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا جو عورت خوشبو لگا کر مسجد جائے تو جب تک اسے دھو نہ لے اس وقت تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

۴۱۱۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَاَكْثِرْنَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاِنِّيْ رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَّمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِيْ لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا مِنْ نُّقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّيْ وَتُفْطِرُ فِيْ رَمَضَانَ فَهٰذَا مِنْ نُّقْصَانِ الدِّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو تم صدقہ دیا کرو اور بہت زیادہ استغفار کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخ میں عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے ان میں سے ایک سمجھ دار عورت نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا ایسا کون سا قصور ہے جس کی وجہ سے ہم دوزخ میں زیادہ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لعنتیں زیادہ بھیجتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو میں نے باوجود اس کے کہ تمہاری عقل اور دین میں کمی ہے، تم سے زیادہ مرد کی عقل کو کھونے والا کسی کو نہیں دیکھا وہ عورت کہنے لگی یا رسول اللہ ہماری عقل اور ہمارے دین میں کیا کمی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ تم (حیض کے زمانے میں) چند دنوں تک نہ نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ رمضان کے روزے رکھ سکتی ہو۔

بَاب ۱۴۸۱: اَلْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

marfat.com

۴۱۱۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم دعا کرنے سے پہلے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی پابندی کرو تو کوئی وجہ نہیں کہ تمہاری دعا قبول نہ ہو۔

۴۱۱۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ قَامَ اَبُوْ بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَئُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَاِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُوْنَهٗ اَوْشَكَ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ مَرَّةً اُخْرٰى فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ (اے ایمان والو! اپنی ذات کی فکر کرو جب تم ہدایت پر ہو گے تو کوئی بھی تمہیں گمراہ نہیں کر سکے گا۔ المائدہ: ۱۰۵) ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب لوگ کوئی بری بات دیکھیں اور اس سے منع نہ کریں تو ان پر اللہ کا عذاب عام ہو جاتا ہے۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے دوسری بار بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا۔

۴۱۱۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيْمَةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِیْۤ اِسْرَآئِيْلَ لَمَّا وَقَعَ فِيْهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرٰى اَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَاِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَاٰى مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ اَكِيْلَهٗ وَشَرِيْبَهٗ وَخَلِيْطَهٗ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَّنَزَلَ فِيْهِمُ الْقُرْاٰنُ فَقَالَ (لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِیْۤ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ) حَتّٰى بَلَغَ (وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ) قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتّٰى تَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ فَتَاْطِرُوْهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بنی اسرائیل میں جب خرابیاں واقع ہوئیں تو آدمی جب اپنے بھائی کو گناہ کرتے دیکھتا تو اسے منع کرتا اس کے بعد وہ دور آیا کہ انہوں نے منع کرنا چھوڑ دیا بلکہ ان کے ساتھ کھانے پینے اور اٹھنے بیٹھنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مردہ کر دیا اور آپس کی محبت ختم کر دیا وراسی بارے میں قرآن کریم کی یہ آیت اتری۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِ يْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

marfat.com

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ (جو لوگ بنی اسرائیل میں سے کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے تھے جو وہ برے کام کرتے تھے ان سے دوسروں کو منع نہیں خرتے تھے۔ جو وہ کرتے تھے بہت ہی برا تھا آپ ان میں سے زیادہ تعداد کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں جو انہوں نے اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجا ہے وہ بہت ہی برا ہے تو اللہ ان سے ناراض ہو گیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور اگر وہ اللہ اور نبی جو ان پر نازل کیا گیا ہے ایمان لائے تو کافروں کو دوست نہ بناتے' مگر ان میں سے بہت زیادہ لوگ فاسق ہیں۔ المائدۃ: ۷۸ تا ۸۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور فرمایا: تم اس وقت تک عذاب سے نہیں بچ سکتے جب تک تم ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے انصاف کرنے پر مجبور نہ کر دو۔

۴۱۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ اَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

۴۱۱۸- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فَكَانَ فِيْمَا قَالَ اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهٗ قَالَ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ رَاَيْنَا اَشْيَاءَ فَهِبْنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے میں ارشاد فرمایا: خبردار کسی شخص کو حق بات کہنے کے لئے کسی کا ڈر نہیں ہونا چاہئے اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا افسوس اللہ کی قسم! ہم نے بہت سی باتیں شریعت کے خلاف دیکھیں لیکن ہم انہیں روک نہ سکے۔

۴۱۱۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ اَحَدُكُمْ نَفْسَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَحْقِرُ اَحَدُنَا نَفْسَهٗ قَالَ يَرٰى اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَيْهِ فِيْهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُوْلُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُوْلَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنے نفس کو ذلیل نہ کرے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کس طرح اپنے نفس کو ذلیل کر سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بات ہوئے دیکھے اور اسے اللہ کا حکم معلوم ہو لیکن نہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے روز فرمائے گا تجھے فلاں

marfat.com

فِیْ کَذَا وَکَذَا فَیَقُوْلُ خَشْیَةُ النَّاسِ فَیَقُوْلُ فَاِیَّایَ کُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشٰی

بات کہنے سے کس نے روکا تھا تو وہ جواب دے گا کہ لوگوں کے ڈر کی وجہ سے ارشاد باری تعالیٰ ہوگا ڈر کا زیادہ حق دار تو میں تھا۔

۴۱۲۰-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ابْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ یُّعْمَلُ فِیْهِمْ بِالْمَعَاصِیْ هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ وَاَمْنَعُ لَا یُغَیِّرُوْنَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ گناہ کے کام کرتے ہوں اور وہ گناہ کرنے والے لوگ بے گناہوں سے زیادہ باعزت اور دولت مند ہوں جن کی وجہ سے نیک لوگ انہیں نہ منع کر سکیں تو اللہ تعالیٰ سب کو عذاب میں شامل فرما دیتا ہے۔

۴۱۲۱-حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ اَلَا تُحَدِّثُوْنِیْ بِاَعَاجِیْبِ مَا رَاَیْتُمْ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْیَةٌ مِّنْهُمْ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَیْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُوْزٌ مِّنْ عَجَائِزِ رَهَابِیْنِهِمْ تَحْمِلُ عَلٰی رَاْسِهَا قُلَّةً مِّنْ مَّاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًی مِّنْهُمْ فَجَعَلَ اِحْدٰی یَدَیْهِ بَیْنَ کَتِفَیْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلٰی رُکْبَتَیْهَا فَانْکَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الْتَفَتَتْ اِلَیْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ یَا غُدَرُ اِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْکُرْسِیَّ وَجَمَعَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَتَکَلَّمَتِ الْاَیْدِیْ وَالْاَرْجُلُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ کَیْفَ اَمْرِیْ وَاَمْرُکَ عِنْدَهٗ غَدًا قَالَ یَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ کَیْفَ یُقَدِّسُ اللّٰهُ اُمَّةً لَّا یُؤْخَذُ لِضَعِیْفِهِمْ مِنْ شَدِیْدِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب مہاجرین حبشہ (موجودہ نام ایتھوپیا) سے واپس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا تم نے جو حبشہ میں عجیب باتیں دیکھی ہوں وہ مجھ سے بیان کرو ان میں سے ایک جوان بولا یا رسول اللہ! میں عرض کرتا ہوں ایک دن ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے سامنے سے ایک بوڑھی عورت سر پر پانی کا گڑھا لئے ہوئے گذری کہ اتنے میں ایک حبشی جوان نے پیچھے سے آ کر اس کے دونوں کندھے پکڑ کر آگے کو دھکیل دیا جس کی وجہ سے وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر پڑی اور اس کا گڑھا ٹوٹ گیا۔ جب وہ اٹھی تو اس کی طرف توجہ کرتے ہوئے بولی اے مکار تجھے عنقریب اس کا بدلہ ملے گا جب اللہ انصاف کی کرسی پر رونق افروز ہوگا تمام اگلے اور پچھلے لوگ جمع کئے جائیں گے اور تیرے پاؤں نے جو کام کئے ہوں گے وہ اس کے بارے میں بتائیں گے۔ اس روز تجھے اپنے اور میرے فیصلہ کے بارے میں معلوم ہو جائے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ واقعہ سنتے جاتے اور فرماتے جاتے اس بوڑھی عورت نے سچ کیا اللہ تعالیٰ ایسی امت کو (گناہوں سے) کیسے پاک فرمائے گا جس میں کمزور کا بدلہ طاقت والے سے نہ لیا جا سکے۔

۴۱۲۲-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عُبَادَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے سچی

marfat.com

الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ اَنْبَآنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

بات کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔

۴۱۲۳-حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْاُوْلٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَاٰى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَاَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِيْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ اولیٰ کے پاس کھڑے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور بولا یارسول اللہ کون سا جہاد افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر خاموش رہے۔ جب آپ رمی فرما چکے تو دوبارہ سوال کیا آپ پھر خاموش رہے جب جمرہ عقبہ کے پاس پہنچے اور اس پر پتھر مار چکے تو پوچھا سوال کرنے والا کہاں گیا۔ اس نے کہا یارسول اللہ میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے سچی بات کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔

۴۱۲۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهُ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان نے عید کے منبر رکھوایا اور نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا۔ ایک شخص نے کہا اے مروان ایک تو تم نے سنت کے خلاف کیا تم نے اس دن منبر رکھوایا حالانکہ اس دن منبر پر خطبہ نہیں پڑھا جاتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ تم نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کیا حالانکہ نماز سے پہلے خطبہ نہیں پڑھا جاتا۔ یہ سن کر ابوسعید نے کہا کہ اس نے وہ فیصلہ پورا کر دیا ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے۔ اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے منع کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

بَاب ۱۴۸۲: قَوْلِهٖ تَعَالٰى (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ کی تفسیر

۴۱۲۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

ابوامیہ شعبانی سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوثعلبہ

marfat.com

حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ (يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) قَالَ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَّةَ نَفْسِكَ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ عَلَى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ

خشنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ آپ اس آیت کے متعلق کیا جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا کون سی آیت۔ میں نے عرض کیا یَاأَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ (المائدہ: ۱۰۵) انہوں نے کہا میں نے اس کی تفسیر ایک بڑے عالم یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، یہاں تک کہ وہ زمانہ آ جائے کہ لوگ اپنی کواہشات کے پیچھے چلیں، دنیا کو اختیار کریں، ہر شخص اپنی عقل پر فخر کرے اور تمہیں ایسے کام ہوتے ہوئے نظر آئیں جنہیں روکنے کی تم میں قوت نہ ہو تو اس وقت اپنے نفس کو بچاؤ اور عام لوگوں کو چھوڑ دو، آئندہ ایسے دن بھی آئیں گے کہ ان میں صبر کرنا مشکل ہو جائے گا بلکہ ان دنوں میں اپنے دین کی باتوں کو اختیار کرو اس وقت دین پر صبر کرنا اتنا مشکل ہوگا جتنا آگ کے شعلے کو ہاتھ میں پکڑنا اس زمانے میں اگر کوئی شخص ایک بھی نیکی کرے گا تو اسے پچاس آدمیوں کے اعمال کے برابر اجر ملے گا۔

۴۱۲۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ إِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو کب تک اختیار کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں وہ فعل ہونے لگیں جو پہلی امتوں میں ہوئے تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی امتوں میں کیا فعل ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکومت ذلیل لوگوں میں چلی جائے عزت دار لوگ برائیوں میں مبتلا ہو جائیں اور علم ذلیل لوگوں میں چلا جائے گا۔ زید نے کہا ذلیل اور سمجھنے کے عالم بننے سے مراد یہ ہے کہ فاسق لوگ دین کے عالم بن جائیں گے۔

۴۱۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے لئے اپنے نفس کو ذلیل کرنا جائز نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ اپنے نفس کو کیسے

marfat.com

وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهٗ قَالُوْا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهٗ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَآءِ لِمَا لَا يُطِيْقُهٗ

ذلیل کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مصیبت کو برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اس میں ہاتھ ڈالنا۔

۴۱۲۸-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ طُوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارٌ الْعَبْدِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَيَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُوْلَ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ اَنْ تُنْكِرَهٗ فَاِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَبْدًا حُجَّتَهٗ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرِقْتُ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے فرمائے گا کہ تو نے فلاں خلافِ شرع بات دیکھی تو اس سے منع کیوں نہ کیا تو وہ کوئی جواب نہ دے سکے گا تو اللہ تعالیٰ خود ہی اس کو جواب سکھائے گا اور وہ کہے گا اے رب مجھے تیری رحمت کی امید تھی اور لوگوں کو کچھ نہ کہا۔

بَاب ۱۴۸۳: الْعُقُوْبَاتِ

گناہوں کی سزا

۴۱۲۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْلِيْ لِلظَّالِمِ فَاِذَا اَخَذَهٗ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ (ھود:۱۰۲) (جب اللہ تعالیٰ کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے)

۴۱۳۰-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ خَمْسٌ اِذَا ابْتُلِيْتُمْ بِهِنَّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِيْ قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوْا بِهَا اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِيْ لَمْ تَكُنْ مَّضَتْ فِيْ اَسْلَافِهِمِ الَّذِيْنَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا بِالسِّنِيْنَ وَشِدَّةِ الْمَئُوْنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوْا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَآءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوْا وَلَمْ يَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے مہاجرین جب تم پانچ باتوں میں ہو جاؤ (تو اللہ سے پناہ مانگنا) میں بھی اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان میں مبتلا نہ ہو۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جب کسی قوم میں علانیہ برے کام ہونے لگ جائیں تو اس قوم میں طاعون پھیل جاتا ہے اور ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو پہلے زمانے کے لوگوں میں کبھی نہیں ہوئی تھیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب لوگ ماپ تول میں کمی کرنے لگ جائیں تو ان پر قحط اور مصیبتیں اترتی ہیں' بادشاہ ان پر ظلم کرتے ہیں۔ جب لوگ زکوٰۃ دینا چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بارش کو روک دیتا ہے اگر زمین پر چوپائے نہ ہوتے تو آسمان سے پانی کا ایک قطرہ بھی

marfat.com

سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

نہ گرتا اور جب لوگ اللہ اور اس کے رسول کے وعدہ کو توڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر دشمنوں کو غالب کر دیتا ہے تو وہ ان کا مال وغیرہ سب چھین لیتے ہیں اور جب مسلمان حاکم اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے کچھ لیتے اور کچھ چھوڑتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان اختلاف ڈال دیتا ہے۔

۴۱۳۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل کر دوسرا رکھیں گے ان کے سروں پر باجے بجیں گے گانے والی عورتیں گائیں گی تو انہیں اللہ تعالیٰ زمین میں گھسا دے گا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دے گا۔

۴۱۳۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ قَالَ دَوَابُّ الْاَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے رایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: کہ اس سے مراد تمام زمین کے چوپائے ہیں۔

۴۱۳۳-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور تقدیر دعا ہی سے ٹل سکتی ہے اور انسان گناہوں کی وجہ سے اپنے آئے ہوئے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

بَاب ۱۴۸۴: الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

مصیبتوں پر صبر کرنا

۴۱۳۴-حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ فَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ صُلْبًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ مصیبتیں کن لوگوں پر آتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء پھر جتنا مرتبہ کم ہو جائے گا اتنی ہی آزمائش کم ہوگی بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے جو دین میں جتنا

marfat.com

اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ الرِّقَّةُ ابْتُلِيَ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَتْرُكَهُ يَمْشِيْ عَلَى الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ

مضبوط ہوگا تو اس پر مصیبت بھی اتنی ہی سخت ہوگی۔ اگر دین میں نرم ہے تو مصیبت بھی نرم ہوگی آخر بندے پر مصیبتیں آتی رہتی ہیں حتی کہ وہ زمین پر پاک صاف ہوکر چلنے لگتا ہے۔

۴۱۳۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُّ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ اِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْاَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُوْنَ اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلٰى بِالْفَقْرِ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُهُمْ اِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيْهَا وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ اَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ کو بخار تھا میں نے چادر پر سے آپ کے جسم مبارک پر ہاتھ رکھ کر دیکھا تو آپ کے بخار کی گرمی مجھے محسوس ہوئی میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اتنا تیز بخار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہم پر مصیبت بھی سخت آتی ہے اور ثواب بھی دہرا ملتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کن لوگوں پر زیادہ سخت مصیبت آتی ہے آپ نے فرمایا نبیوں پر میں نے عرض کیا پھر کس پر آپ نے فرمایا نیک لوگوں پر بعض نیک لوگ ایسی غربت میں مبتلا کر دیئے جاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک کمبل جو اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں کہ علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا بعض لوگ مصیبت سے اس قدر خوش ہوتے ہیں جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص مال اور دولت کے ملنے سے خوش ہوتا ہے۔

۴۱۳۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ ایک نبی کا قصہ بیان فرما رہے تھے جن کو ان کی قوم نے مارا تھا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے میرے اللہ! میری قوم کی بخشش فرما کیونکہ یہ لوگ نہیں جانتے۔

۴۱۳۷-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَّقَدْ كَانَ يَاْوِيْ اِلٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کے حق دار ہیں کہ انہوں نے کہا تھا اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ۔ (اے میرے رب مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ کیا آپ مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا ہاں لیکن میں اپنے

marfat.com

رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

دل کا اطمینان چاہتا ہوں۔ (البقرۃ:۲۶۰) اور اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے کہ وہ اپنے مہمانوں کے لئے کوئی زور آور پناہ تلاش کرتے تھے اور اگر میں اتنے دن قید میں رہتا جتنے دن حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو جب بلانے والا آتا تو میں اسی وقت اس کے ساتھ چل دیتا۔

۴۱۳۸-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ وَيَقُوْلُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوْا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کے دن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک شہید ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر زخم آیا تو آپ نے فرمایا وہ قوم کیسے کامیاب ہوسکتی ہے جو اپنے نبی کے چہرۂ کو خون میں رنگتی ہو۔

۴۱۳۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِيْنٌ قَدْ خُضِّبَ بِالدِّمَآءِ قَدْ ضَرَبَهٗ بَعْضُ اَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ فَعَلَ بِيْ هٰؤُلَآءِ وَفَعَلُوْا قَالَ اَتُحِبُّ اَنْ اُرِيَكَ اٰيَةً قَالَ نَعَمْ اَرِنِيْ فَنَظَرَ اِلٰى شَجَرَةٍ مِّنْ وَرَاءِ الْوَادِيْ قَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَائَتْ تَمْشِيْ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَّهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتّٰى عَادَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم غم زدہ تھے۔ مکہ والوں کے مارنے کی وجہ سے چہرۂ مبارک سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اگر آپ فرمائیں تو آپ کو کوئی معجزہ دکھلاؤں آپ نے فرمایا ہاں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک درخت کی طرف اشارہ کر کے کہا اسے بلایئے۔ آپ نے اسے بلایا تو وہ درخت آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اسے واپس جانے کے لئے کہئے آپ نے اس سے واپس جانے کو کہا تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اتنا ہی کافی ہے۔

۴۱۴۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْصُوا لِيْ كَمْ يَلْفِظُ بِالْاِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اسلام کا کلمہ پڑھتے ہیں ان کی تعداد گن کر مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو ہم لوگوں پر کسی چیز کا خوف ہے ہم تعداد میں چھ سو اور سات سو

marfat.com

وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّي اِلَّا سِرًّا

کے درمیان ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے کہ جس میں تم مبتلا ہو جاؤ گے حذیفہ کہتے ہیں پھر وہ وقت بھی آیا یہاں تک کہ ہم میں سے کوئی نماز پڑھتا تو چھپ کر پڑھتا۔

۴۱۴۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيْحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هٰذِهِ رِيْحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذٰلِكَ اَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ اَشْرَافِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِيْ صَوْمَعَتِهِ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْاِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ اَبَوُهُ امْرَاَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعَلِّمَهُ اَحَدًا وَّكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَآءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ اَبَوُهُ اُخْرٰى فَعَلَّمَهَا وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعَلِّمَهُ اَحَدًا فَكَتَمَتْ اِحْدَاهُمَا وَاَفْشَتْ عَلَيْهِ الْاُخْرٰى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتّٰى اَتٰى جَزِيْرَةً فِي الْبَحْرِ فَاَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَاَيَاهُ فَكَتَمَ اَحَدُهُمَا وَاَفْشَى الْاٰخَرُ وَقَالَ قَدْ رَاَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيْلَ وَمَنْ رَاٰهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ فَكَتَمَ وَكَانَ فِيْ دِيْنِهِمْ اَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْاَةَ الْكَاتِمَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ اِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَاَخْبَرَتْ اَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْاَةِ ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْاَةَ وَزَوْجَهَا اَنْ يَّرْجِعَا عَنْ دِيْنِهِمَا فَاَبَيَا فَقَالَ اِنِّيْ قَاتِلُكُمَا فَقَالَا اِحْسَانًا مِّنْكَ اِلَيْنَا اِنْ قَتَلْتَنَا اَنْ تَجْعَلَنَا فِيْ بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا اُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيْحًا طَيِّبَةً فَسَاَلَ جِبْرِيْلَ فَاَخْبَرَهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے شب معراج میں ایک خوشبو محسوس ہوئی میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کیسی خوشبو ہے انہوں نے جواب دیا یہ اس عورت کی خوشبو ہے جو فرعون کی بیٹی کے (بالوں میں) کنگھی کیا کرتی تھیں اور اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کی قبریں ہیں۔ (یہ ایمان لائے تھے اور فرعون نے انہیں قتل کروا دیا تھا) ان کا قصہ یوں ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام بنو اسرائیل کے معزز گھرانے سے تھے وہ ایک درویش عابد کے عبادت خانے کے پاس سے گزرے تو وہ درویش نکل کر انہیں اسلام کی تعلیم دیتا آخر کار جب خضر جوان ہوئے تو ان کے والد نے ان کا ایک عورت سے نکاح کر دیا۔ حضرت خضر نے اس عورت کو بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے وعدہ لے لیا کہ اس بات کی کسی کو خبر نہ ہو اور حضرت خضر عورتوں سے صحبت نہیں کیا کرتے تھے کچھ دیر بعد حضرت خضر نے اس عورت کو طلاق دے دی۔ ان کے والد نے ان کا نکاح دوسری عورت سے کر دیا۔ حضرت خضر نے اس عورت کو بھی تعلیم دی اور اس سے بھی یہ وعدہ لی اکہ کسی پر ظاہر نہ کرے لیکن ان میں سے ایک عورت نے اس راز کو چھپا لیا اور دوسری نے ظاہر کر دیا فرعون نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا یہ سنتے ہی وہ فرار ہو کر سمندر کے ایک جزیرے میں چھپ گئے وہاں دو شخص لکڑیاں کاٹنے کے لئے آئے انہوں نے حضرت خضر کو اس جگہ پر دیکھا ان میں سے ایک نے تو یہ راز چھپا کر رکھا اور دوسرے نے بتا دیا' لوگوں نے اس سے پوچھا تمہارے ساتھ اور کس شخص نے دیکھا ہے اس نے دوسرے کا نام لیا جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے انکار کیا اور راز کو چھپا لیا حالانکہ فرعون کے قانون کے مطابق جھوٹ کی سزا قتل تھی۔ الغرض

marfat.com

شخص نے یعنی جس نے خضر کو جزیرے میں دیکھا تھا اور چھپایا تھا اس عورت سے نکاح کر لیا جس نے راز چھپایا تھا اور حضرت خضر کا نام نہیں لیا تھا یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی۔ ایک دن وہ فرعون کی بیٹی کے سر میں کنگھی کر رہی تھی تو اس کے ہاتھ سے کنگھی گر پڑی اور اس کی زبان سے بے اختیار نکل گیا کہ فرعون تباہ ہو۔ یہ بات فرعون کی بیٹی نے سن لی اور اپنے والد سے بیان کی۔ فرعون نے اسے اس کے خاوند اور اس کے بیٹوں کو بلایا اور اپنے دین میں شامل ہونے کے لئے کہا انہوں نے انکار کیا۔ فرعون نے ان سے کہا اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تمہیں قتل کر دوں گا۔ اس عورت اور اس کے شوہر نے کہا کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن ہم پر اتنا احسان کرنا کہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کر دینا تو فرعون نے ایسا ہی کیا تو شب معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس خوشبو کو محسوس کیا وہ انہی لوگوں کی قبر تھی۔

۴۱۴۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِىَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی سخت مصیبت ہوتی ہے اتنا ہی بڑا ثواب ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں ڈال دیتا ہے پھر جو کوئی اللہ سے راضی رہے تو وہ بھی اس سے راضی رہتا ہے اور جو اس سے ناراض ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

۴۱۴۳-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِىْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن جو لوگوں سے مل کر رہتا ہو اور لوگوں کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہو اس کا درجہ اس مومن سے زیادہ ہے جو نہ لوگوں سے ملاقات کرتا ہے اور نہ ان کی تکلیف پر صبر کرتا ہے۔

۴۱۴۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا مزہ پا لیا۔ پہلی بات یہ کہ صرف اللہ کے لئے

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَّرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

کسی سے محبت رکھے دوسری بات یہ کہ سب چیزوں سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو محبوب رکھے تیسری بات یہ کہ کفر اختیار کرنے کے مقابلے میں وہ آگ میں جانے کو پسند کرتا ہو۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ اسے کفر سے نجات دے چکا ہو۔

۴۱۴۵-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَّكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے جانی محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو ذرہ. ابر شریک نہ کرنا چاہے تجھے جلا دیا جائے یا تیرے جسمانی حصے کاٹ دیئے جائیں' کوئی فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا کیونکہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اس سے اللہ کی پناہ اٹھ جاتی ہے اور شراب نہ پینا کیونکہ شراب تمام برائیوں کی چابی ہے۔

بَاب ۱۴۸۵: شِدَّةِ الزَّمَانِ

زمانہ کی سختی

۴۱۴۶-حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُوْلُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَّفِتْنَةٌ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں فتنوں اور مصیبتوں کے علاوہ کچھ باقی نہ رہے گا۔

۴۱۴۷-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا زمانہ بھی آنے والا ہے جس میں دھوکہ ہی دھوکہ ہوگا اس زمانے میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا۔ خیانت کرنے والے کو ایمان دار اور ایمان دار کو خیانت کرنے والا سمجھا جائے گا۔ اس زمانے میں رویبصہ بہت تقریر کرنے والا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! رویبصہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقیر اور کمینے آدمی کو وہ اس زمانے میں لوگوں کے عام انتظام میں دخل دے گا۔

۴۱۴۸-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلَ يَا لَيْتَنِیْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک آدمی کسی قبر والے کے پاس سے گزر کر یہ خواہش نہ کرے کہ کاش اس قبر والے کی جگہ میں دفن ہوتا اور یہ دین اور ایمان کے دکھ کی وجہ سے ایسا نہیں کہے بلکہ دنیا کی مصیبتوں کی وجہ سے ایسی خواہش کرے گا۔

۴۱۴۹-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُّونُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ يَّعْنِیْ مَوْلٰى مُسَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقَوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ اَغْفَالِهٖ فَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوْتُوْا اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح چھانٹے جاؤ گے جس طرح خراب کھجوروں میں سے اچھی کھجوریں چھانٹ لی جاتی ہیں تم میں سے نیک لوگ فوت ہو جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے پھر تم سے ہو سکے تو تم بھی مر جانا۔

۴۱۵۰-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِیُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً وَّلَا الدُّنْيَا اِلَّا اِدْبَارًا وَّلَا النَّاسُ اِلَّا شُحًّا وَّلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِیُّ اِلَّا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے قریب) روز بروز سختی زیادہ ہوتی جائے گی اور دنیا میں کنجوسی بڑھتی جائے گی اور قیامت برے لوگوں پر قائم ہوگی اور مہدی حضرت عیسیٰ بن مریم کے علاوہ کوئی نہیں۔

بَاب ۱۴۸۶: اَشْرَاطِ السَّاعَةِ

قیامت کی نشانیاں

۴۱۵۱-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ وَاَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور آپ نے دو انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

۴۱۵۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم قیامت کا ذکر رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وپر والے کمرے سے جھانکا اور فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں گی قیامت نہیں آئے گی ان نشانیوں میں سے تین یہ ہیں۔ دجال، دھواں اور سورج کا مغرب سے نکلنا۔

marfat.com

۴۱۵۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِبَاءٍ مِّنْ اَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِبَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اِحْدَاهُنَّ مَوْتِي قَالَ فَوَجَمْتُ عِنْدَهَا وَجْمَةً شَدِيْدَةً فَقَالَ قُلْ اِحْدٰى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ دَاءٌ يَظْهَرُ فِيْكُمْ يَسْتَشْهِدُ اللّٰهُ بِهٖ ذَرَارِيَّكُمْ وَاَنْفُسَكُمْ وَيُزَكِّي بِهٖ اَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُوْنُ الْاَمْوَالُ فِيْكُمْ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلَّ سَاخِطًا وَّفِتْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقٰى بَيْتُ مُسْلِمٍ اِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِيْنَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ چمڑے کے ایک خیمے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں خیمے کے باہر جا کر بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عوف اندر آ (گویا عوف نے مزاح کیا تھا کیونکہ خیمہ بہت چھوٹا اور عوف کا بھاری جسم تھا) میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا پورا آؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں پورے ہی آؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عوف یاد رکھنا قیامت سے پہلے چھ نشانیاں ہوں گی۔ (۱) میری وفات' میں یہ سن کر بہت غم زدہ ہوا۔ (۲) بیت المقدس کا فتح ہونا۔ (۳) تم میں ایک بیماری پیدا ہو گی جس کی وجہ سے تم اور تمہاری اولاد شہادت کا رتبہ پائیں گے اور اس کے ذریعہ تمہارے اعمال پاک وصاف ہو جائیں گے۔ (۴) تم میں مال کی کثرت ہو گی یہاں تک کہ آدمی کو سو دینار ملیں گے تو وہ اس سے بھی راضی نہ ہو گا۔ (۵) تمہارے آپس میں ایک فتنہ ہو گا جس کی وجہ سے کوئی گھر باقی نہ رہے گا۔ (۶) تم میں اور روم کے لوگوں میں صلح ہو گی پھر وہ لوگ تمہیں دھوکہ دیں گے اور تمہارے مقابلے پر اسی جھنڈے لے کر آئیں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہو گی حساب کے اعتبار سے کل نو لاکھ ساٹھ ہزار ہو گی۔

۴۱۵۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تم اپنے امام کو اپنے ہاتھوں سے قتل نہ کرو گے اور آپس میں اپنی تلواروں نہ لڑو گے اور تمہارے حاکم وہ ہوں گے جو تم میں سے بدترین ہوں گے۔

۴۱۵۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِّلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ قیامت کب آئے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن میں تمہیں اس کی تین نشانیاں بتاتا ہوں۔

marfat.com

وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا كَانَتِ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُءُوْسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَّا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ) الْاٰيَةَ

جب لونڈی اپنے مالک کو جنم دے۔ جب ننگے پاؤں والے اور ننگے جسم والے دوسروں کے سردار بن جائیں اور بکریاں چرانے والے شاندار عمارتیں بنانے لگیں پس قیامت کی نشانیوں میں پانچ باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔ بے شک قیامت کا اصل علم اللہ کے پاس ہے وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور کوئی شخص یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ علم والا اور خبر والا ہے۔ (لقمان: ۳۴)

۴۱۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهٖ اَحَدٌ بَعْدِيْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَآءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً قَيِّمٌ وَّاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تم سے وہ حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور اب میرے بعد تم سے وہ حدیث کوئی بیان نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا' جہالت پھیل جائے گی' زنا عام ہو جائے گا' شراب پی جانے لگے گی' مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہاں تک کہ بچاس عورتوں کا انتظام ایک مرد کرے گا۔

۴۱۵۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دریائے فرات میں سے سونے کے پہاڑ نہ نکلیں اور لوگ اس پر آپس میں لڑائی نہ کریں یہاں تک کہ دس آدمیوں سے نو مارے جائیں گے اور ایک باقی رہ جائے گا۔

۴۱۵۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مال و دولت کی کثرت نہ ہو جائے۔ فتنہ اور ہرج بہت

marfat.com

السَّاعَةُ حَتّٰى يَفِيضَ الْمَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

زیادہ نہ ہو جائے لوگوں نے عرض کیا ہرج کیا ہے آپ نے تین مرتبہ فرمایا: قتل، قتل، قتل۔

بَاب ۱۴۸۷: ذَهَابِ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ

قرآن اور علم کا دنیا سے اٹھ جانا

۴۱۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَائَنَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَائَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِيَادُ اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِيْنَةِ اَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى يَقْرَئُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَىْءٍ مِّمَّا فِيْهِمَا

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کسی بات کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس وقت ہو گا جب دنیا سے علم اٹھ جائے گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ علم کیسے اٹھ جائے گا حالانکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھاتے اور اپنی اولاد کو پڑھاتے رہیں گے اور وہ اپنی اولاد کو پڑھائیں گے اسی طرح یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زیاد! تیری ماں تیرے مرنے پر روئے (یہ محاورہ ہے بددعا نہیں یعنی تیری بے وقوفی پر روئے) میں تجھے بڑا سمجھ دار سمجھتا تھا یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل نہیں پڑھتے لیکن ان کے پڑھنے سے انہیں کیا فائدہ پہنچے گا کہ عمل نہیں کرتے۔

۴۱۶۰-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِىِّ عَنْ رِبْعِىِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُسُ الْاِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْىُ الثَّوْبِ حَتّٰى لَا يُدْرٰى مَا صِيَامٌ وَّلَا صَلَاةٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَيُسْرٰى عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِىْ لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقٰى فِى الْاَرْضِ مِنْهُ اٰيَةٌ وَّتَبْقٰى طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ وَالْعَجُوْزُ يَقُوْلُوْنَ اَدْرَكْنَا اٰبَائَنَا عَلٰى هٰذِهِ الْكَلِمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَنَحْنُ نَقُوْلُهَا فَقَالَ لَهٗ صِلَةُ مَا تُغْنِىْ عَنْهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يَدْرُوْنَ مَا صَلَاةٌ وَّلَا صِيَامٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ فِى الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيْهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس میں اسلام ایسا ہی پرانا ہو جائے گا جیسے کپڑے کی بیل پرانی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ یہ جاننے والے بھی باقی نہ رہیں گے کہ نماز، روزہ، قربانی اور صدقہ کیا ہے اور اللہ کی کتاب ایک رات میں ایسی غائب ہو جائے گی کہ اس کی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی اور مسلمانوں کے چند گروہ باقی رہ جائیں گے جن کے بوڑھے اور بوڑھی عورتیں پر کلمہ کہیں گی لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہ ہم نے یہ کلمہ اپنے بزرگوں کو پڑھتے سنا تھا لہٰذا ہم بھی پڑھتیں ہیں صلہ بن زفر نے حذیفہ سے کہا جب انہیں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور قربانی وغیرہ کے بارے میں خبر نہ ہو گی تو صرف لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے سے انہیں کیا فائدہ ہو گا۔ یہ سن کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف سے تین مرتبہ منہ پھیرا لیکن صلہ نے پھر تین مرتبہ

marfat.com

پوچھا اور ہر مرتبہ حذیفہ کا موش رہے۔ تیسری بار صلہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے فرمایا اے صلہ یہی کلمہ ان کو دوزخ سے چھٹکارا دلائے گا اس طرح تین مرتبہ کہنا۔

۴۱۶۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے علم اٹھ جائے گا جہالت بڑھ جائے گی اور ہرج بہت ہوگا۔ ہرج سے مراد قتل ہے۔

۴۱۶۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَيَّامًا يَّنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہالت چھا جائے گی دنیا سے علم اٹھ جائے گا اور ہرج بہت ہوگا۔ صحابہ کرام نے پوچھا ہرج کیا چیز ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل۔

۴۱۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ چھوٹا ہو جائے گا (یعنی جلدی گزر جائے گا یا عمریں کم ہوں گی) فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بہت ہوگا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج کسے کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل۔

بَاب ۱۴۸۸: ذَهَابِ الْاَمَانَةِ

امانت دل سے نکل جانا

۴۱۶۴-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِیْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِیُّ يَعْنِیْ وَسْطَ قُلُوْبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْوَكْتِ وَيَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دو حدیثیں بیان فرمائیں جن میں سے ایک دیکھ لی (یعنی ایک بات تو دنیا میں میرے سامنے ظاہر ہو چکی ہے) اور دوسری بات کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا امانت دل کی جڑ میں پیدا کی گئی ہے۔ طنافسی کہتے ہیں یعنی دلوں کے درمیان پھر قرآن کریم نازل ہوا ہم نے اس کی اور سنت کی تعلیم حاصل کی جس سے ایمان داری اور بڑھ گئی پھر آپ نے فرمایا امانت اٹھ جائے گی اور آدمی رات کو سوئے گا اور صبح کو

marfat.com

اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِّنْ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلٰى سَاقِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ وَلَا يَكَادُ اَحَدٌ يُؤَدِّي الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِيْنًا وَّحَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَعْقَلَهٗ وَاَجْلَدَهٗ وَاَظْرَفَهٗ وَمَا فِيْ قَلْبِهٖ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَقَدْ اَتٰى عَلَيَّ زَمَانٌ وَّلَسْتُ اُبَالِيْ اَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَّيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ اِسْلَامُهٗ وَلَئِنْ كَانَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَّيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ سَاعِيْهِ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِاُبَايِعَ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا

اٹھے گا تو امانت کا نشان اس کے دل میں ایک نقطے کی طرح رہ جائے گا پھر سو جائے گا اور امانت اٹھ جائے گی اور اس کا نشان ایسا باقی رہے گا جیسے کسی کے پاؤں پر انگارے گر پڑیں اور اس کے چھالے باقی رہ جائیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ پھر حذیفہ نے ایک مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھا کر اپنے پاؤں پر سے پھسلائیں اور فرمایا اس کے بعد لوگ صبح کو بیعت کریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی ایمان دار نہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں قبیلے میں فلاں شخص بہت ایمان دار عقلمند اور خوش مزاج ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ ہوگا۔ پھر حذیفہ نے کہا مجھ پر ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مجھے کسی کی بیعت کی ضرورت نہ تھی کیونکہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو اس کا اسلام اسے امانت پر مجبور کرتا تھا اور اگر وہ یہودی یا نصرانی ہوتا تو اس کا سردار بھی انصاف سے کام لیتا اور اب مجھے کوئی بھی ایسا شخص نظر نہیں آتا کہ میں اس سے خرید و فروخت کا معاملہ کروں سوائے فلاں فلاں شخص کے۔

۴۱۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِيْ شَجَرَةَ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَاِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيْمًا مُّلَعَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيْمًا مُّلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب بندے کو ہلاک کرنا چاہتا ہے تو اس کے دل سے شرم نکال لی جاتی ہے جب شرم نکل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے غصہ میں گرفتار ہو جاتا ہے اور امانت بھی اس کے دل سے نکل جاتی ہے اور جب امانت اس کے دل سے نکل جاتی ہے تو چوری اور بددیانتی شروع کر دیتا ہے اور جب چوری اور بددیانتی شروع کر دیتا ہے اور جب چوری اور بددیانتی شروع کرتا ہے تو اس کے دل سے رحم اٹھ جاتا ہے اور جب رحم اٹھ جاتا ہے تو وہ ہمیشہ کے لئے لعنت کیا گیا اور رحمت سے دور کیا گیا ہو جاتا ہے اور جب تم اسے ہمیشہ کے لئے مردود اور ملعون پاؤ تو جان لو کہ ایمان کی رسی اس کی گردن سے نکل گئی۔

بَاب ۱۴۸۹: اَلْاٰيَاتِ

قیامت کی نشانیاں

marfat.com

۴۱۶۶-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَخُرُوْجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَثَلَاثُ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ اَبْيَنَ تَسُوْقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ اِذَا بَاتُوْا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ اِذَا قَالُوْا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم لوگ آپس میں قیامت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ اتنے میں اوپر والے کمرے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں۔ (۱) مغرب سے سورج کا نکلنا۔ (۲) دجال کا نکلنا۔ (۳) دھوئیں کا نکلنا۔ (۴) دابۃ الارض کا نکلنا۔ (۵) یاجوج اور ماجوج کا نکلنا۔ (۶) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا۔ (۷) ایک بار زمین کا مشرق میں دھنسنا۔ (۸) ایک بار زمین کا مغرب میں دھنسنا۔ (۹) ایک آگ جو عدن کے ایک گاؤں ابین کے ایک کنویں سے نکل یگی جو لوگوں کو محشر کی طرف کھینچے گی جب یہ لوگ آرام کریں گے تو وہ بھی رک جائے گی (یعنی ان کے ساتھ ٹھہری رہے گی) اور جب یہ چلیں گے تو وہ بھی چلے گی۔

۴۱۶۷-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْاَرْضِ وَالدَّجَّالَ وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ وَاَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ باتوں سے پہلے عیک عمل کرو لو۔ (۱) مغرب سے سورج کا نکلنا۔ (۲) دھواں۔ (۳) دابۃ الارض۔ (۴) دجال۔ (۵) خاص آفت (یعنی موت)۔ (۶) عام آفت (یعنی وباء وغیرہ)

۴۱۶۸-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنّٰى ابْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں کا ظہور دو سو سال کے بعد ہوگا۔

۴۱۶۹-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَّزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمَّتِي عَلٰى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَاَرْبَعُوْنَ سَنَةً اَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةِ سَنَةٍ اَهْلُ تَرَاحُمٍ وَّتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ اِلٰى سِتِّيْنَ وَمِائَةِ سَنَةٍ اَهْلُ تَدَابُرٍ وَّتَقَاطُعٍ ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے چالیس سال تک تو نیک اور پرہیز گار لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد ایک سو بیس سال تک صلہ رحمی کرنے والے اور اپنوں سے تعلق رکھنے والے ہوں گے پھر اس کے بعد ایک سو ساٹھ سال تک ایسے لوگ ہوں گے جو تعلقات اور ناطے توڑیں گے

marfat.com

الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا

اور لوگوں سے منہ پھیریں گے پھر اس کے بعد تو قتل ہی قتل ہوگا پس ایسے زمانہ سے نجات مانگو۔

۴۱۷۰-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمٌ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ مَعْنٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّتِيْ عَلٰى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ اَرْبَعُوْنَ عَامًا فَاَمَّا طَبَقَتِيْ وَطَبَقَةُ اَصْحَابِيْ فَاَهْلُ عِلْمٍ وَّاِيْمَانٍ وَّاَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْاَرْبَعِيْنَ اِلَى الثَّمَانِيْنَ فَاَهْلُ بِرٍّ وَّتَقْوٰى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے اور ہر طبقہ چالیس سال کا ہوگا۔ میرا اور میرے صحابہ کا طبقہ تو علم والوں اور ایمان رکھنے والوں کا ہے اور دوسرا طبقہ چالیس سے لے کر اسی تک نیک اور پرہیز گار لوگوں کا ہے پھر وہی بات ارشاد فرمائی جو پچھلی حدیث میں گذری۔

بَاب ۱۴۹۰: الْخَسْف

زمین کا دھنسنا

۴۱۷۱-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے مسخ (یعنی صورت کا تبدل ہو جانا) خسف (زمین کا دھنسنا) اور قذف ہوں گے (قذف سے مراد آسمان سے پتھروں کا برسنا)

۴۱۷۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں خسف، مسخ اور قذف ہو گا۔

۴۱۷۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ وَّذٰلِكَ فِيْ اَهْلِ الْقَدَرِ

نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے آپ نے یہ سن کر فرمایا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ اس نے دین میں نئی بات نکال لی ہے تو اسے میرا سلام نہ کہنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں یا میری امت مسخ، قذف اور خسف ہوگا یہ تقدیر کے انکار کرنے والے گروہ میں ہوگا۔

۴۱۷۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں خسف، مسخ اور قذف ہو گا۔

marfat.com

فِیْ اُمَّتِیْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

بَاب ۱۴۹۱: جَيْشِ الْبَيْدَاءِ

بیداء کا لشکر

۴۱۷۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهٗ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِیْ حَفْصَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَّغْزُوْنَهٗ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادٰى اَوَّلُهُمْ اٰخِرَهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقٰى مِنْهُمْ اِلَّا الشَّرِيْدُ الَّذِیْ يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَآءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا اَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ اَشْهَدُ عَلَيْكَ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک لشکر اس خانہ کعبہ کو گرانے کا ارادہ کرنے کا لیکن جب وہ مقام بیداء (ذوالحلیفہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۹ میں پہنچے گا تو اس کے درمیانی حصہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' دھنستے وقت جو لوگ آگے ہوں گے وہ پیچھے والوں کو آوازیں دیں گے لیکن آوز دیتے دیتے سب دھنس جائیں گے ایک خبر پہچانے والے کے علاوہ ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو لوگوں کو جا کر ان کا حال بتائے گا۔ عبداللہ بن صفوان نے کہا جب حجاج کا لشکر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے لڑنے کے لئے مکہ مکرمہ کی طرف بڑھا تو ہم لوگ یہ سمجھے کہ شاید یہی وہ لشکر ہوگا جس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ سن کر ایک شخص بولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا۔

۴۱۷۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْمُرْهِبِیِّ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِی النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتّٰى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ اَوْ بَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ اَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَاِنْ كَانَ فِيْهِمْ مَّنْ يُّكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلٰى مَا فِیْ اَنْفُسِهِمْ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اللہ تعالیٰ کے اس گھر کو گرانے کی کوشش سے باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر اسے گرانے کے ارادے سے آئے گا جب وہ مقام بیداء میں پہنچے گا۔ اول سے آخر تک تمام لشکر زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے درمیان والے بھی نہ بچیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی کو زبردستی اس لشکر میں شریک کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ اسے قیامت کے دن اس کی نیت کے مطابق اٹھالے گا۔

۴۱۷۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَنَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُّخْبِرُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لشکر کا ذکر کیا جو زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید ان میں کوئی ایسا شخص بھی ہو جس پر ظلم کیا گیا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت

marfat.com

الَّذِیْ یُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَعَلَّ فِیْهِمْ الْمُكْرَهَ قَالَ اِنَّهُمْ یُبْعَثُوْنَ عَلٰی نِیَّاتِهِمْ

کے دن اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی نیت کے مطابق اٹھائے گا۔

بَاب ۱۴۹۲: دَابَّةِ الْاَرْضِ

دابۃ الارض کا نکلنا

۴۱۷۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ وَعَصَا مُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِمَا السَّلَام فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ اَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتِمِ حَتّٰی اَنَّ اَهْلَ الْحِوَاءِ لَیَجْتَمِعُوْنَ فَیَقُوْلُ هٰذَا یَا مُؤْمِنُ وَیَقُوْلُ هٰذَا یَا كَافِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین سے ایک جانور نکلے گا جس کے پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی ہوگا اس لاٹھی سے وہ مسلمان کا چہرہ روشن کر دے گا اور انگوٹھی سے کافر کی ناک پر نشان لگائے گا یہاں تک کہ جب ایک مقام کے لوگ جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کو پہچان کر کہیں گے یہ مومن ہے' یہ کافر ہے۔

۴۱۷۹-قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِیْمُ ابْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمٰعِیْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَقَالَ فِیْهِ مَرَّةً فَیَقُوْلُ هٰذَا یَا مُؤْمِنُ وَهٰذَا یَا كَافِرُ

حضرت حماد بن سلمہ سے بھی اسی طرح کی ایک روایت کی گئی ہے انہوں نے ایک مرتبہ کہا کہ وہ کہے گا کہ یہ مسلمان ہے اور یہ کافر ہے۔

۴۱۸۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَیْجٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَیْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ ذَهَبَ بِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی مَوْضِعٍ بِالْبَادِیَةِ قَرِیْبٍ مِّنْ مَّكَّةَ فَاِذَا اَرْضٌ یَّابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَاِذَا فِتْرٌ فِیْ شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَیْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِسِنِیْنَ فَاَرَانَا عَصًا لَّهٗ فَاِذَا هُوَ بِعَصَایَ هٰذِهٖ هٰكَذَا وَهٰكَذَا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک خشک اور ریتلے میدان میں لے گئے جو مکہ مکرمہ کے قریب واقع تھا رسول اللہ پ نے فرمایا: یہاں سے دابۃ الارض نکلے گا میں نے اس جگہ کو دیکھا تو وہ تقر ایک بالشت ہوگی۔ ابن بریدہ نے کہا میں ں ے کئی سال ے بعد حج کیا تو میرے والد نے مجھے اپنا عصا لے کر بتایا کہ دابۃ الارض کا عصا اتنا موٹا اور اتنا لمبا ہوگا۔

بَاب ۱۴۹۳: طُلُوْعِ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

مغرب سے سورج طلوع ہونا

۴۱۸۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنَ مَنْ عَلَیْهَا فَذٰلِكَ حِیْنَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک مغرب سے سورج نہ نکلے گا۔ جب لوگ سورج کو مغرب سے طلوع ہوتے دیکھیں گے تو زمین پر جتنے لوگ ہوں گے سب ایمان قبول کر لیں گے لیکن چونکہ انہوں نے

marfat.com

اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

پہلے سے ایمان قبول نہیں کیا تھا لہٰذا اب ان کا ایمان قبول کرنا انہیں کچھ فائدہ نہ دے گا۔

۴۱۸۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ الْاٰيَاتِ خُرُوْجًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَخُرُوْجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْاُخْرٰى فَالْاُخْرٰى مِنْهَا قَرِيْبٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَا اَظُنُّهَا اِلَّا طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا نکلنا ہے۔

۴۱۸۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَّفْتُوْحًا عَرْضُهُ سَبْعُوْنَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذٰلِكَ الْبَابُ مَفْتُوْحًا لِّلتَّوْبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَّحْوِهٖ فَاِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَّحْوِهٖ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيمَانِهَا خَيْرًا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب کی طرف ایک دروازہ ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے یہ دروازہ توبہ کے لئے ہمیشہ کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے اور جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت کسی شخص کا ایمان قبول کرنا اس کے کام نہ آئے گا اور نہ اس ایمان سے اسے کوئی فائدہ ہوگا۔

بَاب ۱۴۹۴: فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَخُرُوْجِ عِيْسٰى ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوْجِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

دجال، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا

۴۱۸۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهٗ جَنَّةٌ وَّنَارٌ فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال بائیں آنکھ سے کانا ہے اس کے سر پر بال بہت کثرت سے ہوں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی لیکن اس کی دوزخ جنت اور اس کی جنت دوزخ ہے۔

۴۱۸۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مشرق کے ایک ملک سے نکلے گا جس کا نام خراسان ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے چوڑے، سخت اور گوشت سے بھرے ہوئے ہوں

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ اَقْوَامٌ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

گے۔

۴۱۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَشَدَّ سُؤَالًا مِّنِّيْ فَقَالَ لِيْ مَا تَسْاَلُ عَنْهُ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے پوچھے کسی اور نے اتنے نہیں پوچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یوں فرمایا تو اس کے بارے میں اتنے سوالات کیوں پوچھتا ہے۔ میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ کھانا اور پانی ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ اس سے بھی گھٹیا ہے۔

۴۱۸۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَّجَالِسٍ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ بِيَدِهٖ اَنِ اقْعُدُوْا فَاِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا قُمْتُ مَقَامِيْ هٰذَا لِاَمْرٍ يَّنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَّلَا لِرَهْبَةٍ وَّلٰكِنَّ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ اَتَانِيْ فَاَخْبَرَنِيْ خَبَرًا مَّنَعَنِي الْقَيْلُوْلَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ اَلَا اِنَّ ابْنَ عَمِّ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ الرِّيْحَ اَلْجَاَتْهُمْ اِلٰى جَزِيْرَةٍ لَّا يَعْرِفُوْنَهَا فَقَعَدُوْا فِيْ قَوَارِبِ السَّفِيْنَةِ فَخَرَجُوْا فِيْهَا فَاِذَا هُمْ بِشَيْءٍ اَهْدَبَ اَسْوَدَ قَالُوْا لَهٗ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوْا اَخْبِرِيْنَا قَالَتْ مَا اَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَّلَا سَائِلَتِكُمْ وَلٰكِنْ هٰذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوْهُ فَاْتُوْهُ فَاِنَّ فِيْهِ رَجُلًا بِالْاَشْوَاقِ اِلٰى اَنْ تُخْبِرُوْهُ وَيُخْبِرَكُمْ فَاَتَوْهُ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَاِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُّوْثَقٍ شَدِيْدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيْدَ التَّشَكِّيْ فَقَالَ لَهُمْ مِنْ اَيْنَ قَالُوْا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلَتِ الْعَرَبُ قَالُوْا نَحْنُ قَوْمٌ مِّنَ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْاَلُ قَالَ مَا

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور اس سے پہلے جمعہ کے علاوہ کبھی منبر پر تشریف فرما ہوئے اور اس سے پہلے جمعہ کے علاوہ کبھی منبر پر تشریف نہ لے جاتے یہ بات دیکھ کر لوگ گھبرا گئے کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے تھے کچھ بیٹھے تھے آپ نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور فرمایا اللہ کی قسم میں منبر پر اس لئے نہیں چڑھا کہ کوئی کام تمہارے نقصان یا فائدہ کا ہوا ہے جس کے بارے میں تمہیں خبر دوں اور نہ کسی برائی سے ڈرانے کے لئے نہ نیک کام کی ترغیب دلانے کے لئے بلکہ یہ بات ہے کہ میرے پاس تمیم داری آئے انہوں نے ایک خبر سنائی جسے سن کر میں اتنا خوش ہوا کہ خوشی کی وجہ سے نیند نہ آئی لہٰذا میں نے چاہا کہ اپنی خوشی کا اظہار تم سے بھی کروں ان کے چچازاد بھائی نے یہ واقعہ بیان کیا اور ایک روایت میں ہے کہ خود تمیم نے بیان کیا کہ لخم اور جزام قبیلوں کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ایک چھوٹے سے بحری جہاز میں سوار ہوئے ان کا جہاز ایک ماہ تک سمندری طوفان میں ادھر ادھر مارا پھرتا رہا اور آخر کار ان کا جہاز ایک ایسے جزیرے کے کنارے پر جا لگا جسے وہ نہ پہچانتے تھے یہ لوگ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہو کر اس جزیرہ میں گئے انہیں وہاں ایک سیاہ رنگ کی چیز نظر آئی جس کے جسم پر بہت زیادہ بال تھے انہوں

marfat.com

فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ خَرَجَ فِیْکُمْ قَالُوْا خَیْرًا نَاوٰی قَوْمًا فَاظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ فَاَمْرُهُمُ الْیَوْمَ جَمِیْعٌ اِلٰهُهُمْ وَاحِدٌ وَّدِیْنُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَیْنُ زُغَرَ قَالُوْا خَیْرًا یَّسْقُوْنَ مِنْهَا زُرُوْعَهُمْ وَیَسْتَقُوْنَ مِنْهَا لِسَقْیِهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَیْنَ عَمَّانَ وَبَیْسَانَ قَالُوْا یُطْعِمُ ثَمَرَهٗ کُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَیْرَةُ الطَّبَرِیَّةِ قَالُوْا تَدَفَّقُ جَنَبَاتُهَا مِنْ کَثْرَةِ الْمَآءِ قَالَ فَزَفَرَ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوِ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِیْ هٰذَا لَمْ اَدَعْ اَرْضًا اِلَّا وَطِئْتُهَا بِرِجْلَیَّ هَاتَیْنِ اِلَّا طَیْبَةَ لَیْسَ لِیْ عَلَیْهَا سَبِیْلٌ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی هٰذَا یَنْتَهِیْ فَرَحِیْ هٰذِهٖ طَیْبَةُ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَا فِیْهَا طَرِیْقٌ ضَیِّقٌ وَّلَا وَاسِعٌ وَّلَا سَهْلٌ وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا وَعَلَیْهِ مَلَکٌ شَاهِرٌ سَیْفَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

نے اس سے پوچھا تو کون ہے اس نے کہا میں جاسوس ہوں ہم نے اس سے کہا تو کچھ خبر بیان کر اس نے کہا نہ میں تمہیں کوئی خبر سناؤں گی نہ سنوں گی تم اس بت خانے میں چلے جاؤ وہاں ایک شخص تم سے باتیں کرنے کا بہت خواہش مند ہے وہی تمہیں خبریں سنائے گا اور تم سے سنیگا یہ سن کر لوگ اس بت کدہ میں گئے تو وہاں ایک بوڑھا شخص زنجیروں میں جکڑا ہوا ہائے ہائے کر رہا تھا اس نے ان لوگوں سے پوچھا تم لوگ کہاں سے آئے ہو انہوں نے جواب دیا شام سے اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے انہوں نے جواب دیا جن کے بارے میں تو پوچھ رہا ہے ہم وہی لوگ ہیں اور ہمارا اچھا حال ہے۔ اس نے کہا اس شخص کا جو وہاں پیدا ہوا ہے (یعنی حضور کا) کیا حال ہے انہوں نے جواب دیا وہ اچھے حال میں ہیں شروع میں قریش نے ان کی مخالفت کی لیکن اللہ نے انہیں تمام عرب پر غالب فرما دیا اب سب عرب ایک دین اور ایک خدا کو ماننے والے ہیں اس نے کہا اچھا غر کے چشمے کا کیا حال ہے انہوں نے جواب دیا وہ بھی اچھی حالت میں ہے لوگ اس سے پانی دیتے اور پینے کے لئے لیتے ہیں اس نے پوچھا کیا عمان اور بیسان کی کھجوروں کا کیا حال ہے لوگوں نے جواب دیا اس میں ہر وقت بہت زیادہ پانی موجود رہتا ہے اور ہر سال اس میں پھل آتے ہیں یہ سن کر اس شخص نے تین چیخیں ماریں اور بولا اگر میں اس قید سے چھوٹا تو میں زمین کے چپہ چپہ کا گشت کروں گا اور اس کا کوئی گوشہ مجھ سے باقی نہ رہے اسوائے طیبہ کے کہ وہاں جانے کی مجھ میں طاقت نہ ہوگی حضور نے فرمایا یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی چونکہ طیبہ یہی شہر ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گلی کوچہ سڑک، میدان، پہاڑ نرم اور سخت زمین الغرض ہر مقام پر ننگی تلوار لئے ہوئے فرشتہ پہرہ دیتا ہوگا اور قیامت تک یہ پہرہ ہوگا۔

۴۱۸۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّوَّاسَ

حضرت نواس بن سمعان کلابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز صبح کے وقت ہمارے سامنے دجال کا ذکر کیا اور اس کی ذلت بھی بیان کی اور اس کے فتنے کو بڑا بھی بتایا۔ آپ کے

marfat.com

بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُوْلُ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضَ فِيْهِ وَرَفَعَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ فِيْ طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ ذٰلِكَ فِيْنَا فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ فِيْهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ فِيْ طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُنِيْ عَلَيْكُمْ اِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا فِيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجُهٗ دُوْنَكُمْ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِنَّهٗ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهٗ قَائِمَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهٗ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَاٰهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ اِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَّعَاثَ شِمَالًا يَّا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَّيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَّيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَّسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ تَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قَالَ قُلْنَا فَمَا اِسْرَاعُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ قَالَ فَيَاْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَسْتَجِيْبُوْنَ لَهٗ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَاَسْبَغَهٗ ضُرُوْعًا وَّاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ مُمْحِلِيْنَ مَا بِاَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَخْرِجِيْ كُنُوْزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهٗ كُنُوْزُهَا كَيَعَاسِيْبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوْ رَجُلًا مُّمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهٗ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوْهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهٗ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى

اس بیان سے ہم یہ محسوس ہونے لگا کہ جیسے وہ انہی کھجوروں میں چھپا ہوا ہے جب ہم شام کو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں پر ڈر کے آثار دیکھ کر فرمایا تمہارا یہ کیا حال ہے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے جو صبح دجال کے بارے میں بیان فرمایا تھا جس کی ذلت اور بڑائی ہر دو آپ نے بیان فرمائی تھیں اس سے ہمیں یہ محسوس ہونے لگا کہ وہ ان درختوں میں چھپا ہوا ہے آپ نے فرمایا تم لوگوں پر دجال کے علاوہ مجھے اور لوگوں کا بھی ڈر ہے اگر دجال میری زندگی میں ظاہر ہوا تو میں سب کی طرف سے اس کا مقابلہ کروں گا البتہ اگر میرے بعد ظاہر ہوا تو ہر انسان اپنا تحفظ آپ کی کرے گا اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا میرے بعد ذمہ دار ہے دیکھو دجال جوان ہوگا اس کے بال بہت گھگریالے ہوں گے اس کی ایک آنکھ اٹھی ہوئی ہوگی میں اس کی مشابہت عبدالعزی بن قطن کے ساتھ دیتا ہوں لہٰذا تم میں سے جو کوئی اسے دیکھے اسے چاہئے کہ اس پر سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دیکھو عراق اور شام کے مابین خلہ کے مقام سے اس کا ظہور ہوگا روئے زمین پر دائیں بائیں فساد پھیلاتا پھرے گا اے خدا کے بندو دیکھو ایمان پر ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کیا یارسول اللہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا چالیس دن ان میں سے پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے تیسرا ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ان تمہارے دنوں کے مثل ہوں گے ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ کیا اس سے پہلے دن میں ہمارے لئے پانچ نمازیں کافی ہوں گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ حساب کر کے سال بھر کی پڑھنا ہم نے عرض کیا اس کے چلنے کی رفتار آخر کتنی تیز ہوگی آپ نے فرمایا ہوا کے برابر بادل کے ساتھ ہوا اور وہ ہوا اس کے ساتھ ہوگی وہ ایک قوم کے پاس آ کر انہیں اپنی لوہیت کی طرف بلائے گا اور وہ اس پر ایمان لائیں گے تو وہ پانی برسنے کا حکم دے گا پانی خوب برسے گا زمین کو سبزہ اگانے کا حکم دے گا تو زمین سبزہ اگائے گی اور اناج پیدا ہوگا جب اس قوم کے جانور شام کو چر کر واپس آیا کریں گے تو ان کے پستان اور ان کی

marfat.com

اَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ اِذَا طَاطَاَ رَاْسَهٗ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهٗ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَّجِدُ رِيْحَ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهٗ يَنْتَهِيْ حَيْثُ يَنْتَهِيْ طَرْفُهٗ فَيَنْطَلِقُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَاْتِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ فَيَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ يَا عِيْسٰى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ وَاَحْرِزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ (مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ) فَيَمُرُّ اَوَائِلُهُمْ عَلٰى بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيْهَا ثُمَّ يَمُرُّ اٰخِرُهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ كَانَ فِيْ هٰذَا مَآءٌ مَّرَّةً وَّيَحْصُرُ نَبِيُّ اللّٰهِ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ رَاْسُ الثَّوْرِ لِاَحَدِهِمْ خَيْرًا مِّنْ مِّائَةِ دِيْنَارٍ لِاَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِيْ رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ فَرْسٰى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّيَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ فَلَا يَجِدُوْنَ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا قَدْ مَلَاَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَيَرْغَبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَّطَرًا لَّا يُكِنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهُ حَتّٰى يَتْرُكَهٗ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِيْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّيْ بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّوْنَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللّٰهُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ تَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِي الْقَبِيلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِي الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَّيَبْقٰى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

کوکھیں بھری ہوئی کوہان اونچے اور موٹے تازے ہوں گے پھر وہ دوسری قوم کے پاس جائے گا اور ان سے اپنے اوپر ایمان لانے کی فرمائش کرے گا تو وہ انکار کریں گے تو یہ وہاں سے واپس ہوگا تو صبح کو وہ قوم قحط میں مبتلا ہوگی اور تمام مال واسباب سے خالی ہوگی کچھ بھی ان کے پاس نہ رہے گا اس کے بعد ایک ویران جگہ سے گزرے گا اور اس جگہ سے وہاں کے خزانے طلب کرے گا وہاں کے خزانے نکل کر اس طرح اس کے ساتھ ہو جائیں گے جیسے شہد کی مکھیاں یعسوب کے پیچھے چلتی ہیں پھر ایک نہایت ہی حسین اور خوبصورت جوان کو بلا کر قتل کرے گا اور اس کی لاش کے ٹکڑوں کو اتنے فاصلہ پر پھینک دے گا جتنی دور پر تیر جاتا ہے پھر اس کو طلب کرے گا تو وہ شخص زندہ ہو کر روشن چہرہ لئے ہنستا ہوا چلا آئے گا الغرض دجال اور دنیا والے اسی کشمکش میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ دمشق کے سفید مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اتارے گا آپ اس مینار سے نیچے تشریف لائیں گے آپ کے جسم پر اس وقت دو زرد کپڑے ہوں گے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوں گے جب سر جھکائیں گے تو قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو رک جائیں گے ان کی سانس میں یہ اثر ہوگا کہ جس کافر کو لگ جائے گی وہ مر جائے گا اور آپ کی سانس وہاں تک جائے گی جہاں تک آپ کی نظر کام کرے گی۔ حضرت عیسیٰ دجال کو باب لد کے قریب پکڑ لیں گے وہاں اسے قتل کریں گے وہ آپ کو دیکھ کر نمک کی طرح پگھل جائے گا دجال کے قتل کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں کے پاس جو دجال کے فتنے سے بچ رہے تشریف لا کر انہیں تسلی دیں گے ان کے سامنے وہ درجات بیان کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جنت میں تیار کئے ہیں یہ لوگ ابھی اسی کیفیت میں ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ کے پاس خدا کی جانب سے وحی آئے گی کہ میرے خالص بندوں کو کوہ طور پر لے کر چلے جاؤ کیونکہ میں اب اپنی اس مخلوق کو ظاہر کرتا ہوں جن کے مقابلہ کی کسی میں طاقت نہیں اس کے بعد یاجوج وماجوج کا خروج ہوگا۔ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

marfat.com

يَّنْسِلُوْنَ یعنی وہ ہر اونچی نیچی گھاٹی سے چڑھ کر دوڑیں گے ان میں سے پہلا گروہ جو کثرت میں ٹڈیوں کے مانند ہوگا۔ طبریہ کے چشمے پر سے گزرے گا تو اس کا تمام پانی پی لے گا جب دوسرا گروہ آئے گا تو کہے گا کہ کسی زمانہ میں اس مقام پر پانی تھا حضرت عیسیٰ اس وقت سب کو لے کر کوہ طور پر موجود ہوں گے ان مسلمانوں کے لئے اس وقت بیل کی ایک سری سو اشرفیوں پر سے بہتر ہوگی جب مسلمان زیادہ پریشان ہوں گے تو حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے چنانچہ خدا تعالیٰ یاجوج و ماجوج کی گردن میں ایک پھوڑا نکالے گا جس کی وجہ سے صبح کو سب ایسے مر جائیں گے جیسے ایک آدمی مرجاتا ہے حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی پہاڑ سے نیچے اتریں گے تو زمین کی کوئی جگہ یاجوج و ماجوج کی بدبو خون اور پیپ سے خالی نہ ہوگی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹ کی طرح گردن والے جانور بھیجے گا جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں اللہ کا حکم ہوگا وہاں پھینک دیں گے اس کے بعد ایک سخت بارش ہوگی جس سے کوئی پختہ یا غیر پختہ مکان نہ رک سکے گا اور زمین کو ایسا صاف کر دے گی جیسے آئینہ خوبصورت عورت اس کے بعد اللہ تعالیٰ زمین کو حکم دے گا کہ اپنے پھل اگا اور اپنی برکت ظاہر کر تو اس وقت ایک انار کوئی آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے اور اس انار کے چھلکوں سے سایہ حاصل کریں گے۔ دودھ میں اللہ تعالیٰ اتنی برکت دے گا کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی جماعتوں کے لئے کافی ہوگا اسی حالت میں ایک پاک وصاف ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلے گی وہ جس مومن کی بغل میں لگے گی اس کی روح قبض کر لی جائے گی اور باقی لوگ گدھوں کی طرح لڑتے جھگڑتے رہ جائیں گے انہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

۴۱۸۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب مسلمان یاجوج و ماجوج تیر اور کمان کی لکڑیوں کو سات سال تک جلائیں گے۔

marfat.com

سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ قِسِيِّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَنُشَّابِهِمْ وَاَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِيْنَ

۴۱۹۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَافِعٍ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَكْثَرُ خُطْبَتِهٖ حَدِيْثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهٖ اَنْ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ مُنْذُ ذَرَاَ اللّٰهُ ذُرِّيَّةَ اٰدَمَ اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَاَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِيَآءِ وَاَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيْكُمْ لَا مَحَالَةَ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجٌ لِّكُلِّ مُسْلِمٍ وَّاِنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَعْدِيْ فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيْثُ يَمِيْنًا وَّيَعِيْثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاثْبُتُوْا فَاِنِّيْ سَاَصِفُهٗ لَكُمْ صِفَةً لَّمْ يَصِفْهَا اِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِيْ اِنَّهٗ يَبْدَاُ فَيَقُوْلُ اَنَا نَبِيٌّ وَّلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ثُمَّ يُثَنِّيْ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتّٰى تَمُوْتُوْا وَاِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ وَاِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَّقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ اَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَّاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنَّ مَعَهٗ جَنَّةً وَّنَارًا فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهٖ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ وَلْيَقْرَاْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُوْنَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَّسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ لِاَعْرَابِيٍّ اَرَاَيْتَ اِنْ بَعَثْتُ لَكَ اَبَاكَ وَاُمَّكَ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهٗ شَيْطَانَانِ فِيْ صُوْرَةِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ فَيَقُوْلَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَاِنَّهٗ رَبُّكَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يُّسَلَّطَ عَلٰى نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتّٰى يُلْقٰى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلَ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ اَبْعَثُهُ الْاٰنَ ثُمَّ يَزْعُمُ اَنَّ لَهٗ رَبًّا غَيْرِيْ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ وَيَقُوْلُ لَهٗ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لمبا خطبہ دیا اس میں دجال کا حال بھی بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے اللہ تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو پیدا کیا ہے اس وقت سے اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ پیدا نہیں فرمایا تمام پیغمبر اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے ہیں۔ چونکہ میں تمام پیغمبروں کے آخر میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تم ہی لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی طرف سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی طرف سے اپنی حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ میری طرف سے اس کی حفاظت کرے گا سنو دجال شام اور عراق کے درمیان حلہ کے مقام سے نکلے گا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں پر ڈٹے رہنا میں تم سے اس کی وہ حالت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ کہے گا میں نبی ہوں اور پھر کہے گا کہ میں خدا ہوں (نعوذ باللہ) تم مرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکے (پھر دجال کیسے خدا ہوا) اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا جسے ہر مومن خواہ عالم ہو جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ دوزخ اور جنت بھی ہو گی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی تو جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے اسے چاہئے کہ سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا ہی باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک گاؤں والے شخص سے کہے گا کہ اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا تو مجھے خدا مانے گا وہ کہے گا ہاں تو وہ شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر

marfat.com

الْخَبِيْثُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَاَنْتَ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْتَ الدَّجَّالُ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ اَشَدَّ بَصِيْرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِيْ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّاللّٰهِ مَا كُنَّا نُرٰى ذٰلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى حَدِيْثِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّاْمُرَ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُوْنَهٗ فَلَا تَبْقٰى لَهُمْ سَائِمَةٌ اِلَّا هَلَكَتْ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُوْنَهٗ فَيَاْمُرَ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتّٰى تَرُوْحَ مَوَاشِيْهِمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذٰلِكَ اَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَاَعْظَمَهٗ وَاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ وَاَدَرَّهٗ ضُرُوْعًا وَاِنَّهٗ لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الْاَرْضِ اِلَّا وَطِئَهٗ وَظَهَرَ عَلَيْهِ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَا يَاْتِيْهِمَا مِنْ نَّقْبٍ مِّنْ نِقَابِهِمَا اِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ بِالسُّيُوْفِ صَلْتَةً حَتّٰى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْاَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقٰى مُنَافِقٌ وَّلَا مُنَافِقَةٌ اِلَّا خَرَجَ اِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَيُدْعٰى ذٰلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ اُمُّ شَرِيْكٍ بِنْتُ اَبِي الْعَكَرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيْلٌ وَّجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَاِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا اِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذٰلِكَ الْاِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرٰى لِيَتَقَدَّمَ عِيْسٰى يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيْسٰى يَدَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ اُقِيْمَتْ فَيُصَلِّي بِهِمْ اِمَامُهُمْ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ

آئیں گے اور اس سے کہیں گے کہ بیٹا اس کی فرمانبرداری کرو۔ یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب جلاتا ہوں کیا اس کے بعد بھی میرے علاوہ کوئی دوسرے رب کو مانے گا خدا تعالیٰ اس دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لیے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا۔ دجا گل اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا اب اللہ ہے اور تو خدا کا دشمن دجال ہے خدا کی قسم اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں عطیہ نے ابوسعید سے روایت کیا ہوے حضور نے فرمایا: جنت میں میری اُمت میں سے اس شخص کا بہت بڑا درجہ ہوگا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے حضرت عمر کے کوئی نہیں ہو سکتا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضرت محاربی کہتے ہیں رافع کی حدیث کو جو ابوامامہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہوں گے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز ہوں گے سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کوئی خطہ زمین کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے ننگی تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب قیام کرے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے مرد اور عورتیں منافق ہوں گے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ منورہ مَیل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے مَیل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس روز عرب جو بہادری اور شوقِ شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں

marfat.com

وَوَرَائَهُ الدَّجَّالُ مَعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ يَهُوْدِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ فَاِذَا نَظَرَ اِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَّيَقُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام اِنَّ لِيْ فِيْكَ ضَرْبَةً لَّنْ تَسْبِقَنِيْ بِهَا فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ يَتَوَارٰى بِهٖ يَهُوْدِيٌّ اِلَّا اَنْطَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ اِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَاِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ اِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ الْمُسْلِمَ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ فَتَعَالَ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اَيَّامَهُ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً السَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَاٰخِرُ اَيَّامِهٖ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَابِ الْمَدِيْنَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْاٰخَرَ حَتّٰى يُمْسِيَ فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُوْنَ فِيْهَا الصَّلٰوةَ كَمَا تَقْدُرُوْنَهَا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الطِّوَالِ ثُمَّ صَلُّوا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُوْنُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فِيْ اُمَّتِيْ حَكَمًا عَدْلًا وَّاِمَامًا مُّقْسِطًا يَّدُقُّ الصَّلِيْبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعٰى عَلٰى شَاةٍ وَّلَا بَعِيْرٍ وَّتُرْفَعُ الشَّحْنَآءُ وَالتَّبَاغُضُ وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتّٰى يُدْخِلَ الْوَلِيْدُ يَدَهٗ فِيْ فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضُرُّهٗ وَتُفِرَّ الْوَلِيْدَةُ الْاَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُوْنَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَاَنَّهٗ كَلْبُهَا وَتُمْلَاُ الْاَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَاُ الْاِنَآءُ مِنَ الْمَآءِ وَتَكُوْنُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ اِلَّا اللّٰهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا وَتُسْلَبُ قُرَيْشٌ مُلْكَهَا وَتَكُوْنُ الْاَرْضُ كَفَاثُوْرِ الْفِضَّةِ تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ اٰدَمَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ وَيَكُوْنَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ وَتَكُوْنَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُرْخِصُ

ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: عرب کیمومنین اس روز بہت کم ہوں گے اوران عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہوں گے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوگا کہ اتنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تا کہ حضرت عیسیٰ امام کرسکیں۔ حضرت عیسیٰ ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لیے تمہارے ہی لیے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز حضرت عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو' اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کیے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار ساز وسامان کے ساتھ ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا حضرت عیسیٰ اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کہ کہاں جائے گا۔ آخر کار حضرت عیسیٰ اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں ے اور قتل کریں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور خدا کی مخلوقات میں سے کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا۔ چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر چیز یہ کہے گی اے اللہ! کے بندے اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آ کر قتل کردے سوائے غرقد کے کہ ایک درخت کا نام ہے غالبًا تھور کو بولتے ہیں' نبی کریم ﷺ نے فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک سال چھ ماہ کے برابر۔ ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ایسے گزر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اُڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائے گی۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اتنے چھوٹے

marfat.com

الْفَرَسَ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ اَبَدًا قِيْلَ لَهُ فَمَا يُغْلِى الثَّوْرَ قَالَ تُحْرَثُ الْاَرْضُ كُلُّهَا وَاِنَّ قَبْلَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُّصِيْبُ النَّاسَ فِيْهَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ يَّاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَآءَ فِى السَّنَةِ الْاُوْلٰى اَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا وَيَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَآءَ فِى الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَىْ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَىْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَآءَ فِى السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَّيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَآءَ فَلَا تَبْقٰى ذَاتُ ظِلْفٍ اِلَّا هَلَكَتْ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ قِيْلَ فَمَا يُعِيْشُ النَّاسُ فِىْ ذٰلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيْلُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّحْمِيْدُ وَيُجْرٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرَى الطَّعَامِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِىَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىَّ يَقُوْلُ يَنْبَغِىْ اَنْ يُّدْفَعَ هٰذَا الْحَدِيْثُ اِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتّٰى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِى الْكُتَّابِ

دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت عیسیٰ اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے عوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی' نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ' حسد اور بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانور کا زہر جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے۔ تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا ایک کلمہ ہوگا دنیا سے لڑائی اُٹھ جائے گی۔ قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاند کے تھال کی طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح آدم کے زمانے میں اُگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب پیٹ بھر کے اٹھیں گے ایک نار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہوں گے گھوڑے چند درہموں میں ملیں ے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑے کیوں سستے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لیے گھوڑے کی کوئی اہمیت نہ ہوگی۔ پھر لوگوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمام زمین میں کھیتی ہوگی اور دجال کے نکلنے سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے کا حکم دے گا دوسرے سال دو تہائی بارش روکنے اور دو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ زمین پر نہ برسے اور زمین کو حکم ہوگا کہ کچھ نہ اُگائے لہٰذا

marfat.com

کچھ نہ اُگے گا اور تمام چوپائے مر جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے وہ زندہ رہے گا' صحابہ کرام نے عرض کیا یا نبی اللہ ﷺ! پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے؟ آپ نے فرمایا جو لوگ لا الہ الا اللہ' سبحان اللہ اور الحمد للہ کہیں گے انہیں کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ ابن ماجہ نے کہا میں نے اپنے شیخ ابوالحسن طنافسی سے سنا اور انہوں نے عبدالرحمٰن محاربی سے سنا وہ فرماتے تھے کہ یہ حدیث اس لائق ہے کہ یہ درس گاہ کے اساتذہ کو یاد کرائی جائے تا کہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں۔

۴۱۹۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُّقْسِطًا وَّاِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک عیسیٰ علیہ السلام حاکم عادل اور امام بن کر نہ اتریں وہ صلیب کو توڑیں گے سود کو قتل کریں گے جزیہ معاف کر دیں گے اور مال اس قدر دیں گے کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ہو گا۔

۴۱۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ فَيَخْرُجُوْنَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ) فَيَعُمُّوْنَ الْاَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى تَصِيْرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ فِیْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُوْنِهِمْ وَيَضُمُّوْنَ اِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ لَيَمُرُّوْنَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُوْنَهُ حَتّٰى مَا يَذْرُوْنَ فِيْهِ شَيْئًا فَيَمُرُّ اٰخِرُهُمْ عَلٰى اَثَرِهِمْ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهٰذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَّاءٌ وَّيَظْهَرُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ الْاَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ وَلَنُنَازِلَنَّ اَهْلَ السَّمَآءِ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ فَيَقُوْلُوْنَ قَدْ قَتَلْنَا اَهْلَ السَّمَآءِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ فَتَاْخُذُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے وہ ایسے ہی ظاہر ہوں گے جیسے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گے مسلمان اس سے بچنے کے لئے اپنے مویشیوں کو لے کر شہروں اور قلعوں میں پناہ حاصل کریں گے یاجوج و ماجوج ایک گروہ پانی پر سے گزرے گا تو سارا پانی پی کر ختم کر دے گا جب دوسرا گروہ وہاں سے گزرے گا تو وہ کہے گا کہ کسی زمانے میں یہاں پانی تھا جب وہ زمین پر غلبہ حاصل کر لیں گے تو کہیں گے زمین والوں کو تو ہم نے قتل کر دیا اب آسمان والے باقی رہ گئے تو ان میں سے ایک شخص اپنا تیر آسمان کی طرف پھینکے گا جو خون میں رنگا ہوا آئے گا تو بولیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی مار دیا ہے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ ان پر ٹڈی کی ایک قسم کے کیڑوں کو بھیجے گا جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے یہ سب کے سب ٹڈیوں کی طرح

marfat.com

بِاَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوْتُوْنَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُوْلُوْنَ مَنْ رَجُلٌ يَّشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوْا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلٰى اَنْ يَّقْتُلُوْهُ فَيَجِدُهُمْ مَّوْتٰى فَيُنَادِيْهِمْ اَلَا اَبْشِرُوْا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيَخْلُوْنَ سَبِيْلَ مَوَاشِيْهِمْ فَمَا يَكُوْنُ لَهُمْ رَعْيٌ اِلَّا لُحُوْمُهُمْ فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَاَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَّبَاتٍ اَصَابَتْهُ قَطُّ

مرجائیں گے ایک کے اوپر دوسرا پڑا ہوگا۔ جب مسلمان اس دن صبح کو اٹھیں گے اور یاجوج و ماجوج کی آواز نہ سنیں گے تو کہیں گے کوئی ایسا ہے جو اپنی ہتھیلی پر رکھ کے انہیں دیکھ کر آئے ایک شخص پہاڑ پر سے ان کا حال معلوم کرنے کے لئے نیچے اترے گا اور دل میں خیال کرے گا کہ وہ مجھے ضرور مار ڈالیں گے تو وہ انہیں مرا ہوا پائے گا پھر بلند آواز سے کہے گا اے بھائیو! تمہارے دشمن ہلاک ہو گئے پس لوگ نکلیں گے اور اپنے جانور چرنے کے لئے چھوڑیں گے اور یاجوج و ماجوج کے گوشت کے علاوہ کوئی چیز انہیں کھانے کے لئے نہ ملے گی اس وجہ سے وہ ان کا گوشت کھا کھا کر خوب موٹے تازے ہوں گے جیسے کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے۔

۴۱۹۳-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ يَحْفِرُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِيْ عَلَيْهِمُ ارْجِعُوْا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيْدُهُ اللّٰهُ اَشَدَّ مَا كَانَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوْا حَتّٰى اِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِيْ عَلَيْهِمُ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِيْنَ تَرَكُوْهُ فَيَحْفِرُوْنَهُ وَيَخْرُجُوْنَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُوْنَ الْمَآءَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِيْ حُصُوْنِهِمْ فَيَرْمُوْنَ بِسِهَامِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِيْ اجْفَظَّ فَيَقُوْلُوْنَ قَهَرْنَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَعَلَوْنَا اَهْلَ السَّمَآءِ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ نَغَفًا فِيْ اَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ دَوَابَّ الْاَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِّنْ لُّحُوْمِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج اور ماجوج ہر روز اپنی دیوار کھودتے ہیں جب اس دیوار میں سورج کی روشنی پہنچتی ہے تو ان کا سردار کہتا ہے اب واپس چلتے ہیں باقی کل کھودیں گے تو ان کے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ اس دیوار کو اتنا ہی مضبوط کر دیتا ہے جتنی وہ پہلے تھی۔ جب یاجوج اور ماجوج کے نکلنے کا وقت آئے گا تو ایک روز جب دیوار کھودتے کھودتے سورج کی شعاعیں دیکھیں گے تو ان کا سردار کہے گا انشاء اللہ کے الفاظ کہیں گے یعنی اگر اللہ نے چاہا تو کل کھودیں گے اس دن تو دیوار اسی حالت پر رہے گی جیسے وہ چھوڑ کر جائیں گے آخر وہ اسے کھود کر باہر نکل آئیں گے مسلمان اس وقت قلعوں میں چلے جائیں گے یہ لوگ زمین پر پھیل کر آسمان کی طرف تیر ماریں گے اور تیر خون میں لیٹے ہوئے اوپر سے لوٹیں گے یہ لوگ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو مغلوب کیا اور آسمان والوں پر بھی غالب آ گئے پھر اللہ ان کی گردنوں میں کیڑے پیدا کر دے گا جس سے وہ سب مر جائیں گے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے بے شک زمین کے جانور ان کا

marfat.com

گوشت اور چربی کھا کر موٹے ہو جائیں گے۔

۴۱۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِيْ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى فَتَذَاكَرُوْا السَّاعَةَ فَبَدَئُوْا بِاِبْرَاهِيْمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَاَلُوْا مُوْسٰى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيْثُ اِلٰى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ اِلَيَّ فِيْمَا دُوْنَ وَجْبَتِهَا فَاَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللّٰهُ فَذَكَرَ خُرُوْجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَاَنْزِلُ فَاَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلٰى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَلَا يَمُرُّوْنَ بِمَآءٍ اِلَّا شَرِبُوْهُ وَلَا بِشَيْءٍ اِلَّا اَفْسَدُوْهُ فَيَجْاَرُوْنَ اِلَيَّ اللّٰهَ اَنْ يُمِيْتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْاَرْضُ مِنْ رِيْحِهِمْ فَيَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاَدْعُو اللّٰهَ فَيُرْسِلُ السَّمَآءَ بِالْمَآءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيْهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْاَرْضُ مَدَّ الْاَدِيْمِ فَعُهِدَ اِلَيَّ مَتٰى كَانَ ذٰلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِيْ لَا يَدْرِيْ اَهْلُهَا مَتٰى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادَتِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى (حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو آپ نے حضرت ابراہیم' حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا ذکر ہوا سب نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے قیامت کے بارے میں پوچھا لیکن انہیں کچھ علم نہ تھا پھر حضرت موسیٰ سے پوچھا تو انہیں بھی علم نہ تھا پھر سب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے مجھ سے دنیا میں نزول کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن اس کا وقت اللہ ہی جانتا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں جب اتروں گا تو اسے قتل کروں گا لوگ جب اپنے شہروں کو واپس جائیں گے تو یاجوج اور ماجوج ہر طرف سے، دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے جس پانی سے گزریں گے اسے پی جائیں گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے برباد کر دیں گے۔ آخر اس سے تنگ آ کر اللہ کے بندے مجھ سے اللہ کے حضور دعا کرنے کی درخواست کریں گے میں اللہ سے دعا کروں گا وہ سب مر جائیں گے ان کی لاشوں سے تمام زمین بدبو والی ہو جائے گی لوگ پھر مجھ سے دعا کرنے کے لئے کہیں گے میں دعا کروں گا تو اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل فرمائے گا جس سے ان کی لاشیں بہہ کر سمندر میں چلی جائیں گی اور بدبو ختم ہو جائے گی اس کے بعد پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے اور زمین کھینچ کر چمڑے کی طرح لمبی ہو جائے گی اور صاف ہموار ہو جائے گی پہاڑ ٹیلے' سمندر اور گڑھے وغیرہ نہیں رہیں گے پھر مجھ سے کہا گیا جب یہ باتیں ظاہر ہوں تو قیامت لوگوں کے اسی طرح قریب ہو گی حاملہ عورت کے حمل کا زمانہ پورا ہو گیا ہو اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ کب اس کے ہاں اولاد پیدا ہونے کا وقت آئے گا اور اس کا صحیح وقت کوئی نہ جانتا ہو تو لوگوں کی زبان پر یہ الفاظ ہوں کہ اب ہوا' اب ہوا۔ اس واقعہ کی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

marfat.com

بَاب ۱۴۹۵: خُرُوْجِ الْمَهْدِيِّ

۴۱۹۵-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِّنْ بَنِیْ هَاشِمٍ فَلَمَّا رَاٰهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهٗ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرٰى فِیْ وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهٗ فَقَالَ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِیْ سَيَلْقَوْنَ بَعْدِیْ بَلَاءً وَّتَشْرِيْدًا وَّتَطْرِيْدًا حَتّٰى يَاْتِیَ قَوْمٌ مِّنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُوْدٌ فَيَسْاَلُوْنَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهٗ فَيُقَاتِلُوْنَ فَيُنْصَرُوْنَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَاَلُوْا فَلَا يَقْبَلُوْنَهٗ حَتّٰى يَدْفَعُوْهَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِیْ فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوْهَا جَوْرًا فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَاْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

۴۱۹۶-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِیُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّیِّ عَنْ اَبِیْ صِدِّيْقٍ النَّاجِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِیَ الْمَهْدِیُّ اِنْ قَصُرَ فَسَبْعٌ وَّاِلَّا فَتِسْعٌ فَتَنْعَمُ فِيْهِ اُمَّتِیْ نِعْمَةً لَّمْ يَنْعَمُوْا

يَّنْسِلُوْنَ .جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو آئیں گے۔

امام مہدی کا ظہور

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران بنو ہاشم کے چند جوان آئے جب نبی ﷺ نے انہیں دیکھا تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ہم نے عرض کیا یا نبی مکرم ﷺ ہم آپ کے چہرۂ مبارک پر ہمیشہ ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس سے ہمیں صدمہ ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہم وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے بدلے آخرت دی ہے عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ میرے اہل بیت نہایت تکلیف اور سختی اٹھائیں گے ان پر بڑی مصیبتیں آئیں گی یہاں تک کہ مشرق اور مغرب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے ساتھ سیاہ جھنڈے ہوں گے وہ بھلائی کے لئے خزانہ مانگیں لیکن لوگ ان کا راستہ روکیں گے اس لئے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی دے گا آخر وہ جو مانگتے تھے انہیں دیا جائے گا اس وقت یہ لوگ اپنی حکومت کو پسند نہ کریں گے بلکہ میرے اہل بیت (گھر والوں) میں سے ایک شخص کو یہ خزانہ اور حکومت دے دیں گے اور وہ شخص زمین کو اس طرف انصاف سے بھر دے گا جس طرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا لہٰذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کے پاس جائے چاہے اسے گھٹنوں کے بل برف پر ہی کیوں نہ چل کر جانا پڑے۔(یعنی چاہے تکلیف اٹھا کر ہی کیوں نہ لشکر میں شامل ہونا پڑے)

نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں مہدی پیدا ہوں گے۔اگر وہ دنیا میں کم عرصہ رہے تو سات سال تک رہیں گے ورنہ نو سال ضرور رہیں گے ان کے زمانے میں میری امت اس قدر خوش ہوگی کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی اور ان کے زمانے میں زمین کا یہ حال ہوگا کہ جس قدر اس میں پھل

marfat.com

مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتَى اُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَّالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُوْمُ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ يَا مَهْدِيُّ اَعْطِنِيْ فَيَقُوْلُ خُذْ

پیدا کرنے کی صلاحیت ہوگی سب پیدا کرے گی کچھ حصہ بھی پھل کا باقی نہ رہے گا مال کی اس قدر کثرت ہوگی کہ ان کے سامنے ڈھیر لگا ہوگا لوگ ان سے کہیں گے اے مہدی ہمیں کچھ دو وہ جواب دیں گے جتنا دل چاہے لے لو۔

۴۱۹۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمُ ابْنُ خَلِيْفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيْرُ اِلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّوْدُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُوْنَكُمْ قَتْلًا لَّمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَّا اَحْفَظُهُ فَقَالَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَاِنَّهُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ایک خزانے کے پاس تین سرداروں کے بیٹے جائیں گے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ خزانہ نہ ملے گا۔ اس کے بعد مشرق کی طرف سے سیاہ جھنڈے ظاہر ہوں گے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی نے نہ کیا ہوگا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اور بیان فرمایا جو مجھے یاد نہ رہا اس کے بعد آپ نے فرمایا اللہ کا خلیفہ مہدی ظاہر ہوگا جب تم اسے ظاہر ہوتے دیکھو تو اس کی بیعت کر لینا چاہئے تمہیں گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ جانا پڑے کیونکہ وہ مہدی اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہوگا۔

۴۱۹۸-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِيْنُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ انہیں ایک رات میں خلافت کے لئے تیار کرے گا۔

۴۱۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيْحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہم نے حضرت مہدی کا ذکر شروع کیا تو ام سلمہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا: مہدی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۴۲۰۰-حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنَا وَحَمْزَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم عبدالمطلب کی اولاد ہیں اور جنتی لوگوں کے سردار ہیں یعنی میں حمزہ، علی، حسن، حسین اور مہدی رضی اللہ عنہم۔

marfat.com

وَعَلِيٌّ وَّجَعْفَرٌ وَّالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

۴۲۰۱-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوٗدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنَ جَزْءٍ الزَّبِيدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِّنَ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُوْنَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِيْ سُلْطَانَهٗ

حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ مشرق کی طرف سے نکلیں گے جو مہدی کی حکومت کو مضبوط کریں گے۔

بَاب ۱۴۹۶: الْمَلَاحِمِ

بڑی بڑی لڑائیاں

۴۲۰۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُوْلٌ وَّابْنُ اَبِيْ زَكَرِيَّا اِلٰى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ لِيْ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى ذِيْ مِخْمَرٍ وَّكَانَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَاَلَهٗ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُصَالِحُكُمُ الرُّوْمُ صُلْحًا اٰمِنًا ثُمَّ تَغْزُوْنَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتَنْتَصِرُوْنَ وَتَغْنَمُوْنَ وَتَسْلَمُوْنَ ثُمَّ تَنْصَرِفُوْنَ حَتّٰى تَنْزِلُوْا بِمَرْجٍ ذِيْ تُلُوْلٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصَّلِيْبِ الصَّلِيْبَ فَيَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِيْبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَقُوْمُ اِلَيْهِ فَيَدُقُّهٗ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ

ذی مخمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے' جبیر نے ان سے صلح کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ وہ زمانہ بھی بہت جلد آنے والا ہے کہ روم والے تم سے صلح کریں گے جس میں امن رہے گا پھر تم اور وہ ایک ساتھ مل کر ایک دشمن سے لڑو گے اور تمہیں فتح حاصل ہو گی اور اس میں بہت سا غنیمت کا مال تمہارے ہاتھ آئے گا اور اس مقام سے واپس ہو کر سب کے سب ایک تر و تازہ سبز مقام پر جہاں ٹیلے وغیرہ ہوں گے تم لوگ ٹھہرو گے۔ وہاں ایک عیسائی شخص صلیب اونچی کر کے کہے گا اس صلیب کی وجہ سے ہم نے فتح حاصل کی مسلمانوں میں سے ایک شخص غصے میں آ کر صلیب توڑ ڈالے گا۔ اس وقت روم والے عہد توڑ کر تمہارے خلاف ہو جائیں گے اور سب لڑائی کے لئے جمع ہو جائیں گے۔

۴۲۰۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَاْتُوْنَ حِيْنَئِذٍ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

دوسری روایت میں بھی اسی طرح ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ جب عیسائی مقابلہ پر آئیں گے ان کے ساتھ اسی (۸۰) جھنڈے ہوں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہو گی۔

۴۲۰۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنگیں ہونے لگیں گی تو عجمی لوگوں میں

marfat.com

الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللّٰهُ بَعْثًا مِّنَ الْمَوَالِیْ هُمْ اَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَّاَجْوَدُهٗ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ بِهِمُ الدِّيْنَ

سے ایک شخص اٹھے گا جو گھوڑوں کی سواری کا بڑا ماہر ہوگا اور عمدہ ہتھیار بھی رکھتا ہوں گا۔ اللہ اس کے ذریعے اپنے دین کی مدد کرے گا۔

۴۲۰۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَّافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُقَاتِلُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتّٰى تُفْتَحَ الرُّوْمُ

حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بہت جلد عرب کے رہنے والوں سے جنگ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دے گا پھر تم روم والوں سے جنگ کرو گے اس میں بھی اللہ تعالیٰ تمہیں فتح و کامیابی سے نوازے گا پھر تمہاری دجال سے جنگ ہوگی اس میں بھی اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک روم فتح نہ ہو جائے گا اس وقت تک دجال نہ نکلے گا۔

۴۲۰۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُوْنِیِّ وَقَالَ الْوَلِيْدُ يَزِيْدُ بْنُ قُطَيْبَةَ عَنْ اَبِیْ بَحْرِيَّةَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرٰى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةِ وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ فِیْ سَبْعَةِ اَشْهُرٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی جنگ قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا نکلنا ہے یہ تینوں باتیں سات ماہ کے اندر واقع ہو جائیں گی۔

۴۲۰۷-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِيْنَةِ سِتُّ سِنِيْنَ وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِی السَّابِعَةِ

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی جنگ اور قسطنطنیہ کی فتح کے درمیان چھ سال کا وقفہ ہوگا اور دجال ساتویں سال نکلے گا۔

۴۲۰۸-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْحُنَيْنِیُّ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ اَدْنٰى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِيْنَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ قَالَ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ قَالَ اِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُوْنَ بَنِی الْاَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمِ

حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مسلمانوں کا مورچہ بولاء میں نہ ہو (بولاء ایک جگہ کا نام ہے) پھر فرمایا اے علی، اے علی، اے علی رضی اللہ عنہ انہوں نے عرض کیا جی یا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اور تمہارے بعد جو مسلمان ہوں گے

marfat.com

الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ الْاِسْلَامِ اَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِيْنَ لَا يَخَافُوْنَ فِى اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُوْنَ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةَ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيْرِ فَيُصِيْبُوْنَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيْبُوْا مِثْلَهَا حَتّٰى يَقْتَسِمُوْا بِالْاَتْرِسَةِ وَيَاْتِى اٰتٍ فَيَقُوْلُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ خَرَجَ فِىْ بِلَادِكُمْ اَلَا وَهِىَ كِذْبَةٌ فَالْاٰخِذُ نَادِمٌ وَّالتَّارِكُ نَادِمٌ

بہت جلد دوم والوں سے جنگ کرو گے اور جو اسلام کی رونق ہوں گے وہ بھی جنگ کے لئے نکلیں گے۔ یعنی حجاز کے لوگ) یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی راہ میں کسی برائی سے نہیں ڈریں گے اور تسبیح وتکبیر کے ذریعے قسطنطنیہ فتح کر لیں گے انہیں وہاں اتنا مال غنیمت ملے گا کہ پہلے کبھی اتنا حاصل نہ کیا ہوگا وہ ڈھالیں بھر بھر کر روپیہ اور اشرفیاں تقسیم کریں گے پھر ایک شخص آ کر بتائیے گا کہ دجال نکل آیا ہے لیکن یہ خبر جھوٹی ہوگی پھر مال لینے والا اور نہ لینے والا دونوں شرمندہ ہوں گے۔

۴۲۰۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِىْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىُّ حَدَّثَنِىْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِىُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِى الْاَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِىْ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اور بنو اصفر (نصاریٰ) کے درمیان صلح ہوگی پھر وہ تمہیں دھوکا دیں گے اور تمہارے مقابلہ پر اسی جھنڈوں کے ساتھ فوج لے کر آئیں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

بَاب ۱۴۹۷: التُّرْكِ

ترک

۴۲۱۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت نہ آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے لڑائی نہ کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے (یعنی بال اتنے لمبے ہوں گے کہ جوتوں تک لٹکتے ہوں گے) اور آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی۔

۴۲۱۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاُنُوْفِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو جن کی آنکھیں چھوٹی ناکیں چوڑی اور چہرے ڈھالوں کی طرح ہوں گے اور قیامت نہ آئے گی جب تک تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

۴۲۱۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے کہ میں نے نبی

marfat.com

حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا يَّنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ

ﷺ سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کرو گے جن کے چہرے ڈھالوں کی طرح چوڑے اور موٹے ہوں گے اور قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک تم ایسے لوگوں سے نہ لڑو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔

۴۲۱۳-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ اَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُوْنَ الدَّرَقَ يَرْبُطُوْنَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی چہرے چوڑے گویا ان کے چہرے چوڑی ڈھالیں ہیں بالوں کے جوتے ڈالیں ہوں گے ان کے پاس ڈھالیں بھی ہوں گی اور اپنے گھوڑے درختوں کی جڑوں سے باندھیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الزُّهْدِ

زُہد اور پرہیز گاری

بَاب ۱۴۹۸: الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

دنیا میں پرہیز گاری

۴۲۱۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ وَلَا فِيْ اِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنِ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ اَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِيْ يَدِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ مِنْكَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ لَكَ قَالَ هِشَامٌ كَانَ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُوْلُ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِي الْاَحَادِيْثِ كَمِثْلِ الْاِبْرِيْزِ فِي الذَّهَبِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پرہیز گاری یہ نہیں کہ انسان اپنے اوپر حلال چیزوں کو حرام کر لے اور نہ یہ کہ اپنا مال لٹا دے اور ختم کر دے بلکہ پرہیز گاری یہ ہے کہ اپنے مال پر اللہ کے مال سے زیادہ بھروسہ نہ کرے (یعنی بہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھے اور یہ یقین رکھے کہ جب تک زندہ رہے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور کہیں نہ کہیں سے دیتا رہے گا) اور دنیا میں جب کوئی مصیبت آئے تو رضا مندی کا اظہار کرے کیونکہ یہ اس سے بہتر ہے کہ آخرت میں مصیبت پہنچے اور دنیا میں نہ پہنچے۔ ابو ادریس خولانی نے کہا یہ حدیث دوسری حدیثوں میں اسی طرح ہے جس طرح سونے میں کندن ہوتا ہے۔

۴۲۱۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ

ابو خلاد جو صحابی رسول ہیں روایت کرتے ہیں کہ رسول

marfat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِىْ خَلَّادٍ وَّكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ اُعْطِىَ زُهْدًا فِى الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُلْقِى الْحِكْمَةَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی شخص کو پاؤ جو دنیا سے کنارہ کش ہو اور کم گفتگو کرتا ہو تو اس کی صحبت میں بیٹھو کیونکہ اس پر حکمت کا نزول ہوتا ہے۔

۴۲۱۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِى السَّفَرِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِىُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهٗ اَحَبَّنِى اللّٰهُ وَاَحَبَّنِى النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ازْهَدْ فِى الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِىْ اَيْدِى النَّاسِ يُحِبُّوْكَ

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتا دیجئے کہ اس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت رکھے اور لوگ بھی محبت کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھ میں ہے (یعنی دنیا) اس کی طرف توجہ مت کر اگر تو ایسا کرے گا لوگ بھی تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۴۲۱۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهٖ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى اَبِىْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِيْنٌ فَاَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهٗ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيْكَ اَىْ خَالِ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلٰى كُلٍّ لَا وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَىَّ عَهْدًا وَّدِدْتُّ اَنِّىْ كُنْتُ تَبِعْتُهٗ قَالَ اِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ اَقْوَامٍ وَّاِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

حضرت سمرہ بن سہم سے روایت ہے میں ابو ہاشم بن عتبہ کا حال پوچھنے کے لئے گیا چونکہ وہ نیزے سے زخمی ہو گئے تھے کچھ دیر بعد معاویہ بھی بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے۔ ابو ہاشم رونے لگے معاویہ نے پوچھا آپ کے رونے کی کیا وجہ ہے کیا درد کی تکلیف ہے یا دنیا کے چھوٹ جانے کا دکھ ہے اگر دنیا کے چھوٹ جانے کا دکھ ہے تو اس کا بہتر حصہ تو گزر چکا۔ ابو ہاشم نے کہا مجھے ان باتوں میں سے کسی بات کی بھی پرواہ نہیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک وعدہ لیا تھا اور فرمایا تھا تو بہت سا مال پائے گا جسے تو لوگوں میں تقسیم کر دے گا اور تیرے لئے ایک خادم اور اللہ کے راستے میں لڑنے کے لئے ایک سواری کافی ہے لیکن افسوس جب میں نے دنیا کے مال کو پایا تو اسے جمع کر لیا۔

۴۲۱۸-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اشْتَكٰى سَلْمَانُ فَعَادَهٗ سَعْدٌ فَرَاٰهُ يَبْكِىْ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ مَّا يُبْكِيْكَ يَا اَخِىْ اَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا اَبْكِىْ وَاحِدَةً مِّنِ اثْنَتَيْنِ مَا اَبْكِىْ ضِنًّا لِّلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْاٰخِرَةِ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (جو بڑے پرہیز گار تھے) بیمار ہوئے تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ان کا حال پوچھنے کے لئے آئے تو دیکھا کہ حضرت سلمان رو رہے ہیں۔ حضرت سعد نے کہا بھائی آپ کیوں رو رہے ہیں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت نہیں پائی کیا آپ کو فلاں فلاں نعمت حاصل نہیں ہوئی۔ سلمان نے کہا

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا فَمَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ اِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَاَمَّا اَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللّٰهَ عِنْدَ حُكْمِكَ اِذَا حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ اِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ اِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِيْ اَنَّهُ مَا تَرَكَ اِلَّا بِضْعَةً وَّعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا مِّنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ

میں ان میں سے کسی بات پر نہیں رورہا نہ میں دنیا چھوڑنے کی وجہ سے رورہا ہوں اور نہ آخرت کو برا سمجھتے ہوئے رورہا ہوں لیکن آپ ﷺ نے مجھ سے ایک وعدہ لیا تھا اور میں وہ وعدہ پورا نہ کرسکا۔ حضرت سعد نے پوچھا وہ وعدہ کیا تھا؟ سلمان نے جوب دیا حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ دنیا میں صرف اتنا مال لینا جتنا دنیا میں ایک سواری کرنے والے کے لئے کافی ہوتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ میں نے اس میں زیادتی کی ہے اور اے سعد جب تم فیصلہ کرو تو اللہ سے ڈرو۔ جب مال تقسیم کرو یا کسی کام کا ارادہ کرو تو اللہ سے ڈرو۔ ثابت کہتے ہیں جب سلمان فوت ہوئے تو ان کے پاس تقریباً بیس درہم نکلے جو انہوں نے اپنے خرچ کے لئے رکھ چھوڑے تھے۔

بَاب۱۴۹۹: اَلْهَمِّ بِالدُّنْيَا

دنیا کی فکر کرنا

۴۲۱۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِّنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ اِلَيْهِ هٰذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا لِشَيْءٍ سَاَلَ عَنْهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سَاَلَنَا عَنْ اَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهِ وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت دوپہر کے وقت مروان کی طرف نکلے میں نے سوچا کہ ضرور مروان نے اس وقت کچھ پوچھنے کے لئے بلوایا ہوگا میں نے حضرت زید بن ثابت سے پوچھا تو انہوں نے کہا مروان نے چند باتوں کے لئے بلوایا ہے جو میں نے حضور ﷺ سے سنیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا جو شخص ہمیشہ دنیا کی سوچ میں مبتلا رہے گا اور دین کی پرواہ نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام پریشان کردے گا اور اس کی غربت ہمیشہ اس کے سامنے رہے گی اور دنیا اتنی ملے گی جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت آخرت کی طرف ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس کے اطمینان کے لئے اس کے تمام کام درست کردے گا اور اس کے دل میں دنیا کی بے پروائی ڈال دے گا اور دنیا اس کے پاس خود بخود آئے گی۔

۴۲۲۰-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ

حضرت اسود بن زید سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو

marfat.com

نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِيْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَتِهِ هَلَكَ

شخص تمام فکروں کو چھوڑ کر صرف ایک چیز یعنی آخرت کی فکر سے تعلق رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام دنیاوی کام اپنے ذمے لے لے گا اور جو دنیا کی سوچوں میں لگا رہے گا تو اللہ تعالیٰ کچھ پرواہ نہ کرے گا خواہ وہ کہیں بھی مرے۔

۴۲۲۱-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَاْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ فرماتا ہے اے آدم علیہ السلام کے بیٹے تو خود کو میری عبادت کے لئے فارغ کر لے میں تیرے سینے کو خوشحالی سے بھر دوں گا تیری غربت کو دور کر دوں گا۔ اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرا سینہ دنیوی سوچوں اور پریشانیوں سے بھر دوں گا اور تیری غربت تجھ سے دور نہ کروں گا۔

بَاب ۱۵۰۰: مَثَلُ الدُّنْيَا

دنیا کی مثال

۴۲۲۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈالے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی پر کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

۴۲۲۳-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَاَثَّرَ فِيْ جِلْدِهٖ فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ اٰذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَتَّقِيْكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِنَّمَا اَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر سوئے ہوئے تھے کہ آپ کے جسم مبارک پر اس کے نشان پڑ گئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اگر آپ ہمیں حکم دیں تو ہم بستر بچھا دیں تا کہ آپ کو یہ تکلیف نہ ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دنیا میں میری مثال اس سوار کی طرح ہے جو ایک درخت کے نیچے سایہ کے لئے ٹھہرے اور پھر کچھ عرصہ بعد وہاں سے کوچ کر گئے۔

۴۲۲۴-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدٌ الصَّبَّاحُ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں تھے کہ آپ نے ایک مری ہوئی بکری کو

marfat.com

مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ فَاِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَّيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا قَطْرَةً اَبَدًا

ٹانگ اٹھائے پڑے دیکھا تو فرمایا اللہ کی قسم جتنی یہ بکری اپنے مالک کے سامنے حقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی کچھ حیثیت ہوتی تو کافر کو اس میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہ دیتا۔

۴۲۲۵-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُّجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ اِنِّىْ لَفِى الرَّكْبِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتٰى عَلٰى سَخْلَةٍ مَّنْبُوْذَةٍ قَالَ فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَانَتْ عَلٰى اَهْلِهَا قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ هَوَانِهَا اَلْقَوْهَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى اَهْلِهَا

حضرت مستورد بن شداد سے روایت ہے میں چند سواروں کے ساتھ حضور کے ساتھ تھا کہ راستہ میں ایک بکری کا مردہ بچہ پڑا تھا حضور نے فرمایا یہ بچہ اپنے مالک کے نزدیک کس قدر ذلیل ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ اگر یہ حقیر اور ذلیل نہ ہوتا تو وہ اسے کیوں پھینکتا حضور نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ بچہ مالک کے نزدیک ذلیل ہے اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

۴۲۲۶-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِىُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَّلْعُوْنٌ مَّا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا ملعون ہے (یعنی اس پر لعنت ہے) اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے سوائے اللہ کا ذکر کے نیز عالم اور علم سیکھنے والا اور وہ چیزیں (یعنی عبادات اور نیک اعمال) جو اللہ کو پسند ہیں۔

۴۲۲۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

۴۲۲۸-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِىْ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ كُنْ فِى الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ كَاَنَّكَ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَّعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کا گوشت پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ تو دنیا میں زندگی اس طرح کی گزار جیسے کوئی مسافر یا کوئی راستہ چلتا انسان رہتا ہو اور تو اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کر۔

marfat.com

بَاب ۱۵۰۱: مَنْ لَّا يُؤْبَهُ لَهُ

ان کا بیان جن کی لوگ پرواہ نہ کریں

۴۲۲۹-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوْكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعِفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتادوں کہ جنت کے بادشاہ کون لوگ ہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ کمزور افراد ہیں جنہیں لوگ کچھ حیثیت نہ دیتے ہوں پھٹے پرانے کپڑے پہنتے ہوں لیکن اگر اللہ کے بھروسے پر وہ کسی چیز کی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ اسے پوری فرمادے گا۔

۴۲۳۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُّتَضَعِّفٍ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر کمزور اور لاچار آدمی ہے کیا میں تمہیں دوزخی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر سخت مزاج' مال جمع کرنے والا اور مغرور انسان ہے۔

۴۲۳۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِيْ مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِي النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَّصَبَرَ عَلَيْهِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک رشک کے لائق وہ مسلمان ہے جو دنیا کے جھنجھٹوں سے پاک ہو نماز میں اسے خوشی حاصل ہوتی ہو۔ لوگوں سے اس کی حالت چھپی ہوئی ہو اور وہ لوگ اسے ذلیل سمجھ کر اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کے گزر کے مطابق اسے جتنی روٹی ملتی ہو اسی پر قناعت کرتا ہو اس کی موت جلدی سے آجاتی ہو اس کے وارث اور اس پر رونے والے لوگ زیادہ نہ ہوں۔

۴۲۳۲-حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ قَالَ الْبَذَاذَةُ الْقَشَافَةُ يَعْنِي التَّقَشُّفَ

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تواضع ایمان میں داخل ہے اور تواضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنائے۔

۴۲۳۳-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خِيَارُكُمِ الَّذِيْنَ اِذَا

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اچھے انسان کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہے کہ جسے جب

marfat.com

رُئُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

لوگ دیکھیں تو انہیں اللہ یاد آ جائے۔

بَاب ۱۵۰۲: فَضْلِ الْفُقَرَآءِ

فقر کی فضیلت

۴۲۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ مَرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِىْ هٰذَا الرَّجُلِ قَالُوْا رَاَيْكَ فِىْ هٰذَا نَقُوْلُ هٰذَا مِنْ اَشْرَفِ النَّاسِ هٰذَا حَرِىٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّخَطَّبَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ يُّسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَسَكَتَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِىْ هٰذَا قَالُوْا نَقُوْلُ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِىٌّ اِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَاِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعْ وَاِنْ قَالَ لَا يُسْمَعْ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا تمہارا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بات تو وہی ہوگی جو آپ فرمائیں گے لیکن ہمارا خیال ہے یہ شریف لوگوں میں سے ہے اگر پیغام دے گا تو لوگ قبول کریں گے سفارش کرے گا تو قبول کی جائے گی بات کرے گا تو لوگ غور سے سنیں گے حضور خاموش ہو گئے کچھ دیر بعد دوسرا آدمی سامنے سے گزرا آپ نے فرمایا تمہارا اس کے بارے میں کیا خیال ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ مسلمان فقراء میں سے ہے اگر نکاح کا پیغام بھیجے تو کوئی قبول نہ کرے گا' سفارش کرے گا تو کوئی منظور نہ کرے گا' بات کرے گا تو کوئی نہ سنے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا پہلے قسم کے لوگوں سے بھری ہو تب بھی یہ ان سب سے افضل ہے۔

۴۲۳۵-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ اَخْبَرَنِى الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ایسے مومن کو دوست رکھتا ہے جو ضرورت مند اور بیوی بچوں والا ہونے کے باوجود سوال سے باز رہتا ہے۔

بَاب ۱۵۰۳: مَنْزِلَةِ الْفُقَرَآءِ

فقیروں کا مرتبہ

۴۲۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَآءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجرین فقراء مال داروں سے آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

۴۲۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان فقراء مہاجرین مالداروں سے

marfat.com

عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فُقَرَآءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَآئِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

۴۲۳۸-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ غَسَّانَ بَهْلُوْلٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْهِمْ اَغْنِيَائَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَآءِ اَلَا اُبَشِّرُكُمْ اَنَّ فُقَرَآءَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَآئِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوْسٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین فقراء نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے مال داروں کو ان پر فضیلت دی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں یہ خوشخبری نہ دوں کہ فقراء مہاجرین مال داروں سے جنت میں آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے پھر موسیٰ نے یہ آیت پڑھی۔ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۔(الحج:۴۸)

بَاب ۱۵۰۴: مُجَالَسَةِ الْفُقَرَآءِ

فقیروں کے پاس بیٹھنا

۴۲۳۹-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ اَبُوْ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ وَيَجْلِسُ اِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُوْنَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيْهِ اَبَا الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جعفر بن ابی طالب مسکینوں سے محبت کرتے تھے ان کے پاس بیٹھتے اور باتیں کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی کنیت ابوالمساکین (یعنی مسکینوں کا باپ) رکھ دی تھی۔

۴۲۴۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِی الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَحِبُّوا الْمَسَاكِيْنَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا فرماتے ہوئے سنا ''اے اللہ مجھے مسکین بنا کر زندہ رکھنا اور مسکینی کی حالت میں دنیا سے اٹھانا اور مسکینوں کی جماعت میں میرا حشر کرنا۔''

۴۲۴۱-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئًا الْاَزْدِ عَنْ اَبِی الْكَنُوْدِ عَنْ خَبَّابٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَلَا

حضرت ابوکنود سے روایت ہے۔ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔(جو اپنے رب کو صبح اور شام

marfat.com

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) قَالَ جَآءَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صُهَيْبٍ وَّبِلَالٍ وَّعَمَّارٍ وَّخَبَّابٍ قَاعِدًا فِيْ نَاسٍ مِّنَ الضَّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّرُوْهُمْ فَاَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهٖ وَقَالُوْا اِنَّا نُرِيْدُ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَاِنَّ وُفُوْدَ الْعَرَبِ تَاْتِيْكَ فَنَسْتَحْيِيْ اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هٰذِهِ الْاَعْبُدِ فَاِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنْكَ فَاِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ اِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوْا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا بِصَحِيْفَةٍ وَّدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ فِيْ نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَّعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْا اَهٰؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ) ثُمَّ قَالَ (وَاِذَا جَآئَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى رُكْبَتِهٖ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّقُوْمَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) وَلَا تُجَالِسِ الْاَشْرَافَ (تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا) يَعْنِيْ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعَ (وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا) قَالَ هَلَاكًا قَالَ اَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَّثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے پاس سے دور نہ کریں ان کے حساب سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے پھر اگر انہیں دور کرو تو یہ بات انصاف کے تقاضے کے دور ہو گی۔ (الانعام: ۵۲) حضرت حباب اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن فزاری حضور ﷺ کی خدمت میں آئے تو اس وقت آپ کے پاس صہیب' بلال اور عماد بیٹھے ہوئے تھے ان کے علاوہ چند اور غریب مسلمان بھی بیٹھے تھے ان لوگوں نے ان غرباء کو بیٹھے دیکھ کر نبی کریم ﷺ سے عرض کیا ہمارے لئے اور خاص وقت مقرر فرما دیجئے جس میں ہمارے علاوہ ایسے لوگ موجود نہ ہوں تا کہ عربوں کو ہمارا مقام معلوم ہو آپ کے پاس عرب کے پیغام پہنچانے والے آتے ہیں ہمیں شرم آتی ہے کہ وہ لوگ ہمیں ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں تو جب ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو ان لوگوں کو ہٹا دیا کیجئے اور جب ہم چلے جائیں تو آپ کو اختیار ہے یہ سن کر حضور نے فرمایا: ہاں یہ ممکن ہے ان لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دی جائے تو زیادہ مناسب ہے حضور نے اس تحریر کے لئے کاغذ منگوایا اور علی رضی اللہ عنہ کو لکھنے کا حکم دیا خباب کہتے ہیں ہم لوگ ایک کونے میں صبر کئے بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرئیل علیہ السلام آئے اور یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ الخ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصین کے بارے میں فرمایا: وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ لآیۃ اور اس کے بعد فرمایا: وَاِذَا جَآءَ كَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ لآیۃ خباب کہتے ہیں جب یہ آیات نازل ہوئیں تو ہم حضور کے اتنے قریب ہو کر بیٹھتے کہ آپ کے زانو سے ہمارے زانو مل جاتے حضور کا یہ حال ہو گیا تھا کہ ہمارے ساتھ بیٹھے رہتے اور جب آپ جانے کا ارادہ کرتے تو ہمارے اٹھنے کا انتظار کئے بغیر اٹھ کر تشریف لے جاتے تو اس کے متعلق یہ آیات نازل ہوئی۔ واصبر نفسك لآیۃ فرطا سے مراد عیینہ اور اقرع کا ہلاک ہونا ہے

marfat.com

قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُوْمُ فِيْهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتّٰى يَقُوْمَ

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا سے ان کی مثال بیان فرمائی۔ خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر ہم لوگوں کی یہ حالت تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ بیٹھے رہتے جب تک ہم نہ اٹھتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے لیکن ہم اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چلے جایا کرتے تھے۔

۴۲۴۲-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْنَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّصُهَيْبٍ وَّعَمَّارٍ وَّالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَرْضٰى اَنْ نَكُوْنَ اَتْبَاعًا لَّهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدْخُلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ) الْاٰيَةَ

سعد سے روایت ہے کہ یہ آیت ہم چھ آدمیوں میں عبد اللہ بن مسعود، صہیب، عمار، مقداد اور بلال کے بارے میں نازل ہوئی قریش کے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا کہ ہم ان لوگوں کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہتے جب ہم آیا کریں آپ انہیں ہٹا دیجئے۔ سعد نے فرمایا ان کی بات سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال آیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔

بَاب ۱۵۰۵: فِي الْمُكْثِرِيْنَ

دولت مند لوگ

۴۲۴۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ وَيْلٌ لِّلْمُكْثِرِيْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا اَرْبَعٌ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ قُدَّامِهٖ وَمِنْ وَرَائِهٖ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دولت مندوں کے لئے بربادی ہے مگر ہاں جو کوئی مال کو دائیں بائیں آگے پیچھے خرچ کرے۔

۴۲۴۴-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَكْثَرُوْنَ هُمُ الْاَسْفَلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَكَسَبَهٗ مِنْ طَيِّبٍ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بہت مال دار ہیں انہی کا درجہ قیامت کے دن سب سے پست ہوگا مگر جو کوئی مال کو اس طرف اور اس طرف خرچ کرتا ہو اور اسے حلال طریقے سے کماتا ہو۔

۴۲۴۵-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی یہی مضمون

marfat.com

الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَكْثَرُوْنَ هُمُ الْاَسْفَلُوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا

ہے۔

۴۲۴۶-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا عِنْدِيْ ذَهَبًا فَتَاْتِيَ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا شَيْءٌ اَرْصُدُهُ فِيْ قَضَاءِ دَيْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تین دن گزرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کوئی چیز باقی نہ رہ جائے البتہ قرض ادا کرنے کے لئے رکھ لوں تو وہ دوسری بات ہے۔

۴۲۴۷-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَصَدَّقَنِيْ وَعَلِمَ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهٖ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَقْلِلْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَحَبِّبْ اِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِيْ وَلَمْ يُصَدِّقْنِيْ وَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهٖ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَاَطِلْ عُمُرَهٗ

حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اَللّٰهُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَصَدَّقَنِيْ وَعَلِمَ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهٖ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَقْلِلْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَحَبِّبْ اِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِيْ وَلَمْ يُصَدِّقْنِيْ وَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ مَا جِئْتُ بِهٖ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَاَطِلْ عُمُرَهٗ .

اے اللہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کرے اور جو میں تیرے پاس سے لایا یعنی قرآن اسے حق جانے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کر دے اور اسے اپنی ملاقات کا شوق دے اور اسے جلدی موت دے اور جو کوئی مجھ پر ایمان نہ لائے میری تصدیق نہ کرے اور مجھ پر اترنے والے قرآن کو سچ نہ سمجھے تو اسے مال اولاد اور لمبی عمر دے۔

۴۲۴۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْبَرَآءِ السَّلِيْطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهٗ ثُمَّ بَعَثَنِيْ اِلٰى رَجُلٍ اٰخَرَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا اَبْصَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهَا وَفِيْمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کے پاس اونٹنی ادھار مانگنے کے لئے بھیجا لیکن اس شخص نے نہ دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے شخص کے پاس بھیجا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اونٹنی بھیجی آپ نے جب اس اونٹنی کو دیکھا تو دعا فرمائی اے اللہ اس میں برکت دے اور اس کے مالک کو بھی برکت دے۔ نقادہ نے عرض کیا یا نبی مکرم لانے والے کے لئے بھی دعا کیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ جو اسے لے کر

marfat.com

وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِلْمَانِعِ الْاَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِلَّذِيْ بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

آیا ہے اسے بھی برکت دے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اونٹنی کا دودھ دوہنے کا حکم دیا اور فرمایا اے اللہ جس نے اونٹنی نہیں دی اسے بھی بہت سا مال دے اور اس شخص کو جس نے اونٹنی بھیجی ہے ہر روز نیا رزق دے۔

۴۲۴۹-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کا بندہ' درہم کا بندہ' چادر اور شال کا بندہ تباہ ہوا اگر یہ چیزیں اسے ملتی رہیں تو فرمانبرداری کرے اگر یہ چیزیں اسے نہ ملیں تو امام کی فرمانبرداری نہ کرے۔

۴۲۵۰-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کا بندہ' درہم کا بندہ اور شال کا بندہ برباد ہوا بلکہ اوندھے منہ دوزخ میں گرے اللہ کرے اسے کانٹا لگے تو کبھی نہ نکلے۔

بَاب ۱۵۰۶: الْقَنَاعَةِ

قناعت

۴۲۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امیری زیادہ مال رکھنے کا نام نہیں بلکہ امیری یہ ہے کہ دل بے پرواہ ہو۔

۴۲۵۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ اِلَى الْاِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنَعَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے نجات پائی جسے اسلام کی ہدایت ملی کم روزی ملی اور اس نے اس پر قناعت کی۔

۴۲۵۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ محمد (ﷺ) کی اولاد کو اتنی روزی دینا

marfat.com

الْـقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

جس سے ان کی زندگی بسر ہوتی رہے۔

۴۲۵۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَیَعْلٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ نُفَیْعٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِیٍّ وَّلَا فَقِیْرٍ اِلَّا وَدَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَّهٗ اُتِیَ مِنَ الدُّنْیَا قُوْتًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مال دار اور فقیر قیامت کے روز یہ خواہش کرے گا کہ اسے ضرورت کے مطابق روزی ملتی۔

۴۲۵۵-حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ شُمَیْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًی فِیْ جَسَدِهٖ اٰمِنًا فِیْ سِرْبِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ یَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِیْزَتْ لَهُ الدُّنْیَا

حضرت عبید اللہ بن محصن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کو تندرست اٹھے اور اپنی زندگی میں امن سے رہے اور اس کے پاس دن بھر کا کھانا بھی موجود ہو تو سمجھ لو کہ اس کے لئے دنیا اکٹھی کر دی گئی ہے۔

۴۲۵۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰی مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَلَیْكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سے نیچے درجے کے لوگوں کی طرف دیکھا کرو اور اوپر کے درجے کے لوگوں کو نہ دیکھا کرو کیونکہ ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ سمجھو گے۔

۴۲۵۷-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِیْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَفَعَهٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ اِنَّمَا یَنْظُرُ اِلٰی اَعْمَالِكُمْ وَقُلُوْبِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے۔

باب ۱۵۰۷: مَعِیْشَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا پینا اور رہن سہن

۴۲۵۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَّا نُوْقِدُ فِیْهِ بِنَارٍ مَّا هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنَّ ابْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد (آل محمد سے مراد گھر والے ہیں) ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ تک بھی نہ جلتی کیونکہ کھانا پکانے کے لئے کچھ نہ ہوتا اور ہمارا کھانا کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہ

marfat.com

نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

ہوتا۔

۴۲۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَاْتِىْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرٰى فِىْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ لَنَا جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ جِيْرَانُ صِدْقٍ وَّكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوْا يَبْعَثُوْنَ اِلَيْهِ اَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَّكَانُوْا تِسْعَةَ اَبْيَاتٍ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ محمد ﷺ کی اولاد پر ایک ایک مہینہ اس طرح گزر جاتا کہ ان کے گھروں میں سے دھواں نہ نکلتا۔ ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے پوچھا پھر کیا کھاتے تھے انہوں نے فرمایا کھجور اور پانی لیکن ہمارے ہمسائے انصار بہت نیک دل لوگ تھے ان کے گھروں میں بکریاں پلی ہوئی تھیں اس لئے وہ اپ ﷺ کے لئے ان کا دودھ بھیجتے اور اس وقت آل محمد کے نو گھر تھے۔

۴۲۶۰-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِىْ فِى الْيَوْمِ مِنَ الْجُوْعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهٖ بَطْنَهٗ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے' پیٹ کو الٹتے اور آپ کو خراب کھجوریں بھی میسر نہ آتیں جس سے آپ کا پیٹ بھر جاتا (حالانکہ ساری دنیا آپ ہی کی تھی)

۴۲۶۱-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِرَارًا وَّالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَصْبَحَ عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَّلَا صَاعُ تَمْرٍ وَّاِنَّ لَهٗ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ں ے رسول اللہ ﷺ کو کئی بار فرماتے ہوئے سنا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے۔ آل محمد نے کبھی اس حال میں صبح نہیں کی کہ ان کے پاس ایک صاع اناج یا کھجور ہوتی حالانکہ اس وقت حضور ﷺ کی نو بیویاں تھیں۔

۴۲۶۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِىُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيْمَةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْبَحَ فِىْ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُدٌّ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ مَا اَصْبَحَ فِىْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِّنْ طَعَامٍ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آل محمد نے اس حال میں صبح کی ہے کہ اس کے پاس ایک مد کھانا کبھی بھی نہ ہوتا۔ (مد ایک پیمانہ ہے جو وزن میں ایک رطل سے زیادہ ہوتا ہے۔

۴۲۶۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَكْرَمِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَّا نَقْدِرُ اَوْ لَا يَقْدِرُ عَلٰى طَعَامٍ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک بار ہمارے پاس تشریف لائے تو ہمیں تین روز تک کھانا نہ ملا اور آپ بھوکے رہے۔

۴۲۶۴-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ

marfat.com

الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَاَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا دَخَلَ بَطْنِیْ طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرم کھانا پیش کیا گیا آپ نے اسے کھایا جب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے آج اتنے دنوں بعد گرم کھانا کھلایا۔

بَاب ۱۵۰۸: ضِجَاعِ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خاندان مصطفیٰ ﷺ کا بستر

۴۲۶۵-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدَمًا حَشْوُهٗ لِيْفٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا بچھونا چمڑے کا تھا اس کے اندر (روئی کے بجائے) کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

۴۲۶۶-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَهُمَا فِیْ خَمِيْلٍ لَّهُمَا وَالْخَمِيْلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنَ الصُّوْفِ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٍ مَّحْشُوَّةٍ اِذْخِرًا وَّقِرْبَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے میں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک سفید اونی چادر اوڑھے ہوئے تھے جو رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ تھا جس میں اذخر گھاس بھری ہوئی تھی اور پانی رکھنے کے لئے ایک مشک تھی۔

۴۲۶۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِیْ سِمَاكٌ الْحَنَفِیُّ اَبُوْ زُمَيْلٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حَصِيْرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَاِذَا عَلَيْهِ اِزَارٌ وَّلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهٗ وَاِذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِیْ جَنْبِهٖ وَاِذَا اَنَا بِقَبْضَةٍ مِّنْ شَعِيْرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِیْ نَاحِيَةٍ فِی الْغُرْفَةِ وَاِذَا اِهَابٌ مُّعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَایَ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَمَالِیْ لَا اَبْكِیْ وَهٰذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِیْ جَنْبِكَ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ لَا اَرٰى فِيْهَا اِلَّا مَا اَرٰى وَذٰلِكَ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ فِی الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَاَنْتَ نَبِیُّ اللّٰهِ وَصَفْوَتُهٗ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاٰخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا آپ ایک بوریئے پر لیٹے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بھی بیٹھ گیا اور رسول اللہ ﷺ کے بدن پر ایک تہبند کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ کے پہلوئے مبارک پر (دھوتی) چٹائی کے نشان پڑے ہوئے تھے ایک صاع کے قریب جو رکھے ہوئے تھے اور ایک کونے میں چمڑا صاف کرنے کا مسالہ رکھا ہوا تھا اور ایک کھال لٹکی ہوئی تھی یہ دیکھ کر میں رونے لگا آپ ﷺ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے کیوں رو رہے ہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی کیوں نہ روؤں اس بوریئے نے آپ کے جسم مبارک پر نشان ڈال دیئے ہیں اور یہ تمام آپ کا خزانہ ہے جو میں دیکھ رہا ہوں اور یہ قیصر و کسریٰ ہیں جو باغات اور محلوں میں آرام کر رہے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے پیارے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے کیا تو اس

marfat.com

بات پر خوش نہیں کہ ہمارے لئے آخرت ہو اور ان کے لئے دنیا ہو میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔

۴۲۶۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اُهْدِيَتِ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ اُهْدِيَتْ اِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکاح کے بعد جس روز رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے گھر آئیں تو اس وقت ہمارا بستر مینڈھے کی کھال کے علاوہ کچھ نہ تھا۔

بَاب۱۵۰۹: مَعِيْشَةِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے صحابہ کا طرز معاش

۴۲۶۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتّٰى يَجِيْءَ بِالْمُدِّ وَاِنَّ لِاَحَدِهِمُ الْيَوْمَ مِائَةَ اَلْفٍ قَالَ شَقِيْقٌ كَاَنَّهٗ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهٖ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ہمیں صدقہ کرنے کا حکم فرماتے تو ہم میں سے ہر کوئی جا کر مزدوری کرتا اور اس کی اجرت کا ایک مد لا کر صدقے میں دیتا لیکن آج یہ دور ہے کہ ہم میں سے ایک شخص کے پاس لاکھ روپیہ ہے (یعنی تقریباً یہ شخص مالدار ہے) شقیق کہتے ہیں پس اس سے ابو مسعود نے اپنی ذات مراد لی تھی۔

۴۲۷۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ نَعَامَةَ سَمِعَهٗ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَّاْكُلُهٗ اِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا

حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عتبہ بن غزوان نے منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور کہا میں ان سات آدمیوں میں سے ایک ہوں۔ جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پتے کھا کر گزارہ کیا تھا اور ہمارے پاس کھانے کے لئے درخت کے پتوں کے علاوہ کچھ نہ تھا جنہیں کھانے کے بعد ہمارے مسوڑھے زخمی ہو گئے تھے۔

۴۲۷۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ جُوْعٌ وَّهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَاَعْطَانِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ اِنْسَانٍ تَمْرَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے سات کھجوریں عنایت فرمائیں ہر آدمی کے لئے ایک کھجور تھی۔

۴۲۷۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ يَّحْيَى بْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت اتری ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ (التکاثر:۸) زبیر

marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ) قَالَ الزُّبَيْرُ وَاَيُّ نَعِيْمٍ نُسْاَلُ عَنْهُ وَاِنَّمَا هُوَ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ.

نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ ہم سے کس نعمت کے بارے میں پوچھا جائے گا جب کہ ہمارے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا اگر اب نہیں ہیں تو عنقریب تمہیں حاصل ہو جائیں گی۔

۴۲۷۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ اَزْوَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا فَفَنِيَ اَزْوَادُنَا حَتّٰى كَانَ يَكُوْنُ لِلرَّجُلِ مِنَّا تَمْرَةٌ فَقِيْلَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَاَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِيْنَ فَقَدْنَاهَا وَاَتَيْنَا الْبَحْرَ فَاِذَا نَحْنُ بِحُوْتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَاَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم تین سو آدمیوں کو جہاد کے لئے روانہ کیا ہم کھانے کا سامان ساتھ لے گئے تھے لیکن آخر وہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہم میں سے ایک ایک آدمی کو ایک ایک کھجور حاصل ہوئی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے پوچھا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہو گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ نہ ملی تو اس وقت ہمیں اس کی قدر معلوم ہوئی آخر ہم سمندر کے کنارے آئے تو دریا نے ایک مچھلی پھینکی جسے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے۔

بَاب ۱۵۱۰: فِي الْبِنَاءِ وَالْخَرَابِ

عمارت بنانا

۴۲۷۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَّنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَّنَا وَهْيٌ نَحْنُ نُصْلِحُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى الْاَمْرَ اِلَّا اَعْجَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے جب کہ ہم اپنی جھونپڑیاں ٹھیک کر رہے تھے آپ نے ہم سے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے ہم اسے صحیح کر رہے ہیں آپ نے فرمایا موت اس سے بھی زیادہ جلد آنے والی ہے کہ جتنی دیر میں تمہارے مکان کی مرمت ہو۔

۴۲۷۵- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَّةٍ عَلٰى بَابِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ قَالُوْا قُبَّةٌ بَنَاهَا فُلَانٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَّكُوْنُ هٰكَذَا فَهُوَ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَلَغَ الْاَنْصَارِيَّ ذٰلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک گول مکان کے پاس سے گزرے جو ایک انصاری کا تھا۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے جواب دیا یہ فلاں شخص کا مکان ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مال ایسی چیزوں میں خرچ کیا جائے تو وہ قیامت کے دن اس مالک کے لئے مصیبت ہو گا جب اس انصاری کو اس بات کی خبر پہنچی تو اس نے فوراً اس مکان کو گرا دیا اس کے بعد نبی ﷺ کا گزر ہوا تو آپ نے اس مکان کو نہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: اس مکان کا کیا

marfat.com

فَسَاَلَ عَنْهَا فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ وَضَعَهَا لِمَا بَلَغَهٗ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا آپ کا فرمان سن کر اس انصاری نے اس گھر کو گرا دیا آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اللہ اس پر رحم کرے۔

۴۲۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ ابْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِيْ مِنَ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِيْ مِنَ الشَّمْسِ مَا اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ خَلْقُ اللّٰهِ تَعَالٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دھوپ اور بارش سے بچنے کے لئے ایک کوٹھری بنائی تھی اور اس کے بنانے میں مخلوق خدا نے میری مدد نہ کی تھی۔

۴۲۷۷- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ اَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُوْدُهٗ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقَمِيْ وَلَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهٗ وَقَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِيْ نَفَقَتِهٖ كُلِّهَا اِلَّا فِي التُّرَابِ اَوْ قَالَ فِي الْبِنَآءِ

حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے وہ فرمانے لگے میری بیماری بہت لمبی ہوگئی اور اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی خواہش نہ کرو تو میں موت کی آرزو کرتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ انسان کو ہر خرچ میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی پر خرچ کرنے کا یا یوں فرمایا عمارت پر خرچ کرنے ثواب نہیں ملتا۔

بَاب ۱۵۱۱: التَّوَكُّلِ وَالْيَقِيْنِ

توکل اور یقین

۴۲۷۸- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَّتَرُوْحُ بِطَانًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح رزق دے گا جس طرح پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

۴۲۷۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ اَبِيْ شُرَحْبِيْلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَآءِ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَاَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْئَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُءُوْسُكُمَا فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کوئی کام فرما رہے تھے ہم نے بھی اس میں آپ کی مدد کی تو آپ نے فرمایا: تم دونوں جب تک زندگی ہے رزق سے نا امید نہ ہو جانا کیونکہ بچہ کو ماں جب جنتی ہے تو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس پر صحیح طور پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ تعالیٰ اسے رزق دیتا ہے۔

marfat.com

۴۲۸۰-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِاَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے دل میں بہت سے راستے ہیں اس میں سے ابن آدم اپنے دل میں جتنی راہوں کو بھی جگہ دے گا اللہ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی چاہے وہ کسی راستے میں مر جائے اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے گا اسے اللہ تعالیٰ تمام راستوں سے بے پرواہ کر دے گا۔

۴۲۸۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کو اللہ پر پورا یقین رکھتے ہوئے مرنا چاہیے۔

۴۲۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَاِنْ غَلَبَكَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ وَاِيَّاكَ وَاللَّوْ فَاِنَّ اللَّوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قوی مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور جو بھلائی دیکھو اس کے کرنے میں لالچ کرو اس سے عاجز نہ بن جاؤ۔ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو یہ کہا کرو کہ اللہ تعالیٰ نے یہی تقدیر میں لکھا تھا اس نے جو چاہا کیا اور شک کو چھوڑ دو کیونکہ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

بَاب ۱۵۱۲: الْحِكْمَةِ

حکمت

۴۲۸۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُمَا وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکمت کی بات مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے وہ جہاں بھی اسے پائے تو اس کا حق دار ہے۔

۴۲۸۵-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں ایک تندرستی اور دوسری بے فکری۔

۴۲۸۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي وَاَوْجِزْ قَالَ اِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَّلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاَجْمِعِ الْيَاْسَ عَمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ

آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا مختصر عمل بتایئے جس کی وجہ سے مجھے چھٹکارا ملے آپ نے فرمایا: جب تم نماز کو کھڑے ہوتو ایسے پڑھو کہ جیسے یہ آخری نماز ہے اور جب بات کرو ایسی کرو کہ آئندہ اس سے معذرت نہ کرنی پڑے اور جو مال تمہارے پاس ہے اس سے مایوس ہوجاؤ۔

۴۲۸۷-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ اِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي اَجْزِرْنِي شَاةً مِّنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِاُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَاَخَذَ بِاُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيْهِ بِاُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص حکمت کی بات سنے اور اپنے ساتھی سے بڑی بات کے علاوہ کچھ بیان نہ کرے اور حکمت کی بات پوشیدہ رکھے تو اس شخص کی مثال اس طرح ہے کہ کوئی شخص کسی بکری چرانے والے کے پاس گیا اور اس سے کہا مجھے ایک بکری ذبح کرنے کے لئے دیدو اس نے کہا جو پسند ہو بکری پکڑلو وہ ریوڑ میں گیا اور بکری کے بجائے کتے کا کان پکڑ کر لے آیا۔

بَاب ۱۵۱۳: الْبَرَائَةُ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعُ

تکبر چھوڑنا اور تواضع اختیار کرنا

۴۲۸۸-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ وَّلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں لائی کے دانے کے برابر بھی غرور ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا اور جس کے دل میں لائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔

۴۲۸۹-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ اِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے عظمت میرا تہبند ہے جو شخص ان میں سے میری ایک چیز بھی چھینے گا میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

۴۲۹۰-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی یہی حدیث

marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَیْتُهُ فِی النَّارِ

روایت کی ہے

۴۲۹۱-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ یَّتَوَاضَعُ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً یَّرْفَعُهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّمَنْ یَّتَكَبَّرُ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً یَّضَعُهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً حَتّٰی یَجْعَلَهُ فِیْ اَسْفَلِ السَّافِلِیْنَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک درجہ تواضع اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک درجہ بلند کرے گا اور جو شخص ایک درجہ تکبر کرے گا اللہ اس کا ایک درجہ گھٹائے گا یہاں تک کہ اسے نچلے درجہ سے نچلے درجے میں پہنچا دے گا۔

۴۲۹۲-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسَلْمُ بْنُ قُتَیْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ زَیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنْ كَانَتِ الْاَمَةُ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ لَتَاْخُذُ بِیَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَا یَنْزِعُ یَدَهٗ مِنْ یَّدِهَا حَتّٰی تَذْهَبَ بِهٖ حَیْثُ شَائَتْ مِنَ الْمَدِیْنَةِ فِیْ حَاجَتِهَا

حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عاجزی کا یہ حال تھا کہ اگر عرب کی کوئی لونڈی آپ کا راستہ چلتے ہوئے ہاتھ پکڑ لیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے بلکہ جہاں چاہتی اپنی ضرورت کے لئے آپ کو لے جاتی۔

۴۲۹۳-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُّسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعُوْدُ الْمَرِیْضَ وَیُشَیِّعُ الْجِنَازَةَ وَیُجِیْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَیَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ یَوْمَ قُرَیْظَةَ وَالنَّضِیْرِ عَلٰی حِمَارٍ وَّیَوْمَ خَیْبَرَ عَلٰی حِمَارٍ مَّخْطُوْمٍ بِرَسَنٍ مِّنْ لِیْفٍ وَّتَحْتَهٗ اِكَافٌ مِّنْ لِیْفٍ

حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی بیمار پرسی کرتے اور جنازے کے ساتھ چلتے' غلام کی دعوت قبول فرماتے' گدھے پر سوار ہوتے' قریظہ اور نضیر کی جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار تھے خیبر کر جنگ میں گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کے چھلکے کی لگام تھی اور اسی کی کاٹھی تھی۔

۴۲۹۴-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُّطَرِّفٍ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَطَبَهُمْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل کی ہے کہ تواضع کیا کرو یہاں تک کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے۔

بَاب ۱۵۱۴: الْحَیَاءِ

حیاء کا بیان

۴۲۹۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَبْدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ عُتْبَةَ مَوْلًی لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِّنْ عَذْرَآءَ فِیْ خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِیَ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِهٖ

اللہ ﷺ کنوادی اور پردہ میں رہنے والی لڑکی سے بھی زیادہ شرم والے تھے جب آپ ﷺ کسی چیز کو براخیال کرتے تو اس کا اثر آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر معلوم ہو جاتا۔

۴۲۹۶- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دین میں اچھے اخلاق ہوتے ہیں اور اسلام میں سب سے اچھی خصلت حیا ہے۔

۴۲۹۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّاِنَّ خُلُقَ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر دین اچھی خصلت ہوتی ہے اور اسلام میں سب سے اچھی خصلت حیا ہے۔

۴۲۹۸- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت عقبہ بن عمرو ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کے پاس پہلے پیغمروں کا کچھ کلام باقی رہ گیا ہے اگر تجھ میں شرم وحیا نہیں تو تیرا جو دل چاہے کر۔

۴۲۹۹- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا ایمان میں داخل ہے۔ ایمان جنت میں لے جانے والا ہے اور بے ہودہ بات ظلم میں داخل ہے

۴۳۰۰- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهٗ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا زَانَهٗ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے ہودہ بات ہر چیز کو عیب والا بنا دیتی ہے اور حیاء ہر چیز کو عمدہ بنا دیتی ہے۔

بَاب ۱۵۱۵: الْحِلْمِ

برداشت

۴۳۰۱- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ مَرْحُوْمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کسی دوسرے پر غصہ ہو اور وہ اسے سزا دینے

marfat.com

مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَآءَ

کی طاقت بھی رکھتا ہو پھر بھی اسے روک لے تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے تمام لوگوں کے سامنے بلائے گا اور فرمائے گا جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

۴۳۰۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ دِيْنَارٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَتْكُمْ وُفُوْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يَرٰى اَحَدٌ فِيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَائُوْا فَنَزَلُوْا فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْاَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَآءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ وَوَضَعَ ثِيَابَهٗ جَانِبًا ثُمَّ جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضور ﷺ نے فرمایا: عبدقیس کے پیغام پہنچانے والے آرہے ہیں لیکن اس وقت تک ہمارے سامنے کوئی نہ تھا کچھ عرصہ گزرا کہ بنوعبدقیس کے پیغام پہنچانے والے آدمی آگئے ان میں ایک شخص اشیخ عصری تھا جو سب کے آخر میں آیا اور اپنی اونٹنی کو ایک جگہ بٹھایا اور اپنے کپڑے ایک طرف رکھے پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا آپ ﷺ نے فرمایا: یا شیخ تم نے کہا یا رسول اللہ یہ دونوں صفات مجھ میں ابھی پیدا ہوئی ہیں یا پیدائشی ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں پیدائشی ہیں۔

۴۳۰۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِيِّ اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اشیخ عصری سے فرمایا: تم میں دو عادتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے ایک بردباری اور دوسری حیا۔

۴۳۰۴- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی چیز کے گھونٹ میں اتنا ثواب نہیں جتنا کہ غصہ کے گونٹ پینے میں ثواب ہے بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ہو۔

بَاب ۱۵۱۶: الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ

رونا اور غم کرنا

۴۳۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے وہ باتیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور

marfat.com

عَنْ مُّوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ السَّمَآءَ اَطَّتْ وَحَقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا فِيْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَّاضِعٌ جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِّلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَآءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُّ اَنِّیْ كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

مجھے وہ باتیں سنائی دیتی ہیں جو تمہیں سنائی نہیں دیتیں۔ آسمان آواز نکال رہا ہے کیونکہ اس میں چار انگلیوں کے برابر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے اپنی پیشانی ٹیکے سجدہ نہ کر رہے ہوں اللہ کی قسم! جو باتیں میں جانتا اگر تم بھی وہ جان لیتے تو کم ہنستے اور زیادہ روتے یہاں تک کہ عورتوں سے بھی تمہیں لطف نہ آتا اور تم پکارے ہوئے اور فریاد کرتے ہوئے جنگوں کو نکل جاتے۔ اللہ کی قسم میری یہ خواہش ہے کہ کاش میں ایک درخت ہوتا جسے لوگ جڑ سے کاٹ کر پھینک دیتے۔

۴۳۰۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم وہ باتیں جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو کم ہنستے اور زیادہ روتے۔

۴۳۰۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ اَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ اِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ اَنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللّٰهُ بِهَا اِلَّا اَرْبَعُ سِنِيْنَ (وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ)

حضرت عامر سے روایت ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ میرے اسلام اور اس آیت کے اترنے میں صرف چار سال کا فاصلہ تھا وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ (اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی تو جب ان پر لمبا عرصہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں (الحدید:۱۶)

۴۳۰۸- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ ہنسے سے دل مردہ ہو جاتا ہے

۴۳۰۹- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ عَلَیَّ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِسُوْرَةِ النِّسَآءِ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے سورۃ النساء تلاوت کرنا شروع کی جب اس آیت پر پہنچا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

marfat.com

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا) فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

شَهِيْدًا (پھر اس دن کیا ہوگا جب ہر امت پر ہم گواہ لائیں گے اور ان سب پر آپ ﷺ کو گواہ لائیں گے (النساء: ۴۱) عبداللہ کہتے ہیں پھر میں نے آپ ﷺ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔

۴۳۱۰-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَآءٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جِنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلٰى شَفِيْرِ الْقَبْرِ فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى ثُمَّ قَالَ يَا اِخْوَانِيْ لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوْا

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص کے جنازے میں شریک تھے آپ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے آنسوؤں سے قبر کر مٹی گیلی ہوگئی پھر فرمایا اے بھائیو اس کے لئے تیاری کرو۔

۴۳۱۱-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْكُوْا فَاِنْ لَّمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (آخرت کی یاد کر کے) رویا کرو اگر رونا نہ آئے رونے جیسی شکل ہی بنالیا کرو۔

۴۳۱۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ يَّخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَّاِنْ كَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ تُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی آنکھ سے اللہ کے خوف کی وجہ آنسو نکلیں اگر چہ مکھی کے سر کے برابر ہوں تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

بَاب ۱۵۱۷: التَّوَقِّيْ عَلَى الْعَمَلِ

اعمال پر بھروسہ کرنے کا بیان

۴۳۱۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اَهُوَ الَّذِيْ يَزْنِيْ وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ اَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ وَلٰكِنَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ (اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں جو کچھ دینے کے باوجود ان کے دل کانپتے ہیں۔ المومنون: ۲۰) کیا اس آیت سے مراد وہ شخص ہے جو زنا کرتا ہے

marfat.com

الرَّجُلُ يَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّي وَهُوَ يَخَافُ اَنْ لَّا يُتَقَبَّلَ مِنْهُ

چوری کرتا ہے اور شراب پیتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر کی بیٹی نہیں بلکہ وہ شخص مراد ہے جو ورز سے بھی رکھتا ہے، صدقہ بھی دیتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے اور پھر ڈرتا رہتا ہے کہ شاید اس کا کوئی بھی عمل قبول نہ ہوگا۔

۴۳۱۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ اِذَا طَابَ اَسْفَلُهٗ طَابَ اَعْلَاهُ وَاِذَا فَسَدَ اَسْفَلُهٗ فَسَدَ اَعْلَاهُ

حضرت معاویہ ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کی مثال برتن کی طرح ہے جو برتن نیچے سے اچھا ہوگا اوپر سے بھی اچھا ہوگا اور جو برتن نیچے سے خراب ہوگا وہ اوپر سے بھی خراب ہوگا۔

۴۳۱۵- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلّٰى فِي السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سب کے سامنے اچھی طرح سے نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں بھی اسی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

۴۳۱۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَاِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِمُنْجِيْهِ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میرے صحابہ! آپس میں بالکل ایک ہو جاؤ اور سیدھے راستے پر چلو کیونکہ عمل ہی نجات کا ذریعہ بنے گا صحابہ نے عرض کیا کہ ہم سب کو نیک عمل کرنا چاہیئے حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اور سمجھیں اللہ کی رحمت کا طلب گار رہنا چاہیئے

بَاب ۱۵۱۸: الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

دکھاوا اور شہرت پسندی

۴۳۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِيْ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ غَيْرِيْ فَاَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ وَّهُوَ لِلَّذِيْ اَشْرَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ہر قسم کے شریکوں اور شرک سے پاک ہوں تو جو شخص میرے لئے کوئی عمل کرتا ہے اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کر لیتا ہے تو میں اس عمل سے ناخوش ہوں وہ عمل اسی کے لیے ہے جس کو

marfat.com

اس نے شریک کیا۔

۴۳۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ فَضَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَّنْ كَانَ اَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

حضرت ابوسعید بن فضالہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اگلوں اور پچھلوں کو جمع کرے گا اور اس روز کے ہونے میں کوئی شک نہیں تو اعلان کرنے والا اعلان کرے گا جس نے کسی عمل میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا ہے تو وہ اس کا ثواب اسی شریک سے جا کر مانگے کیونکہ اللہ تعالیٰ سب شریکوں اور شریک سے بے پرواہ ہے۔

۴۳۱۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى فَقَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ اَنْ يَّقُوْمَ الرَّجُلُ يُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرٰى مِنْ نَّظَرِ رَجُلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آپس میں دجال کر ذکر کر رہے تھے کہ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر دجال سے زیادہ خوف ہے ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایئے آپ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ چھپا ہوا شرک ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کا ذو لیکروں کو دکھانے کے لئے عمدہ طریقے سے نماز پڑھتا ہے۔

۴۳۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِيَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ اَمَا اِنِّيْ لَسْتُ اَقُوْلُ يَعْبُدُوْنَ شَمْسًا وَّلَا قَمَرًا وَّلَا وَثَنًا وَّلٰكِنْ اَعْمَالًا لِّغَيْرِ اللّٰهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ شرک کا ڈر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج۔ چاند اور بتوں کی عبادت کرنے لگیں گے بلکہ وہ غیر اللہ کے لئے عمل کریں گے اور خفیہ طریقے سے گناہوں کی خواہش کریں گے۔

۴۳۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو سنانے اور دکھانے کے لئے کوئی کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ اسی طرح پیش آئے گا۔

۴۳۲۲- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی یہی مضمون

marfat.com

الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ

ہے۔

بَاب ۱۵۱۹: الْحَسَدِ

حسد

۴۳۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰی هَلَكَتِهٖ فِی الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِیْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے علاوہ کسی سے حسد جانو نہیں اول وہ شخص اللہ جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے ہر وقت اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہو دوم وہ شخص جسے اللہ نے علم دیا ہو اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا جو اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔

۴۳۲۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے علاوہ کسی سے حسد کرنا جائز نہیں اول وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو دوم وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔

۴۳۲۵- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ اَبِیْ عِيْسٰی الْحَنَّاطِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَآءُ النَّارَ وَالصَّلٰوةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے نماز مومن کا نور ہے اور روزہ دوزخ سے نجات ہے

بَاب ۱۵۲۰: الْبَغْيِ

بغاوت اور سرکشی

۴۳۲۶- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِیُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ اَجْدَرُ اَنْ يُّعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِی الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی گناہ پر سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ اسے آخرت کے لئے رکھتا ہے لیکن دو گناہ بغاوت اور عزیزوں سے تعلق توڑنا ایسے ہیں کہ ان کی سزا دنیا اور آخرت دونوں جگہ ملے گی۔

marfat.com

۴۳۲۷-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوْبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینا میں بہت جلدی جن چیزوں کا ثواب دیا جاتا ہے وہ نیکی اور عزیزوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے اور سب سے جلدی جس گنا کا عذاب دیا جاتا ہے وہ بغاوت اور عزیزوں سے تعلق توڑنا ہے۔

۴۳۲۸-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ مَّوْلٰى بَنِىْ عَامِرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی برائی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

۴۳۲۹-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَىَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا وَلَا يَبْغِىْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے پاس وحی بھیجی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے انکساری سے پیش آئیں اور ایک دوسرے کے خلاف بغاوت نہ کریں۔

بَاب ۱۵۲۱: الْوَرَعِ وَالتَّقْوٰى

تقویٰ اور پرہیز گاری

۴۳۳۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهِ الْبَاْسُ

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک پرہیز گار نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کام کو جس میں برائی نہ ہو چھوڑ دے اور اس کام سے ڈرے جس میں برائی ہو۔

۴۳۳۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُغِيْثُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا اِثْمَ فِيْهِ وَلَا بَغْىَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نے پوچھا کہ کون سا شخص افضل ہے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاف دل زبان کا سچا شخص صحابہ نے عرض کیا کہ یہ تو ہم جانتے ہیں کہ زبان کا سچا کون ہوتا ہے لیکن صاف دل کون سا شخص ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پرہیز گار جو بالکل پاک صاف ہو جس کے دل گناہ

marfat.com

'بغاوت' بعض اور حسد وغیرہ نہ ہو۔

۴۳۳۲-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِيْ رَجَآءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ اَشْكَرَ النَّاسِ وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَّاَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَّاَقِلَّ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیز گاری اختیار کرو تو سب سے زیادہ عبادت کرنے والے جو جاؤ گے۔ قناعت اختیار کرو تو سب سے زیادہ شکر کرنے والے بن جاؤ گے اور جو اپنے لئے چاہتے ہو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو تو مومن بن جاؤ گے۔ اپنے ہمسائے سے نیکی کرو تو مسلمان بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے انسان کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۴۳۳۳-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ الْمَاضِيْ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تدبیر کے برابر کوئی عقل مندی نہیں۔ حرام کام سے باز رہنے سے زیادہ کوئی پرہیزی نہیں اور آدمی کے اخلاق اچھے ہوں تو اس سے اس کے برابر کوئی خاندانی سلسلہ نہیں۔

۴۳۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسب مال کا نام ہے اور کرم تقویٰ ہے۔

۴۳۳۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ كَلِمَةً وَّقَالَ عُثْمَانُ اٰيَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَّةُ اٰيَةٍ قَالَ (وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی آیت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا (اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے نجات کا ذریعہ پیدا کر دیتا ہے۔ (الطلاق: ۲)

بَاب ۱۵۲۲: الثَّنَاءِ الْحَسَنِ

لوگوں کی تعریف کرنا

۴۳۳۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا

حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بناوہ نام کے مقام پر خطبہ دیا جو طائف کے قریب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تم

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ اَوِ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوشِكُ اَنْ تَعْرِفُوا اَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

جس میں دوزخ والون اور جنت والوں کو علیحدہ علیحدہ پہچان لو گے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیسے ہوگا آپ نے فرمایا: انسان کی تعریف کر اور برائی کے ذریعہ سے ایک دوسرے کے حق میں اللہ کے گواہ ہو۔ (جس کی مسلمان تعریف کریں تو وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہوگا اور جس کی برائی کریں تو وہ اللہ کے نزدیک بھی برا ہوگا)۔

۴۳۳۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُوْمٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَنِّيْ قَدْ اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ اَنِّيْ قَدْ اَسَاْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ جِيْرَانُكَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا قَالُوْا اِنَّكَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

کلثوم خزاعی سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا طریقہ بتایئے جس سے مجھے یہ علم ہو جائے کہ میں نے فلاں کام اچھا کیا ہے اور فلاں برا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرا ہمسایہ تیرے کام کو اچھا کہے تو تو اچھا خیال کر اور اگر وہ برا کہے تو تو بھی اسے برا خیال کر۔

۴۳۳۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ اَنْ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! مجھ سے ایسا طریقہ بیان فرمایئے جس سے مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں کام میں نے اچھا کیا ہے اور فلاں برا نبی ﷺ نے فرمایا: جس کام کو تمہارا ہمسایہ اچھا کہے اور اسے اچھا کہتے سنو وہ کام نیک ہے اور جس کام کے متعلق اپنے ہمسایہ کو برا کہتے سنو سمجھ لو کہ وہ کام برا ہے۔

۴۳۳۹-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ ثُبَيْتٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَّلَاَ اللّٰهُ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَّهُوَ يَسْمَعُ وَاَهْلُ النَّارِ مَنْ مَّلَاَ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَّهُوَ يَسْمَعُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے کان لوگوں سے اپنی تعریف سنتے سنتے بھر جائیں وہ جنتی ہے اور جس کے کان برائی سنتے سنتے بھر جائیں وہ دوزخی ہے۔

۴۳۴۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ! بعض لوگ اللہ تعالیٰ کی

marfat.com

الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ یَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلّٰهِ فَیُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَیْهِ قَالَ ذٰلِكَ عَاجِلُ بُشْرَی الْمُؤْمِنِ

رضا کے لئے کوئی کام کرتے ہیں لیکن اس کام کی وجہ سے لوگ ان سے محبت کرنے لگتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مومن کے لئے دنیا ہی میں خوشخبری ہے۔

۴۳۴۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْ سِنَانٍ الشَّیْبَانِیُّ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعْمَلُ الْعَمَلَ فَیُطَّلَعُ عَلَیْهِ فَیُعْجِبُنِیْ قَالَ لَكَ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ وَاَجْرُ الْعَلَانِیَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یارسول! میں کوئی عمل صرف اللہ کے لئے کرتا ہوں لیکن لوگ اس عمل کی وجہ سے میری تعریف کرتے ہیں جو مجھے اچھی لگتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے دو اجر ملیں گے ایک چھپانے کا اور ایک اعلان کرنے کا۔

بَاب ۱۵۲۳: النِّیَّةِ

نیت

۴۳۴۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ یَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے: ہوئے سنا کہ اعمال کا دار ومدار نیتوں پر ہے آدمی جیسی نیت کرے گا ویسا ہی ثواب پائے گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرے گا تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف ہجرت کا ثواب ملے گا اور جو دنیا یا عورت کی غرض سے ہجرت کرے گا تو اس کی ہجرت کا ثواب بھی ویسا ملے گا۔

۴۳۴۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ اَبِیْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ كَمَثَلِ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَّعِلْمًا فَهُوَ یَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ فِیْ مَالِهٖ یُنْفِقُهٗ فِیْ حَقِّهٖ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَمْ یُؤْتِهٖ مَالًا فَهُوَ یَقُوْلُ لَوْ كَانَ لِیْ مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِیْهِ مِثْلَ الَّذِیْ یَعْمَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِی الْاَجْرِ سَوَاءٌ وَّرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَّلَمْ یُؤْتِهٖ عِلْمًا فَهُوَ یَخْبِطُ فِیْ مَالِهٖ یُنْفِقُهٗ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ وَرَجُلٌ لَّمْ

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کے لوگوں کے مثال ان چار شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دیا ہو تو وہ اپنے علم پر عمل کرتا ہو اور اپنے مال کو حق کے مطابق خرچ کرتا ہو دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو لیکن مال نہ دیا ہو اور وہ یہ کہتا ہو اگر میرے پاس بھی اسی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے اسی طرح خرچ کرتا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں شخص ثواب میں برابر ہیں۔ تیسرا شخص وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال تو دیا ہو لیکن علم نہ دیا ہو اور وہ اپنے

marfat.com

يُؤْتِهِ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَا مَالًا فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ كَانَ لِيْ مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِثْلَ الَّذِيْ يَعْمَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ

مال کو صحیح جگہ پر استعمال نہ کرتا ہو اور چوتھا شخص وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نہ علم دیا ہو نہ مال اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اسے تیسرے شخص کی طرح خرچ کرتا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

۴۳۴۴- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ كَبْشَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُّفَضَّلٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ كَبْشَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

حضرت ابن ابی کبشہ رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے والد سے گذشتہ حدیث کی روایت کی ہے۔

۴۳۴۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے روز) لوگ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے۔

۴۳۴۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا حشر ان کی نیتوں پر ہوگا۔

بَاب ۱۵۲۴: الْاَمَلِ وَالْاَجَلِ

انسان کی خواہش اور عمر

۴۳۴۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ يَعْلٰى عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَطَّ خَطًّا مُّرَبَّعًا وَّخَطَّ وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوْطًا اِلٰى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِيْ وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِّنَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ الْخَطُّ الْاَوْسَطُ وَهٰذِهِ الْخُطُوْطُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَعْرَاضُ تَنْهَشُهٗ اَوْ تَنْهَسُهٗ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا اَصَابَهٗ هٰذَا وَالْخَطُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مربع شکل بنائی پھر اس کے درمیان ایک لائن اوپر کو نکلتی ہوئی کھینچی اور اس درمیانی لائن کے طرف بہت سی لائیں کھینچے ہیں۔ اس طرح اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ جانتے ہو یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا آپ ﷺ نے فرمایا: یہ درمیانی لائن انسان ہے اور اس کے دونوں طرف جو لائیں ہوئی ہیں وہ اس کی بیماریاں اور تکلیفیں ہیں جو اس پر آتی جاتی ہیں اور یہ مربع کی لائنیں جو انسان کو گھیرے ہوئے ہے وہ اس کی عمر ہے اور جو لائن اس سے باہر نکلی ہوئی ہے وہ

marfat.com

الْمُرَبَّعُ الْاَجَلُ الْمُحِيطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْاَمَلُ

اس کی آرزوئیں ہیں۔

۴۳۴۸-حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَهٰذَا اَجَلُهٗ عِنْدَ قَفَاهُ وَبَسَطَ يَدَهٗ اَمَامَهٗ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ اَمَلُهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی ہے اور یہ اس کی عمر ہے آپ اپنے ہاتھ اپنی گدی تک لے گئے اور پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا یہ اس کی آرزوئیں ہیں (اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ پہلے آپ نے اشارہ کر کے انسان کے قد کو پھر ذرا کم کر کے اس کی عمر پھر ہاتھ بڑھا کر بتلایا کہ یہ اس کی آرزو ہے یعنی آرزو اس کی عمر سے لمبی ہوتی)

۴۳۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِىْ حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِىْ حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو چیزوں کی محبت میں بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے اول زندگی کی محبت میں دوم مال کی کثرت۔

۴۳۵۰-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان رہتی ہیں مال کا لالچ اور عمر کا لالچ۔

۴۳۵۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَّالٍ لَّاَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَّلَا يَمْلَاُ نَفْسَهٗ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ آدمی کے پاس مال کی دو وادیاں بھری ہوئی ہوں تو وہ پھر بھی اس کی خواہش ہوگی کہ تیسری ملا جائے اور اس کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

۴۳۵۲-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْمَارُ اُمَّتِىْ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَاَقَلُّهُمْ مَّنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے اکثر لوگوں کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہوں گی اور اس سے زیادہ عمر والے لوگ بہت کم ہوں گے۔

بَاب ۱۵۲۵: الْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ

نیک عمل کو ہمیشہ کرنا

۴۳۵۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس ذات کی

marfat.com

عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِیْ ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِیْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا

قسم جس نے آپ ﷺ کو وفات دی کہ آپ ﷺ اپنی وفات سے پہلے اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا فرماتے اور آپ ﷺ کو وہ عمل بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۵۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِیْ امْرَاَةٌ فَدَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوْا قَالَتْ وَكَانَ اَحَبَّ الدِّيْنَ اِلَيْهِ الَّذِیْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اسی دوران نبی ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ یہ ایسی عورت ہے جو رات کو عبادت کی وجہ سے سوتی نہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو وہ عمل کرو جس کی تم میں طاقت ہو اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ دینے سے نہ تھکے آئے گا لیکن تم ہی عمل کو وہ کرنے سے تھک جاؤ اور آپ ﷺ کو وہ عمل زیادہ پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے۔ اگر چہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۵۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيْمِیِّ الْاُسَيِّدِیِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْیَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ اِلٰى اَهْلِیْ وَوَلَدِیْ فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِیْ كُنَّا فِيْهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّا لَنَفْعَلُهٗ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِیْ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ اَوْ عَلٰى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً

حضرت حنظلہ کاتب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے جنت اور دوزخ کا ذکر کرتے اس طرح بیان فرمایا کہ ان دونوں کا نقشہ ہماری آنکھوں کے سامنے آ گیا لیکن جب میں آپ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر گھر آیا تو بیوی بچوں میں ہنسنے بولنے لگا اس کے بعد مجھے اپنی حالت خیال آیا جو میری آپ ﷺ کے سامنے تھی اسے یاد کر کے فوراً حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے کہا میں تو منافق ہو گیا اور ان سے کہا میں تو منافق ہو گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیا ہوا میں نے ان کو اپنی دولتوں کے بارے میں بتایا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے میری بھی یہی حالت ہے اس کے بعد حنظلہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے تمام واقعہ عرض کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اے حنظلہ اگر تم اسی حالت پر رہو جیسا کہ میرے پاس رہتے ہو تو تم سے فرشتے مصافحہ کرنے لگ جائیں چاہے تم بستر پر ہو یا گلی کوچوں میں چل رہے ہو۔ اے حنظلہ یہ حالت کبھی کبھی ہوتی ہے۔

۴۳۵۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

marfat.com

مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ

ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اتنا عمل کیا کرو جتنا تم سے ہو سکے کیونکہ وہی عمل بہتر ہوتا ہے جو انسان ہمیشہ کرے وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۵۷-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ عِيْسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلٰى صَخْرَةٍ فَاَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلٰى حَالِهٖ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ایک ایسے شخص کے پاس گذرے جو پتھر کی چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ کی دوسری طرف چلے گئے تھوڑی دیر وہاں ٹھہرنے کے بعد جب واپس تشریف لائے تو اس وقت بھی اس شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے دونوں ہاتھوں کو جمع کر کے تین مرتبہ فرمایا اے لوگو! عمل کرنے میں درمیانی طریقہ اختیار کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں اکتائے گا اور تم عمل سے تنگ آ جاؤ گے۔

بَاب ۱۵۲۶: ذِكْرِ الذُّنُوْبِ

گناہ

۴۳۵۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو عمل کیا کرتے تھے کیا اس کے بارے میں بھی ہم سے پوچھا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھے اعمال کیے ہیں اس سے جاہلیت کے زمانے کے بارے میں کوئی پوچھ گچھ نہ ہوگی اور اگر اس نے اسلام کے زمانے میں بھی برے اعمال کئے تو اس سے دونوں زمانوں کے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

۴۳۵۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ ان گناہوں سے بچو جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں بھی پوچھے گا۔

۴۳۶۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ نشان پڑ جاتا ہے اگر اس کے بعد وہ توبہ کر لے اور استغفار

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهٗ فَاِنْ زَادَ زَادَتْ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ)

کرے تو اس کا دل چمک کر صاف ہو جاتا ہے۔ اگر وہ گناہ کرتا رہے تو وہ سیاہی پڑھتی رہتی ہے اور بڑھتے بڑھتے اس کے تمام دل کو گھر لیتی ہے اسی کا نام قرآن مجید میں ران کھا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ہرگز نہیں بلکہ ان کے کیے ہوئے بڑے اعمال کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔

۴۳۶۱-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ خَدِيْجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَاَعْلَمَنَّ اَقْوَامًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيْضًا فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ اَمَا اِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَاْخُذُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَاْخُذُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوْهَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنی امت میں سے ان لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن تہامہ (وہ ملک جس میں مکہ مکرمہ اور یمن ہے) کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ انھیں گرد کی طرح اڑا دے گا ثوبان نے کہا یا رسول اللہ ہم سے ان لوگوں کا حال کھول کر بیان فرمایئے تاکہ ہم ان لوگوں میں شامل نہ ہو جائیں آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ تمہارے بھائی ہوں گے تمہاری قوم میں سے ہوں گے اور راتوں کو اسی طرح عبادت کریں گے جیسے تم عبادت کرتے ہوتے لیکن جب اکیلے ہوں گے تو حرام کام کریں گے۔

۴۳۶۲-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهٖ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوٰى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْاَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ اکثر لوگ جنت میں کون سے عمل کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور اچھے اخلاق کی وجہ سے پھر پوچھا گیا کہ لوگ کون سے عمل کی وجہ سے دوزخ میں زیادہ جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: منہ اور شرم گاہ کی وجہ سے منہ سے بری باتیں نکالیں گے اور شرم گاہ سے حرام کام کریں گے۔

بَاب ۱۵۲۷: ذِكْرِ التَّوْبَةِ

توبہ

۴۳۶۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی توبہ سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گمشدہ چیز کے ملنے سے خوش ہوتا

marfat.com

اَحَدِكُمْ مِنهُ بضَالَّتِهِ اِذَا وَجَدَهَا

ہے۔

۴۳۶۴-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَخْطَاْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَآءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

خضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: اگر تم اس قدر گناہ کرو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمھیں معاف فرمادے گا۔

۴۳۶۵-حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ اَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتّٰى اِذَا اَعْيَى تَسَجّٰى بِثَوْبِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ فَاِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جس کا اونٹ جنگل میں گم ہوگیا ہو اور وہ اسے تلاش کرتے کرتے تھک کر ایک مقام پر آ کر چادر اوڑھ کر لیٹ جائے (اس خیال سے کہ اب مرنے میں کوئی شک نہیں کیونکہ کھانا پینا اسی اونٹ پر تھا وہ اسی حالت میں ہوتا کہ اسے اپنے اونٹ کی آواز سنائی دے اور اپنے منہ چادر ہٹا کر دیکھے تو اس کا اونٹ اس کے سامنے کھڑا ہو۔)

۴۳۶۶-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

۴۳۶۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب انسان قصوروار ہے لیکن وہ قصوروار اچھے ہیں توبہ کرتے ہیں۔

۴۳۶۸-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ اَبِيْ اَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابن معقل سے روایت ہے کہ ایک دن میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت عبداللہ کے پاس گیا وہ فرما رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (گناہ سے) شرمندگی ہی گناہوں کی توبہ ہے۔ معقل نے عبداللہ سے کہا کیا واقعی آپ نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے انہوں نے فرمایا: ہاں۔

۴۳۶۹-حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے

marfat.com

نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

جب اس کی جان گلے میں نہ آئے۔

۴۳۷۰-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهٗ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَّهٗ شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلٰى هٰذِهٖ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِيْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں نے ایک اجنبی عورت کو بوسہ دیا ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا یہ سن کر آپ ﷺ خاموش ہوگئے۔ اتنے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ (دن کے دونوں کناروں یعنی صبح شام اور رات کے حصوں میں نماز پڑھو۔ بے شک نیکیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو قبول کرنے والے ہیں۔ (ھود: ۱۱۴) اس شخص نے کہا یارسول اللہ کیا یہ حکم میرے لئے خاص ہے یا عام ہے آپ ﷺ نے فرمایا: امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے۔

۴۳۷۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثَيْنِ عَجِيْبَيْنِ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ ذَرُّوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّيْ لَيُعَذِّبَنِّيْ عَذَابًا مَّا عَذَّبَهٗ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا بِهٖ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّيْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهٗ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ اَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهٗ لِذٰلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةُ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَّلَا يَيْئَسَ رَجُلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے زمانے میں ایک شخص نے بہت گناہ کئے تھے جو اس کے مرنے کا وقت قریب آیا اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے اور پھر پیس کر اس کی مٹی کو سمندر میں تیز ہوا میں اڑا دینا کیونکہ اگر اللہ نے مجھے پکڑ لیا تو مجھے ایسا عذاب دے گا کہ کسی کو بھی وہ عذاب نہ دیا ہوگا۔ جب وہ مرگیا تو اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس کے جسمانی حصے جمع کرنے کا حکم دیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے زندہ کھڑا تھا۔ فرمان الٰہی ہوا تو نے یہ فضل کسی لئے کیا تھا اس نے کہا اے میرے رب تیرے خوف کی وجہ سے تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔ زہری جو اس حدیث کے راوی ہیں کہتے ہیں مجھ سے حمید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک اور حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت دوزخ میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوئی کہ اس بلی کو اس عورت نے باندھ کر رکھا تھا نہ تو اسے کھانا دیتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے

marfat.com

مکوڑے کھا سکے یہاں تک نہ اپنے اعمال پر بھروسہ کرنا چاہئے اور نہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا چاہئے۔

۴۳۷۲-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَسَلُوْنِي الْمَغْفِرَةَ فَاَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّيْ ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ بِقُدْرَتِيْ غَفَرْتُ لَهٗ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيْرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ اَرْزُقْكُمْ وَلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَتْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ لَمْ يَزِدْ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَشْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُّلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا فَسَاَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِّنْهُمْ مَّا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ مَا نَقَصَ مِنْ مُّلْكِيْ اِلَّا كَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهَا اِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذٰلِكَ بِاَنِّيْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ عَطَائِيْ كَلَامٌ اِذَا اَرَدْتُّ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم گناہ گار ہو ہاں جسے میں گناہ سے محفوظ رکھوں تو وہ گناہ سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ تم مجھ سے بخش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا جو کوئی شخص مجھ سے یہ سمجھ کر بخش چاہتا ہے کہ میں بخش کرنے اور معاف کرنے کی طاقت ہے تو میں اسے اپنی قدرت سے بخش دیتا ہوں اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو لیکن جسے میں ہدایت کا راستہ دکھاؤں تم مجھ سے ہدایت مانگو تو میں تم کو ہدایت کا راستہ دکھاؤں تم سب ضرورت مند ہو میں جسے مال دار کروں وہ مال دار ہے تم مجھ سے رزق مانگو تو میں تمہیں رزق عطا کروں گا۔ اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے دریا والے اور خشکی والے سب کے سب پرہیز گاری پر جمع ہو جائیں تو میری سلطنت میں تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور دریا والے سب کے سب بدبختی پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے برابر کمی نہیں ہو سکتی۔ اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور دریا والے سب کے سب اپنی تمام آرزوئیں جو ان کے خیال میں آ سکتی ہیں وہ مجھ سے بیان کریں تو میں ان سب کی مرادیں پوری کروں گا اور میرے خزانے میں صرف اتنی کمی ہو گی جیسے تم میں سے کوئی سمندر کے کنارے پر سے گزرتے ہوئے اس میں ایک سوئی ڈبو دے پھر اسے نکال لے تو جیسے اس سمندر میں کمی واقع نہیں ہوتی اسی طرح میرے خزانے میں بھی نہیں ہوتی اس کی وجہ یہ ہے کہ میں سخی ہوں مجھے بخشش کے لئے کسی چیز کی ضرورت نہیں میں کہہ دیتا ہوں تو وہ پوری ہو جاتی ہے۔

بَاب ۱۵۲۸: ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالِاسْتِعْدَادِ لَهٗ

موت کی یاد اور اس کی تیاری

۴۳۷۳-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

marfat.com

مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِى الْمَوْتَ

ﷺ نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی چیز یعنی موت کو بہت زیادہ یاد کیا کرو۔

۴۳۷۴-حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ فَرْوَةَ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلُ قَالَ اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَاَىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْيَسُ قَالَ اَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَّاَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهٗ اسْتِعْدَادًا اُولٰٓئِكَ الْاَكْيَاسُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ اتنے میں ایک انصاری آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کو اسلام کیا پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مومنوں میں سے کون سا افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں پھر اس نے عرض کیا سب سے زیادہ عقلمند کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جو موت کو ہر وقت یاد کرتا ہو اور اس کی اچھی طرح تیاری کرتا ہو وہی سب سے زیادہ عقلمند ہے۔

۴۳۷۵-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِى ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِىْ يَعْلٰى شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابویعلیٰ شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقلمند شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنا فرمانبردار بنالے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور عاجز شخص وہ ہے جو نفس کی خواہشات پر چلے اور پھر کہے اللہ کی رحمت بہت بڑی ہے وہ بخشنے والا ہے۔

۴۳۷۶-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى شَابٍّ وَهُوَ فِى الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَخَافُ ذُنُوْبِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِىْ قَلْبِ عَبْدٍ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُوْ وَاٰمَنَهٗ مِمَّا يَخَافُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک جوان شخص کا حال پوچھنے کے لئے گئے جس کی جان نکل رہی تھی آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کہو کیا حال ہے وہ بولا یارسول اللہ میں اللہ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں لیکن اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرتے وقت جس شخص میں ڈر یہ دونوں باتیں یعنی ڈر اور امید جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے وہی چیز عطا فرمائے گا جس کی اسے امید ہوگی اور جس سے اسے ڈر ہوگا اس سے محفوظ رکھے گا۔

۴۳۷۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَآئِكَةُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب میت کی روح نکل رہی ہوتی ہے تو اس وقت اس کے پاس فرشتے آتے ہیں۔ اگر وہ نیک شخص ہے تو اس سے کہتے ہیں اے پاک روح پاک جسم سے نکل جا کیونکہ تو نیک ہے تو اللہ تعالیٰ کی

marfat.com

اخْرُجِی اَیَّتُهَا النَّفْسُ الطَّیِّبَةُ كَانَتْ فِی الْجَسَدِ الطَّیِّبِ اخْرُجِی حَمِیْدَةً وَّاَبْشِرِی بِرَوْحٍ وَّرَیْحَانٍ وَّرَبٍّ غَیْرِ غَضْبَانَ فَلَا یَزَالُ یُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰی تَخْرُجَ ثُمَّ یُعْرَجُ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ فَیُفْتَحُ لَهَا فَیُقَالُ مَنْ هٰذَا فَیَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ فَیُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّیِّبَةِ كَانَتْ فِی الْجَسَدِ الطَّیِّبِ ادْخُلِیْ حَمِیْدَةً وَّاَبْشِرِی بِرَوْحٍ وَّرَیْحَانٍ وَّرَبٍّ غَیْرِ غَضْبَانَ فَلَا یَزَالُ یُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰی یُنْتَهٰی بِهَا اِلَی السَّمَآءِ الَّتِیْ فِیْهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالَ اخْرُجِی اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِیْثَةُ كَانَتْ فِی الْجَسَدِ الْخَبِیْثِ اخْرُجِی ذَمِیْمَةً وَّاَبْشِرِی بِحَمِیْمٍ وَّغَسَّاقٍ وَّاٰخَرَ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ فَلَا یَزَالُ یُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰی تَخْرُجَ ثُمَّ یُعْرَجُ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ فَلَا یُفْتَحُ لَهَا فَیُقَالُ مَنْ هٰذَا فَیُقَالُ فُلَانٌ فَیُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِیْثَةِ كَانَتْ فِی الْجَسَدِ الْخَبِیْثِ ارْجِعِیْ ذَمِیْمَةً فَاِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَیُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَآءِ ثُمَّ تَصِیْرُ اِلَی الْقَبْرِ

رحمت سے خوش ہو جا فرشتے روح نکلنے تک یہی الفاظ کہتے رہتے ہیں جب روح جسم سے نکل جاتی ہے پھر اسے لے کر آسمان کی طرف چڑھتے ہیں آسمان کا دروازہ کھلتا ہے۔ وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں یہ کون ہے؟ فرشتے (جو روح کے ساتھ ہوتے ہیں) جواب دیتے ہیں فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں مرحبا اے پاک روح جو پاک بدن میں تھی تو شخص ہو کر داخل ہو جا اور اللہ کی رضا مندی اس کی رحمت اور خوشبو (جنت) سے خوش ہو جا۔ ہر آسمان پر اسے یہی کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ روح عرش تک پہنچ جاتی ہے اگر کسی بڑے آدمی کی روح ہوتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں اے ناپاک جسم کی روح بری حالت کے ساتھ آ گرم پانی اور پیپ کی خوشی حاصل کر اس سے یہی گفتگو ہوتی رہتی ہے پھر اسے لے کر آسمان کی طرف چلتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کا دروازہ نہیں کھولا جاتا آسمان کے فرشتے پوچھتے ہیں یہ کون ہے؟ روح لے جانے والے فرشتے کہتے ہین یہ فلاں شخص کی روح ہے تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس ناپاک روح کو جو ناپاک جسم میں تھی کوئی چیز مبارک نہ ہو اسے ذلیل کر کے نیچے پھینک دو کیونکہ اس جیسی روحوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے آخر وہ اسے آسمان سے نیچے پھینک دیتے ہیں پھر وہ قبر میں واپس آ جاتی ہے۔

۴۳۷۸- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِیْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ اَخْبَرَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَجَلُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ اَوْ ثَبَتَهُ اِلَیْهَا الْحَاجَةُ فَاِذَا بَلَغَ اَقْصٰی اَثَرِهٖ قَبَضَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِیْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی موت کسی جگہ پر مقرر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ وہاں اس کی کوئی نہ کوئی ضرورت پیدا کر دیتا ہے جب پیدا کر دیتا ہے جب وہ اس ضرورت کے لئے اس جگہ پر پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کر لیتا ہے اور قیامت کے دن زمین عرض کرے گی اے مالک یہ تیری امانت ہے۔

۴۳۷۹- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنا ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کو برا جانتا ہے اللہ تعالیٰ

marfat.com

قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهٗ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ فِيْ كَرَاهِيَةِ لِقَاءِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهٖ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهٗ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهٗ

بھی اس سے ملاقات کرنے کو برا جانتا ہے پھر آپ ﷺ سے عرض کا کیا گیا یارسول اللہ اگر اللہ سے ملاقات کرنے کو برا خیال کرنا اور ہم میں سے یہ ایک موت کو برا خیال کرنا اور ہم میں سے یہ ایک موت کو برا سمجھتا ہے اس لحاظ سے ہم برے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا: (یہ مرتے وقت کی حالت ہے) جب بندہ کو بخشش اور رحمت کی خبر دی جاتی ہے تو بندہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے جب اسے اللہ کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے۔ اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

۴۳۸۰-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مصیبت اور تکلیف کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر تم موت کی خواہش کیے بغیر نہیں رہ سکتے تو اس طرح کہو اے اللہ اگر میرا جینا بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر میرا مرنا بہتر ہے تو مجھے مار دے۔

بَاب۱۵۲۹: ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبِلٰى

قبر اور مردے کا بیان

۴۳۸۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کا پورا بدن سوائے ریڑھ کی ہڈی کے گل جاتا ہے اور قیامت کے روز اسی پر پیدائش ہوگی۔

۴۳۸۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيْرٍ عَنْ هَانِئٍ مَّوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ يَبْكِيْ حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا

حضرت ہانی سے روایت ہے جو عثمان بن عفان کے آزاد کردہ غلام تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ ان کی ڈاڑھی گیلی ہو جاتی لوگوں نے ان سے پوچھا جب آپ کے سامنے جنت و دوزخ کا تذکرہ ہوتا ہے تو اس وقت آپ روتے نہیں اور قبر دیکھ کر روتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھا قبر آخرت کی پہلی منزل ہے

marfat.com

بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ

جس نے اس سے چھٹکارا پایا اس کے آئندہ بھی آسانی ہوگی اور جس نے اس منزل میں آسانی نہ پائی تو آئندہ اس کے لئے سختی ہی رہے گی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے قبر سے زیادہ خوفناک چیز کوئی نہیں دیکھی ہے۔

۴۳۸۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِيْ قَبْرِهٖ غَيْرَ فَزِعٍ وَّلَا مَشْعُوْفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِي الْاِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ رَاَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ انْظُرْ اِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهٗ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِيْ قَبْرِهٖ فَزِعًا مَّشْعُوْفًا فَيُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهٗ فَيُفْرَجُ لَهٗ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ انْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو نیک آدمی قبر میں اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اسے کسی قسم کا ڈر اور گھبراہٹ نہیں ہوتی پھر اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں دین اسلام پر تھا' اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے وہ جواب دیتا ہے یہ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو اللہ کے پاس سے ہماری طرف روشن دلیلیں لے کر آئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا مانا پھر پوچھا جاتا ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو کون دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لئے دوزخ کی ایک کھڑکی کھول دی جاتی ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ آگ آگ کو کھا رہی ہے اس سے کہا جائے دیکھ یہی وہ جگہ تھی جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بچایا۔ پھر ایک کھڑکی جنت کی طرف کھول جاتی ہے تو وہ اس کی تازگی اور لطافت کو دیکھے گا اور اس سے کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو دنیا میں بھی یقین اور ایمان پر تھا اور اسی پر تو فوت ہوا اور انشاء اللہ اسی یقین اور ایمان پر تو قیامت کے روز اٹھایا جائے گا برے آدمی کو جب قبر میں اٹھایا جاتا ہے تو وہ ڈرتا اور گھبراتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تو دنیا میں کس مذہب پر تھا وہ جواب دیتا ہے افسوس مجھے نہیں معلوم اس سے پوچھا جاتا ہے کہ اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے وہ کہتا ہے میں لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ کہتے سنا تھا تو وہ کہتے تھے میں بھی کہتا تھا اس کے لئے جنت کی طرف ایک کھڑکی کھولی جائے گی وہ اس کی تازگی اور بہار کو دیکھے گا۔ اس سے کیا جائے گا دیکھ تیرا ٹھکانہ یہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے تو اس سے علیحدہ رکھا گیا۔ پھر دوزخ کی طرف کھڑکی کھول جائے گی تو آگ آگ کو کھا رہی ہوگی تو اس سے کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو تمام زندگی شک کی

marfat.com

حالت میں رہا اور شک کی حالت میں فوت ہوا اور اگر اللہ نے چاہا تو اسی حالت میں اٹھے گا۔

۴۳۸۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قبر کے عذاب کے بارے میں اتری ہے مردے سے پوچھا جائے گا تیرا رب کون ہے وہ جواب دے گا میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے نبی ہیں تو اس آیت کا یہی مطلب ہے يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (اللہ ایمان لانے والوں کو یکجا بات کر وجہ سے دینا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ (ابراہیم: ۲۷)

۴۳۸۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهٖ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اسے قبر میں صبح وشام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ (جہاں وہ آخرت میں رہے گا) اگر وہ جنتی ہے تو جنت کا ٹھکانہ اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ کا ٹھکانہ اور کہا جاتا ہے یہ قیامت تک کے لئے تیرا ٹھکانہ ہے۔

۴۳۸۶-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَّعْلُقُ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ يُبْعَثُ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت میں اڑتی پھرتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز اس کے جسم میں واپس کر کے اٹھائے گا۔

۴۳۸۷-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مردہ قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے سورج غروب ہونے کے قریب دکھائی دیتا ہے وہ اپنی دونوں آنکھوں کو ملتا ہوا اٹھتا ہے اور کہتا ہے ذرا رکو مجھے نماز تو پڑھ لینے دو۔

بَاب ۱۵۳۰: ذِكْرِ الْبَعْثِ

حشر

marfat.com

۴۳۸۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَيِ الصُّوْرِ بِاَيْدِيْهِمَا اَوْ فِیْ اَيْدِيْهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتَى يُؤْمَرَانِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صور پھونکنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں دو سینگ ہیں جو اس انتظار میں ہیں کہ کب انھیں صور پھونکنے کا حکم ہوتا ہے۔

۴۳۸۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِسُوْقِ الْمَدِيْنَةِ وَالَّذِیْ اصْطَفٰی مُوْسٰی عَلَى الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَدَهٗ فَلَطَمَهٗ قَالَ تَقُوْلُ هٰذَا وَفِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ) فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰی اٰخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِّنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِیْ اَرَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلِیْ اَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰی فَقَدْ كَذَبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ایک یہودی مدینہ منورہ کے بازار میں کہہ رہا تھا اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ اسلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی۔ایک انصاری یہ سن کر غصے سے کھڑا ہوا اور اس نے یہودی کے منہ پر طمانچہ مارتے ہوئے کہا تو یہ کیا کہہ رہا ہے؟ حالانکہ ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا آپ نے یہ آیت پڑھی وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (اور جب صور پھونکا جائے گا تو آسمان والے اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے گا وہ بے ہوش نہ ہوگا پھر دوبارہ صور پھوکا جائے گا تو سب کھڑے ہو جائیں گے اور انھیں نظر آنے لگے گا۔(الزمر: ۶۸) اور پھر فرمایا تو سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا تو اس وقت حضرت موسیٰ علیہ اسلام عرش کا پایہ پکڑے کھڑے ہوں گے میں نہیں جانتا کہ موسیٰ مجھ سے پہلے ہوشیار ہوں گے یا وہ ان لوگوں میں ہوں گے جنہیں اللہ سے ہوش نہ کرنا چاہے گا اور جو شخص یہ کہے میں حضرت یونس علیہ السلام بن متی سے بہتر ہوں تو وہ جھوٹا ہے۔

۴۳۹۰-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِيْهِ بِيَدِهٖ وَقَبَضَ يَدَهٗ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین اور آسمان کو اپنی مٹھی میں لے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مٹھی بند کی پھر کھولی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ بھی فرمائے گا میں ہی جبار ہوں' میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں نافرمان لوگ' کہاں ہیں مغرور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے

marfat.com

الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهِ الوَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتّٰى اِنِّىْ لَاَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جاتے اور دائیں بائیں گھومتے جاتے یہاں تک کہ آپ کے ہلنے سے منبر بھی ہل رہا تھا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے یہ خیال ہو رہا تھا کہ کہیں منبر رسول اللہ ﷺ کو لے کر گر نہ پڑے۔

۴۳۹۱-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِىْ صَغِيْرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَآءُ قَالَ وَالنِّسَآءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا يُسْتَحْيَا قَالَ يَا عَآئِشَةُ الْاَمْرُ اَهَمُّ مِنْ اَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ لوگ قیامت کے روز کیسے اٹھالیں جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ننگے یا ننگے جسم میں نے کہا رسول اللہ اور عورتیں آپ ﷺ نے فرمایا: عورتیں بھی میں نے کہا یارسول اللہ کہا اس وقت ہمیں شرم نہ آئے گی آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! وہاں ایسی فکر ہوگی کہ کوئی ایک دوسرے کی طرف دیکھ نہ سکے گا۔

۴۳۹۲-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَاَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَّمَعَاذِيْرُ وَاَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيْرُ الصُّحُفُ فِى الْاَيْدِىْ فَاٰخِذٌ بِيَمِيْنِهِ وَاٰخِذٌ بِشِمَالِهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے تین مرتبہ پیش ہوں گے۔ دو پیشوں میں عذرات اور بحث ہوگی تیسری پیشی میں ہر ایک کے اعمال نامے اڑ اڑ کر اس کے ہاتھ میں آجائے گا۔ کسی کے دائیں ہاتھ میں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

۴۳۹۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ يَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِىْ رَشْحِهٖ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب لوگ قیامت کے روز اپنے مالک کے سامنے کھڑے ہوں گے تو بعض لوگ آدھے کانوں تک پسینے میں ڈوبے ہوں گے۔

۴۳۹۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ) فَاَيْنَ تَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یارسول اللہ قرآن میں آتا ہے یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ (جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے۔ (ابراہیم: ۴۸) تو پھر لوگ اس دن کہاں ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پل صراط پر۔

۴۳۹۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

marfat.com

الْاَعْلٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِیْرَةِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعُتْوَارِیِّ اَحَدِ بَنِیْ لَیْثٍ قَالَ وَکَانَ فِیْ حَجْرِ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُهٗ یَعْنِیْ اَبَا سَعِیْدٍ یَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُوْضَعُ الصِّرَاطُ بَیْنَ ظَهْرَانَیْ جَهَنَّمَ عَلٰی حَسَكٍ کَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ یَسْتَجِیْزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْجٌ بِهٖ ثُمَّ نَاجٍ وَّمُحْتَبَسٌ بِهٖ وَمَنْکُوْسٌ فِیْهَا

جہنم کے دونوں پر پل صراط رکھا جائے گا اس میں ایسے کانٹے ہوں جیسے سعدان کے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہیں پھر لوگ اس پر سے گذرنا شروع کریں گے بعض صحیح سلامت گزر جائیں گے۔ بعض کے کچھ جسمانی حصے کٹ کر جہنم میں گر جائیں گے بعض چل ہی نہ سکیں گے بعض بالکل جہنم میں گر جائیں گے اور اپنے گناہوں کی سزا پا کر اس سے باہر نکل آئیں گے۔

۴۳۹۶-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَلَّا یَدْخُلَ النَّارَ اَحَدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَیْبِیَةَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَیْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ (وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُهَا کَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا) قَالَ اَلَمْ تَسْمَعِیْهِ یَقُوْلُ (ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا)

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ جو لوگ غزوہ بدر اور صلح حدیبہ میں شریک تھے ان میں سے کوئی جہنم میں نہ جائے گا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ اللہ تو فرماتا ہے وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُهَا کَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا (اور تم میں سے کوئی بھی نہیں جس کا اس پر سے گذر نہ ہو آپ کے رب کے پاس یہ بات فیصلہ شدہ ہے جو میری پوری ہو کر رہے گی (مریم:۷۱) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے یہ نہیں سنا ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا (پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جو اللہ سے ڈرتے ہیں، اور ظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ (مریم:۷۲)

بَاب۱۵۳۱: صِفَةِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد ﷺ کی امت

۴۳۹۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ سِیْمَآءُ اُمَّتِیْ لَیْسَ لِاَحَدٍ غَیْرِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر پیش کیے جاؤ گے تو تمہارے ہاتھ پاؤں وضو سے چمک رہے ہوں گے اور یہ نشانی میری امت کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہ ہوگی۔

۴۳۹۸-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قُبَّةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک خیمہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ جنتیوں

marfat.com

فَقَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَّمَا اَنْتُمْ فِىْ اَهْلِ الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِىْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعَرَةِ السَّوْدَاءِ فِىْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

میں سے چوتھا حصہ تمہارا ہو ہم نے عرض کیا کیونکہ نہیں آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ جنت کی تہائی تم ہو ہم نے کہا کیوں نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مجھے تو یہ امید ہے کہ جنت والوں میں سے ہوگا کہ جنت میں مسلمان کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوگا اور جیسا کہ سیاہ بیل پر ایک سفید بال ہو یا سرخ بیل کے جسم پر ایک سیاہ بال ہو۔

۴۳۹۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِىْءُ النَّبِىُّ وَمَعَهٗ الرَّجُلَانِ وَيَجِىْءُ النَّبِىُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَاَقَلُّ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُدْعٰى قَوْمُهٗ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَّشْهَدُ لَكَ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ وَّاُمَّتُهٗ فَتُدْعٰى اُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ وَمَا عِلْمُكُمْ بِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ اَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذٰلِكَ اَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوْا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذٰلِكُمْ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز کسی نبی کے ساتھ صرف دو آدمی ہوں گے اور کسی نبی کے ساتھ تین آدمی ہوں گے اور کسی کے ساتھ اس سے زیادہ یا اس سے کم اور اس نبی سے پوچھا جائے گا کیا تو نے اپنی قوم کو میرا پیغام پہنچا دیا تھا۔ وہ کہے گا جی ہاں انہوں تو اس کی قوم کو بلا یا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا کیا انہوں نے میرا پیغام تمہیں نہیں پہنچایا تھا اس تو وہ قوم جواب دے گی اس نے ہمیں کوئی پیغام نہیں پہنچایا تھا اس نبی سے پوچھا جائے گا تمہارا گواہ کون ہے وہ جواب دے گا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی امت تو حضور ﷺ اور آپ کی امت کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کیا اس نبی علیہ اسلام نے میرا پیغام پہنچایا تھا تو امت محمد یہ جواب دے گی جی ہاں پھر پوچھا جائے گا تمہیں اس کا علم کیسے ہوا؟ حضرت محمد ﷺ کی امت کہے گی ہمارے نبی نے اس بات کی خبر دی تھی کہ تمام پیغمبروں نے اپنی اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا تھا ہم نے حضور کی بات کی تصدیق کی نبی ﷺ نے فرمایا: اس آیت کا یہی مطلب ہے۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا (اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔ (البقرہ:۱۴۳)

۴۴۰۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالٍ

حضرت رفاعہ جہنی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر سے واپس آئے تو آپ نے فرمایا: اس

marfat.com

بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِیِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ مَا مِنْ عَبْدٍ یُؤْمِنُ ثُمَّ یُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهٖ فِی الْجَنَّةِ وَاَرْجُوْ اَلَّا یَدْخُلُوْهَا حَتّٰی تَبَوَّئُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذَرَارِیِّكُمْ مَسَاكِنَ فِی الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ یُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ سَبْعِیْنَ اَلْفًا بِغَیْرِ حِسَابٍ

ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے جس شخص نے ایمان قبول کیا اور اس پر قائم رہا تو جنت میں جائے گا اور مجھے امید ہے کہ جب تک تم اور تمہاری اولاد جنت میں اپنا مقام حاصل نہ کر لے گی کوئی جنت میں نہ جائے گا اور مجھ سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے بغیر حساب کے ستر ہزار آدمی جنت میں جائیں گے۔

۴۴۰۱-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ سُبْحَانَهٗ اَنْ یُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ سَبْعِیْنَ اَلْفًا لَّا حِسَابَ عَلَیْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَّثَلَاثُ حَثَیَاتٍ مِّنْ حَثَیَاتِ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں جائیں گے ان کے علاوہ میرے مالک کی تین مٹھیاں ہوں گی جن میں کئی لوگ سما جائیں گے اور اللہ ان کی بخشش فرما کر جنت میں داخل کرے گا۔

۴۴۰۲-حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِیُّ وَاَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نُكْمِلُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ سَبْعِیْنَ اُمَّةً نَحْنُ اٰخِرُهَا وَخَیْرُهَا

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم قیامت کے روز ستر امتوں کو مکمل کریں گے اور ہم سب سے آخری اور سب سے بہتر ہوں گے۔

۴۴۰۳-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّكُمْ وَفَّیْتُمْ سَبْعِیْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَیْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَی اللّٰهِ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ستر امتیں پوری کرو گے اور اللہ کے نزدیک تم سب امتوں سے افضل اور سب سے زیادہ عزت والے ہو۔

۴۴۰۴-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَرْبَعُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی۔ جن میں سے اسی (۸۰) اس امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔

۴۴۰۵-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم امتوں کے اعتبار سے سب سے آخری

marfat.com

نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَاَوَّلُ مَنْ يُّحَاسَبُ يُقَالُ اَيْنَ الْاُمَّةُ الْاُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

امت ہیں لیکن حساب میں پہلے ہوں گے اور کہا جائے گا امتی امت کہاں ہے اور اس کے نبی ﷺ۔ تو ہم اول بھی ہیں اور آخر بھی۔

۴۴۰۶- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اُذِنَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِي السُّجُوْدِ فَيَسْجُدُوْنَ لَهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوْا رُءُوْسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَائَكُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام امتوں کو جمع کرے گا تو امت محمد ﷺ کو سجدہ کی اجازت دی جائے گی تو وہ بڑی دیر تک اللہ کے حضور سجدہ کریں گے پھر حکم ہوگا اپنے سر اٹھاؤ ہم نے تمہاری تعداد کے مطابق تمہارا فدیہ کر دیا۔ یعنی جگہ اتنے ہی کفار دوزخ میں داخل کر دیں گے۔

۴۴۰۷- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مَرْحُوْمَةٌ عَذَابُهَا بِاَيْدِيْهَا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَيُقَالُ هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت پر اللہ کی رحمت ہے۔ اس کا عذاب اس کے ہاتھ میں ہے جب قیامت کا روز ہوگا تو ہر ایک مسلمان کو ایک کافر دے کر کہا جائے گا یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

بَاب ۱۵۳۲: مَا يُرْجٰى مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن رحمت باری تعالیٰ کی امید

۴۴۰۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى اَوْلَادِهَا وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے اور اس میں سے ایک حصہ تو مخلوق کو عطا فرمایا جس کی وجہ سے وہ آپس میں محبت اور رحم کرتے ہیں اور جانور اپنے بچوں پر مہربانی کرتا ہے اور ننانوے حصے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں جو قیامت کے روز اپنے بندوں پر خرچ کرے گا۔

۴۴۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْاَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلٰى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّالطَّيْرُ وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اسی دن سو رحمتیں پیدا کیں ان میں سے ایک حصہ زمین کو عطا فرمایا جس کی وجہ سے ماں اپنے بچے پر اور جانور، پرندے ایک دوسرے پر رحم اور مہربانی کرتے ہیں اور ننانوے حصے قیامت کے لئے رکھے جب قیامت کا روز ہوگا

marfat.com

الْقِيَامَةِ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَكْمَلَهَا اللّٰهُ بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ

توان رحمتوں کوخرچ کرے گا۔

۴۴۱۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ اِنَّ رَحْمَتِىْ تَغْلِبُ غَضَبِىْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنے لیے یہ مقرر فرما لیا کہ میری رحمت میرے حصے پر غالب ہے۔

۴۴۱۱-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں گدھے پر سوار تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے اور بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ بندے جب یہ کام سرانجام دیں تو انھیں عذاب نہ دے۔

۴۴۱۲-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ يَحْيٰى الشَّيْبَانِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ فَقَالُوْا نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ وَامْرَاَةٌ تَحْصِبُ تَنُّوْرَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَّهَا فَاِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّوْرِ تَنَحَّتْ بِهٖ فَاَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمِ الرَّاحِمِيْنَ قَالَ بَلٰى قَالَتْ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمَ بِعِبَادِهٖ مِنَ الْاُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ الْاُمَّ لَا تُلْقِىْ وَلَدَهَا فِى النَّارِ فَاَكَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِىْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهٖ اِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِىْ يَتَمَرَّدُ عَلَى اللّٰهِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جہاد میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قوم پر سے گذر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں۔ ایک عورت وہاں بیٹھی ہوئی تنور میں آگ جلا رہی تھی اور اس کے پاس اس کا بچہ بیٹھا ہوا تھا جب یہ تنور آگ سے روشن ہوگیا تو اس عورت نے اپنے بچے کو ایک طرف کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے کہا کیا آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: ہاں اس نے کہا کیا اللہ سب رحم کرنے والوں سے رحم کرنے والا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں وہ بولی کیا اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہرباں نہیں جتنی ماں اپنے بچوں پر ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا ماں تو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر جھکا دیا اور رونے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں

marfat.com

سے اسی کو عذاب دیتا ہے جس نے نافرمانی اور بے وفائی کا ارادہ کرلیا ہو اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے انکار کر دیا ہو۔

۴۴۱۳-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَّمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ وَّلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں وہی جائے گا جو بد بخت ہوگا۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! بد بخت کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی اطاعت نہ کرے اور اس کے لئے گناہوں کو نہ چھوڑے۔

۴۴۱۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخُوْ حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ اَوْ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلْ مَعِيْ اِلٰهٌ اٰخَرُ فَمَنِ اتَّقٰى اَنْ يَّجْعَلَ مَعِيْ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (وہی ذات ہے جس سے ڈرا جائے اور وہی ہے جو بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔ (المدثر:۵۶) اس کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس بات کا زیادہ حق دار ہوں کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے جو شخص میرے ساتھ اور کو معبود بنانے سے بچ گیا تو اس کی بخش کرنا مجھ پر فرض ہے۔

۴۴۱۵-قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُشْرَكَ بِيْ غَيْرِيْ وَاَنَا اَهْلٌ لِّمَنِ اتَّقٰى اَنْ يُّشْرِكَ بِيْ اَنْ اَغْفِرَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ کی تفسیر میں فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس بات کا زیادہ حق دار ہوں کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ جو شخص میرے ساتھ کسی اور کو معبود بنانے سے بچ گیا تو مجھ پر یہ فرض ہے کہ میں اسے بخش دوں۔

۴۴۱۶-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِيَ الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَسَنَةٌ فَيَهَابُ الرَّجُلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کے روز میری امت میں سے ایک شخص پکارے گا تو سب کے سامنے اس کے اعمال کے ننانوے دفتر کھول کر پھیلائے جائیں گے ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ جہاں تک نظر پہنچے گی پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا انہیں پڑھ لے اور ان میں جو تیرے گناہ لکھے ہوئے ہیں ان میں سے تو کس کا انکار کرتا ہے وہ کہے گا اے مالک! میں کسی کا انکار نہیں کرتا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا کراماً کاتبین نے تیرے اوپر کوئی ظلم کیا ہے؟ پھر

marfat.com

فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَّاِنَّهٗ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهٗ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوْضَعُ السِّجِلَّاتُ فِيْ كِفَّةٍ وَّالْبِطَاقَةُ فِيْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَاَهْلُ مِصْرَ يَقُوْلُوْنَ لِلرُّقْعَةِ بِطَاقَةً

ارشاد ہوگا کیا تیرے پاس اس میں کوئی نیکی بھی موجود ہے وہ ڈرتے ہوئے کہے گا نہیں پھر ارشاد ہوگا نہیں ہمارے پاس تیری نیکیاں بھی ہیں آج کے روز تجھ پر کوئی ظلم نہ کیا جائے گا انصاف ہوگا۔ پھر ایک چھوٹا سا پرچہ نکالا جائے گا جس میں لکھا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وہ کہے گا اے مالک یہ رقعہ اتنے بڑے دفتروں کے سامنے کیا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا تجھ پر ظلم نہ کیا جائے گا تو وہ تمام دفاتر ترازو کے ایک پلڑے میں اور وہ رقعہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا اور وہ رقعہ ان دفتروں سے بھاری ہو جائے گا محمد بن یحییٰ کہتے ہیں حدیث میں جو بطاقہ کا لفظ ہے اس سے مراد رقعہ ہے اور مصر والے رقعہ کو بطاقہ بولتے ہیں۔

بَاب ۱۵۳۳: ذِكْرِ الْحَوْضِ

حوضِ کوثر

۴۳۱۷-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِيْ حَوْضًا مَّا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ اَبْيَضَ مِثْلَ اللَّبَنِ اٰنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ وَاِنِّيْ لَاَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسا کہ کعبہ سے بیت المقدس اس کا پانی دودھ کی طرح سفید ہے۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں اور میری پیروی کرنے والوں کی تعداد قیامت کے روز سب سے زیادہ ہوگی۔

۴۳۱۸-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَوْضِيْ لَاَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ اِلٰى عَدَنَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَلَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْاِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے مقام ایلہ سے عدن اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں کی گنتی سے زیادہ ہیں اور وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہید سے زیادہ میٹھا ہے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میں غیر لوگوں کو اس سے ایسے ہٹا دوں گا جیسے اونٹوں والا اپنے حوض سے دوسرے اونٹوں کو ہٹا دیتا ہے لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ کیا آپ ہم لوگوں کو پہچان لیں گے آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میرے پاس آؤ گے تو تمہارے ہاتھ پاؤں اور پیشانی وضو کی وجہ سے روشن ہوگی اور

marfat.com

یہ نشانی کسی اور قوم میں نہ پائی جائے گی۔

۴۴۱۹-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَاَتَيْتُهُ عَلٰى بَرِيْدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا سَلَّامٍ فِيْ مَرْكَبِكَ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُشَافِهَنِيْ بِهٖ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ حَوْضِيْ مَا بَيْنَ عَدَنَ اِلٰى اَيْلَةَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ اَكَاوِيْبُهٗ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَّمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا وَّاَوَّلُ مَنْ يَّرِدُهٗ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَّالشُّعْثُ رُءُوْسًا الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُوْنَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ حَتّٰى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهٗ ثُمَّ قَالَ لٰكِنِّيْ قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِيَ السُّدَدُ لَا جَرَمَ اَنِّيْ لَا اَغْسِلُ ثَوْبِيَ الَّذِيْ عَلٰى جَسَدِيْ حَتّٰى يَتَّسِخَ وَلَا اَدْهُنُ رَاْسِيْ حَتّٰى يَشْعَثَ

حضرت ابو سلام حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے بلا بھیجا میں جلد پہنچنے کے لئے گھوڑوں کی ڈاک بٹھا کر آیا انہوں نے فرمایا اے ابو سلام میں نے تجھے سواری کی مشقت سے تکلیف دی ہے ابو سلام نے کہا اے مومنوں کے امیر! مجھے تکلیف تو ہوئی ہے عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا میں نے تجھے اس لئے تکلیف دی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے حوض کے بارے میں ایک حدیث سنی ہے۔ میں خود تم سے یہ حدیث سننا چاہتا ہوں میں نے عرض کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے مقام عدن سے مقام ایلہ۔ اس کے کوزے گنتی کے لحاظ سے آسمان کے تاروں کے برابر ہیں۔ اس کا پانی دودھ اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ جو شخص اس میں سے ایک گھونٹ پی لے گا، وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے وہ لوگ اس حوض پر پانی پینے کے لئے آئیں گے جو فقیر مہاجرین ہوں گے جن کے کپڑے بھی میلے ہوں گے اور خوبصورت عورتوں سے نکاح کی طاقت بھی نہ رکھتے ہوں گے ان کے لئے کوئی اپنا دروازہ نہ کھولتا ہوگا۔ ابو سلام نے کہا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کو سن کر اتنا روئے کہ ان کی ڈاڑھی آنسوؤں سے بھیگ گئی اور فرمانے لگے میں نے تو عمدہ عورتوں سے نکاح بھی کر لیا عمدہ کپڑے بھی پہن لئے میرے لئے دروازے بھی کھلے اب میں یہ ضرور کروں گا کہ جو کپڑے پہنے ہوں انھیں اس وقت نہ دھوؤں گا جب تک میلے نہ ہو جائیں اور جب تک میرے سر کے بال پریشان نہ ہو جائیں گے اس وقت تک اپنے سر میں تیل نہ لگاؤں گا۔

۴۴۲۰-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

marfat.com

قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِيْ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِيْنَةِ اَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَعُمَانَ

اللہ ﷺ نے فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا صفاء سے مدینہ منورہ یا جیسے مدینہ منورہ سے عمان۔

۴۴۲۱-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرٰى فِيْهِ اَبَارِيْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حوض کوثر پر چاندی اور سونے کے پیالے ہوں گے جو آسمان کے تاروں کے تعداد کے برابر ہوں گے۔

۴۴۲۲-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَتَى الْمَقْبَرَةَ فَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ثُمَّ قَالَ لَوَدِدْنَا اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيَ الَّذِيْنَ يَاْتُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَمْ يَكُنْ يَّعْرِفُهَا قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِيْ كَمَا يُذَادُ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ فَاُنَادِيْهِمْ اَلَا هَلُمُّوْا فَيُقَالُ اِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوْا يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ فَاَقُوْلُ اَلَا سُحْقًا سُحْقًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم قبرستان میں گئے تو قبر والوں کو سلام کیا اور یہ دعا پڑھی اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ (اے یہاں کے رہنے والے مومنو! تم پر سلام ہو۔ بے شک ہم بھی تم سے عنقریب ملنے والے ہیں) پھر فرمایا میری خواہش تھی کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتا صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں آپ ﷺ نے فرمایا تم میرے اصحاب ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے میں تم لوگوں کے لئے حوض کوثر پر کھڑا ہوں گا۔ صحابہ نے کہا یارسول اللہ آپ کی امت میں سے جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے آپ انھیں کیسے پہچانیں گے۔ دیکھو جس شخص کے سفد پیشانی اور سفید پاؤں والے گھوڑے سیاہ مشکی کے ساتھ مل جائیں تو کیا وہ انھیں پہچان نہ لے گا۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اسی طرح میری امت کے لوگ قیامت کے دن وضو کی وجہ سے روشن پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے اور میں تمہارے لئے حوض کوثر پر کھڑا ہوں گا اس کے بعد فرمایا میرے حوض میں منکر لوگ اس طرح علیحدہ کر دیئے جائیں گے جس طرح گم شدہ اونٹ ہٹا دیا جاتا ہے۔ میں انھیں دیکھ کر کہوں گا ادھر آؤ کہا جائے گا یہ آپ کے بعد بدل گئے اور دین سے پھر گئے۔ اس وقت میں افسوس سے کہوں گا دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔

marfat.com

بَاب ۱۵۳۴: ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ

شفاعت

۴۴۲۳-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّیْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ فَهِیَ نَائِلَةٌ مَّنْ مَّاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے تمام نبیوں نے اپنی اپنی دعا مانگ لی ہے۔ میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑا ہے اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جس نے اس حال میں وفات پائی ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذرے کے برابر بھی کسی کو شریک نہ کیا ہو۔

۴۴۲۴-حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِیُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار ہوں اور یہ بات میں فخر سے نہیں کہتا قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی اٹھوں گا اور اس میں کوئی فخر کی بات نہیں سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلی میری شفاعت قبول کی جائے گی اس میں کوئی فخر کی بات نہیں۔ اور حمد کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہی ہاتھ میں ہوگا اور اس میں بھی کوئی فخر کی بات نہیں۔

۴۴۲۵-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَلَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَتْهُمْ اِمَاتَةً حَتّٰى اِذَا كَانُوْا فَحْمًا اُذِنَ لَهُمْ فِی الشَّفَاعَةِ فَجِیْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوْا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُوْنُ فِیْ حَمِيْلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِی الْبَادِيَةِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخ میں رہنے والے دوزخی نہ اس میں میریں گے اور نہ جلس رہیں گے لیکن کچھ لوگ ہوں جنھیں دوزخ میں ان کی گناہوں اور غلطیوں کی وجہ سے ڈالا جائے گا تو وہ آگ انھیں جلا دے گی یہاں تک کہ کوئلے کی طرح ہو جائیں گے اس وقت ان کی شفاعت کا حکم ہوگا تو گروہ گروہ بنکر نکالے جائیں گے وہ جنت کی نہروں پر پھیل جائیں گے تو کہا جائے گا اے جنت والو! ان پر پانی ڈالو تو وہ اس پانی سے اس طرح اگیں گے جیسے گھاس دریا کے کنارے اُگتی ہے۔ یہ سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنگل میں بھی رہے ہیں۔

marfat.com

۴۴۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت میری امت میں سے ان لوگوں کے لئے ہوگی جنہوں نے کبیرہ گناہ کئے ہوں گے۔

۴۴۲۷- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِيْ الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِاَنَّهَا اَعَمُّ وَاَكْفٰى اَتَرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ لَا وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِيْنَ الْخَطَّائِيْنَ الْمُتَلَوِّثِيْنَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اختیار ملا کہ چاہے شفاعت کروں یا میرے امت میں سے آدھی امت کو جنت میں داخل کر دیا جائے۔ میں نے اس میں شفاعت کو پسند کیا کیونکہ وہ عام ہوگی اور تم شاید یہ سمجھو کہ وہ پرہیز گار لوگوں کے لئے ہو گی نہیں بلکہ وہ گناہ گاروں اور قصوروارون کے لئے ہوگی۔

۴۴۲۸- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُوْنَ اَوْ يَهْتَمُّوْنَ شَكَّ سَعِيْدٌ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ تَشَفَّعْنَا اِلٰى رَبِّنَا فَاَرَاحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهٗ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُوْ اِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا فَاِنَّهٗ اَوَّلُ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهٗ رَبَّهٗ مَا لَيْسَ لَهٗ بِهٖ عِلْمٌ وَيَسْتَحْيِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسَ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوْحَهٗ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَرْفَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے روز سب مومن اکٹھے ہوں گے پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں ڈالے گا تو آپس میں مشورہ کریں گے کہ کس سے ہم اپنی سفارش کرائیں۔ تاکہ اس تکلیف سے آرام مل سکے الغرض یہ سب اکٹھے ہو کر حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ آدم ہیں اور لوگوں کے باپ ہیں اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا اور آپ سے فرشتوں کو سجدہ کروایا تو آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کریں تاکہ ہمیں کوئی آرام والی جگہ مل سکے سفارش کریں تاکہ ہمیں کوئی آرام والی جگہ مل سکے وہ جواب دیں گے میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنا گناہ لوگوں سے بیان کریں گے اور اس سے شرمائیں گے پھر کہیں گے البتہ تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سب سے پہلے اللہ کے رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف بھیجا تھا وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے (اور ان سے بھی وہی کہیں گے جو حضرت آدم علیہ السلام سے کہا تھا) حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے وہ بھی اپنے اس سوال کو یاد کریں گے جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا

marfat.com

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فَاَمْشِیْ بَیْنَ السِّمَاطَیْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ ثُمَّ عَادَ اِلٰی حَدِیْثِ اَنَسٍ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰی رَبِّیْ فَیُؤْذَنُ لِیْ فَاِذَا رَاَیْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَیَدَعُنِیْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّدَعَنِیْ ثُمَّ یُقَالُ ارْفَعْ یَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِیْدٍ یُّعَلِّمُنِیْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَیَحُدُّ لِیْ حَدًّا فَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِیَةَ فَاِذَا رَاَیْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَیَدَعُنِیْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّدَعَنِیْ ثُمَّ یُقَالُ لِیْ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِیْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِیْدٍ یُّعَلِّمُنِیْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَیَحُدُّ لِیْ حَدًّا فَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّالِثَةَ فَاِذَا رَاَیْتُ رَبِّیْ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَیَدَعُنِیْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّدَعَنِیْ ثُمَّ یُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِیْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِیْدٍ یُّعَلِّمُنِیْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَیَحُدُّ لِیْ حَدًّا فَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ یَا رَبِّ مَا بَقِیَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ قَالَ یَقُوْلُ قَتَادَةُ عَلٰی اَثَرِ هٰذَا الْحَدِیْثِ وَحَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِیْرَةٍ مِّنْ خَیْرٍ وَّیَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِّنْ خَیْرٍ وَّیَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَیْرٍ

جس کا انھیں علم نہ تھا اور اپنی اس غلطی پر شرمندہ ہوں گے اور کہیں گے تم اللہ کے دوست حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ اللہ تعالیٰ نے ان سے گفتگو کی اور انھیں تورات عنایت فرمائی۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں ہوں کیونکہ میں نے بلا وجہ ایک شخص کو قتل کر دیا تھا (حالانکہ آپ نے یہ جان بوجھ کر نہیں کیا بلکہ دھمکانے کے لئے ایک مکا مارا تھا جس سے وہ مر گیا) البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے تم حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اگلے اور پچھلے لوگوں کے گناہ معاف فرمائے گا پھر وہ لوگ میرے پاس آئیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مومنین کی صفوں کے درمیان ان کی شفاعت کے لئے چلوں گا اور اللہ تعالیٰ سے شفاعت کی اجازت مانگوں گا جب مجھے اجازت دی جائے گی تو میں سجدے میں گر جاؤں گا جب تک اللہ چاہے گا سجدے میں رہوں گا پھر ارشاد ہو اپنا اٹھاؤ اور جو آپ کہیں گے سنا جائے گا جو آپ مانگیں گے آپ کو دیا جائے گا اور جس کی آپ سفارش کریں گے قبول کی جائے گی۔ میں سر اٹھا کر اس کی تعریف کروں گا پھر میں شفاعت کروں گا تو میری شفاعت کی ایک حد مقرر ہو گی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا انھیں جنت میں داخل کرنے کے بعد میں واپس آؤں گا پھر اللہ کے جمال کو دیکھتے ہی سجدہ کروں گا جب تک اللہ چاہے گا سجدے میں ہی رہوں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد ﷺ سر اٹھا لیجیے۔ دوسری مرتبہ بھی وہی سوال وجواب ہوں گے پھر میں تیسری مرتبہ حاضر ہوں گا اس وقت بھی وہی سوال و جواب ہوں گے۔ جب چوتھی مرتبہ حاضر ہوں گا تو کہوں گا اے میرے رب اب وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کا

marfat.com

قرآن کریم کی رو سے دوزخ میں جانا واضح ہے قتادہ کہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بھی بیان کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ دوزخ سے اس شخص کو بھی نکالیں گے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں جو نے برابر نیکی ہوگی اور اس شخص کو بھی نکالیں جس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر نیکی ہوگی اور اس کو بھی نکالیں گے جس کے دل میں ذرے کے برابر نیکی ہوگی۔

۴۴۲۹- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلَّاقِ بْنِ اَبِيْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَآءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے روز تین طرح کے لوگ شفاعت کریں گے۔ (۱) انبیاء (۲) علماء (۳) شہداء۔

۴۴۳۰- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں قیامت کے روز انبیاء کا امام اور خطیب ہوں گا اور ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

۴۴۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ رَجَآءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِيْ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری شفاعت سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے ان کا نام جہنمی ہوگا۔

۴۴۳۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَدْعَاءِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَكْثَرُ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهٗ

حضرت عبداللہ بن ابی جدعا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے ایک آدمی کی شفاعت کے ذریعے بنو تمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا وہ شخص آپ کے علاوہ کوئی اور ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا ہاں میرے علاوہ عبداللہ بن شفیق کہتے ہیں میں نے ابو جدعا سے پوچھا کی آپ نے یہ حدیث خود رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

۴۴۳۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَا خَيَّرَنِيْ رَبِّيَ اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهٗ خَيَّرَنِيْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِنْ اَهْلِهَا قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ رات کو اللہ تعالیٰ نے مجھے کون سی دو باتوں کا اختیار دیا ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ اگر میں چاہوں تو میری آدھی امت جنت میں داخل کر دی جائے اور اگر میں چاہوں تو شفاعت کروں میں نے شفاعت کو اختیار کیا ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ ہم بھی ان لوگوں میں شامل ہوں آپ ﷺ نے فرمایا وہ تو ہر مسلمان کے لئے ہوگی۔

بَاب ۱۵۳۵: صِفَةِ النَّارِ

دوزخ

۴۴۳۴-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَيَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا اَنَّهَا اُطْفِئَتْ بِالْمَآءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَاِنَّهَا لَتَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَّا يُعِيْدَهَا فِيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حرارت کے لحاظ سے دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر درجے زیادہ ہے۔ اگر یہ دو مرتبہ پانی سے نہ بجھائی جاتی تو تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ اب یہ آگ خود اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ دوبارہ اسے دوزخ میں نہ ڈالا جائے۔

۴۴۳۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَشِدَّةُ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُوْمِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخ نے رب کے حضور شکایت کی کہ اے رب میرا بعض حصہ بعض حصے کو کھا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت عطا کی ایک سردی میں اور ایک گرمی میں سردی کے موسم میں جو تمہیں سردی محسوس ہوتی ہے اس کی ٹھنڈک سے ہوتی ہے اور گرمی میں جو تم گرمی پاتے ہو یہ اس کی گرم ہوا سے ہوتی ہے۔

۴۴۳۶-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُوْقِدَتِ النَّارُ اَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَآءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دوزخ کی آگ کو ایک ہزار سال تک بھڑکایا گیا جس سے وہ سفید ہوگئی پھر ایک ہزار سال بھڑکایا گیا جس سے وہ سرخ ہوگئی اور پھر ایک ہزار سال بھڑکایا گیا جس سے وہ سیاہ ہوگئی اب اب وہ ایسی سیاہ ہے جیسے اندھیری رات۔

marfat.com

۴۴۳۷-حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيْهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اَيْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا مَا اَصَابَنِيْ نَعِيْمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِاَشَدِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ضُرًّا وَّبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيْهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ اَيْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ اَوْ بَلَاءٌ فَيَقُوْلُ مَا اَصَابَنِيْ قَطُّ ضُرٌّ وَّلَا بَلَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن پہلے وہ کافر لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی عیش سے گزری ہوگی اسے جہنم میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور پھر نکال کر پوچھا جائے گا اے فلانے کبھی تو نے راحت بھی دیکھی ہے وہ کہے گا میں نہیں جانتا راحت کیا ہے پھر اس مومن کو لایا جائیگا جس کی زندگی مصیبتوں میں گزری ہوگی اور حکم ہوگا کہ اسے جنت میں ایک غوطہ دے کر نکال لیا جائے اور اس سے پوچھا جائے گا اے فلانے کیا تو نے کبھی سختی اور تکلیف دیکھی ہے وہ کہے گا نہیں مجھے کبھی سختی اور تکلیف نہیں پہنچی (یعنی جنت کا آرام اور خوشی اُٹھا کر پہلے کی تمام تکلیفیں بھول جائے گا)۔

۴۴۳۸-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتّٰى اِنَّ ضِرْسَهُ لَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَّفَخِذُهُ جَسَدِهِ عَلٰى ضِرْسِهِ كَفَضِيْلَةِ جَسَدِ اَحَدِكُمْ عَلٰى ضِرْسِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دوزخی کافر کا دانت اتنا بڑا ہوگا جتنا اُحد پہاڑ اور اس کا جسم اس کے دانت سے اتنا ہی بڑا ہوگا جیسے تمہارے جسم دانت سے بڑا ہوتا ہے۔

۴۴۳۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَبِيْ بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ اَكْثَرُ مِنْ مُّضَرَ وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّعْظُمُ لِلنَّارِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَحَدَ زَوَايَاهَا

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں ابو بردہ کے پاس تھا کہ اتنے میں حارث بن قیس آئے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے بعض لوگ ایسے ہوں گے جن کی شفاعت سے اتنے لوگ جنت میں جائیں گے کہ ان کا شمار قبلہ کے لوگوں سے زیادہ ہوگا اور بعض لوگ ایسے ہوں گے کہ برائی میں دوزخ کا ایک کونہ ہوں گے۔

۴۴۴۰-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَّزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ الْبُكَاءُ عَلٰى اَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُوْنَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخیوں پر رونا اُتارا جائے گا وہ اس قدر روئیں گے کہ آنسو ختم ہو جائیں گے پھر خون روئیں گے بہار تک کہ ان کے چہروں پر ایسی نالیاں بن جائیں گی کہ

marfat.com

يَبْكُوْنَ الدَّمَ حَتّٰى يَصِيْرَ فِيْ وُجُوْهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْاُخْدُوْدِ لَوْ اُرْسِلَتْ فِيْهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

اگران میں کشتی چھوردی جائے تو وہ بھی بہہ جائے۔

۴۴۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ) وَلَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ فِي الْاَرْضِ لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيْشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ لَّيْسَ لَهٗ طَعَامٌ غَيْرُهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (ال عمران:۱۰۲) اور فرمایا اگر زقوم (دوزخ والوں کا کھانا) کا ایک قطرہ دنیا والوں پر ڈال دیا جائے تو دنیا والوں کی زندگی مصیبت بن جائے تو جن لوگوں کا کھانا ہی زقوم ہے ان کا کیا حال ہوگا۔

۴۴۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَاْكُلُ النَّارُ ابْنَ اٰدَمَ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ السُّجُوْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ انسان کے تمام بدن کو کھا جائے گی لیکن سجد کی جگہ چھوڑ دے گی کیونکہ اس کا کھانا اللہ تعالیٰ نے آگ پر حرام کر دیا ہے۔

۴۴۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوْقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُوْنَ خَائِفِيْنَ وَجِلِيْنَ اَنْ يُّخْرَجُوْا مِنْ مَّكَانِهِمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُوْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ فَرِحِيْنَ اَنْ يُّخْرَجُوْا مِنْ مَّكَانِهِمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيْقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُوْدٌ فِيْمَا تَجِدُوْنَ لَا مَوْتَ فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن موت کو پل صراط پر کھڑا کیا جائے گا پھر جنت والوں کو آواز دی جائے گی تو یہ لوگ ڈر سے گھبرا کر اوپر جھانکیں گے کہ کہیں ان کے نکالے جانے کا حکم تو نہیں آیا پھر دوزخ والوں کو پکارا جائے گا وہ خوش ہو کر ادھر متوجہ ہوں گے کہ شاید ان کے چھٹکارے کا حکم ہے۔ اسی دوران حکم ہوگا کہ تم جانتے ہو یہ کیا چیز ہے لوگ کہیں گے جی ہاں یہ موت ہے پھر لوگوں سے کہا جائے گا تب اسے پل صراط پر ذبح کرنے کا حکم دیا جائے گا پھر جنت والوں اور دوزخ والوں سے کہا جائے گا اب کبھی موت نہ آئے گی ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر ہمیشہ کے لئے رہے گا۔

بَاب ۱۵۳۶: صِفَةِ الْجَنَّةِ

جنت

marfat.com

۴۴۴۴-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُّ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اقْرَئُوْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) قَالَ وَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ اَعْيُنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنھیں نہ کسی کی آنکھ سے کبھی دیکھا نہ کبھی کسی نے سنا اور نہ ان کے بارے میں کبھی دل میں خیال آیا۔ حضرت ابو بریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان ندتوں کو تو چھوڑ دو جنھیں اللہ نے بیان فرما دیا بلکہ وہاں ان کے علاوہ بھی بے شمار نعمتیں ہوں گی اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھ لو فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے (السجدۃ: ۱۷) راوی کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ قُرَّةِ اَعْيُنٍ کی بجائے قُرَّاتِ اَعْيُنٍ پڑھا کرتے تھے۔

۴۴۴۵-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْرٌ فِی الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی تھوڑی سی جگہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سے بہتر ہے۔

۴۴۴۶-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا اور جو اس میں ہے، سے بہتر ہے۔

۴۴۴۷-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِّنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّ اَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ اَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَاِذَا مَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں ایک درجہ میں زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے سب سے اونچا درجہ فردوس ہے درمیانی بھی فردوس ہے۔ اور عرش بھی فردوس پہ ہے۔ فردوس ایسی جگہ ہے جہاں سے جنت کی نہریں جاری ہوئی ہیں تو تم اللہ سے فردوس ہی مانگو۔

۴۴۴۸-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِاَصْحَابِهِ اَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُوْرٌ يَتَلَأْلَأُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيْدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ نَضِيْجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيْلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيْرَةٌ فِيْ مَقَامٍ اٰبِدٍ فِيْ حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِيْ دُوْرٍ عَالِيَةٍ سَلِيْمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوْا نَحْنُ الْمُشَمِّرُوْنَ لَهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوْا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ

رسول اللہ ﷺ نے ایک روز صحابہ سے فرمایا جنت کے لئے کوئی بھی تیاری نہیں کرتا اور جنت کی کوئی مثال نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! جنت میں چمکتا ہوا نور جھومتے ہوئے خوشبودار پھول اونچا محل جاری نہریں اور پکے ہوئے میوے ہیں خوبصورت اور اچھے اخلاق والی بیویاں اور پہننے کے لئے کئی قسموں کے جوڑے ہیں وہ ایسی جگہ ہے جہاں ہمیشہ تازگی اور بہار ہے بڑا اونچا محل ... پختی جگہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ہم اس کے لئے تیار ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انشاء اللہ کہو پھر آپ نے جہاد کا ذکر کیا اور اس کی رغبت دلائی۔

۴۴۴۹-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى ضَوْءِ اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَآءِ اِضَاءَةً لَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ اَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو گروہ پہلے جنت میں داخل ہوگا اس کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے ان کے بعد کے لوگوں کے چہرے چمک دار تاروں کی طرح چمکتے ہوں گے نہ تو جنت میں پیشاب پاخانہ کریں گے نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی ان کا پسینہ مشک ہوگا ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی (عود سے مراد ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے) ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی تمام جنتی لوگ اپنے والد حضرت آدم علیہ السلام کی شکل پر ہوں گے اور قد کے لحاظ سے ساٹھ گز لمبے ہوں گے۔

۴۴۵۰-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت میں بھی یہی مضمون ہے۔

۴۴۵۱-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام کوثر ہے۔ اس کے کنارے سونے کے ہیں اور پانی بہنے والے مقام پر یاقوت اور موتی لگے ہوئے ہیں اس کی مٹی مشک سے

marfat.com

حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَّجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوْتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثلجِ

زیادہ خوشبووالی ہے، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔

۴۴۵۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَّا يَقْطَعُهَا وَاقْرَئُوْا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت اتنا بڑا ہے اگر اس کے سائے میں گھوڑا سوار سو سال تک بھی چلتا رہے تو اسکا سایہ ختم نہ ہوگا (اس درخت کا نام طوبیٰ ہے) اور تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔ وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (اور لمبے قسم کے سائے ہوں گے (الواقعہ: ۳۰)

۴۴۵۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فِيْ سُوْقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوَ فِيْهَا سُوْقٌ قَالَ نَعَمْ اَخْبَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوْهَا نَزَلُوْا فِيْهَا بِفَضْلِ اَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِيْ مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُوْرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدّٰى لَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوْضَعُ لَهُمْ مَّنَابِرُ مِنْ نُّوْرٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ لُّؤْلُؤٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ يَّاقُوْتٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَّيَجْلِسُ اَدْنَاهُمْ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيٌّ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ مَا يُرَوْنَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِاَفْضَلَ مِنْهُمْ مَّجْلِسًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقٰى فِيْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ اَحَدٌ اِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتّٰى اِنَّهُ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ اَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بَعْضَ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَفَلَمْ تَغْفِرْ لِيْ فَيَقُوْلُ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہے کہ ایک دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اُنہوں نے کہا میں تو یہ دعا مانگتا ہوں کہ اے اللہ ہم دونوں کو جنت کے بازار میں ملاقات کرائے۔ میں نے کہا کیا جنت میں بازار ہیں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہوکر اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے اپنی اپنی جگہوں میں ٹھہر جائیں گے تو انھیں ایک جمعہ کے دن برابر آرام کی اجازت دی جائے گی پھر انھیں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا اس کا عرش بھی دیکھیں گے اللہ تعالیٰ جنت کے باغات میں سے ایک باغ میں رونق افروز ہوگا۔ جنت والوں کے لئے نور موتی، یاقوت، زمرد، سونا اور چاندی کے منبر رکھے جائیں گے۔ اور جو لوگ جنت والوں میں کم درجہ پر ہوں گے۔ وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے لیکن یہ لوگ کرسی والوں کو اپنے سے فضیلت والا نہ سمجھیں گے بلکہ ہر ایک اپنے درجہ کے لحاظ سے خود کو بہتر سمجھے گا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم اپنے اللہ کو دیکھیں گے آپ نے فرمایا کیا تم سورج کو یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے وقت آپس میں لڑتے ہو؟ ہم نے عرض کیا نہیں (وہ تو سب کو بغیر تکلیف کے نظر آتے ہیں پھر اس میں لڑنے کی کیا ضرورت؟) آپ ﷺ نے فرمایا اسی طرح تم اپنے رب کو دیکھنے میں جھگڑا نہ کروگے، اس وقت کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو اللہ کو نہ

marfat.com

بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِيْ بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهٖ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيْبًا لَّمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيْحِهٖ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُوْلُ قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَاْتِيْ سُوْقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيْهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهٖ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ قَالَ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيْهِ شَيْءٌ وَّلَا يُشْتَرٰى وَفِيْ ذٰلِكَ السُّوْقِ يَلْقٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوْعُهٗ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِيْ اٰخِرُ حَدِيْثِهٖ حَتّٰى يَتَمَثَّلَ لَهٗ عَلَيْهِ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ اَنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْزَنَ فِيْهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا فَتَلْقَانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيْبِ اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّوَجَلَّ وَيَحِقُّ لَنَا اَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا

دیکھے گا اور اللہ اس سے گفتگو نہ کرے گا۔ بلکہ تم میں سے ہر شخص کو کہا جائے گا۔ اے فلاں کیا تجھے فلاں فلاں عمل یاد ہے جو تو نے دنیا میں کیا تھا اس کے گناہ اسے یاد دلائے جائیں گے وہ کہے گا اے اللہ کیا تو نے میرے گناہ نہیں بخشے۔ اللہ کی طرف سے ارشاد ہوگا میں نے بخش تو دیئے ہیں اس وجہ سے تو تو اس درجہ تک پہنچا ہے۔ یہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ ایک بادل کا ٹکڑا ظاہر ہوگا اور اس سے ان پر ایسی خوشبو برسے گی جو انہوں نے کبھی نہ سونگھی ہوگی پھر حکم ہوگا اُٹھو اور چیزیں میں نے تمہارے لئے تیار کی ہیں۔ ان کو دیکھو اور جو دل چاہے لے لو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس وقت ہم جنت کے باغوں میں جائیں گے جنھیں فرشتے گھیرے ہوں گے۔ اس میں وہ چیزیں نظر آئیں گی جو نہ آنکھوں نے کبھی دیکھی تھیں نہ کانوں نے کبھی سنیں تھیں۔ اور نہ ان کے بارے میں کبھی دل میں خیال آیا تھا۔ اس بازار میں ہم جس چیز کی خواہش کریں گے وہ ہمیں ملے گی اس بازار میں خرید و فروخت کچھ نہ ہوگی اور جنتی لوگ آپس میں ایک دوسرے سے ملیں گے ہم سے اگر کوئی ایسا شخص ملے گا جو ہم سے درجہ میں بڑا ہوگا اور اس کا لباس وغیرہ اس کم درجہ والے سے اچھا ہوگا تو وہ اسے حیرت کی نگاہ سے دیکھے گا لیکن اس کے دیکھتے دیکھتے اکا لباس اس بڑے درجہ والے سے اچھا اور بہتر ہو جائے گا اور وہ صرف اس لئے ہوگا تا کہ جنت کوئی دُکھی نہ ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر ہم اپنے مقامات کو لوٹیں گے ہم سے ہماری بیویاں ملیں گی وہ ہمیں مبارکباد دیں گی اور کہیں گی آج تم اتنے خوبصورت ہو اور آج تم سے اتنی خوشبو آ رہی ہے کہ ہمارے پاس سے جاتے وقت تو تم اتنے خوبصورت نہ تھے اور نہ اتنی خوشبو آ رہی تھی وہ جواب دیں گے آج ہمیں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوا ہے اور ہم میں اس کے دیدار سے ایسی ہی تبدیلی پیدا ہونی چاہیے جو ہم لوگوں میں ہوئی ہے۔

۴۴۵۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ اَبُوْ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی جنت میں جائے گا اسے اللہ تعالیٰ بہتر (72)

marfat.com

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ اِلَّا زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِنْ مِّيْرَاثِهٖ مِنْ اَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ اِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَّلَهٗ ذَكَرٌ لَّا يَنْثَنِيْ قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِّنْ مِّيْرَاثِهٖ مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَعْنِيْ رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَآئَهُمْ كَمَا وُرِثَتِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ

بیویاں عطا فرمائے گا ان میں سے دوخوبصورت حوریں ہوں گی اور ستر عورتیں دوزخ والوں کے ترکہ سے اسے ملیں گی۔ ان عورتوں اور مردوں کی شرمگاہوں میں ایسی خوبی ہوگی جو بیان نہیں کی جاسکتی۔ ہشام بن خالد کہتے ہیں دوزخ والوں سے مراد وہ مرد ہیں جو دوزخ میں جائیں گے اور جنتی لوگ ان کی بیویوں کے وارث ہو جائیں گے جیسا کہ فرعون کی بیوی وارث ہوگی۔

۴۴۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِی الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِی الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهٗ وَوَضْعُهٗ فِیْ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِیْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر جنتی شخص اولاد کی خواہش کرے گا تو اس کے ہاں بچے کا ہونا، اس کا دودھ پینا اور بڑا ہونا سب ایک لمحہ میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جائے گا۔

۴۴۵۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰی فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰی فَيَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّهَا مَلْاٰی فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا اَوْ اِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ اَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِیْ اَوْ اَتَضْحَكُ بِیْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ فَكَانَ يُقَالُ هٰذَا اَدْنٰی اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب سے آخر میں جنت میں جائے گا۔ ایک شخص دوزخ سے گھٹتا ہوا نکلے گا اسے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ لیکن جب وہ جنت کے دروازے پر پہنچے گا تو اسے خیال آئے گا کہ جنت تو اب بالکل بھر چکی ہوگی وہ واپس آئے گا اور عرض کرے گا الٰہی جنت تو بھری ہوء ہے اسی طرح تین چار بار آئے گا اور جائے گا اور گفتگو کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے دس دنیا کے برابر جنت میں جگہ ملے گی وہ کہے گا اے اللہ کیا تو مجھ سے دل بہلا رہا ہے حالانکہ تو تو بادشاہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس جملہ کا بیان فرماتے وقت میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ وہ شخص ہو گا جسے جنت میں سب سے کم جگہ ملے گی۔

۴۴۵۷- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com

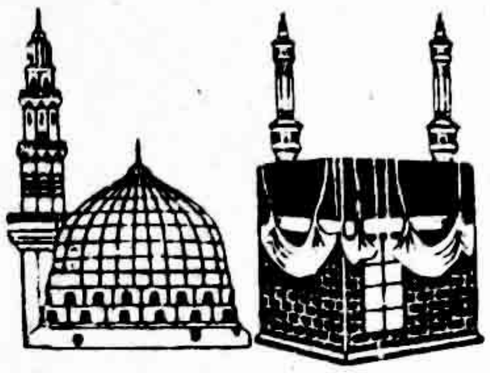
اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے تین مرتبہ سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل فرما اور جو دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے اے اسے دوزخ سے بچا۔

۴۳۵۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا لَهٗ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِی النَّارِ فَاِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهٗ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر شخص کے دو مقام ہوتے ہیں ایک جنت میں دوسرا دوزخ میں جب وہ مر کر دوزخ میں جائے گا تو جنتی لوگ اس کافر کے جنتی مقام کے وارث ہوں گے اس آیت کا یہی مطلب ہے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ (یہی لوگ وارث ہیں۔ (المومنون: ۲۳)

.marfat.com



جامع

روحانی مجموعہ وظائف

عالم فقری

ملنے کا پتہ

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور

مکمل سیٹ 2 جلد

تذکرہ

اولیائے ہندوستان

عالم فقری

ملنے کا پتہ

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور

اللہ کے ولیوں کے سچے واقعات

فقیری سچی حکایات

عالم فقیری

ملنے کا پتہ

فقیری پبلیکیشنز

ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور

قرونِ اولیٰ کے اولیاء کرام کی حکایات کا مجموعہ

حکایاتِ اولیاء

عالم فقیری

ملنے کا پتہ

حبیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور

marfat.com

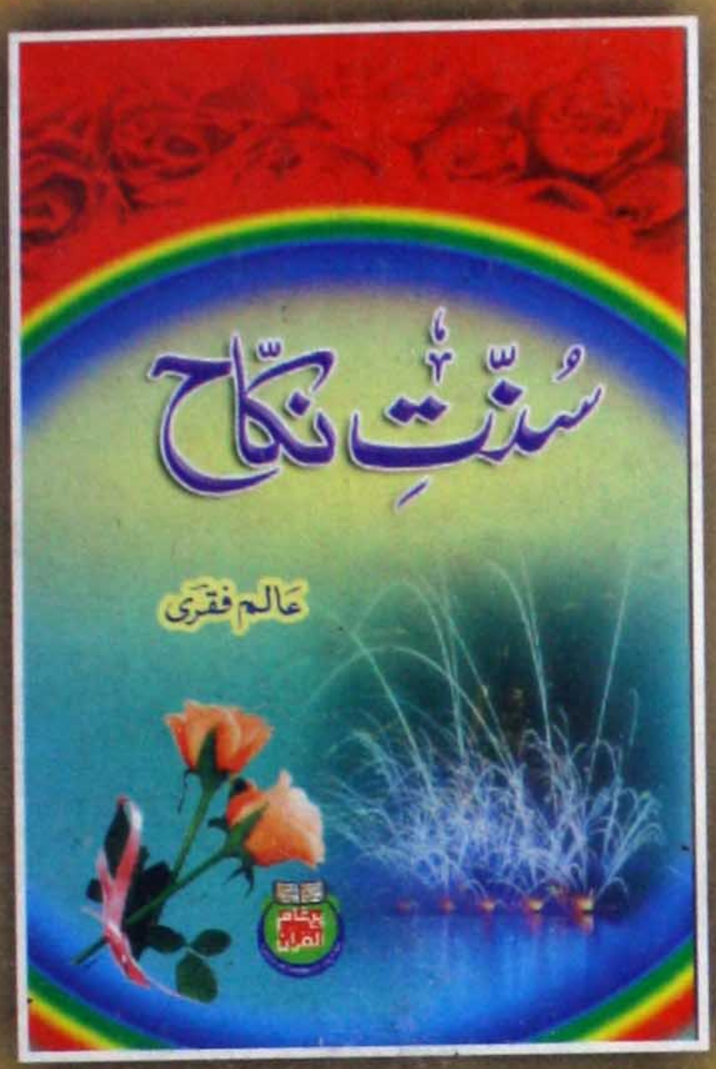
قرآن پاک و اسلامی کتب
کا عظیم مرکز

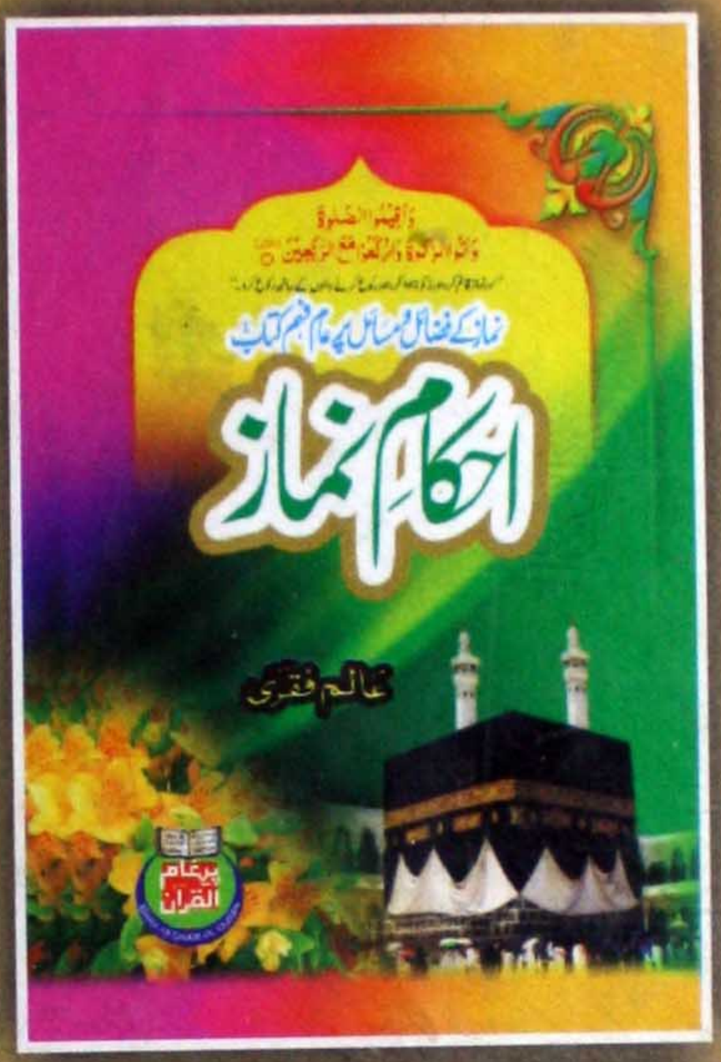
ہمارے ہاں ہر قسم کے قرآن پاک مترجم و معرا،
تفاسیر، احادیث، سیرت، تاریخ اور
دیگر علمی و ادبی کتب دستیاب ہیں۔

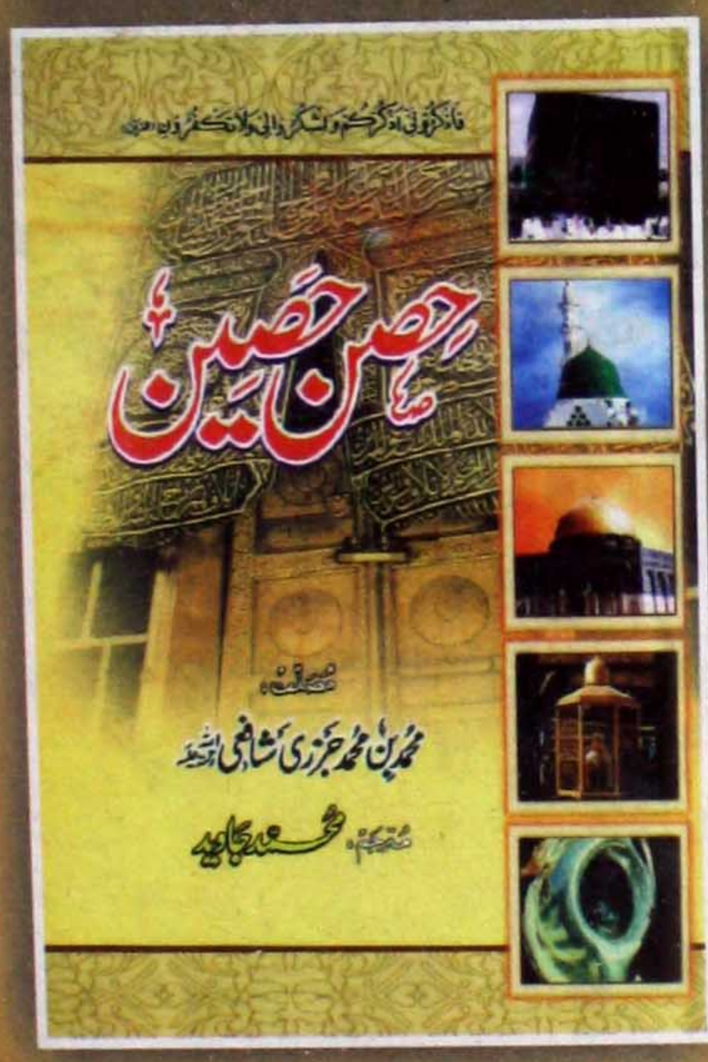
عالم فقری صاحب کی تمام کتب دستیاب ہیں

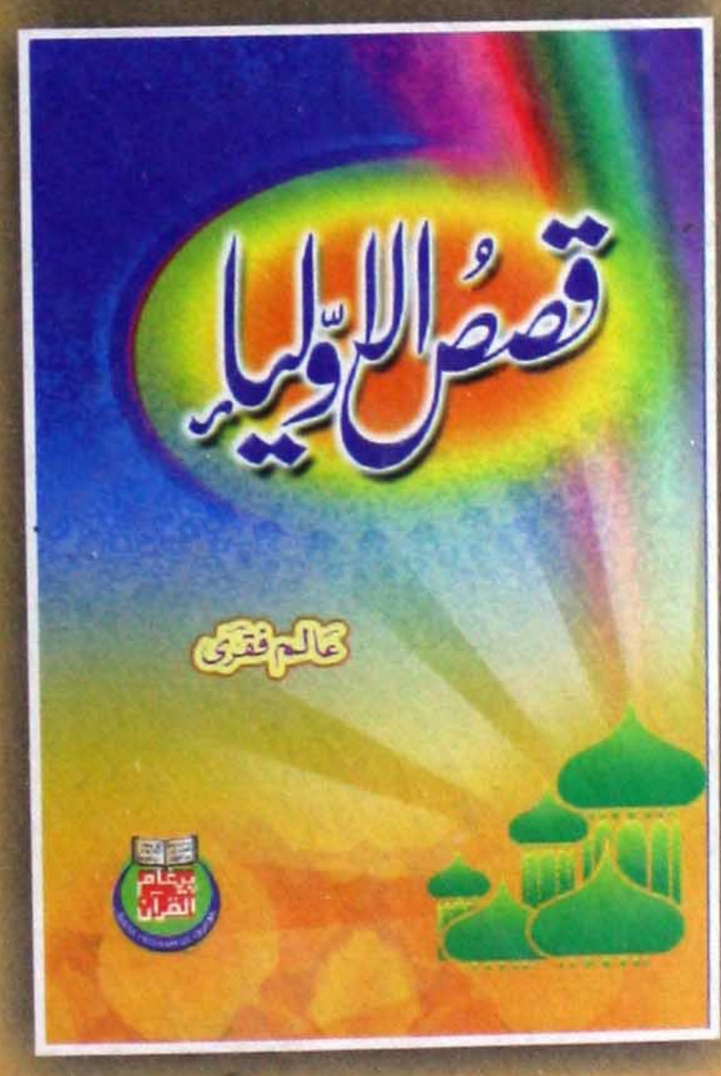
حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور









حسیب پبلشنگ ہاؤس
ایوانِ علم پلازہ ۱۸ اردو بازار، لاہور